UNIVERSAL
LIBRARY

OU_226614

UNIVERSAL
LIBRARY

وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ

تصنیف امام حافظ شہاب الدین ابوالفضل احمد بن علی بن محمد بن محمد کنانی عسقلانی مشہور بہ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ

بلوغ المرام من ادلۃ الاحکام

مترجم اردو

حسب فرمائش شیخ محی الدین تاجر کتب مشہور لاہور بازار کشمیری صاحبہ عن شدیدہ واحیاء الدین

در مطبع محمدی واقع لاہور طبع گردید

عنه انه رأى النبي صلى الله عليه وسلم يأخذ ماء
أ خلاف الماء الذي أخذه لرأسه أخرجه البيهقي و
وعند مسلم من هذا الوجه يأخذ فضل ماء
ير فضل يديه وهو المحفوظ وعن أبي هريرة رضي الله
نه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان امتي يدعون
قيامة غرا محجلين من اثر الوضوء فمن استطاع منكم
طيل غرته فليفعل متفق عليه واللفظ لمسلم وعن
ايشة رضي الله عنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يحب
شيمن في تنعله وترجله وطهوره وفي شانه كله متفق عليه
وعن ابي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
اذا توضأتم فابدأوا بميامنكم اخرجه الاربعة وصححه

يصيب الثوب نجاسة ثم تعرضه بالماء ثم تنضحه ثم
تصلي فيه متفق عليه وعن ابي هريرة رضي الله عنه
قال قالت خولة يا رسول الله صلى الله عليه وسلم فان لم
يذهب الدم قال يكفيك الماء ولا يضرك اثره اخرجه
الترمذي وسنده ضعيف

باب الوضوء

عن ابي هريرة رضي الله عنه عن رسول الله صلى الله عليه
وسلم قال لولا ان اشق على امتي لامرتهم بالسواك مع
كل وضوء اخرجه مالك واحمد والنسائي وصححه ابن
خزيمة وعن حمران بن عفان رضي الله عنه دعا بوضوء فغسل
كفيه ثلث مرات ثم تمضمض واستنشق واستنثر ثم غسل وجهه
ثلاث مرات ثم غسل يده اليمنى الى المرفق ثلاث مرات

فہرست کتاب بلوغ المرام من ادلۃ الاحکام

کتاب الطہارۃ

صفحہ ۳

۴ پانیوں کا
۸ پاسنوں کا
۱۰ نجاست دور کرنیکے مذکور میں اور اس نجاست کے بیان میں
۱۲ وضو کا
۲۰ موزوں پر مسح کرنیکا
۲۲ وضو کی توڑنیوالی چیزوں کا
۲۸ حاجت رفع کرنیکا
۳۳ نہانے کا اور ناپاکی کے حکم کا
۳۸ تیمم کا
۴۲

متفرق

کتاب الصلوۃ

۴۷
۵۴ وقتوں کا
۵۸ اذان کا
۶۰ شروط نماز کا
۶۷ ستر نماز کا
۷۰ غیبت دلانیکا حاضری کرنے پر نماز میں
۷۳ مسجدوں کا
۷۷ صفت نماز کا
۱۰۲ سہو کے سجدے کا اور اسکے سوا کا
۱۱۰ نماز نفل کے بیان میں
۱۲۱ نماز جماعت اور امامت کا
۱۳۳ مسجدوں تلاوت اور شکر کے
۱۳۶ نماز جمعہ کا
۱۴۶ نماز خوف کا
۱۴۹ نماز عیدین کا
۱۵۴ نماز کسوف کا
۱۵۷ نماز طلب مینہ کا
۱۶۴ کتاب الجنائز
۱۶۱ لباس کا
۱۹۳

کتاب الزکوۃ

۱۹۳ صدقہ فطر کا
۱۹۵ صدقہ نفل کا
۱۹۹ باقسمے صدقہ کا
۲۰۳

کتاب الصیام

۲۱۳ نفل روزہ کا اور جو روزہ کہ منع ہے
۲۲۱ کتاب الحج
۲۱۷ اعتکاف کا اور قیام کرنیکا روزہ میں
۲۲۱ فضیلت حج کا
۲۲۶ احرام باندھنے کی جگہ کا
۲۳۰ واجب ہونے احرام کا اور

۲۴۷	احرام کا اور جو متعلق ہے اسکے		۲۳۲	صفت حج کی اور مکہ میں داخل ہونیکا	۲۴۷
					حج کو نہ فوت کرنا اور محرم کو روکے جانیکا
۲۴۸	**کتاب البیوع**				
۲۴۸	شرطوں کی بیع کا اور جو منع ہے اسمین		۲۶۵	اختیار کو بیا بقا بیع رکھنے اور توڑنے مین	۲۶۶
					سود کا
۲۶۲	نقصت کا عرایا مین اور بیع		۲۷۵	سلم اور قرض اور گرو کا	۲۷۸
	بیع اصول اور میوہ درختکے		۲۸۵		
۲۸۳	حوالہ اور ضمان کا		۲۸۵	شرکت اور وکالت کا	۲۸۷
					اقرار کا
۲۸۷	مانگنے کا		۲۸۹	غصب کا	۲۹۱
					شفعہ کا
۲۹۳	بیان مین شرکت مضاربت کے		۲۹۴	مساقات اور اجارے کا	۳۰۷
					دیران زمین کی آبادی کرنیکا
۳۰۰	وقف کا		۳۰۱	جعل اور جُعل کا اور عمر بھر کیلئے اجارہ دینے کا	۳۰۶
				اور عریہ کا	پڑا ہوا مال پانے کا
۳۰۸	نوادر کا		۳۱۲	وصیتون کا	۳۱۵
					امانت رکھنے کا
۳۱۵	**کتاب النکاح**				
۳۴۷	کفو اور خیار کے بیان مین		۳۳۱	گزران کرنیکا عورت سے	۳۳۷
					مہر کا
۳۴۱	ولیمہ کا		۳۴۵	عورتون کی باری بانٹنے کا	۳۴۹
					خلع کا
۳۵۰	طلاق کا		۳۵۶	طلاق سے رجوع کرنیکا	۳۵۷
					قسم کھانیکا فی سبیل اللہ اور ما یمین کہنے کا
۳۵۹	لعان کا		۳۶۳	عدۃ اور سوگ کا	۳۷۰
					اور کفارہ دینے کا
۳۷۳	خرچ دینے کا		۳۸۰	**کتاب الجنایات**	۳۷۷
					دودھ پلانے کا
۳۸۸	خون بہا کا		۳۹۴	خون کو دعویکا اور قسم کھانیکا	۳۹۵
					پرورش کا
۳۹۷					
	جانی اور مرتد کے قتل کے بیانمین				
۳۹۹	زنا کی حد		۳۹۹	**کتاب الحدود**	۴۰۷
					تہمت لگانے کا

۴۰۸	چوری کرنیکی حد کا	۴۱۳	شراب پینیوالیکی سزا کا اور نشہ لانے والی چیز کے بیان کا	۴۱۶	سزا کا اور حکم جاری کرنیوالیکا
۴۳۲	جزیہ اور ہدنہ کا	۴۱۸	**کتاب الجہاد**	۴۳۵	سبق لیجانیکا گھوڑا دوڑانے اور تیر لگانے میں *
۴۳۶	**کتاب الاطعمۃ**				
۴۳۹	شکار اور ذبیحہ کا	۴۴۴	قربانیوں کا	۴۴۷	عقیقہ کا
۴۴۸	**کتاب الایمان والنذور**				
۴۵۹	گواہیوں کا	۴۵۵	**کتاب القضاء**	۴۶۳	دعوی اور دلیل کا
۴۶۵	**کتاب العتق**				
۴۶۸	آزاد کرنیکا کونڈی غلام کے مرنے اور روپیہ ادا کرنے کے بعد اور لڑنے کی ما کا				
۴۷۱	**کتاب الجامع**				
۴۷۱	آداب کا	۴۷۵	نیکی کرنیکا ماباپ رشتہ داروں سے	۴۸۰	ترک دنیا اور پرہیزگاری کا
۴۸۴	ڈرانے کا بری عادتوں سے	۴۹۴	رغبت دلانیکا اچھی خصلتوں پر	۴۹۹	ذکر اور دعا کا

اصطلاحات اہل حدیث

صحیح — وہ حدیث ہی جسکی سند راوی سے لیکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک متصل ہو کوئی جوڑ نہ گیا ہو اور اسکی سب راوی سچے اور یاد کے پکے ہوں اور اسمیں شذ و یعنی لوگونکی روایت کا خلاف اور علت یعنی پوشیدہ عیب نہ ہو اسکے ہوں اور یہ اعلی مرتبہ ہی *

ضعیف — وہ حدیث ہے جسکے راویونمیں سے کوئی دروغ گو یا فاسق یا اور کسی طرح سے مطعون ہو *

حسن — وہ حدیث ہی جسکے راویونمیں کسی پر تہمت جھوٹ کی نہوئی ہو نہ شاذ ہو اور وہی الفاظ حدیث کے دوسری طرح سے بھی مروی ہوں اسکا رتبہ صحیح کے رتبہ سے کم ہے *

مرفوع — وہ ہے جو خاص آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قول یا فعل یا مقرر رکھنا ہو *

متصل	وہ حدیث ہے جسکی سند برابر ملی ہوئی ہو کوئی راوی چھوٹا نہو ۔
مسند	وہ حدیث ہے جسکے راویون کے نام مذکور ہون ۔
مشہور	وہ حدیث ہو کہ خاص اہل حدیث کے نزدیک شائع ہو یعنی اسکو بہت سے راویون نے ہر زمانہ مین روایت کیا ہو ۔
متواتر	وہ حدیث ہو کہ اسکے راوی اس کثرت سے ہون کہ انکا اتفاق جھوٹ پر عادۃً محال ہو ۔
موقوف	وہ قول فعل ہو جو کسی صحابی سے روایت کیا جاوے خواہ سند متصل ہو خواہ کوئی راوی چھوٹ گیا ہو ۔
مرسل	وہ حدیث ہو جو تابعی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرے کہ آپنے ایسا کہا یا ایسا کیا یعنی ذکر صحابی کا نہ کرے ۔
منقطع	وہ حدیث ہو جسکی اسناد برابر نہو شروع مین سے یا بیچ مین سے خواہ اوپر سے کوئی راوی چھوٹ گیا ہو مگر اکثر اس حدیث کو کہتے ہین جو تبع تابعی صحابی سے روایت کرے ۔
غریب	وہ حدیث ہے جسکا راوی کسی جگہ روایت مین اکیلا ہو اور اگر ہر زمانہ مین ایکہی ہوگا تو وہ فرد کہلاتی ہے ۔
عزیز	وہ حدیث ہو جسکے راوی ہر جگہ دو ہون ۔
شاذ	وہ حدیث ہو جو کوئی ثقہ اور معتبر شخص لوگونکی روایت کے خلاف بیان کرے اور مقابل اسکے ہو محفوظ ۔
تعلیق	اُس فعل کو کہتے ہین کہ جسکی اسناد کے شروع مین ایک یا زیادہ راویونکو چھوڑ دیا جاوے ۔
تدلیس	حدیث مین اُس فعل کو کہتے ہین کہ راوی جس شخص سے روایت کرے اُسنے ملاقات کی ہو یا وہ اسکا ہمعصر ہو مگر اُسنے اُس روایت کو سُنا نہو اور ایسے لفظون سے بیان کرے جس سے یہ وہم ہو کہ سُنا ہوا کہتا ہے ۔
معلل	وہ حدیث ہو کہ ظاہر مین تو عیب سے پاک معلوم ہوتی ہو مگر اسمین پوشیدہ سبب طعن کے پائے جاتے ہون ۔
موضوع	وہ حدیث ہو جو کسی نے خود بنا کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یا صحابہ رضہ کیطرف منسوب کر دی ہو ۔
معضل	اسکو کہتے ہین جسمین دو راوی برابر ساقط ہون ۔
آحاد	اسکو کہتے ہین جسکی روایت مین اسقدر کثرت نہو اور آحاد تین قسم ہی مشہور اور غریب اور عزیز اور آحاد مین بعضی روایت مقبول ہے اور بعضی مردود اگر راوی کی راستی اور صدق معلوم ہو وے تو مقبول ورنہ مردود ہی ۔
متروک	وہ ہو جسکے راوی پر تہمت جھوٹ کی لگی ہو ۔
مضطرب	وہ ہو جسمین راویون نے اختلاف کیا ہو سند یا متن مین ۔
مدرج	وہ ہو جسمین راویون نے کچھ اپنا کلام بھی حدیث مین شامل کر دیا ہو وے ۔
مقطوع	وہ ہو جسکی اسناد تابعی تک پہنچے ۔
معنعن	وہ ہے جو برابر ایک نے دوسرے سے روایت کی ہو ۔
منکر	وہ ہو کہ روایت کرے اسکو راوی ضعیف مخالف اس کیکے کہ ضعف اسکا کثیر ہو اور مقابل منکر کے معروف ہو ۔

وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ

تصنیف امام ہمام حافظ شہاب الدین ابوالفضل احمد بن محمد بن علی بن محمد بن محمد کنانی عسقلانی المصنف المشرح رحمی صحیح قادری

بلوغ المرام من ادلة الاحكام

مترجم اردو

فرمائش شیخ محی الدین تاجر کتب شہر لاہور بازار کشمیری صاحب اعزہ سعید الدین و افاض الدین

مطبع محمدی واقع لاہور طبع ثانی

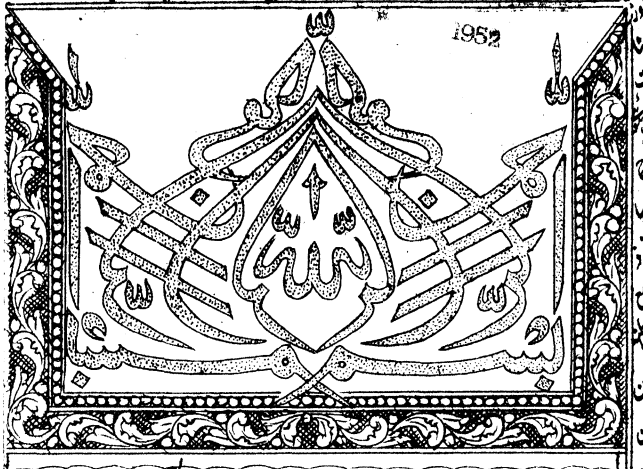

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى نِعَمِهِ الظَّاهِرَةِ وَالْبَاطِنَةِ قَدِيْمًا وَّحَدِيْثًا

سب تعریف اللہ کو ہی اُسکی نیلی اور چھپی نعمتون پر جو پرانی ہین اور نئی

وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى نَبِيِّهٖ وَرَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

اور رحمت اور سلام اوسکے نبی اور رسول پر جو محمد ہین اور اوسکی آل اور اصحاب پر

اَلَّذِيْنَ سَارُوْا فِيْ نُصْرَةِ دِيْنِهٖ سَيْرًا حَثِيْثًا وَّعَلٰى اَتْبَاعِهِمْ

جو سیر کرگئے اوسکے دین کی مدد مین جلدی کی سیر اور اونکے پیچھے جانے والون

اَلَّذِيْنَ وَرِثُوْا عِلْمَهُمْ وَالْعُلَمَاءُ وَرَثَةُ الْاَنْبِيَاءِ اَكْرِمْ بِهِمْ

پر جو وارث ہوے اونکے علم کے اور عالم لوگ نائب ہین نبیون کے کیا بزرگ ہین

وَارِثًا وَمَوْرُوْثًا اَمَّا بَعْدُ فَهٰذَا مُخْتَصَرٌ يَّشْتَمِلُ عَلٰى

وہ جو وراث پانیوالے اور جو وراث دیجاتی ہے لیکن حمد اور صلوٰۃ کے بعد یہہ ایک مختصر ہے جو مشتمل قاعدون پر

اُصُوْلِ الْاَدِلَّةِ الْحَدِيْثِيَّةِ لِلْاَحْكَامِ الشَّرْعِيَّةِ حَرَّرْتُهٗ

حدیث والی دلیلون کی شرع کے حکمون کے واسطے لکھا ہین نے اس مختصر کو

تَحْرِيْرًا بَالِغًا لِّيَسِيْرَ مَنْ يَّحْفَظُهٗ مِنْ بَيْنِ اَقْرَانِهٖ نَابِغًا

کمال طاعت سے تاکہ ہو جاوے جو یاد کرے اوسکو اپنے ساتھہ والون مین ماہر

وَيَسْتَعِيْنُ بِهِ الطَّالِبُ الْمُبْتَدِيْ وَلَا يَسْتَغْنِيْ عَنْهُ الرَّاغِبُ
اور مدد لے اُسسے طالب علم مبتدی اور بے پروا نہیں اُسسے خواہش والا
الْمُنْتَهِيْ وَقَدْ بَيَّنْتُ عَقِبَ كُلِّ حَدِيْثٍ مَنْ اَخْرَجَهُ مِنَ
منتہی اور بیان کردیا ہیں نے بعد ہر حدیث کے جسنے نکالا ہے اُسکو
الْاَئِمَّةِ لِاِرَادَةِ نَصِّ الْاُمَّةِ فَالْمُرَادُ بِالسَّبْعَةِ اَحْمَدُ وَ
اماموں میں سے واسطے ارادہ نص امت کے پس مراد سات سے احمد اور
الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ وَّاَبُوْدَا وَدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ وَ
بخاری اور مسلم اور ابوداؤد اور نسائی اور ترمذی اور
ابْنُ مَاجَةَ وَبِالسِّتَّةِ مَنْ عَدَا اَحْمَدَ وَبِالْخَمْسَةِ مَنْ عَدَا
ابن ماجہ ہیں اور چھ سے جو سوا احمد کے ہیں اور پانچ سے جو سوا
الْبُخَارِيَّ وَمُسْلِمًا وَّقَدْ اَقُوْلُ الْاَرْبَعَةُ وَاَحْمَدُ وَبِالْاَرْبَعَةِ
بخاری اور مسلم کے ہیں اور کبھی میں کہتا ہوں چار اور احمد اور مراد چار سے
مَنْ عَدَا الثَّلَاثَةَ الْاَوَّلَ وَبِالثَّلَاثَةِ مَنْ عَدَاهُمْ وَ
جو سوا ہیں پہلے تین کے اور تین سے جو سوا ہیں اُنکے اور
الْاَخِيْرُ وَبِالْمُتَّفَقِ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ وَّقَدْ لَا اَذْكُرُ مَعَهُمَا
پچھلے کے اور متفق سے بخاری اور مسلم مراد ہیں اور نہ کبھی ذکر کرونگا میں اُن
غَيْرَهُمَا وَمَا عَدَا ذٰلِكَ فَهُوَ مُبَيَّنٌ وَّسَمَّيْتُهُ بُلُوْغَ الْمَرَامِ
دونو کے سوا تنہ اُنکے غیر کو اور جو سوا اُسکے ہو وہ کہا گیا ہے اور اوسکا نام رکھا بلوغ المرام
مِنْ اَدِلَّةِ الْاَحْكَامِ وَاللّٰهَ اَسْاَلُ اَنْ لَّا يَجْعَلَ مَا
من ادلۃ الاحکام اور اللہ ہی سے سوال کرتا ہوں کہ نہ کرے وہ اوسکو جو
عَلَّمْنَاهُ عَلَيْنَا وَبَالًا وَّاَنْ يَّرْزُقَنَا الْعَمَلَ بِمَا يُرْضِيْهِ
کیا اسکو ہم پر وبال اور روزی کرے ہمکو وہ عمل جسسے راضی ہو وہ
سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى كِتَابُ الطَّهَارَةِ
جو پاک ذات ہے اور سب سے اوپر کتاب طہارت کی

مراد بیہقی سے بیہقی صاحب السنن الکبری اور ابوداؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ سے ۱۲ مسک الختام

مراد پانچ سے احمد اور ابوداؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ سے ۱۲ مسک الختام

مراد چار سے احمد اور ابوداؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ سے ۱۲ مسک الختام

مراد تین سے ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی سے ۱۲ مسک الختام

مراد متفق علیہ سے بخاری اور مسلم سے ۱۲ مسک الختام

باب المياه

باب پانیوں کا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ تعالے عنہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَحْرِ هُوَ الطَّهُوْرُ مَاؤُهُ وَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حق میں دریا کے پاک کرنے والا ہے پانی اوسکا اور

الْحِلُّ مَيْتَتُهُ أَخْرَجَهُ الْأَرْبَعَةُ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ

حلال ہے مردہ اوسکا نکالا اس حدیث کو چار نے اور ابی شیبہ کے بھیجنے اور لفظ

لَهُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ مَالِكٌ وَالشَّافِعِيُّ

اسیکا ہی اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ اور ترمذی نے روایت کیا اسکو مالک اور شافعی

وَأَحْمَدُ وَعَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

اور احمد نے اور روایت ہی ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَاءَ طَهُوْرٌ

فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پانی پاک کرنے والا ہے

لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ أَخْرَجَهُ الثَّلَاثَةُ وَصَحَّحَهُ أَحْمَدُ وَعَنْ

نہیں ناپاک کرتی اسکو کوئی چیز نکالا اسکو تین نے اور صحیح کہا اسکو احمد نے اور روایت ہے

أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ابی امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے کہا اسنے کہ فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَاءَ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ إِلَّا مَا غَلَبَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ پانی نہیں جس کو ناپاک کرتا اسکو کچھ مگر جو غالب ہو

عَلَى رِيْحِهِ وَطَعْمِهِ وَلَوْنِهِ أَخْرَجَهُ ابْنُ مَاجَةَ وَضَعَّفَهُ

اوسکی بو اور مزہ اور رنگ پر نکالا اسکو ابن ماجہ نے اور ضعیف کہا اسکو

أَبُو حَاتِمٍ وَلِلْبَيْهَقِيِّ الْمَاءُ طَهُوْرٌ إِلَّا أَنْ تَغَيَّرَ رِيْحُهُ أَوْ

ابو حاتم نے اور بیہقی کی روایت پانی پاک کرنے والا ہی مگر جو بدل جاوی اسکے بو یا

طعمه او لونه بنجاسة تحدث فيه وعن عبد الله بن
مزہ یا رنگ نجاست سے جو پیدا ہوا ہو اور سمین اور روایت ہے عبد اللہ بن
عمر رضي الله عنهما قال قال رسول الله صلى الله
عمر رضی اللہ عنہما سے کہا اور سنے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ
عليه وسلم اذا كان الماء قلتين لم يحمل الخبث وفي
علیہ وسلم نے جب ہو پانی دو قلہ نہ نہین اور نہا تا پلید ہی کو اور ایک
لفظ لم ينجس اخرجه الاربعة وصححه ابن خزيمة وابن
لفظ مین نہین نجس ہوتا نکالا اسکو چار نے اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ نے اور ابن
حبان والحاكم وعن ابي هريرة رضي الله عنه قال
حبان اور حاکم نے اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يغتسل احدكم
کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ غسل کرے کوئی تم مین کا
في الماء الدائم وهو جنب اخرجه مسلم وللبخاري
ہمیشہ پانے مین جب کہ وہ جنابت والا ہو نکالا اسکو مسلم نے اور بخاری کی روایت
لا يبولن احدكم في الماء الدائم الذي لا يجري ثم يغتسل
ہرگز نہ پیشاب کرے کوئی تم ایسے پانی مین جو ہمیشہ بہتا ہو پھر نہ غسل کرتا ہے
فيه وللمسلم منه ولابي داود ولا يغتسل فيه من
اوسمین مسلم کی ایک روایت ہے اسی سے اور روایت ابی داؤد کی اور نہ غسل کرے اوسمین
الجنابة وعن رجل صحب النبي صلى الله عليه وسلم
جنابت سے اور روایت ہے ایک مرد سے جو ساتھ رہا تھا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے
قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان تغتسل المرأة
کہا اوسکو کہ منع کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ غسل کرے عورت
بفضل الرجل او الرجل بفضل المرأة وليغترفا جميعا
بچے ہوئے سے مرد کی یا مرد بچے ہوئے سے عورت کے اور چاہیے کہ چلو بھر لیوین دونو

أَخْرَجَهُ أَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَإِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ وَعَنِ

نکالا اسکو ابو داود اور نسائی نے اور اسناد اسکی صحیح ہے اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے کہ نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ بِفَضْلِ مَيْمُوْنَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

وسلم غسل کرتے بچے پانی سے میمونہ رضی اللہ عنہا کے

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَلِأَصْحَابِ السُّنَنِ اغْتَسَلَ بَعْضُ أَزْوَاجِ

نکالا اسکو مسلم نے اور سنن والوں کی روایت غسل کیا کسی بی بی نے

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَفْنَةٍ فَجَاءَ لِيَغْتَسِلَ مِنْهَا

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی برتنی کا میں پھر آئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہ غسل کریں اس سے

فَقَالَتْ لَهُ إِنِّي كُنْتُ جُنُبًا فَقَالَ إِنَّ الْمَاءَ لَا يَجْنُبُ

سو وہ بولیں کہ میں جنب ہی تھی تب فرمایا کہ پانی نہیں جنب ہوتا

صَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ خُزَيْمَةَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

صحیح کہا اسکو ترمذی اور ابن خزیمہ نے اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَهُوْرُ إِنَاءِ أَحَدِكُمْ

عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پاک ہونا تمہارے برتن کا

إِذَا وَلَغَ فِيْهِ الْكَلْبُ أَنْ يَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ أُوْلَاهُنَّ بِالتُّرَابِ أَخْرَجَهُ

جب کہ پانی پی جاوے اس میں کتا کہ دھووے اسکو سات مرتبہ پہلے بار مٹی سے نکالا اسکو

مُسْلِمٌ وَفِي لَفْظٍ لَهُ فَلْيُرِقْهُ وَلِلتِّرْمِذِيِّ أُخْرَاهُنَّ أَوْ لَاهُنَّ بِالتُّرَابِ

مسلم نے اور ایک لفظ مسلم کا سو مٹی سے دھوے اور ترمذی کی روایت میں پچھلی یا پہلی بار مٹی سے

وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

اور روایت ہی ابی قتادہ رضی اللہ عنہ سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ و

سَلَّمَ قَالَ فِي الْهِرَّةِ إِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ إِنَّمَا هِيَ مِنَ الطَّوَّافِيْنَ عَلَيْكُمْ أَخْرَجَهُ

سلم نے فرمایا بلی کے حق میں وہ نجس نہیں ہے مقرر وہ پھرنے والوں میں ہی تم پر نکالا اسکو

الاربعة

الْأَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ خُزَيْمَةَ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ
چار نے اور صحیح کہا اسے ترمذی اور ابن خزیمہ نے اور روایت ہے انس بن
مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ فَبَالَ فِي طَائِفَةِ
مالک رضی اللہ عنہ سے کہا آیا ایک گنوار سو پیشاب کیا کونے مین
الْمَسْجِدِ فَزَجَرَهُ النَّاسُ فَنَهَاهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
مسجد کے پھر جھڑکا اسکو لوگون نے سو منع کیا انکو رسول خدا صلے اللہ علیہ
وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَضَى بَوْلَهُ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وسلم نے سو جب اسنی پیشاب اپنا تو حکم کیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے
بِذَنُوبٍ مِنْ مَاءٍ فَأُهْرِيقَ عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ
ایک ڈول پانی کا سو بہایا گیا اسپر متفق علیہ ہی اور روایت ہے
ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ
ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُحِلَّتْ لَنَا مَيْتَتَانِ وَدَمَانِ فَأَمَّا
علیہ وسلم نے حلال ہوئی واسطے ہماری دو مردی اور دو خون سو لیکن
الْمَيْتَتَانِ فَالْجَرَادُ وَالْحُوتُ وَأَمَّا الدَّمَانِ فَالْكَبِدُ وَ
دو مردی تو ٹڈی ہے اور مچھلی اور دو خون سو تلی ہے اور
الطِّحَالُ أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَفِيهِ ضُعْفٌ وَعَنْ
کلیجی نکالا اسکو احمد اور ابن ماجہ نے اور اسمین ضعف ہی اور روایت ہے
أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى
ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي شَرَابِ أَحَدِكُمْ
اللہ علیہ وسلم نے جب پڑے مچھی پانی مین تمہارے کسی
فَلْيَغْمِسْهُ ثُمَّ لِيَنْزِعْهُ فَإِنَّ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ دَاءً
تو غوطہ دے اسکو پھر نکال پھینکے اسکو کہ اوسکے ایک بازو مین بیماری ہے

وَفِي الْاٰخِرِ شِفَاءً اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَزَادَ وَاَنَّهٗ

اور دوسری مین شفا ہی نکالا اسے بخاری نے اور ابو داود نے اور زیادہ کیا اسی اور وہ

يَتَّقِي بِجَنَاحِهِ الَّذِيْ فِيْهِ الدَّاءُ وَعَنْ اَبِيْ وَاقِدٍ

روکتی ہی اپنی اس بازو سے جسمین آزار ہے اور روایت ہی ابی واقد

اللَّيْثِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

لیثی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قُطِعَ مِنَ الْبَهِيْمَةِ وَهِيَ حَيَّةٌ فَهُوَ

علیہ وسلم نے ٹکڑا جو کاٹا جاوے جانور سے اور وہ زندہ ہو سو وہ ٹکڑا

مَيْتٌ اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَحَسَّنَهٗ وَاللَّفْظُ لَهٗ

مردہ ہے نکالا اسکو ابو داود اور ترمذی نے اور حسن کہا اسکو ترمذی نے اور لفظ اسی

بَابُ الْاٰنِيَةِ

باب باسنون کا

عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

روایت ہی حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَشْرَبُوْا فِيْ اٰنِيَةِ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ پیو باسنون مین

الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَا تَاْكُلُوْا فِيْ صِحَافِهَا فَاِنَّهَا لَهُمْ

سونے اور روپے کے اور نہ کھاؤ پیالون مین اسکے کہ وہ کافرون کے لیئے ہے

فِي الدُّنْيَا وَلَكُمْ فِي الْاٰخِرَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ

دنیا مین اور تمہارے لیئے ہی آخرت مین متفق علیہ اور روایت ہی ام سلمہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

رضی اللہ عنہا سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ و

سَلَّمَ اَلَّذِيْ يَشْرَبُ فِيْ اِنَاءِ الْفِضَّةِ اِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِيْ بَطْنِهٖ

سلم نے جو پیتا ہے باسنون مین روپے کے مقرر وہ کھینچتا ہے اپنے پیٹ مین

لا تشربوا کی صحیح روایت پر لانے کی وجہ مصنف کی اراد کسوٹے اوپر پانی پینے سے ممانعت ہی محل ذکر اس حدیث کا باب کیلئے مناسب تھا

نار جهنم متفق عليه وعن ابن عباس رضي الله عنهما
آگ دوزخ کی متفق علیہ اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا دبغ
کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جب دباغت دیا گیا
الإهاب فقد طهر أخرجه مسلم وعند الأربعة
چمڑا تو تحقیق وہ پاک ہوا نکالا اسکو مسلم نے اور چار کے نزدیک
إلا النسائي دبغ وعن سلمة بن المحبق رضي الله عنه
بجز نسائی کے دباغت دیا گیا اور روایت ہی سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ سے
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم دباغ
کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دباغت
جلود الميتة طهورها صححه ابن حبان وعن
جانور مردہ کی چمڑوں کو انکا پاک کرنا ہی صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور روایت ہی
ميمونة رضي الله عنها قالت مر النبي صلى الله عليه
میمونہ رضی اللہ عنہا سے اونہوں نے کہا کہ گذرے نبی صلے اللہ علیہ
وسلم بشاة يجرونها فقال لو أخذتم إهابها فقالوا
وسلم ایک مردہ بکری کے نزدیک جو کھینچے لیے جاتے تھے اسکو فرمایا اگر لیتے تم اسکی کھال پھر وہ بولے
إنها ميتة فقال يطهرها الماء والقرظ أخرجه
کہ یہ مردہ ہے عیب فرمایا کہ پاک کرتا ہی اسکو پانی اور برگ
أبو داود والنسائي وعن أبي ثعلبة الخشني
نکالا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت ہی ابی ثعلبہ خشنی
رضي الله عنه قال قلت يا رسول الله إنا بأرض قوم
رضی اللہ عنہ سے کہا کہا میں نے یا رسول اللہ ہم رہتے ہیں زمین میں
أهل كتاب أفنأكل في آنيتهم قال لا تأكلوا فيها
اہل کتاب کی سو کیا کھاویں ہم یا برتنوں میں انکے فرمایا نکھاؤ ان میں

لا ان لا تجدوا غيرها فاغسلوها وكلوا فيها متفق عليه وعن عمران بن حصين رضي الله عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم واصحابه توضؤوا من مزادة امرأة مشركة متفق عليه في حديث طويل وعن انس بن مالك رضي الله عنه ان قدح النبي صلى الله عليه وسلم انكسر فاتخذ مكان الشعب سلسلة من فضة اخرجه البخاري

مگر جو نہ پاؤ سوا اون باسنون کے تو دہو لو انکو اور کھاؤ اون مین متفق علیہ اور روایت ہی عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم اور انکے اصحابون نے وضو کیا پھال سے مشرک عورت کے متفق علیہ یہی معنے ہی ایک بڑی حدیث مین اور روایت ہی انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے کہ پیالا نبی صلے اللہ علیہ وسلم پھٹ گیا تو لگ والیا اس پر چاندی کے تار چاندی کی سلسلہ سے جو اس پھٹے جگہ پر

باب ازالة النجاسة وبيانها

باب نجاست دور کرنے کے مذکور مین اور اس نجاست کے بیان مین

عن انس بن مالك رضي الله عنه قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الخمر تتخذ خلا قال لا اخرجه مسلم والترمذي وقال حسن صحيح وعنه

روایت ہی انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کہا کہ پوچھا گیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے شراب کو کہ بنا وین ہم سرکا فرمایا نہین نکالا اسکو مسلم اور ترمذی نے اور کہا حسن صحیح ہے اور اسی سے روایت ہے

لما كان يوم خيبر امر رسول الله صلى الله عليه وسلم ابا طلحة فنادى ان الله ورسوله ينهيانكم عن لحوم

کہ جب ہوا دن خیبر کا تو حکم کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ابو طلحہ کو سو پکار دیا اسنے کہ اللہ اور رسول اسکا دونون روکتے ہین تمکو خانگی

الحيض اه فليه فانها رجس متفق عليه وعن عمرو
کہ ہو مجھ گوشت سے کہ وہ نجاست ہی متفق علیہ ہی اور روایت ہی عمرو
بن خارجة رضي الله عنه قال خطبنا رسول الله صلى
بن خارجہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ خطبہ سنایا ہمکو رسول اللہ صلے
الله عليه وسلم بمنى وهو على راحلته ولعابها يسيل
اللہ علیہ وسلم نے منی مین اور وہ ہے اپنی اونٹنی پر اور لعاب اسکا بہتا تھا
على كتفي اخرجه احمد والترمذي وصححه وعن
میرے کندھے پر نکالا اسکو احمد نے اور ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو اور روایت ہی
عائشة رضي الله عنها قالت كان رسول الله صلى الله
عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا ہے رسول اللہ صلے اللہ
عليه وسلم يغسل المني ثم يخرج الى الصلوة في
علیہ وسلم دھویا کرتے تھے منی کو پھر نکلتے تھے ہی نماز کو
ذلك الثوب وانا انظر الى اثر الغسل فيه متفق
اسی
کپڑے مین اور مین دیکھتی ہی نشان دھونے کا اس مین متفق
عليه وللمسلم لقد كنت افركه من ثوب رسول الله
علیہ ہی اور مسلم کی روایت البتہ مین علیحدہ کرتی ہی اسکو کپڑے پر سے رسول اللہ
صلى الله عليه وسلم فركا فيصلي فيه وفي لفظ له لقد
صلے اللہ علیہ وسلم سے رگڑکر پھر نماز پڑھتے ہی اسمین اور ایک لفظ مین اسکے یون ہی
كنت احكه يابسا بظفري من ثوبه وعن ابي السمح
البتہ کھرچ ڈالتی تھی اسکو جو خشک ہوتی تھی اپنی ناخن سے اسکے کپڑے پر سے اور روایت ہی ابی سمح
رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه و
رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ و
سلم يغسل من بول الجارية ويرش من بول الغلام
سلم نے دھونا چاہیے پیشاب لڑکی کا اور پانی چھڑکا جاوے لڑکے کے پیشاب پر

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُد وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَعَنْ أَسْمَاءَ

نکالا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور روایت ہی اسماء

بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ

ابی بکر کی بیٹی رضی اللہ عنہما سے کہ نبی صلے اللہ علیہ و

سَلَّمَ قَالَ فِي دَمِ الْحَيْضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ تَحُتُّهُ ثُمَّ

سلم نے فرمایا خون حیض کے باب میں جو پہنچے کپڑوں کو کہ کھرچ ڈالے اسکو پھر

تَقْرُصُهُ بِالْمَاءِ ثُمَّ تَنْضَحُهُ ثُمَّ تُصَلِّي فِيهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

لے اسکو پانی ڈال کے پھر مانجھ ڈالے پانی سے پھر نماز پڑھ اسمیں متفق علیہ ہے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَتْ خَوْلَةُ

اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا اسنے کہ کہا خولہ نے

يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ لَمْ يَذْهَبِ الدَّمُ

یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پھر اگر نہ جاوے خون

قَالَ يَكْفِيكِ الْمَاءُ وَلَا يَضُرُّ أَثَرُهُ أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَسَنَدُهُ ضَعِيفٌ

فرمایا پس ہے تجھکو پانی اور نہیں نقصان کرتا نشان اسکا نکالا اسکو ترمذی نے اور سند اسکی ضعیف ہے

بَابُ الْوُضُوءِ

باب وضو کا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ

روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے وہ روایت کرتے ہیں پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ

علیہ وسلم سے کہ فرمایا اگر نہ ہوتا مشقت ڈالتا میرا اپنی امت پر تو حکم کرتا اسکو

بِالسِّوَاكِ مَعَ كُلِّ وُضُوءٍ أَخْرَجَهُ مَالِكٌ وَأَحْمَدُ وَ

مسواک کا ساتھ ہر وضو کے نکالا اسکو مالک اور احمد اور

النَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَعَنْ حُمْرَانَ أَنَّ عُثْمَانَ

نسائی نے اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ نے اور روایت ہی حمران سے کہ عثمان

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ دَعَا بِوَضُوْءٍ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ

رضی اللہ عنہ سے کہ انہوں نے منگوایا پانی وضو کا پھر دھوئی ہتھیلیاں تک تین بار

ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْثَرَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهٗ

پھر کلی کی اور ناک میں پانی دیا اور ناک جھاڑی پھر دھویا منہ اپنا

ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنٰى اِلَى الْمِرْفَقِ ثَلٰثَ

تین بار پھر دھویا داہنا ہاتھ اپنا کہنی تک تین

مَرَّاتٍ ثُمَّ الْيُسْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهٗ ثُمَّ غَسَلَ

مرتبہ پھر بایاں اسے طرح پھر مسح کیا اپنے سر کا پھر دھویا

رِجْلَهُ الْيُمْنٰى اِلَى الْكَعْبَيْنِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ الْيُسْرٰى

اپنا داہنا پاؤں ٹخنوں تک تین مرتبہ پھر بایاں

مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اسی طرح پھر کہا دیکھا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوْئِيْ هٰذَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

وسلم کو وضو کیا میرے اس وضو کی طرح متفق علیہ ہے اور روایت ہے

عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ صِفَةِ وُضُوْءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

علی رضی اللہ عنہ سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے وضو کے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَمَسَحَ بِرَأْسِهٖ وَاحِدَةً اَخْرَجَهٗ

بیان میں کہا اور مسح کیا اپنے سر کو ایک بار نکالا اسکو

اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ رَضِيَ

ابوداؤد نے اور روایت ہے عبداللہ بن زید بن عاصم رضی

اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ صِفَةِ الْوُضُوْءِ قَالَ وَمَسَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اللہ عنہ سے صفت میں وضو کے کہا اور مسح کیا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَأْسِهٖ فَاَقْبَلَ بِيَدَيْهِ وَاَدْبَرَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر کو پھیرا آگے کی طرف دونوں ہاتھوں کو اپنے اور پیچھے کی طرف

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي لَفْظٍ بَدَأَ بِمُقَدَّمِ رَأْسِهِ حَتّٰى ذَهَبَ
متفق علیہ ہی اور ایک لفظ مین شروع کیا سر کی اگلی جانب سے یہان تک کہ لیگئے
بِهِمَا إِلٰى قَفَاهُ ثُمَّ رَدَّهُمَا إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي بَدَأَ مِنْهُ
اُن کو پیچھے طرف سر کے پھر پھیر لائی انکو اُس جگہ سے جہان سے شروع کیا تھا
وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي صِفَةِ
اور روایت ہی عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے صفت مین
الْوُضُوءِ قَالَ ثُمَّ مَسَحَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَأْسِهِ
وضوے کے کہا پھر مسح کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر کو
وَأَدْخَلَ إِصْبَعَيْهِ السَّبَّاحَتَيْنِ فِي أُذُنَيْهِ وَمَسَحَ
اور ڈالین دونون انگلیان کلمہ کی اپنے دونون کانون مین اور مسح کیا
بِإِبْهَامَيْهِ عَلٰى ظَاهِرِ أُذُنَيْهِ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَ
دونون انگوٹھون کو اپنے دونون کانون کے پشت پر نکالا اسکو ابوداود اور
النَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ
نسائی نے اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ نے اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی
اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے
إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَلْيَسْتَنْثِرْ ثَلَاثًا
جب جاگے کوئی تم مین نیند سے تو چاہیئے کہ ناک جھاڑی تین بار
فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَبِيتُ عَلٰى خَيْشُومِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
کہ بیشک شیطان رات کو رہتا ہے ناک کے نتھے مین اسکے متفق علیہ ہے
وَلَهُ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلَا يَغْمِسْ يَدَهُ
اور اسی کو روایت ہی جب جاگے کوئی تم تین سے تو نہ ڈباوے اپنا ہاتھ
فِي الْإِنَاءِ حَتّٰى يَغْسِلَهَا ثَلَاثًا فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ
پانی مین جب تک کہ نہ دھووے اسکو تین بار کہ وہ نہین جانتا کہان رہا

بَاتَتْ يَدُهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَهٰذَا لَفْظُ مُسْلِمٍ وَعَنْ

رات کو ہاتھ اسکا متفق علیہ ہی اور یہ لفظ مسلم کا ہی اور روایت ہی

لَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ سے اسنے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْبِغِ الْوُضُوْءَ وَخَلِّلْ بَيْنَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے وضو کو کامل کر اور خلال کر

الْاَصَابِعِ وَبَالِغْ فِي الْاِسْتِنْشَاقِ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ صَائِمًا

انگلیوں مین اور مبالغہ کر ناک کے پانے ڈالنی مین مگر جو تو روزہ دار ہو

اَخْرَجَهُ الْاَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَلِاَبِي دَاوُدَ

نکالا اسکو چارنے اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ نے اور ابو داؤد

فِي رِوَايَةٍ اِذَا تَوَضَّاْتَ فَمَضْمِضْ وَعَنْ عُثْمَانَ

کی روایت مین جب تو وضو کرے تو کلی کر اور روایت ہی عثمان

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

رضی اللہ عنہ سے کہ پیغمبر نبی صلے اللہ علیہ وسلم

يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ فِي الْوُضُوْءِ اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ

خلال کرتے ہتھی اپنی داڑہی کا وضو مین نکالا اسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو

ابْنُ خُزَيْمَةَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

ابن خزیمہ نے اور روایت ہی عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِثُلُثَيْ مُدٍّ فَجَعَلَ

کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا کیا پانی دو تہائی مد کا پھر ملنے لگے

يَدْلُكُ ذِرَاعَيْهِ اَخْرَجَهُ اَحْمَدُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ

دونون ہاتھ اپنے نکالا اسکو احمد نے اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ نے

وَعَنْهُ اَنَّهُ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْخُذُ

اور اسی کی روایت ہی کہ اسنے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ لیتے

لِأُذُنَيْهِ مَاءً خِلَافَ الْمَاءِ الَّذِي أَخَذَهُ لِرَأْسِهِ
اپنے دونوں کانوں کو پانی واسطے جدا پانے کے سوا اس پانی کے جو لیا تھا اسنے اپنے سر کے لیے
أَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ وَهُوَ عِنْدَ مُسْلِمٍ مِّنْ هٰذَا الْوَجْهِ
نکالا اسکو بیہقی نے اور وہ مسلم کے نزدیک اس طریق سے
بِلَفْظِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ بِمَاءٍ غَيْرِ فَضْلِ يَدَيْهِ وَهُوَ
یہ لفظ رکھتا ہے اور مسح کیا اپنے سر کو دوسرے پانی سے جو ہاتھوں کا بچا ہوا نہ تھا اور وہ بھی
الْمَحْفُوظُ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ
لفظ ہی محفوظ رکھا گیا اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ
سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
سنا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کہتے تھے
إِنَّ أُمَّتِي يَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ غُرًّا مُّحَجَّلِينَ مِنْ أَثَرِ
میری امت کے لوگ آویں گے قیامت کے دن کہ روشن ہوں گے چمکتے اور ہاتھ پاؤں کے
الْوُضُوءِ فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يُّطِيلَ غُرَّتَهُ
وضو کے اعضا سے سو جو کوئی چاہے تم میں کہ بڑھاوے اپنے نور کو تو چاہیے
فَلْيَفْعَلْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَعَنْ
کرے متفق علیہ ہے اور لفظ مسلم کا ہے اور روایت ہے
عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ
عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا اسنے کہ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ التَّيَمُّنُ فِي تَنَعُّلِهِ وَ
صلے اللہ علیہ وسلم کو پسند آتا تھا داہنے سے شروع کرنا جوتا پہننے میں اور
تَرَجُّلِهِ وَطُهُورِهِ وَفِي شَأْنِهِ كُلِّهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
کنگھی اور وضو کرنے میں اور اپنے ہر ایک کام میں متفق علیہ ہے
وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأْتُمْ فَابْدَءُوا بِمَيَامِنِكُمْ
اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جب تم وضو کرو تو شروع کرو اپنے داہنے سے
أَخْرَجَهُ الْأَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَعَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ
نکالا اسکو چاروں نے اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ نے اور روایت ہی مغیرہ بن
شُعْبَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
شعبہ رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے
تَوَضَّأَ فَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ وَعَلَى الْعِمَامَةِ وَالْخُفَّيْنِ أَخْرَجَهُ
وضو کیا پھر مسح کیا اپنی پیشانی کے بالوں پر اور پگڑی پر اور موزوں پر نکالا اسکو
مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي
مسلم نے اور روایت ہی جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے
صِفَةِ حَجِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے حج کو بیان میں فرمایا صلے اللہ علیہ وسلم نے
ابْدَءُوا بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهِ أَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ هٰكَذَا بِلَفْظِ الْأَمْرِ وَهُوَ عِنْدَ
شروع کرو اس سے جس سے شروع کیا اللہ نے نکالا اسکو نسائی نے اسیطرح امر کے صیغے سے اور وہ
مُسْلِمٍ بِلَفْظِ الْخَبَرِ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ
مسلم کے نزدیک بلفظ خبر ہے اور روایت ہی اسی کو کہا ہے نبی صلے اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ أَدَارَ الْمَاءَ عَلَى مِرْفَقَيْهِ أَخْرَجَهُ
علیہ وسلم جب وضو کرتے تھے تو پھیرتے تھے پانی اپنی کہنیوں پر نکالا اسکو
الدَّارَقُطْنِيُّ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ
دار قطنی نے باسناد ضعیف سند کے اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی
اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے
لَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ وَ
نہیں وضو اسکا جو نہ یاد کرے نام اللہ کا اسپر نکالا اسکو احمد اور

أَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ بِاِسْنَادٍ ضَعِيْفٍ وَّالتِّرْمِذِيُّ

ابوداؤد اور ابن ماجہ نے سند ضعیف سے اور ترمذی نے

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ وَّاَبِيْ سَعِيْدٍ نَحْوَهٗ وَقَالَ اَحْمَدُ

روایت سعید بن زید سے اور ابی سعید کی اسی کی طرح ہے اور کہا امام احمد نے

لَا يَثْبُتُ فِيْهِ شَيْءٌ وَعَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ

نہیں ثابت ہوتا اس باب میں کچھ اور روایت ہے طلحہ بن مصرف نے اپنے باپ سے اس نے روایت کی ہے

اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اپنے دادا سے کہا دیکھا میں نے صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَفْصِلُ بَيْنَ الْمَضْمَضَةِ وَالْاِسْتِنْشَاقِ اَخْرَجَهٗ

وسلم کو کہ فاصلہ کرتے تھے مضمضہ اور استنشاق میں نکالا اس کو

اَبُوْدَاوٗدَ بِاِسْنَادٍ ضَعِيْفٍ وَعَنْ عَلِيٍّ رَّضِيَ اللّٰهُ

ابوداؤد نے ساتھ سند ضعیف کے اور روایت ہے علی رضی اللہ

عَنْهُ فِيْ صِفَةِ الْوُضُوْءِ ثُمَّ تَمَضْمَضَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

سے وضو کے بیان میں پھر کلی کی صلے اللہ علیہ و

سَلَّمَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا يَمْضِمِضُ وَيَنْثُرُ مِنَ الْكَفِّ الَّذِيْ

سلم نے اور ناک جھاڑی تین بار کلی کرتے تھے اور ناک صاف کرتے تھے اسی ہاتھ سے

يَاْخُذُ مِنْهُ الْمَاءَ اَخْرَجَهٗ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ

جس سے لیتے تھے پانی نکالا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ صِفَةِ الْوُضُوْءِ

عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے وضو کے وصف میں

ثُمَّ اَدْخَلَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهٗ فَمَضْمَضَ وَ

پھر ڈالا صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ برتن میں پھر کلی کی اور

اسْتَنْشَقَ مِنْ كَفٍّ وَّاحِدَةٍ يَفْعَلُ ذٰلِكَ ثَلَاثًا

ناک میں ایک چلو سے کرتے تھے ایسا تین بار

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَاٰى

متفق علیہ ہے اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہ کہا دیکھا

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا وَفِيْ قَدَمِهِ مِثْلُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد کو اور اسکے پاؤں میں

الظُّفُرِ لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ فَقَالَ ارْجِعْ فَاَحْسِنْ وُضُوْءَكَ

ناخن کے برابر نہ پہنچا تھا پانی سو کہا پھر جا اور پھر اچھی طرح کر وضو اپنا

اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ

کہ لا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت آسی سے ہے جو کہ کہا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ

تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے تھے مد سے اور غسل کرتے تھے

بِالصَّاعِ اِلٰى خَمْسَةِ اَمْدَادٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُمَرَ

صاع سے تک پانچ مد کے متفق علیہ ہے اور روایت ہے عمر

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ يَتَوَضَّاُ فَيُسْبِغُ الْوُضُوْءَ ثُمَّ

وسلم نے نہیں تم میں کوئی کہ وضو کرے پھر پورا کرے وضو پھر

يَقُوْلُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ

کہے گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے جو اکیلا ہے کوئی نہیں شریک اسکا اور

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اِلَّا فُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ

گواہی دیتا ہوں کہ محمد اسکا بندہ ہے اور اسکا رسول مگر کھولے جاتے ہیں اسکے لئے دروازے

الْجَنَّةِ اَخْرَجَهٗ مُسْلِمٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَزَادَ اَللّٰهُمَّ

جنت کے کہ لا اسکو مسلم اور ترمذی نے اور زیادہ کیا ترمذی نے اے اللہ

اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

کر مجھ کو توبہ کرنیوالوں میں اور کر مجھ کو پاک ہونیوالوں میں

بَابُ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

موزوں پر مسح کرنے کا باب

عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ مَعَ

روایت ہی مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا تھا میں

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّأَ فَاَهْوَيْتُ لِاَنْزِعَ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سو وضو کیا اور جھکا میں کہ کھینچ لوں

خُفَّيْهِ فَقَالَ دَعْهُمَا فَاِنِّيْ اَدْخَلْتُهُمَا طَاهِرَتَيْنِ

اُسکے موزوں کو سو کہا چھوڑ دے اُنکو کہ میں نے ڈالا ہے اون دونوں پاؤں کو پاکے میں

فَمَسَحَ عَلَيْهِمَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِلْاَرْبَعَةِ عَنْهُ اِلَّا

پھر مسح کیا اُن پر متفق علیہ ہے اور چار کی روایت اُسی مغیرہ سے سوا

النَّسَائِيَّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ اَعْلَى الْخُفِّ

نسائی کے یہ ہی کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے مسح کیا اوپر کے طرف موزے کے

وَاَسْفَلَهُ وَفِيْ اِسْنَادِهٖ ضَعْفٌ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ

اور نیچے کی طرف اُسکے اور اسناد میں اوسکے ضعف ہے اور روایت ہی علی رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ لَوْ كَانَ الدِّيْنُ بِالرَّاْيِ لَكَانَ اَسْفَلُ الْخُفِّ

عنہ سے کہ کہا اگر ہوتا دین عقل پر تو ہوتا تلا موزے کا بہتر

اَوْلٰى بِالْمَسْحِ مِنْ اَعْلَاهُ وَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

مسح کرنے میں اوسکو اوپر کی طرف سے حال آنکہ دیکھا میں نے نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلٰى ظَاهِرِ خُفَّيْهِ اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوُدَ

علیہ وسلم کو کہ مسح کرتے تھے اوپر موزوں کے نکالا اُسکو ابوداؤد نے

بِاِسْنَادٍ حَسَنٍ وَعَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ رَضِيَ

اسناد حسن سے اور روایت ہی صفوان بن عسال رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُنَا

اللہ عنہ سے کہ کہا نبی صلے اللہ علیہ وسلم حکم کرتے تھے ہمکو

إِذَا كُنَّا سَفْرًا أَنْ لَّا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَّلَيَالِيَهُنَّ
جب ہم ہوتے تھے مسافر کہ نہ نکالیں ہم موزے اپنے تین دن اور راتیں اوسکے

إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ وَّلٰكِنْ مِّنْ غَائِطٍ وَّبَوْلٍ وَّنَوْمٍ أَخْرَجَهُ
سوا حاجت غسل کے نہ چاہے ضرور سے اور نہ پیشاب اور نہ نیند سے نکالا اسکو

النَّسَائِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ وَابْنُ خُزَيْمَةَ وَصَحَّحَاهُ
نسائی اور ترمذی نے اور لفظ اسی کے ہیں اور ابن خزیمہ نے اور صحیح کہا دونوں نے اسکو

وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ جَعَلَ
اور روایت ہی علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے کہ کہا ٹھہرا دیئے

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَّلَيَالِيَهُنَّ
نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے تین دن اور تین رات

لِلْمُسَافِرِ وَيَوْمًا وَّلَيْلَةً لِلْمُقِيمِ يَعْنِي فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ
مسافر کے واسطے اور ایک دن اور ایک رات مقیم کے لئے یعنے مسح کرنے میں موزوں پر

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ
نکالا اسکو مسلم نے اور روایت ہی ثوبان رضی اللہ عنہ سے کہ کہا

بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً فَأَمَرَهُمْ
بھیجا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے پھوٹا لشکر پھر حکم کیا اسکو

أَنْ يَّمْسَحُوا عَلَى الْعَصَائِبِ يَعْنِي الْعَمَائِمَ وَالتَّسَاخِينِ
کہ مسح کریں دستار سر پر یعنے پگڑیوں پر اور تساخین پر

يَعْنِي الْخِفَافَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ
یعنے موزوں پر روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے

وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَوْقُوفًا وَّأَنَسٍ مَّرْفُوعًا إِذَا
اور روایت ہی عمر رضی اللہ عنہ سے موقوف اور انس سے مرفوع کہ جب

تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ وَلَبِسَ خُفَّيْهِ فَلْيَمْسَحْ عَلَيْهِمَا وَلْيُصَلِّ
وضو کرے کوئی تم میں سے اور پہنے موزے اپنے تو مسح کرے اوپر ان کے اور نماز پڑھے

فِيهِمَا وَلَا يُخَلِّعُهُمَا إِنْ شَاءَ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ أَخْرَجَهُ
اسکے اور نہ کھلے ان کو اگر چاہے کہ حاجت غسل سے نکالا اسکو
الدَّارَقُطْنِيُّ وَالْحَاكِمُ وَصَحَّحَهُ وَعَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ
دار قطنی نے اور حاکم نے اور صحیح کہا اسکو اور روایت ہے ابی بکر رضی اللہ
عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَخَّصَ لِلْمُسَافِرِ
عنہ سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ نے رخصت دی مسافر کو
ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمًا وَلَيْلَةً إِذَا تَطَهَّرَ
تین دن اور تین رات اور مقیم کو ایک دن اور ایک رات جبکہ پاک ہو موزے
فَلْيَمْسَحْ خُفَّيْهِ أَنْ يَمْسَحَ عَلَيْهِمَا أَخْرَجَهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَصَحَّحَهُ
پہنے اپنے اوپر مسح کرے اوپر نکالا اسکو دار قطنی نے اور صحیح کہا اسکو
ابْنُ خُزَيْمَةَ وَعَنْ أُبَيِّ بْنِ عِمَارَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ
ابن خزیمہ نے اور روایت ہے ابی بن عمارہ رضی اللہ عنہ سے کہ انہوں نے
قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسَحُ عَلَى
کہا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میں مسح کروں
الْخُفَّيْنِ قَالَ نَعَمْ قَالَ يَوْمًا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَيَوْمَيْنِ قَالَ نَعَمْ قَالَ
موزوں پر فرمایا ہاں کہا ایک دن فرمایا ہاں کہا دو دن
وَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قَالَ نَعَمْ وَمَا شِئْتَ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ
تین دن فرمایا ہاں اور جتنا چاہے نکالا اسکو ابوداؤد نے اور کہا نہیں ہے قوی

بَابُ نَوَاقِضِ الْوُضُوءِ

باب وضو کے توڑنے والی چیزوں کا

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ
روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہا ہے کہ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَهْدِهِ يَنْتَظِرُونَ الْعِشَاءَ
نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں انتظار کرتے تھے عشا کے نماز کا

ل وہ مسئلہ نہیں صریح کا نہ قوی نہیں ہے اور جمہور محدثین کے قبضہ ہے

۴۴ وقتی ہے ترجمہ ہے

حَتّٰى تَخْفِقَ رُءُوْسُهُمْ ثُمَّ يُصَلُّوْنَ وَلَا يَتَوَضَّأُوْنَ اَخْرَجَهُ

یہاں تک کہ جھک جاتے تھے اُنکے سر پھر نماز پڑھتے تھے اور وضو نہ کرتے تھے نکالا اُسکو

اَبُوْدَاوٗدَ وَصَحَّحَهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَاَصْلُهُ فِيْ مُسْلِمٍ وَعَنْ

ابوداؤد نے اور صحیح کہا اُسکو دارقطنی نے اور اصل اُسکی صحیح مسلم میں ہے اور روایت ہے

عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَ جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ

عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا آئی فاطمہ بیٹی

اَبِيْ حُبَيْشٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ

ابی حبیش کے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر بولی

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ امْرَاَةٌ اُسْتَحَاضُ فَلَا اَطْهُرُ اَفَاَدَعُ

یا رسول اللہ میں ایک عورت ہوں کہ مجھکو خون استحاضہ آتا ہے سو پاکی نہیں ہوتے پھر کیا چھوڑوں

الصَّلٰوةَ قَالَ لَا اِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ وَّلَيْسَ بِحَيْضٍ فَاِذَا

نماز فرمایا نہیں مقرر وہ رگ کا خون ہے اور حیض نہیں سو جب

اَقْبَلَتْ حَيْضَتُكِ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ

آوے حیض تیرا تو چھوڑ دے نماز کو اور جب جا وے

فَاغْسِلِيْ عَنْكِ الدَّمَ ثُمَّ صَلِّيْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِلْبُخَارِيِّ

تو دھو اپنے لہو کو پھر نماز پڑھ متفق علیہ ہے اور بخاری کا لفظ

ثُمَّ تَوَضَّئِيْ لِكُلِّ صَلٰوةٍ وَّاَشَارَ مُسْلِمٌ اِلٰى اَنَّهُ حَذَفَهَا

پھر وضو کر ہر نماز کے لئے اور اشارہ کیا مسلم نے روایت کا کہ اُسنے یہ جملہ چھوڑ دیا

عَمْدًا وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

قصداً اور روایت ہے علے بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے کہ کہا

كُنْتُ رَجُلًا مَّذَّاءً فَاَمَرْتُ الْمِقْدَادَ اَنْ يَّسْاَلَ النَّبِيَّ

تھا میں بہت مذی والا آدمی سو حکم کیا میں نے مقداد کو کہ پوچھے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ فَقَالَ فِيْهِ الْوُضُوْءُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے پس پوچھا اُسنے سو فرمایا کہ اُسمیں وضو ہے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ

متفق علیہ ہے اور لفظ بخاری کا ہے اور روایت ہی عائشہ رضی

اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ بَعْضَ

اللہ عنہا سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے بوسہ لیا اپنی

نِسَائِهِ ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّلٰوةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ اَخْرَجَهُ اَحْمَدُ

کسی بی بی کا پھر نکلے نماز کو اور وضو نہ کیا نکالا اسکو احمد نے

وَضَعَّفَهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

اور ضعیف کہا اسکو بخاری نے اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

اِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمْ فِيْ بَطْنِهٖ شَيْئًا فَاَشْكَلَ عَلَيْهِ

جب پاوے کوئی تم میں کوئی ایک اپنے پیٹ میں کچھ پھر شبہ میں ڈالے اسے

اَخَرَجَ مِنْهُ شَيْءٌ اَمْ لَا فَلَا يُخْرِجَنَّ مِنَ الْمَسْجِدِ حَتّٰى

کہ نکلا اسے کوئی چیز یا نہیں تو ہرگز نہ نکلے مسجد سے یہانتک

يَسْمَعَ صَوْتًا اَوْ يَجِدَ رِيْحًا اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ طَلْقِ

کہ سنے آواز یا پاوے بو نکالا اسکو مسلم نے اور روایت ہی طلق

بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مَسِسْتُ

بن علی رضی اللہ عنہ سے کہ کہا کہا ایک مرد نے چھوا میں نے

ذَكَرِيْ اَوْ قَالَ الرَّجُلُ يَمَسُّ ذَكَرَهُ فِي الصَّلٰوةِ اَعَلَيْهِ

اپنا ذکر یا کہا جو مرد کہ چھوے ذکر اپنا نماز میں تو کیا اس پر

وُضُوْءٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اِنَّمَا هُوَ

وضو ہی فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں وہ ایک

بَضْعَةٌ مِنْكَ اَخْرَجَهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَقَالَ ابْنُ

ٹکڑا ہے تیرا نکالا اسکو پانچ نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور کہا ابن

الْمَدَنِيِّ هُوَ اَحْسَنُ مِنْ حَدِيْثِ بُسْرَةَ وَعَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ

مدینی نے یہ بہتر ہے بسرہ کی حدیث سے اور روایت ہی بسرہ بنت

صَفْوَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

صفوان رضی اللہ عنہا سے کہ محقق رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ اَخْرَجَهُ الْخَمْسَةُ

وسلم نے فرمایا جو کوئی چھوئی اپنے ذکر کو تو وضو کرے نکالا اسکو پانچ نے

وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ وَقَالَ الْبُخَارِيُّ هُوَ اَصَحُّ

اور صحیح کہا اسکو ترمذی اور ابن حبان نے اور کہا بخاری نے یہ سب سے

شَيْءٍ فِيْ هٰذَا الْبَابِ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

ان حدیثوں سے جو اس باب میں مروی ہیں اور روایت ہی عائشہ رضی اللہ عنہا سے

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَصَابَهُ

کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسکو آوے

قَيْءٌ اَوْ رُعَافٌ اَوْ قَلْسٌ اَوْ مَذْيٌ فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ

قے یا نکسیر بہنے یا کچھ کہا یا پیٹ سے ہوا نہیں اور مذی نکلی تو پھر جاوے اور وضو کرے

ثُمَّ لِيَبْنِ عَلٰى صَلٰوتِهٖ وَهُوَ فِيْ ذٰلِكَ لَا يَتَكَلَّمُ اَخْرَجَهُ

پھر بنا کرے اپنی نماز پر جب کہ اسنے اس حالت میں بات نہ کی ہو نکالا اسکو

ابْنُ مَاجَةَ وَضَعَّفَهُ اَحْمَدُ وَغَيْرُهُ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ

ابن ماجہ نے اور ضعیف کہا اسکو احمد نے اور اسکے غیر نے اور روایت ہی جابر بن

سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

سمرہ رضی اللہ عنہ سے کہ ایک مرد نے پوچھا نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَتَوَضَّاُ مِنْ لُحُوْمِ الْغَنَمِ قَالَ اِنْ شِئْتَ

علیہ وسلم سے کہ کیا ہمیں وضو کرنا چاہیے بکری کے گوشت سے فرمایا اگر تو چاہے تو

قَالَ اَنَتَوَضَّاُ مِنْ لُحُوْمِ الْاِبِلِ قَالَ نَعَمْ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ

کہا کیا وضو کریں اونٹ کے گوشت سے کہا ہاں نکالا اسکو مسلم نے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا نبی نے

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَلْيَغْتَسِلْ وَمَنْ حَمَلَهُ

اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی نہلاوے مردے کو تو غسل کرے اور جو اوٹھاوے اس کو

فَلْيَتَوَضَّأْ أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ وَ

تو وضو کرے نکالا اسکو احمد اور نسائی نے اور ترمذی نے اور

حَسَّنَهُ وَقَالَ أَحْمَدُ لَا يَصِحُّ شَيْءٌ فِي هٰذَا الْبَابِ وَعَنْ

حسن کہا اسکو اور کہا احمد نے صحیح نہیں ہوئی کوئی حدیث اس مقدمے میں اور روایت ہے

عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ فِي الْكِتَابِ

عبداللہ بن ابی بکر رضی اللہ عنہما سے کہ اس کتاب میں

الَّذِي كَتَبَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمْرِو

جو لکھی تھی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے عمرو

بْنِ حَزْمٍ أَنْ لَا يَمَسَّ الْقُرْآنَ إِلَّا طَاهِرٌ رَوَاهُ مَالِكٌ

بن حزم کو یہ تھا کہ نہ چھوئے قرآن کو مگر پاک روایت کیا اسکو مالک نے

مُرْسَلًا وَوَصَلَهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ وَهُوَ مَعْلُولٌ

مرسل اور متصل کیا اسکو نسائی اور ابن حبان نے اور وہ معلول ہے

وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ

اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا اس نے کہ رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ اللهَ عَلَى كُلِّ أَحْيَانِهِ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ذکر کرتے تھے اللہ کا ہر وقت میں

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَلَّقَهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ

روایت کیا اسکو مسلم نے اور تعلیق کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس رضی

اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَخَلَّى

اللہ عنہ سے کہ پیشاب نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے جب پخانہ کو جاتے اور

صَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ أَخْرَجَهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَلَيِّنَهُ وَعَنْ

نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا　نکالا اسکو　دار قطنی نے　اور لین کہا اسکو اور روایت کیا

مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

معاویہ　رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا　رسول اللہ　صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْعَيْنُ وِكَاءُ السَّهِ فَإِذَا نَامَتِ الْعَيْنَانِ

علیہ وسلم نے　آنکھیں　بندن ہے دبر کا　سو جب سو گئیں　آنکھیں تو

اِسْتُطْلِقَ الْوِكَاءُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالطَّبَرَانِيُّ وَزَادُوْا وَمَنْ نَامَ

کھل گیا　بندن　روایت کیا اسکو احمد اور طبرانی نے　اور زیادہ کیا انہوں نے سو گیا

فَلْيَتَوَضَّأْ وَهٰذِهِ الزِّيَادَةُ فِي الْحَدِيْثِ عِنْدَ اَبِيْ دَاوُدَ

سو وضو کرے اور یہ زیادتی اس　حدیث میں　ابی داؤد کے نزدیک

مِنْ حَدِيْثِ عَلِيٍّ دُوْنَ قَوْلِهٖ اِسْتُطْلِقَ الْوِكَاءُ وَفِيْ كُلٍّ

حدیث سے　علی　سے　اس قول کے سوا کہ کھل گیا　بندن　اور دونوں

٢٧ الْاِسْنَادَيْنِ ضُعْفٌ وَلِاَبِيْ دَاوُدَ اَيْضًا عَنِ ابْنِ

اسنادوں میں　ضعف ہی　اور ابی داؤد کی　بھی روایت ہے　ابن

عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا مَرْفُوْعًا اِنَّمَا الْوُضُوْءُ عَلٰى

عباس　رضی اللہ　عنہما سے　مرفوعاً کہ نہیں ہی وضو مگر اس پر

مَنْ نَامَ مُضْطَجِعًا وَفِيْ اِسْنَادِهٖ ضُعْفٌ اَيْضًا وَعَنِ

جو سویا لیٹکر　اور اسکی اسناد میں بھی ضعف ہی　اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ابن عباس　رضی اللہ　عنہما سے کہ تحقیق رسول　اللہ　صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَاْتِيْ اَحَدَكُمُ الشَّيْطَانُ فِي الصَّلٰوةِ

علیہ وسلم نے　فرمایا آتا ہے تم میں کسی پاس　شیطان　نماز میں

فَيَنْفُخُ فِيْ مَقْعَدَتِهٖ فَيُخَيَّلُ اَنَّهٗ اَحْدَثَ وَلَمْ يُحْدِثْ

پس پھونکتا ہے　اسکے پیچھے کی جگہ میں تو اسکو خیال آتا ہے کہ اسنے حدث کیا　اور حال آنکہ حدث نہیں

فَإِذَا وَجَدَ ذٰلِكَ فَلَا يَنْصَرِفُ حَتّٰى يَسْمَعَ صَوْتًا
سو جب پاوے ایسا　　تو نہ پھرے　　یہانتک کہ سنے　　آواز

أَوْ يَجِدَ رِيْحًا أَخْرَجَهُ الْبَزَّارُ وَأَصْلُهُ فِي الصَّحِيْحَيْنِ مِنْ
یا پاوے بو　　نکالا اسکو بزار نے　　اور اصل اسکی　　صحیحین میں ہے

حَدِيْثِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ وَلِمُسْلِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ
حدیث عبد اللہ ابن زید کی　　اور مسلم کی روایت　　ابی ہریرہ　　رضی

اللّٰهُ عَنْهُ نَحْوُهُ وَلِلْحَاكِمِ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ مَرْفُوْعًا إِذَا
اللہ عنہ سی ایسی ہی　　اور حاکم کی مرفوع روایت ابی سعید سے ہے　　جب

جَاءَ أَحَدَكُمُ الشَّيْطَانُ فَقَالَ إِنَّكَ فَقَدْ أَحْدَثْتَ
آوے تم میں سے پاس شیطان　　پھر کہے کہ تو نے　　حدث کیا

فَلْيَقُلْ كَذَبْتَ وَأَخْرَجَهُ ابْنُ حِبَّانَ بِلَفْظِ فَلْيَقُلْ فِي نَفْسِهِ
تو کہے تو جھوٹا ہے　　اور نکالا اسکو ابن حبان نے اس لفظ سے　　پھر کہے اپنے جی میں

بَابُ قَضَاءِ الْحَاجَةِ

باب　　حاجت　　رفع کرنے کا

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ
روایت ہے انس　　بن مالک　　رضی اللہ عنہ سے کہ کہا　　رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ وَضَعَ
اللہ صلے اللہ علیہ وسلم　　جب جاتے تھے جاجت کو　　تو رکھ دیتے تھے

خَاتَمَهُ أَخْرَجَهُ الْأَرْبَعَةُ وَهُوَ مَعْلُوْلٌ وَعَنْهُ
اپنی انگوٹھی　　نکالا اسکو چار نے　　اور وہ معلول ہے　　اور روایت اسی سے ہے

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رضی اللہ عنہ　　کہا تھا　　نبی　　صلے اللہ علیہ وسلم

إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنَ
جب جاتے خانے　　تو کہتے اے اللہ میں پناہ　　میں آیا تیری

۱۸ قولہ وضع خاتمہ انگوٹھی اتارنا خلاف سنت ہے کہ آنحضرت محمد رسول اللہ لکھا ہوا انگوٹھی اس

معلوم ہوا کہ جب ہمارا قصد ہو پاخانہ یا پیشاب کرنے کا تو ہمیں چاہیئے کہ اتار دیں انگوٹھی جس پر لکھا ہوا ہے محمد رسول اللہ تاکہ ادب رہے اس نام کا

الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ اَخْرَجَهُ السَّبْعَةُ وَعَنْهُ رَضِيَ
پلید سے مردوں کے اور عورتوں کے نکالا اسکو سات نے اور روایت ہی اسی کی رضی
اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اللہ عنہ کہ کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
يَدْخُلُ الْخَلَاءَ فَاَحْمِلُ اَنَا وَغُلَامٌ نَحْوِيْ اِدَاوَةً مِّنْ مَّاءٍ
پاخانے جاتے تھے اور اوٹھاتا تھا میں اور ایک لڑکا مجھ جیسا چھاگل پانی کی
وَعَنَزَةً فَيَسْتَنْجِيْ بِالْمَاءِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْمُغِيْرَةِ
اور عنزہ سو استنجا کرتے تھے پانی سے متفق علیہ ہے اور روایت ہی مغیرہ
بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ
بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا مجکو رسول اللہ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذِ الْاِدَاوَةَ فَانْطَلَقَ حَتّٰى
صلے اللہ علیہ وسلم نے لے لوٹا چھوارے کا پھر چلے گئے یہانتک
٢٩ تَوَارٰى عَنِّيْ فَقَضٰى حَاجَتَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ
کہ چھپ گئے مجھے پھر رفع کی حاجت اپنی متفق علیہ ہے اور روایت ہی
اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى
ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِتَّقُوا اللَّاعِنَيْنِ الَّذِيْ يَتَخَلّٰى اَحَدُهُمْ فِيْ
اللہ علیہ وسلم نے بچو دو سبب سے لعنت کے جو پاخانہ پھرے
طَرِيْقِ النَّاسِ اَوْ فِيْ ظِلِّهِمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَّزَادَ اَبُوْ دَاوٗدَ
لوگوں کے راہ میں یا اُنکے سائے میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور زیادہ کیا ابو داؤد نے
عَنْ مُّعَاذٍ وَالْمَوَارِدَ وَلِاَحْمَدَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَوْ نَقْعِ
روایت سے معاذ کی اور گھاٹوں پر اور احمد کی روایت ابن عباس سے یا پانی جمع ہونے
مَاءٍ وَّفِيْهِمَا ضَعْفٌ وَّاَخْرَجَ الطَّبْرَانِيُّ النَّهْيَ عَنْ
کی جگہ میں اور ان دونوں میں ضعف ہے اور نکالا طبرانی نے منع میوہ دار

تحت الشجار المثمرة وضفة النهر الجاري من حديث
درختوں کے نیچے سے　　اور نہر جاری کے کنارے سے　　ابن عمر کی حدیث
ابن عمر بسند ضعيف وعن جابر رضي الله عنه
سے ضعیف سند کے ساتھ　　اور روایت ہی جابر رضی　　اللہ　　عنہ سے
قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا تغوط
کہ کہا　　فرمایا مجھے　　رسول اللہ　　صلے اللہ　　علیہ　　وسلم نے　　کہ جب پاخانہ کرے
الرجلان فليتوار كل واحد منهما عن صاحبه و
دو مرد　　تو پردہ کرے ہر ایک اپنی ساتھی سے　　اور
لا يتحدثا فإن الله يمقت على ذلك رواه وصححه
باتیں نہ کریں اسطے کہ　　اللہ ناخوش ہوتا ہے اسبات پر　　روایت کیا اسکو اور صحیح کہا اسکو
ابن السكن وابن القطان وهو معلول وعن أبي
ابن سکن　　اور ابن قطان نے اور وہ معلول ہے　　اور روایت ہی ابی
قتادة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى
قتادہ　　رضی　　اللہ　　عنہ سے کہا　　فرمایا　　رسول　　اللہ　　صلے
الله عليه وسلم لا يمسكن أحدكم ذكره بيمينه وهو
اللہ　　علیہ　　وسلم نے ہرگز نہ چھوئے کوئی تم میں اپنا ذکر داہنے ہاتھ سے پیشاب
يبول ولا يمسح من الخلاء بيمينه ولا يتنفس في الإناء
کرتے ہوئے اور نہ پونچھے پاخانہ جاکے اپنے داہنے ہاتھ سے اور نہ سانس لے برتن میں
متفق عليه واللفظ لمسلم وعن سلمان رضي
متفق　　علیہ ہے　　اور لفظ مسلم کا ہے　　اور روایت ہی سلمان　　رضی
الله عنه قال لهانا رسول الله صلى الله عليه وسلم
اللہ　　عنہ نے کہا منع کیا ہمکو　　رسول　　اللہ　　صلے اللہ　　علیہ　　وسلم نے
أن نستقبل القبلة لغائط أو بول أو أن نستنجي
کہ منہ کریں　　قبلے کیطرف　　جا ضرور یا پیشاب کے لئے　　یا استنجا کریں

بالْيَمِينِ أَوْ أَنْ تَسْتَنْجِيَ بِأَقَلَّ مِنْ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ أَوْ أَنْ
دینے یا تین سے یا استنجا کرنا بائیں کم تین پتھر سے
تَسْتَنْجِيَ بِرَجِيعٍ أَوْ عَظْمٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالسَّبْعَةُ مِنْ
استنجا کرنا گوبر یا ہڈی سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت کیا سات نے
حَدِيثِ أَبِي أَيُّوبَ لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ
ابی ایوب کی حدیث سے کہ منہ نکرو قبلہ کو جا ضرور
أَوْ بَوْلٍ وَلَكِنْ شَرِّقُوا أَوْ غَرِّبُوا وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ
اور پیشاب کو ولیکن پورب و یا پچھم کو اور روایت ہی عائشہ رضی
اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ
اللہ عنہا سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی
أَتَى الْغَائِطَ فَلْيَسْتَتِرْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْهَا أَنَّ
آوے جا ضرور کو تو پردہ کرے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہی اسی سے کہ
النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْغَائِطِ
نبی صلے اللہ علیہ وسلم جب نکلتے تھے جا ضرور سے
قَالَ غُفْرَانَكَ أَخْرَجَهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ أَبُو حَاتِمٍ
تو کہتے مغفرت چاہتا ہوں تیری نکالا اسکو پانچ نے اور صحیح کہا اسکو ابوحاتم
وَالْحَاكِمُ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ
اور حاکم نے اور روایت ہی ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا
أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَائِطَ فَأَمَرَنِي
آئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم جا ضرور کو تو حکم کیا مجھ
أَنْ آتِيَهُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ فَوَجَدْتُ حَجَرَيْنِ وَلَمْ أَجِدْ
کہ لاؤں اسکو تین پتھر سو پائے میں نے دو پتھر اور نہ پایا
ثَالِثًا فَأَتَيْتُهُ بِرَوْثَةٍ فَأَخَذَهُمَا وَأَلْقَى الرَّوْثَةَ
تیسرا تب لایا میں اس پاس ایک گوبر سو لے لیا اس نے دونوں اور ڈال دیا اس گوبر کو

وَقَالَ هٰذَا رَكْسٌ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَزَادَ اَحْمَدُ وَ

اور فرمایا کہ یہ نجاست ہی نکالا اسکو بخاری نے زیادہ کیا احمد اور

الدَّارَقُطْنِيُّ اِئْتِنِي بِغَيْرِهَا وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ

دار قطنی نے دے مجھ اسکے سوا اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہ سے کہا کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

نَهٰى اَنْ يُّسْتَنْجٰى بِعَظْمٍ اَوْ رَوْثٍ وَّقَالَ اِنَّهُمَا لَا

منع کیا استنجا کرنا ہڈی اور لید سے اور کہا کہ یہ دونوں

تُطَهِّرَانِ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَصَحَّحَهُ وَعَنْ اَبِي

پاک نہیں کرتے روایت کیا اسکو دار قطنی نے اور صحیح کہا اسکو اور روایت ہی ابی

هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِسْتَنْزِهُوْا مِنَ الْبَوْلِ فَاِنَّ عَامَّةَ

اللہ علیہ وسلم نے بچو تم پیشاب سے کہ تحقیق اکثر

عَذَابِ الْقَبْرِ مِنْهُ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَلِلْحَاكِمِ اَكْثَرُ

عذاب قبر کا اس سے ہے روایت کیا اسکو دار قطنی نے اور حاکم کے روایت اکثر

عَذَابِ الْقَبْرِ مِنَ الْبَوْلِ وَهُوَ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَعَنْ

عذاب قبر کا پیشاب سے ہی اور اسکی اسناد صحیح ہے اور روایت ہی

سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ عَلَّمَنَا

سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے کہا سکھایا ہمکو

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَلَاءِ اَنْ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جا ضرورت کے باب میں کہ

نَقْعُدَ عَلَى الْيُسْرٰى وَنَنْصِبَ الْيُمْنٰى رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ

بیٹھیں ہم بائیں پاؤں پر اور کھڑا رکھیں داہنے کو روایت کیا اسکو بیہقی نے

۱ مقصد اس باب کا یہ ہے کہ پاؤں پر بیٹھنا استنجا کے وقت باعث ۳۲ کے ہے اور اخیر حدیث میں اسکے لئے باعث بیان ہوا ہے

بِسَنَدٍ ضَعِيفٍ وَعَنْ عِيسَى بْنِ يَزْدَادَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ

ضعیف سند سے اور روایت ہی عیسے بن یزداد اسکے باپ سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَالَ أَحَدُكُمْ

فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جب پیشاب کرے کوئی تم میں کا

فَلْيَنْتُرْ ذَكَرَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ بِسَنَدٍ

تو چاہیے کہ ہلاوے اپنی ذکر کو تین بار روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

ضَعِيفٍ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ

ضعیف سند سے اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ أَهْلَ قُبَا فَقَالُوا إِنَّا

صلے اللہ علیہ وسلم نے پوچھا قبا والوں سے سو بولے کہ ہم

نَتْبَعُ الْحِجَارَةَ الْمَاءَ رَوَاهُ الْبَزَّارُ بِسَنَدٍ ضَعِيفٍ وَ

پیچھے لیتے ہیں کنکر کے پانی روایت کیا اسے بزار نے ضعیف سند سے اور

أَصْلُهُ فِي أَبِي دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيِّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ

اصل اسکی ابو داؤد اور ترمذی میں ہے اور صحیح کہا اسے ابن خزیمہ نے

مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِدُونِ ذِكْرِ الْحِجَارَةِ

حدیث سے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ کی بغیر ذکر پتھروں کے

بَابُ الْغُسْلِ وَحُكْمِ الْجُنُبِ

باب نہانے کا اور ناپاکی کے حکم کا

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

روایت ہی ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے غسل انزال سے ہوتا ہے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَأَصْلُهُ فِي الْبُخَارِيِّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

روایت کیا اسکو مسلم نے اور اصل اسکی بخاری میں ہے اور روایت ہی ابی ہریرہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اِذَا جَلَسَ اَحَدُكُمْ بَيْنَ شُعَبِهَا الْاَرْبَعِ ثُمَّ جَهَدَهَا

وسلم نے جب بیٹھا کوئے تمہارا چار شاخوں میں عورت کی پھر جھاویا اس کو

فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ مُسْلِمٌ وَ

تو واجب ہوا غسل متفق علیہ ہے اور زیادہ کیا مسلم نے اور

اِنْ لَمْ يُنْزِلْ وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

اگرچہ انزال نہ ہو اور روایت ہی انس رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَرْاَةِ تَرٰى

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے عورت کے حق میں کہ دیکھتی

فِيْ مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ قَالَ تَغْتَسِلُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اپنی نیند میں جو دیکھتا ہے مرد فرمایا نہاوے متفق علیہ ہے

زَادَ مُسْلِمٌ فَقَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ وَهَلْ يَكُوْنُ هٰذَا قَالَ

زیادہ کیا مسلم نے پھر کہا ام سلمہ نے کیا ایسا ہوتا ہے فرمایا

نَعَمْ فَمِنْ اَيْنَ يَكُوْنُ الشَّبَهُ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

ہاں نہیں تو کہاں سے ہوتی ہے مشابہت اور روایت ہی عائشہ رضی اللہ

عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ

عنہا سے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نہاتے تھے

مِنْ اَرْبَعٍ مِنَ الْجَنَابَةِ وَيَوْمِ الْجُمُعَةِ وَمِنَ الْحِجَامَةِ وَ

چار سبب سے جنابت سے اور جمعہ کے دن اور سینگی لگانے سے اور

مِنْ غُسْلِ الْمَيِّتِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ

نہلانے سے مردے کے روایت کیا ابو داؤد نے اور صحیح کہا اسی ابن خزیمہ نے

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ قِصَّةِ ثُمَامَةَ

اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے قصہ میں ثمامہ

ابن اثال

بن أثال عند ما أسلم وأمره النبي صلى الله عليه
بن اثال کے جب وہ اسلام لایا اور حکم کیا اسے نبی صلے اللہ علیہ
وسلم أن يغتسل رواه عبد الرزاق وأصله متفق
وسلم نے کہ نہاوے روایت کیا اسکو عبدالرزاق نے اور اصل اسکی متفق
عليه وعن أبي سعيد الخدري رضي الله عنه
علیہ ہے اور روایت ہے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے
أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال غسل يوم
کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غسل
الجمعة واجب على كل مسلم محتلم أخرجه السبعة
جمعے دن کا واجب ہے ہر مسلمان بالغ پر نکالا اسے سات نے
وعن سمرة رضي الله عنه قال قال رسول الله
اور روایت ہے سمرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ
صلى الله عليه وسلم من توضأ يوم الجمعة فبها
صلے اللہ علیہ وسلم نے جس نے وضو کیا دن جمعے کے اوسنے اچھا کام
ونعمت ومن اغتسل فالغسل أفضل رواه
اور نعمت ہے اور جس نے غسل کیا تو نہانا بہتر ہے روایت کیا اسکو
الخمسة وحسنه الترمذي وعن علي رضي الله
پانچ نے اور حسن کہا اسے ترمذی نے اور روایت ہے علی رضی اللہ
عنه قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يقرئنا
عنہ سے کہ کہا نبی صلے اللہ علیہ وسلم پڑھاتے تھے ہم کو
القرآن ما لم يكن جنبا رواه أحمد والأربعة وهذا
قرآن جبتک کہ نہوتے تھے غسل کی حاجت روایت کیا اسکو احمد اور چاروں نے اور یہ
لفظ الترمذي وحسنه وصححه ابن حبان وعن
لفظ ترمذی کا ہے اور حسن کہا اسے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور روایت ہے

ف ۳۵ وضو کیا جمعہ کے دن اسنے اچھا کام کیا اور یہ بھی سنت ہوا اور جو نہایا تو نہانا بہت بہتر ہے کیونکہ اسکا حدث اور جنابت دونوں دور ہوتے ہیں اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور ترمذی نے اسکو حسن کہا ہے ۱۲

أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلے

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَعُودَ فَلْيَتَوَضَّأْ

اللہ علیہ وسلم نے جب آوے کوئی ایک تمہارا اپنی بی بی کے پاس پھر چاہے کہ پھر جاوے تو وضو کرے

بَيْنَهُمَا وُضُوءًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ زَادَ الْحَاكِمُ فَإِنَّهُ أَنْشَطُ لِلْعَوْدِ

بیچ میں اپنے دونوں کے روایت کیا اسکو مسلم نے زیادہ کیا حاکم نے سو وہ بہت خوب ہے پھر کرنے کے لیے

وَلِأَرْبَعَةٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ

اور چار کی روایت میں عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ وَهُوَ جُنُبٌ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَمَسَّ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سوتے تھے غسل کی حاجت میں بغیر چھوئے

مَاءً وَهُوَ مَعْلُولٌ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ

پانی کے اور وہ معلول ہے اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا

كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ ٣٦

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب نہاتے تھے

الْجَنَابَةِ يَبْدَأُ فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ ثُمَّ يُفْرِغُ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ

حاجت غسل کی ہو تو شروع کرتے تھے اور دھوتے تھے اپنا پہلے دونوں اپنے دونوں سے اپنی بائیں پر

فَيَغْسِلُ فَرْجَهُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يَأْخُذُ الْمَاءَ فَيُدْخِلُ أَصَابِعَهُ

پھر دھوتے تھے ستر اپنا پھر وضو کرتے تھے پھر لیتے تھے پانی پھر ڈالتے تھے اپنی انگلیاں

فِي أُصُولِ الشَّعْرِ ثُمَّ حَفَنَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَفَنَاتٍ ثُمَّ أَفَاضَ عَلَى

بالوں کی جڑ میں پھر دونوں ہاتھوں سے اپنے سر میں تین چلو پھر بہاتے تھے

سَائِرِ جَسَدِهِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَلَهُمَا فِي

اپنی ساری بدن پر پھر دھوتے تھے اپنی پاؤں کو متفق علیہ ہے اور لفظ مسلم کا ہے اور ان دونوں کی

حَدِيثِ مَيْمُونَةَ ثُمَّ أَفْرَغَ عَلَى فَرْجِهِ وَغَسَلَهُ بِشِمَالِهِ ثُمَّ ضَرَبَ بِهَا الْأَرْضَ

روایت میمونہ کی صحیحین میں پھر ڈالی اپنی شرمگاہ اور دھویا اسکو اپنی بائیں سے پھر رگڑا اسکو زمین سے

وفی روایۃ

وَفِي رِوَايَةٍ فَمَسَحَهَا بِالتُّرَابِ وَفِي آخِرِهِ ثُمَّ أَتَيْتُهُ

اور ایک روایت میں پھر ملا اسکو مٹی سے اور اس حدیث کے آخر میں پھر لا دیا

بِالْمِنْدِيلِ فَرَدَّهُ وَفِيهِ وَجَعَلَ يَنْفُضُ الْمَاءَ بِيَدِهِ وَعَنْ

پس رد کر دیا اسکو اور اس حدیث میں ہے اور جھاڑنے لگے پانی اپنے ہاتھ سے اور اور روایت

أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا میں نے یا رسول اللہ

إِنِّي امْرَأَةٌ أَشُدُّ شَعْرَ رَأْسِي أَفَأَنْقُضُهُ لِغُسْلِ الْجَنَابَةِ

میں ایک عورت ہوں کہ مضبوط گوندھتی ہوں اپنے سر کے بال سو کیا کھولوں اسے جنابت کے غسل کے لئے

وَفِي رِوَايَةٍ وَلِلْحَيْضَةِ فَقَالَ لَا إِنَّمَا يَكْفِيكِ أَنْ

اور ایک روایت میں اور غسل حیض کے لئے اور فرمایا کہ نہیں مقرر کفایت کرتا ہے تجھ کو

تَحْثِي عَلَى رَأْسِكِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

کہ ڈالے اپنے سر پر تین پلو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے

٣٧ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَا أُحِلُّ الْمَسْجِدَ لِحَائِضٍ وَ

اللہ علیہ وسلم نے میں نہیں حلال رکھتا مسجد میں آنا حیض والی عورت کو اور

لَا جُنُبٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَعَنْهَا

ناپاک کو روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور صحیح کہا اسے ابن خزیمہ نے اور روایت ہے اسی سے

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ

رضی اللہ عنہا کہ کہا نہاتے تھے میں اور

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ نَخْتَلِفُ أَيْدِينَا

صلے اللہ علیہ وسلم ایک برتن سے غسل کی حاجت سے کر لیتے ہم

فِيهِ مِنَ الْجَنَابَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ ابْنُ حِبَّانَ وَنَلْتَقِمُ

اس میں اور لقمے اٹھاتے تھے متفق علیہ ہے اور زیادہ کیا ابن حبان نے اور لقمے

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا نبی

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ تَحْتَ كُلِّ شَعْرَةٍ جَنَابَةً فَاغْسِلُوا

صلے اللہ علیہ وسلم نے بیشک نیچے ہر بال کے ناپاکی ہے سو دھوؤ

الشَّعْرَ وَاَنْقُوا الْبَشَرَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَضَعَّفَاهُ

بال اور پاک کرو چمڑا روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے اور دونوں نے ضعیف

وَلِاَحْمَدَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا نَحْوُهٗ وَفِیْهِ رِجَالٌ مَجْهُوْلُوْنَ

اور احمد کی روایت عائشہ رضی اللہ عنہا کی اسی طرح اور اسمیں ایک راوی مجہول ہے

بَابُ التَّیَمُّمِ

باب تیمم کا

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی

روایت ہے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے کہ پیغمبر نبی صلے

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُعْطِیْتُ خَمْسًا لَمْ یُعْطَهُنَّ

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ کو پانچ چیز جن کو نہیں دیں وہ کسی کو

اَحَدٌ قَبْلِیْ نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مَسِیْرَةَ شَهْرٍ وَجُعِلَتْ لِیَ

مجھ سے پہلے مدد ملی مجھکو ساتھ رعب کے ایک مہینہ کی راہ سے اور کی گئی میرے

الْاَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُوْرًا فَاَیُّمَا رَجُلٍ اَدْرَكَتْهُ الصَّلٰوةُ

زمین مسجد اور پاک کرنے والی سو جو کوئی مرد کو پہنچے اوسکو وقت نماز کا

فَلْیُصَلِّ وَذَكَرَ الْحَدِیْثَ وَفِیْ حَدِیْثِ حُذَیْفَةَ عِنْدَ مُسْلِمٍ

پڑھے اور ذکر کی ساری حدیث اور حدیث میں حذیفہ کے مسلم کے نزدیک

وَجُعِلَتْ تُرْبَتُهَا طَهُوْرًا اِذَا لَمْ نَجِدِ الْمَاءَ وَعَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ

اور کی گئی اوسکی مٹی پاک کرنیوالی جب نہ پاویں ہم پانی اور علی رضی

اللّٰهُ عَنْهُ عِنْدَ اَحْمَدَ وَجُعِلَ التُّرَابُ لِیْ طَهُوْرًا وَعَنْ

اللہ عنہ سے احمد کے نزدیک اور کی گئی میری مٹی میرے لئے پاک کرنیوالے اور روایت ہے

عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے کہا بھیجا مجھکو نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ فَاجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدِ الْمَاءَ

علیہ وسلم نے ایک کام کو پھر جنبی ہوا میں پس نہ پایا میں نے پانی

فَتَمَرَّغْتُ فِي الصَّعِيدِ كَمَا تَمَرَّغُ الدَّابَّةُ ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ

تو لوٹا میں مٹی میں جیسے کہ لوٹتا ہے چوپایا پھر آیا میں نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ لَهُ ذٰلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا میں نے اُسکے یہہ سو فرمایا کہ مقرر

كَانَ يَكْفِيكَ أَنْ تَقُولَ بِيَدَيْكَ هٰكَذَا ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدَيْهِ

کافی ہے تجھکو کہ کرے تو اپنے کفہ سے اسطرح پھر مارا اپنی دونوں ہاتھوں کے

الْأَرْضَ ضَرْبَةً وَاحِدَةً ثُمَّ مَسَحَ الشِّمَالَ عَلَى الْيَمِينِ

زمین پر ایک بار پھر ملا بائیں ہاتھ کو دہنے پر اور اپنی دونوں ہتھیلیوں کی

وَظَاهِرَ كَفَّيْهِ وَوَجْهَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ

پیٹھ پر اور اپنی مونہہ پر متفق علیہ ہے اور لفظ مسلم کا ہے

وَفِي رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ وَضَرَبَ بِكَفَّيْهِ الْأَرْضَ وَنَفَخَ

اور ایک روایت میں بخاری کے اور مارین اپنی ہتھیلیاں زمین پر اور پھونکا

فِيهِمَا ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ

پھر ملا اونکو اپنے مونہہ پر اور اپنی ہتھیلیوں پر اور روایت ہی ابن عمر رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

التَّيَمُّمُ ضَرْبَتَانِ ضَرْبَةٌ لِلْوَجْهِ وَضَرْبَةٌ لِلْيَدَيْنِ

تیمم دو ضربیں ہیں ایک ضرب مونہہ کیواسطے اور ایک ہاتھوں کے لئے

إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَصَحَّحَ الْأَئِمَّةُ وَقْفَهُ

کہنیوں تک روایت کیا اُسے دار قطنی نے اور صحیح کہا ائمہ نے اس حدیث کا موقوف ہونا

ف ضربتین یہ ہے کہ ایک ضرب سے منہ پر مسح کرے دوسری سے ہاتھوں پر کہنیوں تک

ف ضربۃ للوجہ یہ ہے کہ ایک ضرب سے منہ پر مسح کرے

ف الی المرفقین یہ ہے کہ ایک ضرب سے ہاتھوں پر مسح کرے کہنیوں تک

ف ضربۃ للیدین یہ ہے کہ ایک ضرب سے ہاتھوں پر مسح کرے

ف ضربتان

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اور روایت ہے ابی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّعِيْدُ وُضُوْءُ الْمُؤْمِنِ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مٹی وضو ہی مومن

الْمُسْلِمِ وَإِنْ لَّمْ يَجِدِ الْمَاءَ عَشْرَ سِنِيْنَ فَإِذَا وَجَدَ الْمَاءَ

فرمانبردار کا اگر نہ پاوے پانی دس برس تک پھر جب پاوے پانی

فَلْيَتَّقِ اللّٰهَ وَلْيُمِسَّهُ بَشَرَتَهُ رَوَاهُ الْبَزَّارُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ

تو ڈرے اللہ سے اور چاہیے وہ اسے اپنی بدن پر پہنچاوے اور روایت کیا اسے بزار نے اور صحیح کہا اسے ابن

الْقَطَّانِ لٰكِنْ صَوَّبَ الدَّارَقُطْنِيُّ إِرْسَالَهُ وَلِلتِّرْمِذِيِّ

قطان نے لیکن صواب کہا دار قطنی نے اسکا مرسل ہونا اور ترمذی کے لئے

عَنْ أَبِي ذَرٍّ نَحْوُهُ وَصَحَّحَهُ وَالْحَاكِمِ أَيْضًا وَعَنْ أَبِي

ابی ذر سے مانند اسکے اور اسنے صحیح کہا اسکو اور حاکم نے بھی اور روایت ہے ابی

سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجَ رَجُلَانِ

سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہ کہا نکلے دو مرد

فِيْ سَفَرٍ فَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ وَلَيْسَ مَعَهُمَا مَاءٌ فَتَيَمَّمَا

سفر میں پھر حاضر ہوئی نماز اور نہ تھا انکے ساتھ پانی پھر تیمم کیا ان

صَعِيْدًا طَيِّبًا فَصَلَّيَا ثُمَّ وَجَدَا الْمَاءَ فِي الْوَقْتِ

دونوں نے خاک پاک سے پھر نماز پڑھی پھر پایا اونہوں نے پانی وقت کے اندر

فَأَعَادَ أَحَدُهُمَا الصَّلٰوةَ وَالْوُضُوْءَ وَلَمْ يُعِدِ

سو دہرایا ایک نے ان میں سے نماز کو اور وضو کو اور دوہرایا

الْآخَرُ ثُمَّ أَتَيَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دوسرے نے پھر آئے دونوں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس

فَذَكَرَا ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ لِلَّذِيْ لَمْ يُعِدْ أَصَبْتَ السُّنَّةَ

اور ذکر کیا اس بات کا اسکے سو فرمایا اسکو جس نے نہ دہرایا تھا کہ پایا تو نے سنت کو

واجزاك

ف فاعاد احدهما الخ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جب پانی دیکھے تیمم کرنے والا بعد فارغ ہونے نماز کے تو واجب ہے پھر پڑھنا نماز کا اور یہی ہے مذہب امام شافعی اور امام احمد کا

وَاجْزَأَتْكَ صَلٰوتُكَ وَقَالَ لِلْاٰخَرِ لَكَ الْاَجْرُ مَرَّتَيْنِ

اور کافی ہے تجھکو نماز تیری اور فرمایا دوسرے کو کہ تجھکو دونی مزدوری ہے

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ

روایت کیا اسی ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہی ابن عباس رضی

اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى

اللہ عنہ سے تفسیر قول اللہ کے ہیں جو باوجود اللہ بزرگ اور اگر تم بیمار ہو یا

سَفَرٍ قَالَ اِذَا كَانَتْ بِالرَّجُلِ الْجِرَاحَةُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ

سفر میں کہا جب کہ ہو کسی شخص کو زخم اللہ کے راہ میں اور

الْقُرُوْحُ فَيُجْنِبُ فَيَخَافُ اَنْ يَّمُوْتَ اِنِ اغْتَسَلَ يَتَيَمَّمُ

کھاؤ پھر جنبی ہو اور ڈرے کہ مرجاویگا اگر نہاویگا تیمم کرے

رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ مَوْقُوْفًا وَّرَفَعَهُ الْبَزَّارُ وَصَحَّحَهُ

روایت کیا اسے دارقطنی نے موقوف اور مرفوع کیا اسی بزار نے اور صحیح کہا اسے

ابْنُ خُزَيْمَةَ وَالْحَاكِمُ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

ابن خزیمہ اور حاکم نے اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہ کہا

انْكَسَرَتْ اِحْدٰى زَنْدَيَّ فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

توڑا میرے دونوں ہاتھ کا ایک سو پوچھا میں نے رسول اللہ صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَنِيْ اَنْ اَمْسَحَ عَلَى الْجَبَائِرِ رَوَاهُ

اللہ علیہ وسلم سے سو حکم کیا مجھکو کہ مسح کروں میں جبائر پر روایت کیا اسے

ابْنُ مَاجَةَ بِسَنَدٍ وَّاهٍ جِدًّا وَعَنْ جَابِرٍ رَّضِيَ اللّٰهُ

ابن ماجہ نے سند نہایت سست سے اور روایت ہی جابر رضی اللہ

عَنْهُ فِي الرَّجُلِ الَّذِيْ شُجَّ فَاغْتَسَلَ فَمَاتَ اِنَّمَا كَانَ

عنہ سے اس شخص کے جسکا سر پھوٹا تھا سو نہایا اور مرگیا کہ بیشک

يَكْفِيْهِ اَنْ يَّتَيَمَّمَ وَيَعْصِبَ عَلٰى جُرْحِهٖ خِرْقَةً ثُمَّ

تھا اسے تیمم کرنا اور باندھنا اپنے زخم پر پھر

یمسح علیہا ویغسل سائر جسدہ رواہ ابوداود
مسح کرنا اور دھونا اپنے باقی بدن کا روایت کیا اسے ابوداود نے

بسند فیہ ضعف وفیہ اختلاف علی راویہ
ایک سند سے کہ اسمیں ضعف ہے اور اسمیں اختلاف ہے ایک روایت پر

وعن ابن عباس رضی اللہ عنہ قال من السنۃ
اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ کہا سنت ہے

ان لا یصلی الرجل بالتیمم الا صلوۃ واحدۃ ثم
کہ نہ پڑھی کوئی شخص ایک تیمم سے مگر ایک نماز پھر

یتیمم للصلوۃ الاخری رواہ الدارقطنی باسناد ضعیف جدا
تیمم کرلے دوسری نماز کے لئے روایت کیا اسے دارقطنی نے نہایت ضعیف سند سے

باب الحیض

باب حیض کا

عن عائشۃ رضی اللہ عنہا ان فاطمۃ بنت ابی حبیش
روایت ہی عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ فاطمہ بیٹی ابی حبیش کو

کانت تستحاض فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
استحاضہ ہوتا تھا سو فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وسلم ان دم الحیض دم اسود یعرف فاذا کان
وسلم نے کہ خون حیض کا خون سیاہ ہے پہچانا جاتا ہے سو جب ہووے

ذلک فامسکی عن الصلوۃ فاذا کان الاخر فتوضئی
تو بازرہ تو نماز سے پھر جب ہووے دوسرا تو وضو کر

وصلی رواہ ابوداود والنسائی وصححہ ابن
اور نماز پڑھ روایت کیا اسے ابوداود اور نسائی نے اور صحیح کہا اسے ابن

حبان والحاکم واستنکرہ ابوحاتم وفی حدیث
حبان اور حاکم نے اور منکر جانا اسکو ابوحاتم نے اور حدیث میں

اسلم

اَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ عِنْدَ اَبِيْ دَاوٗدَ وَلْتَجْلِسْ فِيْ مِرْكَنٍ
اسما بنت عمیس کی ابو داؤد کے نزدیک اور چاہیے کہ بیٹھے لگن میں

فَاِذَا رَاَتْ صُفْرَةً فَوْقَ الْمَاءِ فَلْتَغْتَسِلْ لِلظُّهْرِ وَ
اور جب دیکھے زردی پانی پر تو غسل کرے ظہر اور

الْعَصْرِ غُسْلًا وَّاحِدًا وَتَغْتَسِلُ لِلْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ
عصر کے لیے ایک غسل اور غسل کرے مغرب اور عشا کے لیے

غُسْلًا وَّاحِدًا وَّتَغْتَسِلُ لِلْفَجْرِ غُسْلًا وَّاحِدًا وَّتَوَضَّاُ
ایک غسل اور غسل کرے فجر کے لیے ایک غسل اور وضو کرے

فِيْ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ وَعَنْ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ رَّضِيَ اللّٰهُ
اور کچھ نہیں ان کے بیچ میں اور روایت ہے حمنہ بنت جحش رضی اللہ

عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ اُسْتَحَاضُ حَيْضَةً كَثِيْرَةً شَدِيْدَةً
عنہا سے کہا میں استحاضے کا لہو آتا تھا بہت شدت سے

فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْتَفْتِيْهِ
سو میں آئی نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس کہ فتوی پوچھوں اسے

٤٣

فَقَالَ اِنَّمَا هِيَ رَكْضَةٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ فَتَحَيَّضِيْ سِتَّةَ
سو فرمایا یہ تو ٹھوکر ہے شیطان کی سو تو بیٹھ رہ چھ

اَيَّامٍ اَوْ سَبْعَةَ اَيَّامٍ ثُمَّ اغْتَسِلِيْ فَاِذَا اسْتَنْقَاْتِ
دن یا سات دن پھر تو نہا سو جب تو پاک ہو وے

فَصَلِّيْ اَرْبَعَةً وَّعِشْرِيْنَ اَوْ ثَلَاثَةً وَّعِشْرِيْنَ وَ
تو نماز پڑھ تیئیس یا پچیس دن رات اور

صُوْمِيْ وَصَلِّيْ فَاِنَّ ذٰلِكَ يُجْزِئُكِ وَكَذٰلِكِ
روزہ رکھ اور نماز پڑھ کہ بیشک یہ کفایت کریگا تجھکو اور اسیطرح

فَافْعَلِيْ كُلَّ شَهْرٍ كَمَا تَحِيْضُ النِّسَاءُ فَاِنْ قَوِيْتِ
تو کر ہر مہینے میں جیسا کہ حیض والی ہوتی ہیں عورتیں پھر اگر طاقت رکھے تو

عَلٰى اَنْ تُؤَخِّرِى الظُّهْرَ وَتُعَجِّلِى الْعَصْرَ ثُمَّ تَغْتَسِلِى
کو دیر کرے تو ظہر کو اور جلدی کرے تو عصر کو پھر نہاوے تو
حِيْنَئِذٍ تَطْهُرِيْنَ وَتُصَلِّيْنَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيْعًا ثُمَّ
جب کہ پاک ہووے اور پڑھے تو ظہر اور عصر کو ملا کے پھر
تُؤَخِّرِيْنَ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلِيْنَ الْعِشَاءَ ثُمَّ تَغْتَسِلِيْنَ
دیر کرے تو مغرب میں اور جلدی کرے عشا میں پھر نہاوے تو
وَتَجْمَعِيْنَ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ فَافْعَلِىْ وَتَغْتَسِلِيْنَ
اور جمع کرے تو دو نمازوں میں سو کر اور نہاوے تو
مَعَ الصُّبْحِ وَتُصَلِّيْنَ قَالَ وَهُوَ اَعْجَبُ الْاَمْرَيْنِ اِلَىَّ
صبح کو اور نماز پڑھے تو فرمایا اور یہ بہت خوب ہے دونوں امر میں یہ مجھ کو
رَوَاهُ الْخَمْسَةُ اِلَّا النَّسَائِىَّ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِىُّ وَ
روایت کیا اسکو پانچ نے سوائے نسائی کے اور صحیح کہا اسے ترمذی نے اور
حَسَّنَهُ الْبُخَارِىُّ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا
حسن کہا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے
اَنَّ اُمَّ حَبِيْبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ شَكَتْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى
کہ ام حبیبہ بنت جحش نے شکوہ کیا رسول اللہ صلے
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّمَ فَقَالَ امْكُثِىْ قَدْرَ مَا كَانَتْ
اللہ علیہ وسلم کے پاس لہو کا سو فرمایا ٹھہری رہ
تَحْبِسُكِ حَيْضَتُكِ ثُمَّ اغْتَسِلِىْ وَكَانَتْ تَغْتَسِلُ
تجھ کو حیض تیرا پھر نہا اور وہ نہاتی تھی
لِكُلِّ صَلٰوةٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِىْ رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِىِّ
ہر نماز کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت میں بخاری کے
تَوَضَّئِىْ لِكُلِّ صَلٰوةٍ وَهِىَ لِاَبِىْ دَاوٗدَ وَغَيْرِهٖ مِنْ
وضو کر تو ہر نماز کے لئے اور یہ ابی داؤد اور اسکے غیر کے واسطے

وَجْهٍ اٰخَرَ وَعَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ

دوسری طور سے ہے اور روایت ہی ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا

كُنَّا لَا نَعُدُّ الْكُدْرَةَ وَالصُّفْرَةَ بَعْدَ الطُّهْرِ شَيْئًا رَوَاهُ

ہم نہیں گنتے تھے خاکی رنگ اور زرد رنگ جو ن کو طہر کے بعد کوئی چیز یعنی اسی حیض نہیں شمار کرتے تھے روایت

الْبُخَارِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَاللَّفْظُ لَهٗ وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ

کیا اسی بخاری اور ابو داؤد نے اور لفظ اسیکا ہی اور روایت ہی انس رضی

اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ الْيَهُوْدَ كَانُوْا اِذَا حَاضَتِ الْمَرْاَةُ لَمْ

اللہ عنہ سے کہ تحقیق یہود کہ جب حیض سے ہوتی عورت تو نہ

يُوَاكِلُوْهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْنَعُوْا

کھاتے اسکے ساتھ سو فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کرو

كُلَّ شَيْءٍ اِلَّا النِّكَاحَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ

ہر کام جماع کے سوا روایت کیا اسی مسلم نے اور روایت ہی عائشہ

٤٥ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

رضی اللہ عنہا سے کہ کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَاْمُرُنِيْ فَاَتَّزِرُ فَيُبَاشِرُنِيْ وَاَنَا حَائِضٌ مُتَّفَقٌ

وسلم حکم کرتے مجھے سو ازار باندھتی ہی میں پھر ملی لگاتے مجھ سے اور میں حیض والی ہوتی متفق

عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُوْلِ

علیہ ہے اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ روایت کی رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِيْ يَاْتِيْ امْرَاَتَهٗ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے اسکے حق میں جو آوے اپنی عورت کے پاس

وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ يَتَصَدَّقُ بِدِيْنَارٍ اَوْ بِنِصْفِ

اور وہ حیض سے سو فرمایا صدقہ دے ایک دینار یا آدھا

دِيْنَارٍ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَابْنُ الْقَطَّانِ

دینار روایت کیا اسے پانچ نے اور صحیح کہا اسے حاکم اور ابن قطان نے

وَرَجَّحَ غَيْرُهُمَا وَقْفَهُ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ
اور ترجیح دی اُنکے غیر نے اُسکے موقوف ہونے کو اور روایت ہی ابی سعید خدری
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْسَ إِذَا حَاضَتْ لَمْ تُصَلِّ وَلَمْ تَصُمْ
علیہ وسلم نے کیا نہیں ہے کہ جب حیض سے ہووے تو نہ نماز پڑھتی ہے اور نہ روزہ رکھتی ہے
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ فِي حَدِيثٍ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ
متفق علیہ ہے یہ ایک حدیث میں ہے اور روایت ہی عائشہ رضی
اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا جِئْنَا سَرِفَ حِضْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ
اللہ عنہا سے کہ کہا جب پہنچے ہم سرف میں تو مجھے حیض ہوا سو فرمایا نبی
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْعَلِي مَا يَفْعَلُ الْحَاجُّ
صلے اللہ علیہ وسلم نے کر جو کرتے ہیں حاجی
غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ حَتَّى تَطْهُرِي مُتَّفَقٌ
سوا اسکے کہ طواف نہ کرے تو بیت اللہ کا جبتک کہ پاک ہووے تو متفق
عَلَيْهِ فِي حَدِيثٍ طَوِيلٍ وَعَنْ مُعَاذٍ رَضِيَ اللّٰهُ
علیہ ہے یہ ایک بڑی حدیث میں ہے اور روایت ہی معاذ رضی اللہ
عَنْهُ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا
عنہ سے کہ اُسنے پوچھا نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کیا
يَحِلُّ لِلرَّجُلِ مِنَ امْرَأَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ مَا
حلال ہے مرد کو اپنی عورت سے جبکہ وہ حیض سے ہو سو فرمایا جو
فَوْقَ الْإِزَارِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَضَعَّفَهُ وَعَنْ
اوپر تہبند کے یہی روایت کیا اُسے ابوداؤد نے اور ضعیف کہا اُسی اور روایت سے
أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَتِ النُّفَسَاءُ
ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا نفاس والی عورتیں

۱ قولہ وقفہ یعنی یہ حدیث صحیح ہے لیکن موقوف ہے حضرت پر مرفوع نہیں ہے حضرت تک کہ حضرت نے ایسا فرمایا ہے اور قولہ فقہاء کا اس پر عمل ہے یعنی فقہاء نے اسی حدیث موقوف کو قبول کیا ہے اور اسی پر عمل کیا ہے اور اسی کو فقہاء نے فرمایا اور انہوں نے اسکی وجہ یہ بھی بتلائی ہے کہ حضرت عائشہ سے یہ بات فرمائی ۱۲

۲ قولہ سرف نام ہے ایک جگہ کا مکہ معظمہ سے ۶ میل کے فاصلہ پر

۳ قولہ ان لا تطوفی یعنی جو کام حج کے ہیں وہ سب کرے مگر طواف نہ کرے جب تک پاک نہ ہو لے ۱۲

۴ قولہ فوق الازار یعنی تہبند کے اوپر کا حصہ ۱۲

۵ قولہ النفساء یعنی جو عورت زچگی کے بعد خون دیکھے اسکو نفاس والی کہتے ہیں اور اسکے مسائل کتب فقہ میں مذکور ہیں ۱۲

تَقْعُدُ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ
بیٹھتی تھیں زمانے میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اپنے
نِفَاسِهَا أَرْبَعِينَ يَوْمًا رَوَاهُ الْخَمْسَةُ إِلَّا النَّسَائِيَّ
نفاس کے بعد چالیس دن روایت کیا اسے پانچ نے سوا نسائی کے
وَاللَّفْظُ لِأَبِي دَاوُدَ وَفِي لَفْظٍ لَهُ وَلَمْ يَأْمُرْهَا النَّبِيُّ
اور لفظ ابی داؤد کا ہے اور ایک لفظ میں اسکے اور نہ حکم کرے تھا اسے نبی
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَضَاءِ صَلٰوةِ النِّفَاسِ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ
صلے اللہ علیہ وسلم قضا کا نماز نفاس کی اور صحیح کہا اسے حاکم نے

كِتَابُ الصَّلٰوةِ بَابُ الْمَوَاقِيتِ

کتاب نماز کے باب وقتوں کا

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
روایت ہے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کہ نبی صلے
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقْتُ الظُّهْرِ إِذَا زَالَتِ
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وقت ظہر کا جب ڈھلے
الشَّمْسُ وَكَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ كَطُولِهِ مَا لَمْ يَحْضُرِ الْعَصْرُ
آفتاب اور ہو سایہ آدمی کا اسکے قد برابر جب تک نہ آوے عصر
وَوَقْتُ الْعَصْرِ مَا لَمْ يَصْفَرَّ الشَّمْسُ وَوَقْتُ
اور وقت عصر کا جبتک کہ نہ زرد ہو آفتاب اور وقت
صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ مَا لَمْ يَغِبِ الشَّفَقُ وَوَقْتُ صَلٰوةِ
مغرب کی نماز کا جبتک کہ نہ غائب ہو شفق اور وقت نماز
الْعِشَاءِ إِلٰى نِصْفِ اللَّيْلِ الْأَوْسَطِ وَوَقْتُ صَلٰوةِ
عشاء کا آدھے رات تک جو درمیان ہے اور وقت نماز
الصُّبْحِ مِنْ طُلُوعِ الْفَجْرِ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ
صبح کا جب تک کہ نہ نکلے آفتاب روایت کیا اسے مسلم نے

قولہ الا النسائی بجائے اس حدیث کے جو ابن ماجہ میں ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نفاس والی عورتیں چالیس دن بیٹھتی تھیں نفاس میں اور نہ حکم کرتے تھے انہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز نفاس کی قضا کا اور اسکی سند میں ابو سہل راوی ہے جو مجہول ہے اور ابو داؤد نے بھی اس حدیث کو روایت کیا ہے مگر اس میں ابو سہل نہیں اور ابو داؤد نے اس حدیث کو ضعیف کہا ہے اور ترمذی نے بھی اس حدیث کو ضعیف کہا ہے اور بیہقی نے بھی اس حدیث کو ضعیف کہا ہے اور ابن منذر نے کہا کہ اس حدیث کی سند میں مقال ہے اور ابن عبد البر نے کہا کہ اس حدیث کی سند میں اضطراب ہے اور ابن حزم نے کہا کہ اس حدیث کی سند میں مجہول راوی ہے اور ابن قطان نے کہا کہ اس حدیث کی سند میں مجہول راوی ہے اور ابن حزم

وَلَهُ مِنْ حَدِيْثِ بُرَيْدَةَ فِي الْعَصْرِ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ
اور اسکا لفظ حدیث سے بریدہ کے مقدمے مین عصر کے اور آفتاب سفید
نَقِيَّةٌ وَمِنْ حَدِيْثِ اَبِيْ مُوْسٰى وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ
صاف ہو اور حدیث سے ابی موسیٰ کے اور آفتاب اونچا ہو
وَعَنْ اَبِيْ بَرْدَةَ الْاَسْلَمِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ
اور روایت ہے ابی بردہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے کہ کہا
كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
الْعَصْرَ ثُمَّ يَرْجِعُ اَحَدُنَا اِلٰى رَحْلِهٖ فِيْ اَقْصَى الْمَدِيْنَةِ
پڑھتے تھے عصر پھر چلا جاتا کوئی ایک ہم مین سے اپنی گھر پرلے کنارے مدینے کے
وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ وَكَانَ يَسْتَحِبُّ اَنْ يُّؤَخِّرَ مِنَ
اور آفتاب روشن رہتا اور دوست رکھتے تھے دیر کرین
الْعِشَاءِ وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيْثَ ٤٨
عشا مین اور ناپسند رکھتے تھے سونا پہلے عشا کے اور بات کرنا
بَعْدَهَا وَكَانَ يَنْفَتِلُ مِنْ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ حِيْنَ
بعد اسکے اور پھرتے تھے صبح کی نماز سے جب
يَعْرِفُ الرَّجُلُ جَلِيْسَهٗ وَكَانَ يَقْرَءُ بِالسِّتِّيْنَ اِلَى
پہچانتا آدمی اپنی ہم نشین کو اور پڑھتے تھے ساٹھ سے
الْمِائَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعِنْدَهُمَا مِنْ حَدِيْثِ جَابِرٍ وَ
سو تک متفق علیہ ہے اور اون دونوں کے نزدیک حدیث سے جابر کے اور
الْعِشَاءُ اَحْيَانًا وَّاَحْيَانًا اِذَا رَاٰهُمُ اجْتَمَعُوْا عَجَّلَ
عشا کبھی جلدی اور کبھی دیر کرتے جب دیکھتے لوگوں کو کہ جمع ہوئے تو جلدی کرتے
وَاِذَا رَاٰهُمْ اَبْطَئُوْا اَخَّرَ وَالصُّبْحُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ
اور جب دیکھتے انکو کہ دیر کی تو تاخیر کرتے اور نماز صبح کی نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهَا بِغَلَسٍ وَلِمُسْلِمٍ مِنْ حَدِيثِ أَبِي
علیہ وسلم پڑھتے تھے اندھیری میں اور مسلم کا لفظ حدیث سے ابی
مُوسَى فَأَقَامَ الْفَجْرَ حِينَ انْشَقَّ الْفَجْرُ وَالنَّاسُ لَا يَكَادُ
موسیٰ کے پھر قائم کرتے فجر کی نماز جب پھٹتی فجر اور لوگ نہ قریب تھے کی
يَعْرِفُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللّٰهُ
کہ پہچانے بعض اونکا بعض کو اور روایت ہی رافع بن خدیج رضی اللہ
عَنْهُ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي الْمَغْرِبَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عنہ سے کہا کہ ہم نماز پڑھتے تھے مغرب کی ساتھ رسول اللہ صلے اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْصَرِفُ أَحَدُنَا وَإِنَّهُ لَيُبْصِرُ مَوَاقِعَ
علیہ وسلم کے اور پھرجاتا کوئی ہم میں سے اور بیشک وہ دیکھتا تھا اپنی تیر کی
نَبْلِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا
گرنے کی جگہ متفق علیہ ہے اور روایت ہی عائشہ رضی اللہ عنہا سے
قَالَتْ أَعْتَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ
کہ کہا دیر کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک رات
بِالْعِشَاءِ حَتَّى ذَهَبَ عَامَّةُ اللَّيْلِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى وَ
عشاء یہانتک کہ گذر گئی بہت رات پھر نکلے اور نماز پڑھی اور
قَالَ إِنَّهُ لَوَقْتُهَا لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي رَوَاهُ مُسْلِمٌ
فرمایا کہ یہی ہوتا ہے وقت اسکا اگر نہ ہوتا محنت ڈالنا میرا اپنی امت پر روایت کیا اسکو مسلم نے
وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا
اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جب سخت ہووے گرمی تو ٹھنڈے کرو
بِالصَّلٰوةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
وقت میں یعنی پڑھو نماز کہ بیشک گرمی کی شدت جوش سے دوزخ کے ہے متفق علیہ ہے

وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

اور روایت ہے رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصْبِحُوْا بِالصُّبْحِ فَاِنَّهٗ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اجالا کرو صبح کی نماز میں کہ یہ

اَعْظَمُ لِاُجُوْرِكُمْ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

بڑا ہے تمہاری مزدوری کو روایت کیا اسے پانچ نے اور صحیح کہا اسے ترمذی

ابْنُ حِبَّانَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ

ابن حبان نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ مِنَ الصُّبْحِ رَكْعَةً

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے پائی صبح کی ایک رکعت

قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَ الصُّبْحَ وَمَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الْعَصْرِ

پہلے آفتاب نکلنے سے تو معتبر ہا اس نے صبح کی نماز اور جس نے پائی ایک رکعت عصر کی

قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَ الْعَصْرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ

پہلے ڈوبنے سے آفتاب کے تو معتبر ہا اس نے عصر کی نماز متفق علیہ ہے اور مسلم کی

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا نَحْوُهٗ وَقَالَ سَجْدَةً بَدَلَ

روایت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اسی طرح ہے اور فرمایا سجدہ بدلے

رَكْعَةٍ ثُمَّ قَالَ وَالسَّجْدَةُ اِنَّمَا هِيَ الرَّكْعَةُ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ

رکعت کی پھر کہا اور سجدہ تو یہی سو رکعت ہے اور روایت ہے ابی سعید

الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

خدری رضی اللہ عنہ سے کہا سنا میں نے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا صَلٰوةَ بَعْدَ الصُّبْحِ

صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہیں نماز بعد فجر کے

حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا صَلٰوةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغِيْبَ

جب تک کہ نکلے آفتاب اور نہیں نماز بعد عصر کے جب تک کہ غائب ہو

الشمس

الشَّمْسُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَفْظُ مُسْلِمٍ لَا صَلٰوةَ بَعْدَ صَلٰوةٍ
آفتاب متفق علیہ ہے اور لفظ مسلم کا نہیں نماز بعد نماز

الْفَجْرِ وَلَهُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثَلَاثُ
صبح کے اور اسی کا لفظ عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے تین

سَاعَاتٍ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا
وقت ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم منع فرماتے ہمکو

اَنْ نُّصَلِّيَ فِيْهِنَّ وَاَنْ نَّقْبُرَ فِيْهِنَّ مَوْتَانَا حِيْنَ تَطْلُعُ
کہ ہم نماز پڑھیں انمیں اور دفن کریں ہم انمیں اپنے مردے جب کہ نکلے

الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتّٰى تَرْتَفِعَ وَحِيْنَ يَقُوْمُ قَائِمُ
سورج چمکتا یہانتک کہ بلند ہوجائے اور جب سیدھا کھڑا ہو

الظَّهِيْرَةِ حَتّٰى تَزُوْلَ الشَّمْسُ وَحِيْنَ تَضَيَّفُ الشَّمْسُ
دوپہر کا کھڑا ہونیوالا یہانتک کہ ڈھلے سورج اور جبوقت کہ جھکے آفتاب

لِلْغُرُوْبِ وَالْحُكْمُ الثَّانِيْ عِنْدَ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَ
ڈوبنے کو اور حکم دوسرا شافعی رحمہ اللہ کے نزدیک

مِنْ حَدِيْثِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ بِسَنَدٍ ضَعِيْفٍ وَّزَادَ اِلَّا
حدیث سے ابی ہریرہ کی سند ضعیف سے اور زیادہ کیا مگر

يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَكَذَا لِاَبِيْ دَاوٗدَ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ نَحْوُهٗ
جمعہ کے دن اور اسیطرح ابی داؤد کے لئے ابی قتادہ سے وہ بھی نہیں ہے

وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ
اور روایت ہی جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَنِيْ عَبْدِ مَنَافٍ
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اے اولاد عبد مناف کی

لَا تَمْنَعُوْا اَحَدًا طَافَ بِهٰذَا الْبَيْتِ وَصَلّٰى اَيَّةَ
منع نہ کرو کسی کو کہ طواف کرے اس گھر کا اور نماز پڑھے جس

سَاعَةٍ شَيْئًا مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ

وقت کو چاہیے رات میں یا دن میں روایت کیا اسے پانچ نے اور صحیح کہا اسے ترمذی

وَابْنُ حِبَّانَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ

اور ابن حبان نے اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّفَقُ الْحُمْرَةُ رَوَاهُ

صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا شفق سرخی ہے روایت کیا اسے

الدَّارَقُطْنِيُّ وَصَحَّحَ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَغَيْرُهُ وَقْفَهُ وَعَنِ

دار قطنی نے اور صحیح کہا ابن خزیمہ نے اور اسکا موقوف ہونا اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرُ فَجْرَانِ فَجْرٌ يُحَرِّمُ الطَّعَامَ وَيُحِلُّ

اللہ علیہ وسلم نے فجر دو ہیں ایک فجر تو حرام کرتا ہے کھانا اور حلال ہے

فِيْهِ الصَّلٰوةُ وَفَجْرٌ تَحْرُمُ فِيْهِ الصَّلٰوةُ أَيْ صَلٰوةُ الصُّبْحِ

اوسمیں نماز اور دوسرا فجر حرام ہے اوسمیں نماز یعنے نماز صبح کی

وَيَحِلُّ فِيْهِ الطَّعَامُ رَوَاهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَالْحَاكِمُ وَصَحَّحَاهُ

اور حلال ہے اوسمیں کھانا روایت کیا اسے ابن خزیمہ اور حاکم نے اور صحیح کہا اوسکو دونوں نے

وَلِلْحَاكِمِ فِيْ حَدِيْثِ جَابِرٍ نَحْوُهُ وَزَادَ فِي الَّذِيْ يُحَرِّمُ

اور حاکم کی روایت حدیث میں جابر کے اسیطرح ہے اور زیادہ کیا اوسمیں کہ حرام کرتا ہے

الطَّعَامَ أَنَّهُ يَذْهَبُ مُسْتَطِيْلًا فِي الْأُفُقِ وَفِي الْآخَرِ

کھانا یہ کہ پھیلتا ہے وہ کنارے میں اور دوسری فجر میں

أَنَّهُ كَذَنَبِ السِّرْحَانِ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ

کہ وہ جیسے دم بھیڑیئے کی اور روایت ہے ابن مسعود رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ

عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بہتر

الاعمال

الْاَعْمَالِ الصَّلٰوةُ فِيْ اَوَّلِ وَقْتِهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

کاموں کا نماز ہے پہلے وقت میں اسکے روایت کیا اسے ترمذی اور

الْحَاكِمُ وَصَحَّحَاهُ وَاَصْلُهُ فِي الصَّحِيْحَيْنِ وَعَنْ اَبِيْ

حاکم نے اور صحیح کہا اسے دونوں نے اور اصل اسکی صحیحین میں ہے اور روایت ہی ابی

مَحْذُوْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محذورہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہتے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ اَوَّلُ الْوَقْتِ رِضْوَانُ اللّٰهِ وَاَوْسَطُهُ رَحْمَةُ اللّٰهِ

فرمایا اول وقت رضامندی اللہ کی ہے اور بیچ کا وقت رحمت اللہ کے

وَاٰخِرُهُ عَفْوُ اللّٰهِ اَخْرَجَهُ الدَّارَقُطْنِيُّ بِسَنَدٍ ضَعِيْفٍ جِدًّا

اور آخر کا وقت معافی اللہ کی ہے نکالا اسے دار قطنی نے سند سے جو ضعیف ہے بہت

وَّلِلتِّرْمِذِيِّ مِنْ حَدِيْثِ ابْنِ عُمَرَ نَحْوُهُ دُوْنَ الْاَوْسَطِ

اور ترمذی کے لئے حدیث سے ابن عمر کی اسیطرح ہی سوا لفظ اوسط کے

وَهُوَ ضَعِيْفٌ اَيْضًا وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

اور وہ بھی ضعیف ہی اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلٰوةَ

کہ تحقیق رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں ہے نماز

بَعْدَ الْفَجْرِ اِلَّا رَكْعَتَيْنِ اَخْرَجَهُ الْخَمْسَةُ اِلَّا النَّسَائِيَّ

بعد طلوع فجر کے مگر دو رکعت نکالا اسے پانچ نے نسائی کے سوا

وَفِيْ رِوَايَةٍ عَبْدِ الرَّزَّاقِ لَا صَلٰوةَ بَعْدَ طُلُوْعِ الْفَجْرِ

اور روایت میں عبد الرزاق کے نہیں نماز بعد نکلنے فجر کے

اِلَّا رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ وَمِثْلُهُ لِلدَّارَقُطْنِيِّ عَنِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ

مگر دو رکعت فجر کی اور مثل اسکے دار قطنی کے لئے ہے بیچ عمرو بن

الْعَاصِ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ صَلّٰى

عاص سے اور روایت ہی ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا پڑھے نماز

ف ۱ الاربعین
دو رکعت سنت
فجر کے بعد ہیں ۱۲

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ ثُمَّ دَخَلَ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے عصر کو پھر آئے میرے

بَيْتِيْ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ شُغِلْتُ عَنْ رَكْعَتَيْنِ

گھر میں پھر پڑھیں دو رکعتیں سو پوچھا میں نے انہی سو فرمایا مشغول کیا گیا تھا میں دو رکعت سے

بَعْدَ الظُّهْرِ فَصَلَّيْتُهُمَا الْآنَ قُلْتُ أَفَنَقْضِيْهِمَا إِذَا فَاتَتَا

ظہر کے بعد کی سو پڑھا میں نے انکو اب کہا میں نے پھر کیا ادا کریں ہم انکو جب چھوٹ جاویں تو

قَالَ لَا أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ وَلِأَبِيْ دَاوُدَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا بِمَعْنَاهُ

فرمایا نہیں نکالا اسے احمد نے اور ابی داؤد کے لیے عائشہ رضی اللہ عنہا سے اسی کے معنی میں

بَابُ الْأَذَانِ

باب اذان کا

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

روایت ہے عبد اللہ بن زید بن عبد ربہ رضی اللہ عنہ سے

قَالَ طَافَ بِيْ وَأَنَا نَائِمٌ رَجُلٌ فَقَالَ تَقُوْلُ اللّٰهُ أَكْبَرُ

کہ کہا آیا میرے پاس جب کہ میں سوتا تھا ایک مرد اور کہا کہو تو اللہ اکبر

اللّٰهُ أَكْبَرُ فَذَكَرَ الْأَذَانَ بِتَرْبِيْعِ التَّكْبِيْرِ بِغَيْرِ تَرْجِيْعٍ

اللہ اکبر پھر ذکر کی اذان چار بار اللہ اکبر کہنے کے ساتھ نہ دو بار

وَالْإِقَامَةَ فُرَادٰى إِلَّا قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ قَالَ فَلَمَّا

اور اقامت ایک ایک بار سوا قد قامت الصلوۃ کے کہا عبد اللہ نے جب

أَصْبَحْتُ أَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صبح کی میں نے تو آیا میں پاس رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے

فَقَالَ إِنَّهَا لَرُؤْيَا حَقٌّ الْحَدِيْثَ أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ وَ

سو فرمایا یہ خواب حق ہی آخر حدیث تک نکالا اسے احمد اور

أَبُوْدَاوُدَ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ خُزَيْمَةَ وَزَادَ أَحْمَدُ

ابو داؤد نے اور صحیح کہا اسے ترمذی اور ابن خزیمہ اور زیادہ کیا احمد

فِي اٰخِرِهٖ قِصَّةُ قَوْلِ بِلَالٍ فِي اَذَانِ الْفَجْرِ اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ
آخر میں اسکے قصہ　بلال کی بات کا اذان میں فجر کے　کہ الصلوة خیر　من
النَّوْمِ وَلِابْنِ خُزَيْمَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ مِنَ السُّنَّةِ اِذَا قَالَ
النوم　اور ابن　خزیمہ　نے انس سے　کہا　سنت ہی　کہ جب کہے
الْمُؤَذِّنُ فِي الْفَجْرِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ
مؤذن　فجر میں　حی علی الفلاح　تو کہے　الصلوة خیر　من
النَّوْمِ وَعَنْ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ
النوم　اور روایت ہی ابی　محذورہ　رضی اللہ عنہ سے　کہ پیغمبر ﷺ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهُ الْاَذَانَ فَذَكَرَ فِيْهِ
صلے اللہ علیہ وسلم نے سکھایا اسکو اذان　پھر ذکر کیا اس میں
التَّرْجِيْعَ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَّلٰكِنْ ذَكَرَ التَّكْبِيْرَ فِيْ اَوَّلِهٖ
ترجیع　کو نکالا اسے　مسلم نے　اور لیکن　ذکر کیا　تکبیر کو　اول میں اسکے
مَرَّتَيْنِ فَقَطْ وَرَوَاهُ الْخَمْسَةُ فَذَكَرُوْهُ مُرَبَّعًا
مرتین　فقط　دو بار　اور روایت کیا اسے　پانچ نے　اور ذکر کیا اونہوں نے　تکبیر کو　چار بار
وَعَنْ اَنَسٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اُمِرَ بِلَالٌ اَنْ يَّشْفَعَ
اور روایت ہی انس　رضی اللہ عنہ سے　کہا　حکم ہوا بلال کو　کہ جفت جفت کہے
الْاَذَانَ وَيُوْتِرَ الْاِقَامَةَ يَعْنِيْ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ
اذان　اور طاق کہو اقامت مگر　اقامت　یعنی　قد قامت الصلوة　کو
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَمْ يَذْكُرْ مُسْلِمٌ اِلَّا الْاِسْتِثْنَاءَ وَلِلنَّسَائِيِّ
متفق　علیہ ہی　اور ذکر نہیں کیا مسلم نے　استثنا کو　اور نسائی کے لئے
اَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا وَعَنْ اَبِيْ
حکم کیا　نبی　صلے اللہ علیہ وسلم نے　بلال کو　اور روایت ہی　ابی
جُحَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَاَيْتُ بِلَالًا يُّؤَذِّنُ وَ
جحیفہ　رضی اللہ عنہ سے　کہا　دیکھا میں نے　بلال کو　اذان کہتے　اور

أَتَتَبَّعُ فَاهُ هَاهُنَا وَهَاهُنَا وَإِصْبَعَاهُ فِي أُذُنَيْهِ رَوَاهُ

پیروی کرتا ہوں میں اسکے منہ کی یہاں اور وہاں حالانکہ اسکی دونوں انگلیاں اسکے کانوں میں روایت کیا اسکو

أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ وَلِابْنِ مَاجَةَ وَجَعَلَ أُصْبُعَيْهِ

احمد اور ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو اور ابن ماجہ کے لئے اور رکھیں اپنی دونوں انگلیاں

فِي أُذُنَيْهِ وَلِأَبِي دَاوُدَ لَوَّى عُنُقَهُ لَمَّا بَلَغَ حَيَّ عَلَى

اپنے کانوں میں اور ابو داؤد کے لئے پھیرا اپنی گردن کو جب پہنچا حی علے

الصَّلٰوةِ يَمِينًا وَشِمَالًا وَلَمْ يَسْتَدِرْ وَأَصْلُهُ فِي الصَّحِيحَيْنِ

الصلوٰۃ کو دہنے اور بائیں اور گھوما نہیں اور اصل اسکے صحیحین میں ہے

وَعَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اور روایت ہی ابی محذورہ رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْجَبَهُ صَوْتُهُ فَعَلَّمَهُ الْأَذَانَ

اللہ علیہ وسلم کو خوش آئی اسکے آواز تو سکھایا اسکو اذان

رَوَاهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

روایت کیا اسکو ابن خزیمہ نے اور روایت ہی جابر بن سمرہ رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عنہ سے کہا پڑھے میں نے نماز ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے

الْعِيدَيْنِ مِنْ غَيْرِ مَرَّةٍ وَلَا مَرَّتَيْنِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ

عیدین کے ایک دو دفعہ نہیں یعنی بہت دفعہ اذان کے اور بغیر اقامت کے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَنَحْوُهُ فِي الْمُتَّفَقِ عَلَيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَ

روایت کیا اسکو مسلم نے اور اسی جیسا ہے ہی متفق علیہ میں ابن عباس سے اور

غَيْرِهِ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الْحَدِيثِ

اسکے غیر سے اور روایت ہی ابی قتادہ رضی اللہ عنہ سے بڑی حدیث

الطَّوِيلِ فِي نَوْمِهِمْ عَنِ الصَّلٰوةِ ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ فَصَلَّى

طویل میں انکے سو جانے میں نماز سے پھر اذان کہے بلال نے پھر نماز پڑھی

النبی

۵ ۶ باب اذان کے بیان میں

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا كَانَ يَصْنَعُ كُلَّ يَوْمٍ رَوَاهُ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے جیسا کہ کرتے تھے ہر روز روایت کیا اسکو

مُسْلِمٌ وَّلَهُ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسلم نے اور روایت ہی اوسیکے لئے جابر سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم

اَتَى الْمُزْدَلِفَةَ فَصَلّٰى بِهَا الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِاَذَانٍ وَّاحِدٍ

آئے مزدلفے مین پہر پڑھی وہان مغرب اور عشاء ایک اذان

وَّاِقَامَتَيْنِ وَلَهُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا جَمَعَ النَّبِيُّ

اور دو اقامت سے اور اوسکے لئے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہ جمع کیا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِاِقَامَةٍ

صلے اللہ علیہ وسلم نے مغرب اور عشاء مین ایک اقامت سے

وَّاحِدَةٍ وَزَادَ اَبُوْدَاوٗدَ وَكُلِّ صَلٰوةٍ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَّهُ وَ

اور زیادہ کیا ابوداؤد نے ہر نماز کیواسطے اور ایک روایت مین اوسکے اور

لَمْ يُنَادِ فِيْ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ

اذان کہی ایک مین بھی ان دونون سے اور روایت ہی ابن عمر اور عائشہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

رضی اللہ عنہما سے کہا دونون نے کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ و

سَلَّمَ اِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يُنَادِيَ

سلم نے بیشک بلال اذان کہتا ہی رات کو سو کھاؤ اور پیو جبتک کہ اذان کہے

ابْنُ اُمِّ مَكْتُوْمٍ وَّكَانَ رَجُلًا اَعْمٰى لَا يُنَادِيْ حَتّٰى يُقَالَ لَهُ

ابن ام مکتوم اور تھا وہ اندھا آدمی اذان نو کہتا جب تک کہ کہیو اسکو

اَصْبَحْتَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ اٰخِرِهٖ اِدْرَاجٌ وَعَنِ ابْنِ

صبح کی تونے متفق علیہ ہی اور آخر مین اسکے ادراج ہی اور روایت ہی ابن

عُمَرَ اَنَّ بِلَالًا اَذَّنَ قَبْلَ الْفَجْرِ فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

عمر رضی کہ بلال نے اذان کہی پہلے فجر سے پہر حکم کیا اسکو نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّرْجِعَ فَيُنَادِيَ اَلَا اِنَّ الْعَبْدَ نَامَ

علیہ وسلم کہ پھر جاوے اور پکار دے سنتے ہو مقرر سو گیا تھا

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَضَعَّفَهٗ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ

روایت کیا اسے ابوداؤد نے اور ضعیف کہا اور روایت ہی ابی سعید

الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

خدری رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَمِعْتُمُ النِّدَاءَ فَقُوْلُوْا مِثْلَ مَا

اللہ علیہ وسلم نے جب سنو تم اذان کو تو کہو جیسے

يَقُوْلُ الْمُؤَذِّنُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِلْبُخَارِيِّ عَنْ مُّعَاوِيَةَ

مؤذن متفق علیہ ہے اور بخاری کی روایت معاویہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَلِمُسْلِمٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ فَضْلِ

رضی اللہ عنہ سے اور مسلم کی روایت عمر رضی اللہ عنہ سے فضیلت میں

الْقَوْلِ كَمَا يَقُوْلُ مُؤَذِّنٌ كَلِمَةً كَلِمَةً سِوَى الْحَيْعَلَتَيْنِ

کہنے کے جیسے مؤذن ایک ایک کلمہ سوا حی علی الصلوٰۃ حی علی الفلاح کے

فَيَقُوْلُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ

کہے لا حول ولا قوۃ الا باللہ اور روایت ہی عثمان بن

اَبِي الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

ابی العاص رضی اللہ عنہ سے کہ اسنے کہا یا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلْنِيْ اِمَامَ قَوْمِيْ فَقَالَ اَنْتَ

صلے اللہ علیہ وسلم بنا دو مجھے امام میری قوم کا سو فرمایا تو

اِمَامُهُمْ وَاقْتَدِ بِاَضْعَفِهِمْ وَاتَّخِذْ مُؤَذِّنًا لَّا يَاْخُذُ عَلٰى

امام ہو انکا سو اقتدا کر آخر کے ضعیف کی ساتھ اور مقرر کر ایسا موذن کہ نہ لے

اَذَانِهٖ اَجْرًا اَخْرَجَهُ الْخَمْسَةُ وَحَسَّنَهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

اذان کے مزدوری نکالا اسے پانچ نے اور حسن کہا اسے ترمذی نے اور

صَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَعَنْ مَالِكِ ابْنِ الْحُوَيْرِثِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
صحیح کہا اسکو حاکم نے اور روایت ہی مالک ابن حویرث رضی اللہ عنہ سے
قَالَ قَالَ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرَتِ
کہا فرمایا ہمیں نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے جب آوے وقت
الصَّلٰوةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ أَحَدُكُمُ الْحَدِيثَ أَخْرَجَهُ السَّبْعَةُ
نماز کا تو اذان کہے واسطے تمہارے ایک تم میں سے آخر حدیث تک نکالا اسے سات نے
وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
اور روایت ہی جابر رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق رسول اللہ صلے اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِبِلَالٍ إِذَا أَذَّنْتَ فَتَرَسَّلْ وَإِذَا
علیہ وسلم نے فرمایا بلال کو جب تو اذان کہے تو ٹھہر ٹھہر کے کہہ اور جب
أَقَمْتَ فَاحْدُرْ وَاجْعَلْ بَيْنَ أَذَانِكَ وَإِقَامَتِكَ قَدْرَ
اقامت کہے تو جلدی کہہ اور تحقیق درمیان اپنی اذان اور اقامت کی اتنی دیر
مَا يَفْرُغُ الْآكِلُ مِنْ أَكْلِهِ الْحَدِيثَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ
کہ فارغ ہو کھانیوالا اپنے کھانے سے آخر حدیث تک روایت کیا اسے ترمذی نے اور
ضَعَّفَهُ وَلَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ
ضعیف کہا اسے اور اوسکے واسطے روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق نبی
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤَذِّنُ إِلَّا مُتَوَضِّئٌ وَ
صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اذان نہ کہے مگر جو وضو والا ہو اور
ضَعَّفَهُ أَيْضًا وَلَهُ عَنْ زِيَادِ ابْنِ الْحَارِثِ رَضِيَ اللّٰهُ
ضعیف کہا اسکو بھی اور اسکے لئے روایت ہی زیاد ابن حارث رضی اللہ
عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ
عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اور
مَنْ أَذَّنَ فَهُوَ يُقِيمُ وَضَعَّفَهُ أَيْضًا وَلِأَبِي دَاوُدَ
جس نے اذان کہی سو وہی اقامت کہے اور اسکو بھی ضعیف کہا اور ابو داود کے لئے

فِي حَدِيثِ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ قَالَ أَنَا رَأَيْتُهُ يَعْنِي

عبداللہ بن زید کے حدیث مین کہ اسنے کہا مین نے خواب مین اسکو دیکھا یعنی

الْأَذَانَ وَأَنَا كُنْتُ أُرِيدُهُ قَالَ فَأَقِمْ أَنْتَ وَفِيهِ

اذان کو اور مین ارادہ رکھتا تھا فرمایا تو اقامت کہہ اور اسمین بھی

ضَعْفٌ أَيْضًا وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ

ضعف ہے اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤَذِّنُ مَلَكٌ

فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ و سلم نے موذن زیادہ حق رکھتا ہے

بِالْأَذَانِ وَالْإِمَامُ مَلَكٌ بِالْإِقَامَةِ رَوَاهُ ابْنُ عَدِيٍّ

اذان کا اور امام زیادہ حقدار ہے اقامت کا روایت کیا اسے ابن عدی نے

وَضَعَّفَهُ وَلِلْبَيْهَقِيِّ نَحْوُهُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اور ضعیف کہا اسے اور بیہقی کے لیے اسیطرح ہے علی رضی اللہ عنہ سے

مِنْ قَوْلِهِ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ

اسکے کلام سے اور روایت ہی انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُرَدُّ الدُّعَاءُ

فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ و سلم نے رد نہین ہوتی دعا

بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ

اذان اور اقامت کے بیچمین روایت کیا اسکو نسائی نے اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ نے

بَابُ شُرُوطِ الصَّلَاةِ

باب شروط نماز کا

عَنْ عَلِيِّ بْنِ طَلْقٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

روایت ہی علی بن طلق رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَسَا أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَنْصَرِفْ

علیہ و سلم نے جب گوز کرے کوئی تمہارا نماز مین تو پھر جاوے

وَيَتَوَضَّأُ وَلِبُعْدِ الصَّلٰوةِ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ
اور وضو کرے اور دہرا وے نماز روایت کیا اسکو پانچوں نے اور صحیح کہا اسکو ابن
حِبَّانَ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
حبان نے اور روایت ہی عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی صلے
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلٰوةَ حَائِضٍ اِلَّا
اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا قبول نہیں کرتا اللہ نماز بالغ عورت کی بغیر
بِخِمَارٍ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ اِلَّا النَّسَائِيَّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ
چادر کے روایت کیا اسکو پانچوں نے نسائی کے سوا اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ نے
وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
اور روایت ہی جابر رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلے اللہ علیہ
وَسَلَّمَ قَالَ لَهٗ اِنْ كَانَ الثَّوْبُ وَاسِعًا فَالْتَحِفْ بِهٖ يَعْنِيْ
وسلم نے فرمایا اسکو اگر کپڑا بڑا ہو تو لپیٹ لے اسکو یعنی
فِي الصَّلٰوةِ وَلِمُسْلِمٍ فَخَالِفْ بَيْنَ طَرَفَيْهِ وَاِنْ كَانَ ضَيِّقًا
نماز میں اور مسلم کی روایت سو اختلاف کر اسکے دونوں کنارے نہیں اور اگر تنگ ہو
فَاتَّزِرْ بِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَهُمَا مِنْ حَدِيْثِ اَبِيْ
تو تہبند کر اسکو متفق علیہ ہی اور ان دونوں کے لئے حدیث سے ابی
هُرَيْرَةَ لَا يُصَلِّيْ اَحَدُكُمْ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلٰى
ہریرہ کے نہ نماز پڑھے کوئی تمہارا ایک کپڑے میں کہ نہ ہو اسکے
عَاتِقَيْهِ مِنْهُ شَيْءٌ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا
مونڈھے پر اس سے کچھ اور روایت ہی ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے
اَنَّهَا سَاَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتُصَلِّي
کہ اسنے پوچھا نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کیا نماز پڑھے
الْمَرْاَةُ فِيْ دِرْعٍ وَخِمَارٍ بِغَيْرِ اِزَارٍ قَالَ اِذَا كَانَ الدِّرْعُ
عورت قمیص اور چادر میں بغیر تہبند کے فرمایا کہ جب ہو کرتا لمبا

سَابِغًا يُغَطِّي ظُهُورَ قَدَمَيْهَا اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَصَحَّحَ
کہ وہ کپڑا کہ چھپا لے اوپر پاؤں کے پشت نکالا اسے ابو داؤد نے اور صحیح کہا
الْاَئِمَّةُ وَقْفَهٗ وَعَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
امام لوگوں نے اسکا موقوف ہونا اور روایت ہی عامر ابن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے
قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ لَيْلَةٍ مُّظْلِمَةٍ
کہ کہا ہم تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک اندھیری رات میں
فَاشْكَلَتْ عَلَيْنَا الْقِبْلَةُ فَصَلَّيْنَا فَلَمَّا طَلَعَتِ الشَّمْسُ
سو مشکل ہوا ہم پر قبلہ پہچاننا سو نماز پڑھی ہم نے پھر جب نکلا آفتاب
اِذَا نَحْنُ صَلَّيْنَا اِلٰى غَيْرِ الْقِبْلَةِ فَنَزَلَتِ الْاٰيَةُ فَاَيْنَمَا
تب کھلا کہ نماز پڑھی ہم نے اور طرف قبلہ سے تب اتری یہ آیہ سو جس طرف تم
تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَضَعَّفَهٗ وَ
منہ کرو پھر وہیں ہی متوجہ ہی اللہ نکالا اسے ترمذی نے اور ضعیف کہا اسے اور
عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
روایت ہی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مشرق اور مغرب کے درمیان
قِبْلَةٌ اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَوَّاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَامِرِ
قبلہ ہے نکالا اسے ترمذی نے اور قوی کہا اسے بخاری نے اور روایت ہی عامر
بْنِ رَبِيْعَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى
ابن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے کہا دیکھا میں نے رسول اللہ صلے
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهٖ
اللہ علیہ وسلم کو کہ نماز پڑھتے تھے اپنی اونٹنی پر جس طرف منہ کرتی تھی اونٹنی
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ الْبُخَارِيُّ يُوْمِيْ بِرَاْسِهٖ وَلَمْ يَكُنْ
متفق علیہ ہے زیادہ کیا بخاری نے اشارہ کرتے تھے اپنے سر سے اور نہ رکھتے تھے

يَضَعُهُ فِي الْمَكْتُوبَةِ وَلِأَبِي دَاوُدَ مِنْ حَدِيثِ أَنَسٍ
اسکو　فرض نمازمین　اور ابی داؤد کیواسطے　انس کے حدیث سے

وَكَانَ إِذَا سَافَرَ فَأَرَادَ أَنْ يَتَطَوَّعَ اسْتَقْبَلَ بِنَاقَتِهِ
اور　جب　سفر کرتے پھر ارادہ کرتے کہ　نفل پڑہین　تو موڑتہ کرتے اپنی اونٹنی کا

الْقِبْلَةَ فَكَبَّرَ ثُمَّ صَلَّى حَيْثُ كَانَ وَجْهُ رِكَابِهِ
قبلے کو　تب تکبیر کہتے پھر نماز پڑہتے جسطرف کو کہ ہوتا موڑتہ اونگی　اونٹنی کا

وَإِسْنَادُهُ حَسَنٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ
اور اسناد اسکے حسن ہے　اور روایت ہی ابی　سعید　خدری

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
رضی　اللہ　عنہ سے　کہ تحقیق نبی　صلے　اللہ　علیہ　وسلم نے　فرمایا

الْأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ إِلَّا الْمَقْبَرَةَ وَالْحَمَّامَ رَوَاهُ
زمین　ساری　مسجد ہے　سوا　قبرستان اور حمام کے　روایت کیا اسکو

٦٣ التِّرْمِذِيُّ وَلَهُ عِلَّةٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
ترمذی نے　اور اسکے لیے علت ہی　اور روایت ہی ابن　عمر　رضی　اللہ　عنہ سے

قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ
کہ کہا　منع کیا　رسول　اللہ　صلے　اللہ　علیہ　وسلم نے　نماز گذارنے سے

فِي سَبْعِ مَوَاطِنَ الْمَزْبَلَةِ وَالْمَجْزَرَةِ وَالْمَقْبَرَةِ وَقَارِعَةِ
سات　مکانون مین　باخلنے مین　اور ذبح کرنے کی جگہ اور　قبرستان مین اور بیچ

الطَّرِيقِ وَالْحَمَّامِ وَمَعَاطِنِ الْإِبِلِ وَفَوْقَ ظَهْرِ بَيْتِ
راہ کے　اور حمام مین　اور جہان اونٹ بیٹھتے ہین جگہ اور　کعبے کے چھت پر

اللّٰهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَضَعَّفَهُ وَعَنْ أَبِي مَرْثَدٍ
روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ضعیف کہا　اور روایت ہی ابی　مرثد

الْغَنَوِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى
غنوی　رضی　اللہ　عنہ سے　کہ کہا　سنا مین نے رسول　اللہ　صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تُصَلُّوْا اِلَى الْقُبُوْرِ وَلَا تَجْلِسُوْا

اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نماز پڑھو　　قبروں کیطرف اور نہ بیٹھو

عَلَيْهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

ان پر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہی ابی سعید　　رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَاءَ

کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جب آوے کوئی

اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَنْظُرْ فَاِنْ رَاٰى فِيْ نَعْلَيْهِ اَذًى اَوْ

تم میں کو مسجد کو تو نظر کرے پس اگر دیکھے اپنی جوتوں میں گندگی یا

قَذَرًا فَلْيَمْسَحْهُ وَلْيُصَلِّ فِيْهِمَا اَخْرَجَهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

پلیدی پھر تو صاف کرے اسکو اور نماز پڑھے انمیں نکالا اسکو ابو داؤد نے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ نے اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

اِذَا وَطِئَ اَحَدُكُمُ الْاَذٰى بِخُفَّيْهِ فَطُهُوْرُهَا التُّرَابُ

جب پہنچے کوئی تم میں گندگی کو اپنے موزوں سے تو پاک کرنیوالی اسکے تہی ہے

اَخْرَجَهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَعَنْ

نکالا اسکو ابو داؤد نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور روایت ہے

مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

معاویہ بن حکم سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ لَا يَصْلُحُ فِيْهَا شَيْءٌ

علیہ وسلم نے کہ نماز لائق نہیں انمیں کوئی چیز

مِّنْ كَلَامِ النَّاسِ اِنَّمَا هِيَ التَّسْبِيْحُ وَالتَّكْبِيْرُ وَقِرَاءَةُ

آدمیوں کی کلام سے وہ نماز تو تسبیح ہے اللہ کی اور تکبیر　　اور پڑھنا

القرآن

القرآن رواه مسلم وعن زيد بن ارقم قال انا كنا
قرآن کا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہی ہے زید بن ارقم سے کہ کہا ہم
نتكلم في الصلوة على عهد رسول الله صلى الله عليه
باتیں کرتے تھے نماز میں زمانہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ
وسلم يكلم احدنا صاحبه بحاجته حتى نزلت
وسلم کے بات کرتا کوئی ایک ہم میں کا اپنے ساتھی سے اپنی حاجت کی یہانتک کہ یہ آیت اتری
حافظوا على الصلوات والصلوة الوسطى وقوموا
خبردار رہو نمازوں سے اور بیچ والی نماز اور کھڑے رہو
لله قانتين فامرنا بالسكوت ونهينا عن الكلام متفق
اللہ کے ادب سے سو حکم ہوا ہمکو چپ رہنے کا اور منع ہوا ہمکو باتوں سے متفق
عليه واللفظ لمسلم وعن ابي هريرة رضي الله
علیہ اور لفظ مسلم کا ہے اور روایت ہی ہے ابی ہریرہ رضی اللہ
عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے
التسبيح للرجال والتصفيق للنساء متفق عليه زاد
تسبیح مردوں کے لئے اور تالی دینا عورتوں کے لئے متفق علیہ بڑھا دیا
مسلم في الصلوة وعن مطرف بن عبد الله بن الشخير
مسلم نے نماز میں اور روایت ہی مطرف بن عبداللہ بن شخیر
عن ابيه قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم
اپنے باپ سے کہا دیکھا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو
يصلي وفي صدره ازيز كازيز المرجل من البكاء
نماز پڑھتے اور آپکے سینے سے آواز آتی تھی جیسے دیگ کے جوش کے آواز رونے کے سبب
اخرجه الخمسة الا ابن ماجة وصححه ابن حبان
نکالا اسکو پانچ نے سوا ابن ماجہ کے اور صحیح کہا اسے ابن حبان نے

وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ لِيْ مِنْ رَّسُوْلِ

اور روایت ہی علی رضی اللہ عنہ سے کہا تھا میرے لئے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدْخَلٌ فَكُنْتُ اِذَا اَتَيْتُهُ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نزدیک وقت داخل ہونا سو جب آتا تھا میں آن پاس

وَهُوَ يُصَلِّيْ تَنَحْنَحَ لِيْ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

اور وہ نماز پڑھتے ہوتے تو کھنکھارتے پڑھتے روایت کیا اسکو نسائی اور ابن ماجہ نے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ لِبِلَالٍ كَيْفَ

اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا میں نے بلال کو کس طرح

رَاَيْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُدُّ عَلَيْهِمْ حِيْنَ

دیکھا تو نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو جواب دیتے کو ان کا جبکہ وے

يُسَلِّمُوْنَ عَلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّيْ قَالَ يَقُوْلُ هٰكَذَا وَبَسَطَ

تے سلام علیک اسکے اور وہ نماز پڑھتے ہوتے کہا اشارہ کرتے یوں اور پھیلایا

كَفَّيْهِ اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهٗ وَعَنْ

ہتیلیوں کو نکالا اسکو ابو داؤد اور ترمذی نے اور صحیح کہا اسنے اور روایت ہی

اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

ابی قتادہ رضی اللہ عنہ سے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ و

سَلَّمَ يُصَلِّيْ وَهُوَ حَامِلٌ اُمَامَةَ بِنْتَ زَيْنَبَ فَاِذَا

سلم نماز پڑھتے ہوتے اور وہ لیے ہوتے تھے امامہ زینب کی بیٹی کو سو جب

سَجَدَ وَضَعَهَا وَاِذَا قَامَ حَمَلَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ

سجدہ کرتے تو رکھدیتے اسکو اور جب کھڑے ہوتے تو اوٹھا لیتے اسکو متفق علیہ ہی اور مسلم کے لئے

وَهُوَ يَؤُمُّ النَّاسَ فِي الْمَسْجِدِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ

پہلے وہ امامت کرتے تھے لوگوں کی مسجد میں اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

اقتلوا الأسودين في الصلوة الحية و
مار دو دونون کالو نکلو　　نماز مین　　سانپ کو　　اور
العقرب أخرجه الأربعة وصححه ابن حبان
بچھو کو　　نکالا اسکو　　چار نے　　اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے

باب سترة المصلي

باب　　سترہ　　نماز کا

عن أبي جهيم بن الحارث رضي الله عنه قال
روایت ہی ابے جہیم　　بن　　الحارث　　رضی اللہ　　عنہ سے　　کہ کہا
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو يعلم
فرمایا　　رسول　　اللہ　　صلے اللہ　　علیہ　　وسلم نے　　اگر معلوم کرے
المار بين يدي المصلي ماذا عليه من الإثم لكان
گذرنے والا　　نماز پڑھنے والے　　کے　　کیا گناہ ہی اسپر　　تو ٹھہرا　　رہنا
أن يقف أربعين خيرا له من أن يمر بين يديه
چالیس　　بہتر ہوتا اسکے　　لیئے　　گذرنے سے　　آگے　　اسکے
متفق عليه واللفظ للبخاري ووقع في البزار من
متفق　　علیہ ہے　　اور لفظ　　بخاری کا ہے　　اور واقع ہوا　　بزار مین
وجه آخر أربعين خريفا وعن عائشة رضي الله
ایک　　دوسری وجہ سے　　چالیس　　برس　　اور روایت ہی　　عائشہ　　رضی اللہ
عنها قالت سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم
عنہا سے　　کہا　　پوچھا گیا　　رسول　　اللہ　　صلے اللہ　　علیہ　　وسلم سے
في غزوة تبوك عن سترة المصلي فقال مثل مؤخرة
غزوہ　　تبوک مین　　نماز پڑھنے والے　　کے　　سترہ کی　　سوال کیا　　جسکے　　پچھلی　　لکڑی
الرحل أخرجه مسلم وعن سبرة بن معبد
کجاوہ کی　　نکالا اسکو　　مسلم نے　　اور روایت ہی　　سبرہ　　بن　　معبد

الجهني رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله
الجہنی رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ
عليه وسلم ليستتر احدكم في الصلوة ولو بسهم
علیہ وسلم چاہیئے کہ ستر الی لیوے کوئی ایک نماز میں اور اگرچہ تیر ہووے
اخرجه الحاكم وعن ابي ذر رضي الله عنه قال
نکالا اسکو حاکم نے اور روایت ہی ابی ذر رضی اللہ عنہ سے کہا
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يقطع صلوة
فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے توڑ دیتا ہی نماز
المرء المسلم اذا لم يكن بين يديه مثل مؤخرة
مرد مسلمان کی جب کہ نہو روبرو اسکے مانند موخرے
الرحل المرأة والحمار والكلب الاسود الحديث و
رحل کے عورت اور گدھا اور کالا کتا اخر حدیث تک اور
فيه الكلب الاسود شيطان اخرجه مسلم وله عن
اسمیں ہی کالا کتا شیطان ہے نکالا اسکو مسلم نے اور اسکے
ابي هريرة رضي الله عنه نحوه دون الكلب ولابي
ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سمجھ اسیطرح ہے سوا لفظ کتے کے اور ابی
داود والنسائي عن ابن عباس رضي الله عنهما
داؤد اور نسائی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے
نحوه دون اخره وقيد المرأة بالحائض وعن
اسیطرح ہی سوا اسکے اخر کے اور قید کیا عورت کے ساتھ حیض والی اور روایت ہی
ابي سعيد الخدري رضي الله عنه قال قال رسول
ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول
الله صلى الله عليه وسلم اذا صلى احدكم الى شيء
اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جب نماز پڑھی کوئی تم میں ایک چیز کیطرف

يستتر به من الناس وأراد أحد أن يجتاز بين يديه
کہ چھپا لیوے اپنے آپکو لوگوں سے اور چاہے کوئے کہ گذرے آگے اسکے
فليدفعه فإن أبى فليقاتله فإنما هو شيطان
تو منع کرے اسکو پھر اگر نہ مانے وہ تو لڑائی کرے اسکے ساتھ کہ وہ شیطان ہے
متفق عليه وفي رواية فإن معه القرين وعن
متفق علیہ ہے اور ایک روایت میں کہ اسکے ہمراہ ہے وہ ساتھی اور روایت ہے
ابي هريرة رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه
ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق رسول اللہ صلے اللہ علیہ
وسلم قال إذا صلى أحدكم فليجعل تلقاء وجهه شيئا
وسلم نے فرمایا جب نماز پڑھے کوئی تم میں تو قرار کرے اپنے موہنے کے سامنے کوئی چیز
فإن لم يجد فلينصب عصا فإن لم يكن فليخط خطا
پھر جو نہ پاوے تو گاڑے لاٹھی پھر اگر لاٹھی بھی نہ ہو تو کھینچے ایک لکیر
ثم لا يضره من مر بين يديه أخرجه أحمد وابن ماجة
پھر نہ ضرر کریگا اوسکا گذرنا اسکے آگے نکالا اسکو احمد اور ابن ماجہ نے
وصححه ابن حبان ولم يصب من زعم أنه مضطرب
اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور خطا کی نہ پہنچا جسنے کہا کہ یہ حدیث مضطرب ہے
بل هو حسن وعن أبي سعيد الخدري رضي
بلکہ یہ حسن ہے اور روایت ہے ابی سعید خدرے رضی
الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه و
اللہ عنہ سے کہا کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ و
سلم لا يقطع الصلوة شيء وادرءوا ما
سلم نے نہیں قطع کرتا نماز کو کوئی چیز اور دفع کرو
استطعتم أخرجه أبو داود وفي سنده ضعف
جسقدر ہو سکے تم سے نکالا اسکو ابو داؤد نے اور اسکی سند میں ضعف ہے

باب الحث على الخشوع في الصلوة

باب رغبت دلانیکا خشوع سے نماز میں

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ

روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا منع فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُّصَلِّيَ الرَّجُلُ مُخْتَصِرًا مُّتَّفَقٌ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نماز پڑہی مرد مختصر ہوکے متفق

عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَّمَعْنَاهُ أَنْ يَّجْعَلَ يَدَهُ عَلَى

علیہ ہی اور لفظ مسلم کا ہے اور معنی اسکے یہ ہین کہ رکھے اپنا ہاتھ

خَاصِرَتِهِ وَفِي الْبُخَارِيِّ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

اپنی کوکھ پر اور بخاری ہی مین عائشہ رضی اللہ عنہا سے

أَنَّ ذٰلِكَ فِعْلُ الْيَهُوْدِ وَعَنْ أَنَسٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

کہ یہ فعل یہود کا فعل ہے اور روایت ہی انس رضی اللہ عنہ سے

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قُدِّمَ

کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب آگے لایا جاوے

الْعَشَاءُ فَابْدَأُوْا بِهِ قَبْلَ أَنْ تُصَلُّوا الْمَغْرِبَ مُتَّفَقٌ

شام کا کہانا تو شروع کرو اوسسے مغرب کے نماز پڑہنے سے پہلے متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

علیہ ہے اور روایت ہی ابی ذر رضی اللہ عنہ سے کہ کہا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ

فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جب کھڑا ہوتم مین کوئی ایک

فِي الصَّلٰوةِ فَلَا يَمْسَحِ الْحَصٰى فَإِنَّ الرَّحْمَةَ تُوَاجِهُهُ

نماز مین تو نہ چھوے پتھریون کو کہ رحمت روبرو ہوتی ہے اوسکے

رَوَاهُ الْخَمْسَةُ بِإِسْنَادٍ صَحِيْحٍ وَّزَادَ أَحْمَدُ وَاحِدَةً

روایت کیا اوسکو پانچون نے بسند صحیح اور زیادہ کیا احمد نے ایک بار

اَوْدَعْ وَفِی الصَّحِیْحِ عَنْ مُعَیْقِیْبٍ نَحْوُہٗ بِغَیْرِ تَعْلِیْلٍ

یا اسے ہی چھوڑ دو اور صحیح مین　معیقیب سے اسیطرح ہے بغیر تعلیل کے

وَعَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا قَالَتْ سَاَلْتُ رَسُوْلَ

اور روایت ہی عائشہ　رضی اللہ عنہا سے کہ کہا　پوچھا مین نے رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الْاِلْتِفَاتِ فِی الصَّلٰوۃِ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے　دیکھنے سے　نماز مین

فَقَالَ ھُوَ اخْتِلَاسٌ یَخْتَلِسُہُ الشَّیْطَانُ مِنْ صَلٰوۃِ

بسو فرمایا　کہ وہ ایک اچک لینا ہی کہ اچک لیتا ہے اسے شیطان　نماز سے

الْعَبْدِ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَلِلتِّرْمِذِیِّ وَصَحَّحَہٗ اِیَّاکَ وَ

بندے کے　روایت کیا اسکو بخاری نے اور ترمذی کے لئے اور صحیح کہا اسکو بچاؤ اپنی تئین

الْاِلْتِفَاتَ فِی الصَّلٰوۃِ فَاِنَّہٗ مُھْلِکَۃٌ فَاِنْ کَانَ

ابوداود اور بزار سے　نماز مین　کہ وہ　ہلاک کرنے والی ہی پھر　اگر

لَا بُدَّ ففی التَّطَوُّعِ وَعَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ

ضرور ہو تو　نفل مین　اور روایت ہی انس　رضی اللہ　عنہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا کَانَ اَحَدُکُمْ

فرمایا　رسول اللہ　صلے اللہ　علیہ وسلم نے　جب کہ ہو تم مین کوئی ایک

فِی الصَّلٰوۃِ فَاِنَّہٗ یُنَاجِیْ رَبَّہٗ فَلَا یَبْصُقَنَّ بَیْنَ یَدَیْہِ

نماز مین　پس وہ راز کہتا ہے اپنے رب سے　سو نہ تھوکے　اپنے　آگے

وَلَا عَنْ یَّمِیْنِہٖ وَلٰکِنْ عَنْ شِمَالِہٖ تَحْتَ قَدَمِہٖ مُتَّفَقٌ

اور نہ اپنے　دہنے　لیکن　اپنے　بائین　پاؤن کے　نیچے　متفق

عَلَیْہِ وَفِیْ رِوَایَۃٍ اَوْ تَحْتَ قَدَمِہٖ وَعَنْہُ قَالَ

علیہ ہے　اور ایک روایت مین یا نیچے اپنے پاؤن کے　اور روایت ہی اسی سے کہ کہا

کَانَ قِرَامٌ لِعَائِشَۃَ سَتَرَتْ بِہٖ جَانِبَ بَیْتِھَا فَقَالَ النَّبِیُّ

تھا　پردہ　عائشہ رضی اللہ عنہا کا　کہ پردہ کیا تھا اسنے ایک کونے کو اپنے گھر کے سو فرمایا　نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمِيْطِيْ عَنَّا قِرَامَكِ هٰذَا فَاِنَّهٗ

صلے اللہ علیہ وسلم نے دور رکھو ہم سے اپنے اس پردہ کو بیشک

لَا تَزَالُ تَصَاوِيْرُهٗ تَعْرِضُ لِيْ فِيْ صَلٰوتِيْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

ہمیشہ اسکے نقشے ظاہر ہوتے ہیں میرے سامنے نماز میں روایت کیا اسکو بخاری نے

وَاتَّفَقَا عَلٰى حَدِيْثِهَا فِيْ قِصَّةِ الْجَانِيَةِ اَبِيْ جَهْمٍ وَّ

اور اتفاق کیا اونہوں نے عائشہ کی حدیث پر قصے میں ابی جہم کے پھینکے چادر کے اور

فِيْهِ فَاِنَّهَا اَلْهَتْنِيْ عَنْ صَلٰوتِيْ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ

اسمیں ہے کہ مقرر غافل کیا مجھکو میرے نماز سے اور روایت ہی جابر بن

سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

سمرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَنْتَهِيَنَّ قَوْمٌ يَّرْفَعُوْنَ اَبْصَارَهُمْ

علیہ وسلم نے البتہ باز رہیں وہ لوگ جو اٹھاتے ہیں اپنی آنکھیں

اِلَى السَّمَآءِ فِي الصَّلٰوةِ اَوْ لَا تَرْجِعُ اِلَيْهِمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

آسمان کیطرف نماز میں یا نہ پھرائے جائینگی انکی طرف روایت کیا اسکو مسلم نے

وَلَهٗ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ

اور اسکے لئے روایت ہی عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا سنا میں نے

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا صَلٰوةَ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کہتے تھے نہیں کامل نماز

بِحَضْرَةِ طَعَامٍ وَّلَا هُوَ يُدَافِعُهُ الْاَخْبَثَانِ وَعَنْ

کھانا حاضر ہو جسکے وقت اور اسکے کہ زور کرے اسپر حاضر دو پیشاب اور روایت ہی

اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ التَّثَاؤُبُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَاِذَا تَثَاءَبَ

وسلم نے فرمایا جمائی شیطان سے ہی جب جمائی لے کوئی

احدكم فليكظم ما استطاع رواه مسلم والترمذي وزاد في الصلوٰة

ایک تم مین تو بند کرسکے جتنا ہو سکے روایت کیا اسکو مسلم نے اور ترمذی نے اور زیادہ کیا ہے نماز مین

باب المساجد

باب　　مسجدون کا

عن عائشة رضي الله عنها قالت امر رسول الله صلى

روایت ہے عائشہ　رضی اللہ عنہا سے کہا حکم کیا رسول اللہ نے

الله عليه وسلم ببناء المساجد في الدور وان تنظف

اللہ علیہ　وسلم نے　مسجدون کی بنانے کا محلے مین　اور یہ کہ پاک

وتطيب رواه احمد وابوداود والترمذي وصححه

صاف رکھی جاوین اور ستھری اور روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے اور ترمذی نے　اور صحیح کہا

ارساله وعن ابي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول

مرسل ہونا اسکا اور روایت ہے ابی ہریرہ　رضی اللہ　عنہ سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم قاتل الله اليهود اتخذوا

اللہ　صلے اللہ　علیہ　وسلم نے لعنت کرے اللہ　یہودون کو　کہ ٹھہرایا انہون نے

قبور انبيائهم مساجد متفق عليه وزاد مسلم و

قبرون کو اپنے نبیون کے　سجدے　متفق　علیہ ہے　اور زیادہ کیا مسلم نے　اور

النصارى ولهما من حديث عائشة رضي الله عنها

نصاریٰ کو　اور انہی دونون کے لئے حافظ　رضی اللہ عنہا کی حدیث سے

كانوا اذا مات فيهم الرجل الصالح بنوا على قبره مسجدا

کہ جب مرجاتا انمین کوئی مرد　صالح　تو بناتے اسکی قبر پر　مسجد

وفيه اولئك شرار الخلق وعن ابي هريرة رضي

اور ایسے ہین　کہ وے　بدترین　خلق کے ہین اور روایت ہے ابی　ہریرہ　رضی

الله عنه قال بعث النبي صلى الله عليه وسلم خيلا

اللہ عنہ سے کہا بھیجا　نبی　صلے اللہ　علیہ　وسلم نے گھوڑا

فجاءت برجل فربطوه بسارية من سواري المسجد
سو لاکر ایک شخص کو پھر باندھا اس کو ایک ستون سے ستونوں میں سے مسجد کے

الحديث متفق عليه وعنه رضي الله أن عمر
آخر حدیث تک متفق علیہ ہے اور اسی کی روایت ہی رضی اللہ عنہ سے کہ بیشک عمر

رضي الله عنه مر بحسان ينشد في المسجد فلحظ
رضی اللہ عنہ گذرے حسان پر کہ شعر پڑھتا تھا مسجد میں سو دیکھا انکو

اليه فقال كنت أنشد وفيه من هو خير منك
انکی طرف تو کہا میں شعر پڑھتا تھا جبکہ اس میں تھا وہ شخص جو بہتر ہے تجھ سے

متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله
متفق علیہ ہے اور اسی سے روایت ہے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ

عليه وسلم من سمع رجلا ينشد ضالة في المسجد
علیہ وسلم نے جو کوئی سنے کسی مرد کو کہ ڈھونڈتا ہے گم ہوئی چیز کو مسجد میں

فليقل لا رد ها الله عليك فإن المساجد لم تبن لهذا
تو کہے نہ پھیرا دے اسے اللہ تجھ پاس کہ بیشک مسجدیں نہیں بنائی گئی اس واسطے

رواه مسلم وعنه أن رسول الله صلى الله عليه
روایت کیا اسکو مسلم نے اور اسی کی روایت ہی کہ تحقیق رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وسلم قال إذا رأيتم من يبيع أو يبتاع في المسجد
وسلم نے فرمایا جب دیکھو تم اس کو کہ خرید کرے یا بیع کرے مسجد میں

فقولوا لا أربح الله تجارتك رواه الترمذي وحسنه
تو کہو نہ سود دے اللہ تیری تجارت کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور حسن کہا اس

وعن حكيم بن حزام قال قال رسول الله صلى
اور روایت ہی حکیم بن حزام سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے

الله عليه وسلم لا تقام الحدود في المساجد و
اللہ علیہ وسلم نے قائم کی جائیں حدیں مسجدوں میں اور

لا يستقاد فيها رواه احمد وابو داود بسند ضعيف
نہ قصاص لیا جاوے اس میں روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے بسند ضعیف سے

وعن عائشة رضي الله عنها قالت اصيب سعد
اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا زخم پہنچا سعد کو

يوم الخندق فضرب عليه رسول الله صلى الله عليه
خندق کے دن سو چوٹ لگایا اسپر رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وسلم خيمة في المسجد ليعوده من قريب متفق
وسلم نے تاکہ عیادت کریں اسکے نزدیک سے متفق

عليه وعنها قالت رأيت رسول الله صلى الله عليه
علیہ ہے اور اسی سے روایت ہے کہا دیکھا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وسلم يسترني وأنا أنظر إلى الحبشة يلعبون في
وسلم کو پردہ کرتے ہوئے میرے اور میں دیکھتی تھی حبشیوں کو کہ کھیلتے ہیں

المسجد الحديث متفق عليه وعنها رضي الله عنها
مسجد میں پورا حدیث متفق علیہ ہے اور اسی سے روایت ہے رضی اللہ عنہا سے

ان وليدة سوداء كان لها خباء في المسجد فكانت
ایک لونڈی کالی کہ تھا اوسکا ایک خیمہ مسجد میں سو وہ آتی تھی

تأتيني فتحدث عندي الحديث متفق عليه و
میرے پاس اور باتیں کرتی تھی میرے نزدیک پورا حدیث متفق علیہ ہے اور

عن انس رضي الله عنه قال قال رسول الله
روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہا کہا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم البصاق في المسجد خطيئة
صلے اللہ علیہ وسلم تھوکنا مسجد میں گناہ ہے

وكفارتها دفنها متفق عليه وعنه رضي الله
اور کفارہ اسکا دفن کر دینا ہے متفق علیہ ہے اور اسی سے روایت ہے رضی اللہ

٧٥
ع قولہ ابتغی الرجل فی المسجد الخ یہ دلیل ہے اس پر کہ جائز ہے گم شدہ کا مسجد میں اور اس پر کہ جائز ہے کہ مسجد میں کوئی اپنی ضالہ کو تلاش کرے اور اسی طرح ہر وہ چیز جو مسجد میں گری ہو اور اسی پر ہے مسجد میں شعر پڑھنا اور خرید و فروخت کرنا اور اس میں مصلحت ہے جائز ہونے کی ہر اس چیز میں جو مسجد میں گری ہو زیادہ تفصیل مسک الختام میں ہے

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ

عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے قائم نہیں ہوگی

السَّاعَةُ حَتّٰى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ اَخْرَجَهُ الْخَمْسَةُ

قیامت اس حد تک کہ فخر کریں لوگ مسجدوں میں نکالا اسے پانچوں نے

اِلَّا التِّرْمِذِيَّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

سوا ترمذی کے اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ نے اور روایت ہی ابن عباس

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ و

سَلَّمَ مَا اُمِرْتُ بِتَشْيِيْدِ الْمَسَاجِدِ اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَ

سلم نے مجھکو حکم نہیں تشیید کا مسجدوں کی نکالا اسکو ابوداؤد نے اور

صَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور روایت ہی انس رضی اللہ عنہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرِضَتْ عَلَيَّ

فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ظاہر کیے گئے مجھ

اُجُوْرُ اُمَّتِيْ حَتَّى الْقَذَاةُ يُخْرِجُهَا الرَّجُلُ مِنَ الْمَسْجِدِ رَوَاهُ

میرے امت کے یہاں تک کہ ایک تنکے تک ہی جو نکال پھینکے اسکو آدمی مسجد سے روایت کیا

اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاسْتَغْرَبَهُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ

ابوداؤد نے اور ترمذی نے اور غریب جانا اسکو اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ نے

وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اور روایت ہی ابی قتادہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جب داخل ہو ایک تم میں سے مسجد کو

فَلَا يَجْلِسْ حَتّٰى يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

تو نہ بیٹھے جب تک کہ دو رکعت نماز پڑھ لے متفق علیہ ہے

بَابُ صِفَةِ الصَّلٰوةِ

باب　صفت　نماز

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قُمْتَ اِلَی الصَّلٰوةِ فَاَسْبِغِ الْوُضُوْءَ ثُمَّ

وسلم نے فرمایا جب اٹھے تو نماز کو تو پورا کرو وضو پھر

اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَاْ مَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْاٰنِ

منہ کر قبلہ کو تو تکبیر کہہ پھر پڑھ جو میسر ہو تجھ پاس قرآن سے

ثُمَّ ارْكَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى تَعْتَدِلَ قَائِمًا

پھر رکوع کر یہانتک کہ آرام پکڑے تو رکوع میں پھر اٹھا سر یہانتک کہ سیدھا کھڑا ہووے تو

ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا

پھر سجدہ کر یہانتک کہ چین پکڑے تو سجدے میں پھر اٹھا تو سر یہانتک کہ اطمینا حاصل کرے تو بیٹھنے میں

ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ افْعَلْ ذٰلِكَ فِیْ صَلٰوتِكَ

پھر سجدہ کر یہانتک کہ چین پکڑے تو سجدے میں پھر کر تو اسیطرح اپنی تمام نماز

كُلِّهَا اَخْرَجَهُ السَّبْعَةُ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِیِّ وَلِابْنِ مَاجَهْ

میں نکالا اسے سات نے اور لفظ بخاری کا ہے اور ابن ماجہ کے لئے

بِاِسْنَادِ مُسْلِمٍ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ قَائِمًا وَمِثْلُهُ فِیْ حَدِیْثِ

مسلم کی اسناد کے ساتھ یہانتک کہ چین پکڑے تو تو میں اور اوسیطرح ہے حدیث میں

رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ مَالِكٍ عِنْدَ اَحْمَدَ وَابْنِ حِبَّانَ وَ

رفاعہ بن رافع بن مالک کے احمد کے اور ابن حبان کے نزدیک اور

فِیْ لَفْظٍ لِاَحْمَدَ فَاِذَا فَعَلْتَ صَلٰتُكَ حَتّٰى تَرْجِعَ الْعِظَامُ وَ

ایک لفظ میں احمد کے تو سیدھی رہیگی تیری نماز یہانتک کہ رجوع کریں ہڈیاں اور

لِلنَّسَائِیِّ وَاَبِیْ دَاوٗدَ مِنْ حَدِیْثِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ

نسائی اور ابی داؤد کے لئے حدیث سے رفاعہ بن رافع

انها لن تتم صلوة احدكم حتى يسبغ الوضوء كما امره
بیشک نہیں پوری ہوتی نماز کسی تم میں کی یہاں تک کہ پورا کرے وضو کو جیسا کہ حکم کیا اس کو

الله ثم يكبره ويحمده ويثني عليه وفيها فان كان
اللہ پھر بڑائی بولے اسکی اور حمد اور ثنا کرے اسکی اور اسے بیچ ہے پھر اگر ہو

معك قرآن فاقرأ وإلا فاحمد الله وكبره وهلله
تیرے ساتھ قرآن تو پڑھ تو اور نہیں تو حمد کر اللہ کی اور بڑائی کر اسکی اور ایک جانے اسکو

ثم اقرأ بام القرآن وبما شاء الله و
اور پھر پڑھ ام القرآن کو اور وہ جو چاہے اللہ نے اور

لابن حبان ثم بما شئت وعن ابي حميد الساعدي
ابن حبان کے پھر جو چاہے تو اور روایت ہے ابی حمید ساعدی

رضي الله عنه قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم
رضی اللہ عنہ سے کہا دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

اذا كبر جعل يديه حذو منكبيه واذا ركع امكن
جب تکبیر کہتے تو رکھتے اپنے ہاتھوں کو اپنے مونڈھوں کے مقابل اور جب رکوع کرتے تو رکھتے اپنے

يديه من ركبتيه ثم هصر ظهره فاذا رفع رأسه
دونوں ہاتھوں کو اپنے دونوں گھٹنوں کے اوپر پھر سیدھی کرتے پیٹھ اپنی بالکل اور جب اوٹھاتے اپنے سر کو

استوى حتى يعود كل فقار مكانه فاذا سجد وضع
سیدھا ہوتے یہاں تک کہ پھر آجائیں سب ہڈیاں اپنے اپنے ٹھکانے پر پھر جب سجدہ کرتے تو رکھتے

يديه غير مفترش ولا قابضهما واستقبل
اپنے ہاتھ نہ بچھا کے اور نہ بند کر کے انکو اور متوجہ کرتے

باطراف اصابع رجليه القبلة واذا جلس في
باہر کی انگلیوں کے سروں کا قبلہ کو اور جب بیٹھتے

الركعتين جلس على رجله اليسرى ونصب اليمنى واذا
دو رکعتوں میں تو بیٹھتے اپنے بائیں پاؤں پر اور کھڑا کرتے داہنے پاؤں کو اور جب

جلس

جَلَسَ فِي الرَّكْعَةِ الْأَخِيرَةِ قَدَّمَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَنَصَبَ

بیٹھے پچھلی رکعت میں بیٹھے التشہد اخیر تو آگے بڑھائے اپنے بائیں پاؤں کو اور کھڑا کرے

الْأُخْرَى وَقَعَدَ عَلَى مَقْعَدَتِهِ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَ

دوسرے پاؤں کو اور بیٹھے اپنے سرین پر نکالا اسے بخاری نے اور

عَنْ عَلِيِّ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ

روایت ہی ہے علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے انہوں نے نقل کی رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلٰوةِ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ وہ جب کھڑے ہوتے تھے نماز کو

قَالَ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ

تو کہتے میں نے اپنا منہ کیا اسکے طرف جسنے بنائے آسمان و زمین

حَنِيفًا وَّمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَ

ایک کا ہوکے اور میں نہیں شریک کرنیوالا بیشک نماز اور قربانی اور

مَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَ

میرا جینا اور مرنا اللہ کیلئے ہی جو صاحب ہے سارے جہانوں کا نہیں جسکا شریک اور

بِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ

یہی مجھکو حکم ہوا اور میں حکم برداروں سے ہوں اے اللہ تو ہے بادشاہ

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي

نہیں معبود کوئی لائق پرستش مگر تو تو ہی میرا اور میں بندہ ہوں تیرا ظلم کیا میں نے اپنی جان پر

وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوْبِي جَمِيْعًا إِنَّهُ

اور اقرار کیا میں نے اپنے گناہ کا سو بخش دے تو مجھکو سارے گناہ بیشک یہ

لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ

نہیں بخشتا گناہوں کو سوا تیرے اور بتلا تو مجھکو

الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ وَصَرِّفْ عَنِّي

خصلتوں پر نہیں راہ بتاتا بہتر خصلتوں کی کوئی تو اور دور کر مجھ سے

79

سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَ

بری خلق　　نہیں دور کرتا　　مجھ سے　　بری خلق کو بری سوا تیرے　　میں حاضر ہوں تیرے قدمت میں اے

الْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ

نیکی　　ساری تیرے ہاتھوں میں　　اور برائی نہیں تیری طرف　　میرا اعتماد تجھ پر　　اور تیری پناہ تجھ پاس

تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ رَوَاهُ

تیرا نام　　برا　　اور تیرا مرتبہ اونچا　　میں تجھ سے مغفرت مانگتا ہوں　　اور تیری طرف پھرتا ہوں　　روایت کیا اس کو

مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ أَنَّ ذَلِكَ فِي صَلٰوةِ اللَّيْلِ وَعَنْ

مسلم نے　　اور ایک روایت میں اسکے　　کہ یہ کلمے　　رات کی نماز میں ہے　　اور روایت کی

أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ابوہریرہ　　رضی اللہ　　عنہ سے　　کہ کہا　　رسول　　اللہ　　صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَبَّرَ لِلصَّلٰوةِ سَكَتَ هُنَيَّةً قَبْلَ أَنْ

علیہ　　وسلم　　جب　　تکبیر کہتے تھے　　نماز کی　　تو چپ رہتے تھے　　تھوڑا　　قرأت سے پہلے

يَقْرَأَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ أَقُولُ اللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ

سو پوچھا میں نے　　اپنے　　فرمایا کہ میں کہتا ہوں　　اے اللہ　　فرق کر دے　　مجھ میں　　اور میرے

خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللّٰهُمَّ نَقِّنِي

گناہوں میں　　کہ فرق کیا تو نے　　مشرق　　اور مغرب میں　　اے اللہ پاک کر تو مجھ

مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اللّٰهُمَّ

میرے　　گناہوں سے　　جیسا کہ پاک کیا جاتا ہے　　سفید کپڑا　　میل سے　　اے اللہ

اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ مُتَّفَقٌ

دھو دے مجھ　　میرے گناہوں سے　　پانی　　اور برف　　اور اولے سے　　متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ

علیہ ہے　　اور روایت ہے　　عمر　　رضی　　اللہ　　عنہ سے　　کہ تحقیق وہ

يَقُولُ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَ

کہتے تھے　　میں پاکی بولتا ہوں تیری　　اے اللہ اور تعریف کے ساتھ یاد کرتا ہوں تجھ کو اور بڑا ہے برکت کا ہونا نام تیرا اور

تعالى جدك ولا اله غيرك رواه مسلم بسند
بہت بلند ہے مرتبہ تیرا اور نہیں لائق بندگی کے سوا تیری روایت کیا اسے مسلم نے سند
منقطع والدارقطني موصولا وهو موقوف وفي
منقطع سے اور دار قطنی نے موصول حالانکہ وہ موقوف ہی اور
نحوه عن ابي سعيد الخدري مرفوعا عند الخمسة
اسیطرح ہی ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مرفوع پانچ کے نزدیک
وفيه وكان يقول بعد التكبير اعوذ بالله السميع العليم من
اور اس میں ہے اور تھے کہتے تکبیر کے بعد پناہ میں آتا ہوں اللہ کی سننے والا جاننے والا
الشيطان الرجيم من همزه ونفخه ونفثه وعن
شیطان مردود سے خطرے سے اسکے اور پھونکنے سے اسکے اور وسوسہ سے اسکے اور روایت ہی
عائشة رضي الله عنها قالت كان رسول الله صلى
عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا رسول اللہ نے
الله عليه وسلم يستفتح الصلوة بالتكبير والقراءة
اللہ علیہ وسلم شروع کرتے تھے نماز کو تکبیر سے اور قرأت کو
بالحمد لله رب العلمين وكان اذا ركع لم يشخص
الحمد للہ رب العالمین سے اور جب رکوع کرتے تھے نہ تو اونچا رکھتے تھے
راسه ولم يصوبه ولكن بين ذلك وكان اذا رفع
اپنے سر کو اور نہ نیچا اسے ولیکن رکھتے درمیان اوسکے اور جب اٹھاتے تھے
راسه من الركوع لم يسجد حتى يستوي قائما واذا رفع
سر کو رکوع سے تو سجدہ نہ کرتے جب تک کہ سیدھے نہ کھڑے ہو جاتے اور جب
راسه من السجود لم يسجد حتى يستوي جالسا وكان
اونچاتے سر اپنی کو سجدے سے تو سجدہ نہ کرتے جبتک کہ سیدھے نہ بیٹھ جاتے اور
يقول في كل ركعتين التحيه وكان يفرش رجله
کہتے تھے ہر دو رکعتوں میں التحیات اور بچھاتے تھے اپنا بایاں

اليسرى وينصب اليمنى وكان ينهى عن عقبة الشيطان
بائیں اور کھڑا کرے دہنا اور منع کرتے تھے کہ بیٹھے جیسے بیٹھتا ہے شیطان

وينهى ان يفترش الرجل ذراعيه افتراش السبع و
اور منع کرتے تھے کہ بچھا دے مرد دونوں ہاتھوں کو درندے کے بچھانا طرح سے اور

كان يختم الصلوة بالتسليم اخرجه مسلم وله
تھے ختم کرتے نماز کو ساتھ سلام کے نکالا اسے مسلم نے اور اسکے

علة وعن ابن عمر رضي الله عنهما ان النبي صلى
علت ہے اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہ نبی

الله عليه وسلم كان يرفع يديه حذو منكبيه
اللہ علیہ وسلم اوپر اٹھاتے تھے اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے مونڈھوں کے برابر

اذا افتتح الصلوة واذا كبر للركوع واذا رفع راسه
جب شروع کرتے نماز اور جب تکبیر کہتے رکوع کی اور جب اٹھاتے اپنے سر کو

من الركوع متفق عليه وفي حديث ابي حميد
رکوع سے متفق علیہ ہے اور حدیث میں ابی حمید کے

عند ابي داود يرفع يديه حتى يحاذي بهما
ابو داود کے نزدیک اٹھاتا ہوا ہاتھوں کو یہاں تک کہ برابر کرتے اسکے اپنے

منكبيه ثم يكبر ولمسلم عن مالك بن الحويرث
مونڈھوں کو پھر تکبیر کہتا اور مسلم کے لیے روایت ہے مالک بن حویرث

رضي الله عنه نحو حديث ابن عمر لكن قال حتى
رضی اللہ عنہ سے ابن عمر کے حدیث کی طرح ہے لیکن اس نے کہا یہاں تک

يحاذي بهما فروع اذنيه وعن وائل بن حجر
کہ برابر کرتے اسکے اپنی کانوں کے لو کو اور روایت ہے وائل بن حجر

رضي الله عنه قال صليت مع النبي صلى الله
رضی اللہ عنہ سے کہا نماز پڑھی میں نے نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى يَدِهِ الْيُسْرٰى

علیہ وسلم کے ساتھ سو رکھا حضرت نے اپنا دہنا ہاتھ اپنے بائیں ہاتھ پر

عَلٰى صَدْرِهِ اَخْرَجَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَعَنْ عُبَادَةَ

اپنے سینے پر نکالا اسکو ابن خزیمہ نے اور روایت ہی عبادہ

بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

بن صامت رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّمْ يَقْرَاْ بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ

صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز نہیں اسکی جسنے نہ پڑھی سورۂ فاتحہ

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّابْنِ حِبَّانَ وَالدَّارَقُطْنِيِّ

متفق علیہ ہے اور ایک روایت میں ابن حبان کے اور دار قطنی کے

لَا تُجْزِئُ صَلٰوةٌ لَّا يُقْرَاُ فِيْهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَفِيْ

نہیں کفایت کرتے نماز جسمیں نہ پڑھے جاوے سورا قرآن کا اور

رِوَايَةٍ اُخْرٰى لِاَحْمَدَ وَاَبِيْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيِّ وَ

دوسری روایت میں احمد کے اور ابی داؤد کے اور ترمذی اور

ابْنِ حِبَّانَ لَعَلَّكُمْ تَقْرَءُوْنَ خَلْفَ اِمَامِكُمْ قُلْنَا

ابن حبان کے شاید تم پڑھتے ہو پیچھے امام کے پیچھے ہمنے

نَعَمْ قَالَ لَا تَفْعَلُوْا اِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَاِنَّهٗ

کہا ہاں نہ کرو مگر سورۂ فاتحہ کو نہیں

لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّمْ يَقْرَاْ بِهَا وَعَنْ اَنَسٍ رَّضِيَ اللّٰهُ

نماز ہوتی اسکی جسنے نہ پڑھا اوسکو اور روایت ہی انس رضی اللہ

عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ

عنہ سے مقرر نبی صلے اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر

وَّعُمَرَ كَانُوْا يَفْتَتِحُوْنَ الصَّلٰوةَ بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

اور عمر شروع کرتے تھے نماز الحمد للہ رب

الْعٰلَمِيْنَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ مُسْلِمٌ لَا يَذْكُرُوْنَ

دونوں نے اتفاق کیا ہے مگر مسلم نے زیادہ کیا ہے کہ وہ ذکر نہیں کرتے تھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فِيْ أَوَّلِ قِرَاءَةٍ وَّلَا فِيْ آخِرِهَا

بسم اللہ الرحمن الرحیم کو نہ قراۃ میں پڑھتے تھے اور نہ آخر میں

وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّأَحْمَدَ وَالنَّسَائِيِّ وَابْنِ خُزَيْمَةَ لَا

اور ایک روایت میں احمد کے اور نسائی کے اور ابن خزیمہ کے

يَجْهَرُوْنَ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَفِيْ أُخْرٰى لِابْنِ

پکار کر نہیں پڑھتے تھے بسم اللہ الرحمن الرحیم کو اور ابن کی دوسری روایت میں ابن

خُزَيْمَةَ كَانُوْا يُسِرُّوْنَ وَعَلٰى هٰذَا يُحْمَلُ النَّفْيُ فِيْ رِوَايَةِ

خزیمہ کے تھے کہ چپکے اور آہستہ پڑھتے تھے اور اسی پر محمول ہوتے ہی نفی روایت میں

مُسْلِمٍ خِلَافًا لِّمَنْ أَعَلَّهَا وَعَنْ تَعْلِيْمٍ الْجَهْرَ قَالَ

مسلم کے خلاف اسکے جہل معلول کہا اسکو اور روایت ہی تعلیم جہر سے کہا

صَلَّيْتُ وَرَاءَ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَرَأَ

نماز پڑھی میں نے پیچھے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ کے سو پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ثُمَّ قَرَأَ بِأُمِّ الْقُرْاٰنِ حَتّٰى إِذَا

بسم اللہ الرحمن الرحیم پھر پڑھی سورۂ فاتحہ یہانتک کہ جب

بَلَغَ وَلَا الضَّالِّيْنَ قَالَ اٰمِيْنَ وَيَقُوْلُ كُلَّمَا سَجَدَ وَ

پہنچا ولا الضالین تک کہا آمین اور کہتا تھا جب سجدہ کرتا اور

إِذَا قَامَ مِنَ الْجُلُوْسِ اللّٰهُ أَكْبَرُ ثُمَّ يَقُوْلُ إِذَا سَلَّمَ وَ

جب کھڑا ہوتا بیٹھنے سے اللہ اکبر پھر کہتا جب سلام پھیرتا

الَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ إِنِّيْ لَأَشْبَهُكُمْ صَلٰوةً بِرَسُوْلِ

قسم اس کی جسکے ہاتھ میں میری جان ہے زیادہ مشابہ ہوں تم میں نماز سے ساتھ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے روایت کیا اسکو نسائی نے اور ابن

خُزَيْمَةَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

خزیمہ نے اور روایت ہے ابی ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَرَاْتُمُ

فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جب پڑھو تم

الْفَاتِحَةَ فَاقْرَءُوْا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَاِنَّهَا

سورۂ فاتحہ تو پڑھو بسم اللہ الرحمن الرحیم کہ وہ ایک

اِحْدٰى اٰيَاتِهَا رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَصَوَّبَ وَقْفَهُ

آیتوں سو اسکی ہے روایت کیا اسکو دار قطنی نے اور صواب جانا موقوف ہونا اسکا

وَعَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

اور روایت اسی سے ہی کہا تھا رسول اللہ صلے اللہ علیہ و

سَلَّمَ اِذَا فَرَغَ مِنْ قِرَاءَةِ اُمِّ الْقُرْاٰنِ رَفَعَ صَوْتَهُ وَقَالَ

سلم جب فارغ ہوتے پڑھنے سے سورۂ فاتحہ کے پڑھنے سے اونچی کرتے آواز اپنی اور فرماتے

اٰمِيْنَ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَحَسَّنَهُ وَالْحَاكِمُ وَصَحَّحَهُ

آمین روایت کیا اسکو دار قطنی نے اور حسن ٹھہرایا اسکو اور حاکم نے اور صحیح جانا اسکو

وَلِاَبِيْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيِّ مِنْ حَدِيْثِ وَائِلِ بْنِ

اور واسطے ابی داؤد اور ترمذی کے سے حدیث وائل بن حجر کے سے ہے

حُجْرٍ نَحْوُهُ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى رَضِيَ اللّٰهُ

مانند اسکی اور روایت ہی عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

عنہ سے کہا آیا ایک مرد نبی سے صلے اللہ علیہ و

سَلَّمَ فَقَالَ اِنِّيْ لَا اَسْتَطِيْعُ اَنْ اٰخُذَ مِنَ الْقُرْاٰنِ

سلم پس کہا اس نے میں نہیں طاقت رکھتا سیکھنے کی قرآن سے

شَيْئًا فَعَلِّمْنِيْ مَا يُجْزِئُنِيْ قَالَ قُلْ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ

کچھ سکھلا مجھ کو جو کفایت کرے مجھ کو فرمایا کہہ پاک ہے اللہ اور ہو سب

٨٥

لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

اللہ کے لئے اور نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے اور اللہ سب سے بڑا ہے اور نہیں پھرنا طاقت اور نہ زور

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَلْحَدِيْثَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ

اللہ سے جو اونچا ہے بڑا آخر حدیث تک روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد

وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَالْحَاكِمُ

اور نسائی نے اور صحیح بتایا اس کو ابن حبان اور دار قطنی اور حاکم نے

وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ

اور روایت ہے ابی قتادہ رضی اللہ عنہ سے کہا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ بِنَا فَيَقْرَاُ فِي الظُّهْرِ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نماز پڑھاتے تھے ہم کو سو پڑھتے تھے

وَالْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

اور عصر کی اگلی دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ

وَسُوْرَتَيْنِ وَيُسْمِعُنَا الْاٰيَةَ اَحْيَانًا وَيُطَوِّلُ الرَّكْعَةَ

اور دو سورتیں اور سناتے ہمکو آیت کبھی اور دراز کرتے

الْاُوْلٰى وَيَقْرَاُ فِي الْاُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ مُتَّفَقٌ

پہلی رکعت کو اور پڑھتے پچھلی دو میں سورۂ فاتحہ متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

علیہ ہے اور روایت ہے ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے

قَالَ كُنَّا نَحْزُرُ قِيَامَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہا ہم اندازہ کرتے قیام کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے

فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ

ظہر اور عصر میں سو اندازہ کیا ہم نے قیام کو اگلی دو رکعتوں میں

مِنَ الظُّهْرِ قَدْرَ الٓمّٓ تَنْزِيْلُ السَّجْدَةِ وَفِي الْاُخْرَيَيْنِ

ظہر کے برابر الم تنزیل السجدہ کے اور دو پچھلی میں

قَدْرَ النِّصْفِ مِنْ ذٰلِكَ وَفِي الْأُولَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلٰى
برابر نصف اسکے اور دو اگلی میں عصر کے
قَدْرِ الْأُخْرَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَالْأُخْرَيَيْنِ عَلٰى نِصْفٍ مِّنْ
ظہر کے دو پچھلی کے برابر اور پچھلیوں میں نصف پر
ذٰلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ رَضِيَ اللّٰهُ
اسکے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہی سلیمان بن یسار رضی اللہ
عَنْهُ قَالَ كُنَّا فُلَانٌ يُطِيلُ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَ
عنہ سے کہا تھا فلاں طول کرتا تھا دو اگلیوں کو ظہر کی اور
يُخَفِّفُ الْعَصْرَ وَيَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ وَ
تخفیف کرتا عصر کو اور پڑھتا تھا مغرب میں قصار مفصل اور
فِي الْعِشَاءِ بِوَسَطِهِ وَفِي الصُّبْحِ بِطِوَالِهِ فَقَالَ
عشاء میں وسط مفصل اور صبح میں طوال مفصل سو کہا
أَبُوْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ أَحَدٍ
ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نہ نماز پڑھے ہیں میں نے پیچھے کسی کے
أَشْبَهَ صَلٰوةً بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ
جو زیادہ مشابہ ہو نماز میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ
هٰذَا أَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ بِإِسْنَادٍ صَحِيْحٍ وَعَنْ جُبَيْرِ
اسکو نکالا اسکو نسائی نے اسناد صحیح سے اور روایت ہی جبیر
ابْنِ مُطْعِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ
بن مطعم رضی اللہ عنہ سے کہا سنا میں نے رسول اللہ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّوْرِ مُتَّفَقٌ
صلے اللہ علیہ وسلم کو پڑھتے مغرب میں سورۂ طور متفق
عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ
علیہ ہے اور روایت ہے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا تھے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِيْ صَلٰوةِ
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو پڑھتے نماز میں
الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الٓمّٓ تَنْزِيْلُ السَّجْدَةِ وَهَلْ اَتٰى
فجر کی جمعہ کے دن سورۃ الٓمّٓ تنزیل السجدہ اور سورۃ ہل اتے
عَلَى الْاِنْسَانِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِلطَّبْرَانِيِّ مِنْ حَدِيْثِ
علی الانسان متفق علیہ ہے اور طبرانی کے لئے حدیث سے
ابْنِ مَسْعُوْدٍ بِتَمَامِ ذٰلِكَ وَعَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ
ابن مسعود کے پورے اور روایت ہے حذیفہ رضی
اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
اللہ عنہ سے کہا نماز پڑھی میں نے نبی صلے اللہ علیہ و
سَلَّمَ فَمَا مَرَّ بِهٖ اٰيَةُ رَحْمَةٍ اِلَّا وَقَفَ عِنْدَهَا
سلم کے ساتھ جب گذرے اس کو کسی آیت رحمت کی وقف کرتے اس پاس
يَسْاَلُ وَلَا اٰيَةُ عَذَابٍ اِلَّا تَعَوَّذَ مِنْهَا اَخْرَجَهُ الْخَمْسَةُ
مانگے اور جب گذرے کسی آیت عذاب کی پناہ مانگے اس سے نکالا اس کو پانچوں نے
وَحَسَّنَهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ
اور حسن ٹھہرایا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ
عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے
اَلَا وَاِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَقْرَاَ الْقُرْاٰنَ رَاكِعًا اَوْ سَاجِدًا
خبردار میں منع کیا گیا ہوں کہ پڑھوں قرآن حالت رکوع یا سجدے میں
فَاَمَّا الرُّكُوْعُ فَعَظِّمُوْا فِيْهِ الرَّبَّ وَاَمَّا السُّجُوْدُ
پھر رکوع سو بڑائی کرو اس میں رب کی اور
فَاجْتَهِدُوْا فِي الدُّعَاءِ فَقَمِنٌ اَنْ يُّسْتَجَابَ لَكُمْ
سجدہ سو کوشش کرو دعا میں سزاوار ہے کہ قبول کی جائے تم سے

رواه مسلم وعن عائشة رضي الله عنها قالت

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہی عائشہ رضی اللہ عنہا سے بولے

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے

ركوعه وسجوده سبحانك اللهم ربنا وبحمدك

رکوع اور سجود میں اپنی پاک ہے تو اے اللہ رب ہمارے اور تو ہی ہے تو

اللهم اغفر لي متفق عليه وعن ابي هريرة رضي

اے اللہ بخش مجھے متفق علیہ ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی

الله عنه قال كان رسول الله صلى الله عليه و

اللہ عنہ سے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ و

سلم اذا قام الى الصلوة يكبر حين يقوم ثم يكبر

سلم جب کھڑے ہوتے نماز کیلئے تکبیر کہتے کھڑے ہوتے کی وقت پھر تکبیر کہتے

حين يركع ثم يقول سمع الله لمن حمده حين يرفع

رکوع کرنے کے وقت پھر کہتے سن لیا اللہ نے جسنے تعریف کی اسکی جب بلند کرتے اپنی

صلبه من الركوع ثم يقول وهو قائم ربنا ولك

پیٹھ کو رکوع سے پھر کہتے اے رب ہمارے اور تجھی کو

الحمد ثم يكبر حين يهوي ساجدا ثم يكبر حين يرفع

تعریف ہی پھر تکبیر کہتے جب جھکتے سجدے کو پھر تکبیر کہتے جب اٹھاتے

راسه ثم يكبر حين يسجد ثم يكبر حين يرفع ثم

سر اپنا پھر تکبیر کہتے جب سجدہ کرتے پھر تکبیر کہتے جب اٹھاتے سر اپنا پھر

يفعل ذلك في الصلوة كلها حتى يقضيها ويكبر

کرتے اسطرح کل نماز میں ادا کرنے تک اسکے اور تکبیر کہتے

حين يقوم من الثنتين بعد الجلوس متفق عليه

جب اٹھتے دو رکعتوں سے بیٹھنے کے بعد متفق علیہ ہے

وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

اور روایت ہے ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہا

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ

تھا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب اٹھاتے تھے سر اپنا

مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

رکوع سے فرماتے اے رب ہمارے تجھی کو تعریف ہے آسمان اور زمین

وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ أَحَقُّ

بھر اور اس بھر جو کچھ چاہے تو بعد اس کے سزاوار ہے تعریف اور بزرگی کے زیادہ حق

مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ اللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ

اس سے جو بولا بندہ اور ہم سب تیرے بندے ہیں اے اللہ نہیں کوئی باز رکھنے والا اس چیز کے جو تو دیا

وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

اور نہ دینے والا اس چیز کو جو تو منع کیا اور نہیں نفع دیتا صاحب دولت کو تجھ سے دولت

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ

فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا گیا ہوں میں کہ سجدہ کروں

عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ عَلَى الْجَبْهَةِ وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى أَنْفِهِ وَ

سات ہڈیوں پر پیشانی پر اور اشارہ کیا ہاتھ سے اپنے ناک اور

الْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَأَطْرَافِ الْقَدَمَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

ہاتھوں اور گھٹنوں اور دونوں پاؤں کے کناروں کی طرف متفق علیہ ہے

وَعَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اور روایت ہے ابی جحیفہ رضی اللہ عنہ سے معزز نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى فَرَّجَ بَيْنَ يَدَيْهِ

اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے تھے جگہ چھوڑتے اپنے دونوں بازو

حتى يبدو بياض ابطيه متفق عليه وعن البراء
اتنا کہ ظاہر ہوتے ہے سفیدی آنکی بغلو کی متفق علیہ ہے اور روایت ہی براء
بن عازب رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى
ابن عازب رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت بھیجے
الله عليه وسلم اذا سجدت فضع كفيك وارفع
اللہ اوپر اور سلام جب تو سجدہ کرے تو رکھ ہاتھ اپنے اور اٹھا
مرفقيك رواه مسلم وعن وائل بن حجر رضي
کہنیاں اپنی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہی وائل بن حجر رضی
الله عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا
اللہ خوش ہے مقرر نبی پر اللہ علیہ و سلم جب
ركع فرج بين اصابعه واذا سجد ضم اصابعه
رکوع کرتے تو کشادہ رکھتی انگلیاں اپنی اور جب سجدہ کرتے سمیٹ لیتے انگلیاں اپنی

91

رواه الحاكم وعن عائشة رضي الله عنها قالت
روایت کیا اسکو حاکم نے اور روایت ہی عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا
رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي متربعا
دیکھا میں نے پیغمبر خدا نے اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے چوزانو
رواه النسائي وصححه ابن خزيمة وعن ابن
روایت کیا اسکو نسائی نے اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ نے اور روایت ہی ابن
عباس رضي الله عنه ان النبي صلى الله عليه و
عباس رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی پر اللہ علیہ و
سلم كان يقول بين السجدتين اللهم اغفر لي
سلم کہتے تھے درمیان دونوں سجدوں کے اے اللہ بخش دے مجھ
وارحمني واهدني وعافني وارزقني رواه الاربعة
اور رحم کر مجھ پر اور ہدایت کر مجھ اور عافیت دے مجھ اور روزی دے مجھ روایت کیا اسکو چاروں نے

لِلنَّسَائِيِّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي دَاوُدَ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ

نسائی اور لفظ ابوداؤد کا ہے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے

وَعَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ رَأَى

اور روایت ہی مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے دیکھا

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَإِذَا كَانَ فِي وِتْرٍ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے سو جب ہوتے رکعت اول یا تین

مِنْ صَلَاتِهِ لَمْ يَنْهَضْ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَاعِدًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

اپنے نماز کے نہیں اٹھتے جب تک برابر بیٹھ نہ لیتے روایت کیا اسکو بخاری نے

وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى

اور روایت ہی انس رضی اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا نے رکعت چوتھی

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ يَدْعُو عَلَى

اللہ اوپر اور سلام قنوت پڑھی ایک مہینا بعد رکوع کے بد دعا کرتے

أَحْيَاءٍ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ ثُمَّ تَرَكَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِأَحْمَدَ

قبیلوں عرب کے قبائل سے پھر چھوڑ دیا اسکو متفق علیہ ہے اور احمد

وَالدَّارَقُطْنِيِّ نَحْوُهُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ وَزَادَ وَأَمَّا فِي

اور دار قطنی کی روایت ایسی ہی ہے دوسرے وجہ سے اور زیادہ کیا دونوں نے اور لیکن

الصُّبْحِ فَلَمْ يَزَلْ يَقْنُتُ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا وَعَنْهُ

صبح میں سو ہمیشہ قنوت پڑھتے رہے یہانتک کہ چھوڑا دنیا کو اور روایت ہی اسی سے

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی رحمت نبی اللہ اوپر اور سلام

لَا يَقْنُتُ إِلَّا إِذَا دَعَا لِقَوْمٍ أَوْ دَعَا عَلَى قَوْمٍ صَحَّحَهُ

قنوت نہیں پڑھتے مگر جب دعا کرتے کسی قوم کو یا بد دعا کرتے کسی قوم پر صحیح کہا اسکو

ابْنُ خُزَيْمَةَ وَعَنْ سَعِيدِ ابْنِ طَارِقٍ الْأَشْجَعِيِّ

ابن خزیمہ نے اور روایت ہی سعید بن طارق اشجعی سے

قَالَ قُلْتُ لِأَبِي يَا أَبَتِ أَنْتَ قَدْ صَلَّيْتَ خَلْفَ رَسُولِ

کہا میں نے اپنے باپ کو اے باپ تیرے پڑھا تو نے پیچھے پیغمبر

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ

خدا رحمت کرے اللہ علیہ وسلم کے اور ابی بکر اور عمر اور عثمان

وَعَلِيٍّ أَفَكَانُوا يَقْنُتُونَ فِي الْفَجْرِ قَالَ أَيْ بُنَيَّ مُحْدَثٌ

اور علی کیا تھے وہ کہ قنوت پڑھتے تھے فجر کی نماز میں کہا اے لڑکے یہ نئی بات ہے

رَوَاهُ الْخَمْسَةُ إِلَّا أَبَا دَاوُدَ وَعَنِ الْحَسَنِ بْنِ

روایت کیا اسکو پانچوں نے مگر ابو داؤد اور روایت ہے حسن بن

عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى

علی رضی اللہ عنہما سے کہا سکھایا مجھ کو رسول اللہ صلی

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ أَقُولُهُنَّ فِي قُنُوتِ

اللہ علیہ وسلم نے کئی بول کہ کہتا ہوں میں انکو قنوت میں

الْوِتْرِ اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِي فِيمَنْ

وتر کے اے اللہ ہدایت کر مجھے اسمیں جنکو ہدایت کی ہے تو نے اور عافیت بخش مجھے اسمیں

عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِي فِيمَا

عافیت بخشی ہے تو نے اور کارساز ہو میرا ان لوگوں میں کہ تو انکا کارساز ہوا اور برکت دی مجھے اسمیں

أَعْطَيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا

دیا ہے تو نے اور بچا مجھے برائی سے اس چیز کی کہ قضا کیا تو نے سو بیشک تو حکم کرتا ہے اور حکم نہیں

يُقْضَى عَلَيْكَ إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ تَبَارَكْتَ

کیا جاتا تجھ پر بیشک نہیں ذلیل ہوتا جسکو تو نے دوست رکھا تو برکت والا ہے

رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَزَادَ الطَّبَرَانِيُّ فِي

اے ہمارے رب اور بلند ہوا تو روایت کیا اسکو پانچوں نے اور زیادہ کیا طبرانی نے

وَالْبَيْهَقِيُّ وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ زَادَ النَّسَائِيُّ مِنْ

اور بیہقی نے اور نہ عزت پاوے گا جس سے عداوت کی تو نے زیادہ کی نسائی نے

وَجْهٍ اٰخَرَ فِيْ اٰخِرِهٖ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَلِلْبَيْهَقِيِّ

دوسری وجہ سے آخر میں اور درود بھیجا اللہ نبی پر اور بیہقی نے

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

روایت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا دُعَاءً نَدْعُوْ بِهٖ فِي

رحمت خدا کی اس پر اور سلام سکھاتے تھے ہم کو دعا کہ پڑھتے ہیں ہم اسے

الْقُنُوْتِ مِنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ وَفِيْ سَنَدِهٖ ضَعْفٌ وَ

قنوت میں نماز صبح کے اور سند میں اس کے ضعف ہے اور

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ اَحَدُكُمْ ٩٣

خدا کی رحمت اللہ کی اس پر اور سلام جب سجدہ کرے کوئی تم میں

فَلَا يَبْرُكْ كَمَا يَبْرُكُ الْبَعِيْرُ وَلْيَضَعْ يَدَيْهِ قَبْلَ

تو نہ بیٹھے جیسے بیٹھتا ہے اونٹ اور رکھے ہاتھ اپنے پہلے

رُكْبَتَيْهِ اَخْرَجَهُ الثَّلَاثَةُ وَهُوَ اَقْوٰى مِنْ حَدِيْثِ

گھٹنوں کے اوپر نکالا اسے تینوں نے اور وہ بہت قوی ہے حدیث سے

وَائِلٍ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ

وائل کے دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جب سجدہ کرتے

وَضَعَ رُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ اَخْرَجَهُ الْاَرْبَعَةُ

رکھتے گھٹنے اپنے پہلے ہاتھوں کے نکالا اسے چاروں نے

فَاِنَّ لِلْاَوَّلِ شَاهِدًا مِّنْ حَدِيْثِ ابْنِ عُمَرَ صَحَّحَهُ

کہ بیشک اول کے واسطے شاہد ہے حدیث سے ابن عمر کے صحیح کہا اسے

ابْنُ خُزَيْمَةَ وَذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ مُعَلَّقًا مَّوْقُوْفًا وَعَنِ

ابن خزیمہ نے اور ذکر کیا اسکو بخاری نے معلق موقوف اور روایت ہے

ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا رحمت خدا کی

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا قَعَدَ لِلتَّشَهُّدِ وَضَعَ يَدَهُ

اُنپر اور سلام جب بیٹھتے تھے واسطے تشہد کے رکھتے تھے اپنا ہاتھ اپنا

الْيُسْرٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ الْيُسْرٰى وَالْيُمْنٰى عَلَى الْيُمْنٰى وَعَقَدَ

بایاں اپنے بائیں گھٹنے پر اور دہنا دہنے پر اور گرہ

ثَلَاثَةً وَّخَمْسِيْنَ وَاَشَارَ بِاِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ رَوَاهُ

باندھی تریپن کی اور اشارہ کرتے اپنے انگلے کے انگلے سے روایت کیا اسکو

مُسْلِمٌ وَّفِيْ رِوَايَةٍ لَّهٗ وَقَبَضَ اَصَابِعَهٗ كُلَّهَا وَ

مسلم نے اور ایک روایت میں اُسکے اور بند کرتے ساری انگلیاں اپنی اور

اَشَارَ بِالَّتِيْ تَلِي الْاِبْهَامَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ

اشارہ کرتے اُس سے جو نزدیک ہے انگوٹھے کے اور روایت ہی عبد اللہ ابن

مَسْعُوْدٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ التَفَتَ الْيْنَا رَسُوْلُ

مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا متوجہ ہوئے ہماری طرف رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِذَا صَلَّى اَحَدُكُمْ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سو فرمایا جب نماز پڑھے کوئی تم میں

فَلْيَقُلِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ

تو چاہیے کہے سب تعظیمیں اللہ کو ہیں اور دعائیں اور پاک چیزیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

سلام تجھ پر اے نبی اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اُسکے

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ

سلام ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر گواہی دیتا ہوں میں

لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ محمد بندہ اُسکا ہے اور رسول اُسکا

ثُمَّ لِيَتَخَيَّرْ مِنَ الدُّعَاءِ أَعْجَبَهُ إِلَيْهِ فَيَدْعُوَ مُتَّفَقٌ

پھر چاہیے کہ اختیار کرے دعا جو پسند آوے اسکو پھر دعا کرے متفق

عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ وَلِلنَّسَائِيِّ كُنَّا نَقُولُ قَبْلَ

علیہ اور لفظ بخاری کا ہے اور نسائی کے لیے ہے کہتے تھے ہم پہلے اسکے

أَنْ يُفْرَضَ عَلَيْنَا التَّشَهُّدُ وَلِأَحْمَدَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

کہ فرض ہوا جاوے ہمپر تشہد اور احمد کے لیے ہے کہ نبی

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا عَلَّمَهُ التَّشَهُّدَ وَأَمَرَهُ أَنْ يُعَلِّمَهُ النَّاسَ

اللہ علیہ وسلم جب سکھایا تھا اسکو تشہد اور حکم کیا اسکو کہ سکھاوے تشہد لوگوں کو

وَلِمُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اور مسلم کے ہے روایت کی ابن عباس رضی اللہ عنہ سے

قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ و

سَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ

سلم سکھاتے تھے ہمکو تشہد سب تعظیم سب برکت والے

الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ

سب عبادات سب ستھری چیزیں اللہ کیواسطے ہیں سلام تجھپر اے نبی

وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ

اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اسکے سلام ہمپر اور

اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ

اللہ کے نیک بندوں پر گواہی دیتا ہوں میں کہ کوئی معبود نہیں سوا اللہ کے اور گواہی دیتا ہوں میں

أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ وَعَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ

کہ محمد رسول ہیں اللہ کے اور روایت ہے فضالہ بن عبید

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

رضی اللہ عنہ سے کہا سنا پیغمبر خدا صلے اللہ

عليه وسلم رجلا يدعو في صلوته لم يحمد الله
علیہ وسلم نے کسی مرد کو دعا کرتے نماز میں اپنی نہ حمد کی اللہ
ولم يصل على النبي صلى الله عليه وسلم فقال عجل
اور نہ درود بھیجا نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر سو فرمایا جلدی کیا
هذا ثم دعاه فقال إذا صلى أحدكم فليبدأ بتحميد ربه
اسے پھر بلایا اسے اور فرمایا جب دعا کرے کوئی تم میں تو شروع کرے تعریف اپنے رب کی
والثناء عليه ثم يصلي على النبي صلى الله عليه وسلم
اور ثنا اسپر پھر درود بھیجے نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر
ثم يدعو بما شاء رواه أحمد والثلاثة وصححه
پھر دعا کرے جو چاہے روایت کیا اسکو احمد اور تینوں نے اور صحیح کہا اسکو
الترمذي وابن حبان والحاكم وعن أبي مسعود
ترمذی اور ابن حبان اور حاکم نے اور روایت ہے ابی مسعود
رضي الله عنه قال قال بشير بن سعد يا رسول
رضی اللہ عنہ سے کہا بولا بشیر بن سعد نے یا رسول
الله أمرنا الله بأن نصلي عليك فكيف نصلي عليك
اللہ امر کیا ہمیں اللہ نے کہ درود بھیجیں ہم تجھ پر سو کیونکر درود بھیجیں ہم تجھ پر
فسكت ثم قال قولوا اللهم صل على محمد وعلى آل
سو چپ رہے پھر کہا تم کہو اے اللہ رحمت بھیج محمد پر اور
محمد كما صليت على آل ابراهيم وبارك على محمد
محمد پر جیسی رحمت بھیجی تو نے آل ابراہیم پر اور برکت بھیج
وعلى آل محمد كما باركت على آل ابراهيم في العلمين
اور آل محمد پر جیسے برکت بھیجی تو نے آل ابراہیم پر تمام عالم میں
انك حميد مجيد والسلام كما قد علمتم رواه مسلم
بیشک تو تعریف والا بزرگی والا اور سلام جیسا تم نے جانا روایت کیا اسکو مسلم نے

وَزَادَ ابْنُ خُزَيْمَةَ فِيهِ فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ إِذَا نَحْنُ صَلَّيْنَا

اور زیادہ کیا ابن خزیمہ نے اس میں سو طریق درود کا کہ ہم کس طرح درود بھیجیں ہم جب

عَلَيْكَ فِي صَلٰوتِنَا وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

تم پر اپنے نمازوں میں اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَشَهَّدَ

کہا فرمایا پیغمبر خدا نے درود خدا کا ان پر اور سلام جب تشہد

اَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنْ اَرْبَعٍ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

پڑھے کوئی تم میں سے تو چاہیئے کہ پناہ مانگے اللہ کی چار چیز سے کہے اے

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ

پناہ مانگتا ہوں تجھ سے عذاب جہنم سے اور عذاب قبر سے اور

فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ

فتنہ سے زندگی کے اور موت کے اور شر سے فتنہ مسیح دجال کے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ اِذَا فَرَغَ اَحَدُكُمْ مِنَ

متفق علیہ ہے اور ایک روایت میں مسلم کے جب فارغ ہو کوئی تم میں کا

التَّشَهُّدِ الْاٰخِرِ وَعَنْ اَبِيْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ

تشہد اخیر سے اور روایت ہے ابی بکر رضی اللہ عنہ سے تحقیق

قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِّمْنِيْ دُعَاءً

کہا رسول اللہ سے صلے اللہ علیہ وسلم کو سکھا مجھ کو کچھ دعا

اَدْعُوْ بِهٖ فِيْ صَلٰوتِيْ قَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ

کہ پڑھوں میں اسے نماز میں اپنی فرمایا کہہ اے اللہ تحقیق میں نے ظلم کیا اپنے نفس پر

ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً

بہت اور نہیں بخش سکتا گناہ سوا تیرے سو تو بخش مجھ کو بخشنا

مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ مُتَّفَقٌ

اپنے طرف سے اور رحم کر مجھ پر بیشک تو ہی بخشنے والا رحم والا ہے متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّيْتُ

علیہ ہی اور روایت ہی وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے کہا نماز پڑھی میں نے

مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ

ساتھ نبی صلے اللہ علیہ و سلم کے سو سلام پھیرتے تھے دہنی اپنے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ وَعَنْ شِمَالِهِ اَلسَّلَامُ

سلام تجھ پر اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اسکی اور بائیں اپنے سلام

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ بِاِسْنَادٍ

تجھ پر اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اسکی روایت کیا اسے ابوداؤد نے سند

صَحِيْحٍ وَعَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

صحیح سے اور روایت ہی مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ فِيْ دُبُرِ

مقرر نبی درود خدا کا اوپر اور سلام پیچھے

كُلِّ صَلٰوةٍ مَكْتُوْبَةٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

ہر نماز فرض کے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا نہیں کوئی شریک اسکا

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا

اسیکا راج ہے اور اسکے لائق ہی سب تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ نہیں کوئی

مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا

روکنے والا تیرے دیئے چیز کا اور نہیں کوئی دینے والا اس چیز کا تو روکے اور نہیں نفع دیتی

الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ

صاحب غنا کو تجھ غنا متفق علیہ ہے اور روایت ہی سعد بن

اَبِيْ وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا رحمت بھیجی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ بِهِنَّ دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ اَللّٰهُمَّ

اوپر اور سلام پناہ مانگتے تھے اسنے ان کیساتھ ہر نماز کے اے اللہ

إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ

میں پناہ چاہتا ہوں تیرے بخل سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری نامردی سے اور پناہ میں

بِكَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ

آیا تیری پھیرے جانے سے بدتر عمر کی طرف اور پناہ میں آیا تیری فتنہ سے

الدُّنْيَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

دنیا کے اور پناہ مانگتا ہوں تیرے قبر کی مار سے روایت کیا اسے بخاری نے

وَعَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ

اور روایت ہے ثوبان رضی اللہ عنہ سے کہا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلٰوتِهِ

خدا رحمت بھیجے خدا اس پر اور سلام جب پھرتے نماز سے اپنے

اِسْتَغْفَرَ اللّٰهَ ثَلَاثًا وَقَالَ اللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ

استغفر اللہ کہتے تین دفع اور فرماتے ای اللہ تو سلامت ہے اور تجھ سے

السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

سلامتی ہے برکت والا ہے تو اے مرتبہ اور بزرگی والا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا اسنے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَبَّحَ اللّٰهَ دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ

صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جسنے پاکی کہی اللہ کی ہر نماز کے پیچھے

ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَحَمِدَ اللّٰهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَكَبَّرَ اللّٰهَ ثَلَاثًا

تین تیس دفع اور حمد کیا اللہ کا تین تیس دفع اور بڑائی کی اللہ کی تین

وَثَلَاثِينَ فَتِلْكَ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ وَقَالَ تَمَامُ الْمِائَةِ لَا إِلٰهَ

تیس دفع سو پورے ہوئے نناوے ہو اور کہا پورا کرنے سو کو دفع کے نہیں کوئی معبود

إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ

مگر اللہ اکیلا نہیں کوئی شریک اسکا اسیکا راج ہے اور اوسیکو خوبی ہے اور وہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٍ غُفِرَتْ خَطَايَاهُ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ

ہر چیز پر قادر ہو بخشے جائینگے گناہ اُسکے اگرچہ ہوں برابر

زَبَدِ الْبَحْرِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ

کف دریا کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہی معاذ بن جبل رضی

اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لَهٗ اُوْصِيْكَ يَا مُعَاذُ لَا تَدَعَنَّ دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ اَللّٰهُمَّ

اُسکو وصیت کرتا ہوں تجکو ای معاذ نہ چھوڑ تو پیچھے ہر نماز کے ای اللہ

اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ رَوَاهُ

مدد کر میری ذکر پر اپنے اور شکر پر اپنے اور اچھی کرنے پر عبادت کو اپنی روایت کیا اسکو

اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ بِسَنَدٍ قَوِيٍّ وَعَنْ

احمد اور ابو داؤد اور نسائی نے سند قوی سے اور روایت ہی

اَبِيْ اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

ابی امامہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ اٰيَةَ الْكُرْسِيِّ دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ

اللہ علیہ وسلم نے جسنے پڑھی آیت الکرسی بعد نماز

مَكْتُوْبَةٍ لَمْ يَمْنَعْهُ مِنْ دُخُوْلِ الْجَنَّةِ اِلَّا الْمَوْتُ رَوَاهُ

فرض کے نہیں چھپی اُسکو جو کوئی چیز جنت میں جانے سے مگر موت روایت کیا اُسے

النَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَزَادَ فِيْهِ الطَّبْرَانِيُّ وَ

نسائی نے اور صحیح کہا اُسے ابن حبان نے اور زیادہ کیا اُسمیں طبرانی نے اور

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَعَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ رَضِيَ

قل ہو اللہ احد اور روایت ہی مالک بن حویرث رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

نماز پڑھو جس طرح مجھ کو نماز پڑھتے دیکھا اسکو بخاری نے روایت کیا اور روایت ہے

عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ

عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا مجھے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلِّ قَائِمًا فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھ کھڑا پھر اگر نہ ہو سکے

فَقَاعِدًا فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَعَلَى جَنْبٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

تو بیٹھ کر پھر اگر نہ بیٹھ سکے تو کروٹ ہو کے اور اگر یہ نہ ہو سکے اور

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلے اللہ

وَسَلَّمَ قَالَ لِمَرِيضٍ صَلِّ عَلَى وِسَادَةٍ فَرَمَى بِهَا وَقَالَ

اور سلام فرمایا ایک مریض کو نماز پڑھنا تکیہ پر پھینکدیا اسکو اور فرمایا

صَلِّ عَلَى الْأَرْضِ إِنِ اسْتَطَعْتَ وَإِلَّا فَأَوْمِ إِيمَاءً

نماز پڑھ زمین پر اگر پڑھ سکے تو اور نہیں تو پھر اشارہ سے

وَاجْعَلْ سُجُودَكَ أَخْفَضَ مِنْ رُكُوعِكَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ

اور کر اپنے سجدے زیادہ پست اپنی رکوع سے روایت کیا اسی بیہقی نے

بِسَنَدٍ قَوِيٍّ وَلٰكِنْ صَحَّحَ أَبُو حَاتِمٍ وَقْفَهُ

سند قوی کے ولیکن صحیح کہا ابو حاتم نے موقوف ہونا اسکا

بَابُ سُجُودِ السَّهْوِ وَغَيْرِهِ مِنْ سُجُودِ التِّلَاوَةِ

باب سجود السہو اور غیر اس سے سجود تلاوت کا

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُحَيْنَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ

روایت ہے عبد اللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمُ الظُّهْرَ فَقَامَ فِي

صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ان صحابہ کے ساتھ ظہر کی سو کھڑا ہوا

الركعتين الاوليين ولم يجلس فقام الناس معه حتى
اسکے دو رکعتوں میں اور نہ بیٹھے اور کھڑے رہے لوگ اسکے ساتھ یہانتک
اذا قضى الصلوة وانتظر الناس تسليمه كبر وهو
جب ادا کی نماز اور منتظر رہے لوگ سلام پھیرنے کے تکبیر کہی حضرت نے
جالس وسجد سجدتين قبل ان يسلم ثم سلم
بیٹھے ہوئے اور کئے دو سجدے سلام پھیرنے کے پہلے پھر سلام پھیرا
اخرجه السبعة وهذا لفظ البخاري وفي رواية لمسلم
نکالا اسکو ساتوں نے اور یہ لفظ بخاری کا ہے اور ایک روایت میں مسلم کے
يكبر في كل سجدة وهو جالس ويسجدهما الناس
تکبیر کہتے تھے ہر سجدہ میں بیٹھے ہوئے اور سجدے کئے لوگوں نے
معه مكان ما نسي من الجلوس وعن ابي هريرة
اپنے ساتھ جلسہ بھول جانے کے بدلے میں اور روایت ہے ابو ہریرہ
رضي الله عنه قال صلى النبي صلى الله عليه وسلم ١٠٣
رضی اللہ عنہ سے کہا نماز پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
احدى صلوتي العشي ركعتين ثم سلم ثم قام الى
کوئی دو نمازوں میں سے دن ڈھلے کے دو رکعتیں پھر سلام پھیرا پھر کھڑے ہوئے
خشبة في مقدم المسجد فوضع يده عليها وفي القوم
لکڑی کی طرف جو آگے مسجد کے سو رکھا ہاتھ اپنا اوپر اسکے اور جماعت میں
ابو بكر وعمر فهابا ان يكلماه وخرج سرعان الناس
ابو بکر اور عمر بھی ہیبت سے سو ڈرے کہ بولیں حضرت سے اور نکلے جلد باز لوگ
فقالوا اقصرت الصلوة ورجل يدعوه النبي صلى
سو کہنے لگے کیا کم ہوئی نماز اور ایک شخص کو ذوالیدین کہتے تھے نبی صلے
الله عليه وسلم ذا اليدين فقال يا رسول الله
اللہ علیہ وسلم ذوالیدین سو وہ بولا یا رسول اللہ

أَنَسِيتَ أَمْ قَصُرَتْ فَقَالَ لَمْ أَنْسَ وَلَمْ تُقْصَرْ فَقَالَ بَلَى
کیا آپ بھول گئے یا نماز قصر کر دی گئی فرمایا نہ میں بھولا ہوں اور نہ نماز قصر کی گئی بولا ہاں
قَدْ نَسِيتَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ
آپ بھولے سو پڑھی دو رکعتیں پھر سلام پھیرا پھر تکبیر کہی پھر سجدہ کیا جیسا
سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَكَبَّرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ
سجدہ کرتے تھے یا اس سے لمبا پھر اٹھایا سر اپنا اور تکبیر کہی متفق علیہ ہے
اللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ صَلَاةُ الْعَصْرِ وَ
لفظ بخاری کے ہیں اور ایک روایت میں مسلم کی نماز عصر کی اور
لِأَبِي دَاوُدَ فَقَالَ أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ فَأَوْمَوْا أَيْ نَعَمْ
ابوداؤد کی روایت میں ہے پھر فرمایا کیا سچ کہا ذوالیدین نے پھر اشارہ کیا لوگوں نے یعنی ہاں کیا
وَهِيَ فِي الصَّحِيحَيْنِ لَكِنْ بِلَفْظِ فَقَالُوا وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ
اور وہ بھی صحیحین میں لیکن لفظ فقالوا سے اور ایک روایت میں اسکے
وَلَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَقِنَهُ اللَّهُ ذَلِكَ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ
اور نہ سجدہ کیا جب تک یقین نہ دلایا اللہ نے اسکا اور روایت ہے عمران بن
الْحُصَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
حصین رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً کہ نبی صلے اللہ علیہ
سَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ فَسَهَا فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ تَشَهَّدَ
وسلم نماز پڑھی انکو سو بھول گیا پھر کیے دو سجدے پھر تشہد پڑھے
ثُمَّ سَلَّمَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَحَسَّنَهُ وَ
پھر سلام پھیرا روایت کیا اسے ابوداؤد اور ترمذی نے اور حسن کہا اسے اور
الْحَاكِمُ وَصَحَّحَهُ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ
حاکم نے اور صحیح کہا اسے اور روایت ہے ابی سعید خدری
اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلّٰى ثَلَاثًا اَمْ
جب شک میں پڑے کوئی تمہارا　نماز میں اپنے　پھر نہ　یاد رہے تم کو کہ کتنی رکعت پڑھی تین یا

اَرْبَعًا فَلْيَطْرَحِ الشَّكَّ وَلْيَبْنِ عَلٰى مَا اسْتَيْقَنَ ثُمَّ يَسْجُدُ
چار　وہ ڈالدے　شک کو　اور بنا کرے اوپر جسپر　یقین رکھتا ہے پھر کرے

سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ يُّسَلِّمَ فَاِنْ كَانَ صَلّٰى خَمْسًا شَفَعْنَ
دو سجدے پہلے اسکے　کہ سلام پھیرے پھر　اگر پڑھے ہو پانچ رکعت جوڑا کر دینگے

صَلٰوتَهٗ وَاِنْ كَانَ صَلّٰى تَمَامًا كَانَتَا تَرْغِيْمًا لِّلشَّيْطَانِ
اسکے نماز کو　اور اگر پڑھی ہو نماز　پوری ہونگے وے دونوں ذلت دینگو شیطان کے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
روایت کیا اسے مسلم نے　اور روایت ہے ابن مسعود　رضی اللہ عنہ سے

قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا
کہا　نماز پڑھی رسول　خدا　صلے اللہ　علیہ　وسلم نے پھر جب

سَلَّمَ قِيْلَ لَهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحَدَثَ فِي الصَّلٰوةِ شَيْءٌ
سلام پھیرا پوچھا کوئی نے انکو یا　رسول　اللہ کیا حادث ہوئے　نماز میں کوئی چیز

قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوْا صَلَّيْتَ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَثَنٰى
فرمایا تمہارا　ہونا　کہا کیا سبب　جو پڑھے آپ　نماز پڑھی اس اسطرح　کہا　پھر دو زانو کیا حضرت نے

رِجْلَيْهِ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ
پاؤں اپنے　اور موڑ لیا　قبلہ کیطرف　پھر کئے　دو سجدے پھر

سَلَّمَ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ فَقَالَ اِنَّهٗ لَوْ حَدَثَ فِي
سلام پھیرا پھر　موڑ لیا اپنا　ہماری طرف　اور پھر فرمایا کہ اگر　کوئی نئی بات ہو

الصَّلٰوةِ شَيْءٌ اُنَبِّئُكُمْ بِهٖ وَلٰكِنْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ
نماز میں　خبر کردوں میں تم کو اسکی　لیکن　میں　تم جیسا آدمی ہوں

اَنْسٰى كَمَا تَنْسَوْنَ فَاِذَا نَسِيْتُ فَذَكِّرُوْنِيْ وَاِذَا شَكَّ
بھولتا ہوں جیسا　تم بھولتے ہو　سو جب　بھول جاؤں میں　یاد دلایا کرو مجھے　اور جب شک ہو

۱۰۵

ف: نفس صلوٰۃ میں سہو کے سجدے کرنے کے بیان میں ہے اور سجود تلاوت اور سجود شکر کے بیان میں ہے

ف: یعنی پہلے اور پچھلی بیٹھک غالب گمان پر عمل کرے اور تحری کرے اگر مالک دشاغی ہو اور حاضر کا بھی ہے باقی بیان مسلک احناف میں ہے ۱۲

أَحَدُكُمْ فِي صَلٰوتِهٖ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ

کوئی تم میں اپنی نماز میں تو چاہیے کہ تحری کرے ٹھیک بات پھر تمام کرے اوس پر

ثُمَّ لِيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ

پھر سجدہ کرے دو سجدے متفق علیہ ہی اور ایک روایت میں

لِلْبُخَارِيِّ فَلْيُتِمَّ ثُمَّ يُسَلِّمُ ثُمَّ يَسْجُدُ وَلِمُسْلِمٍ اَنَّ النَّبِيَّ

بخاری کی ہے پھر تمام کرے پھر سلام پھیرے پھر سجدہ کرے اور مسلم کی روایت میں مذکور ہے کہ نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ بَعْدَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کیے دو سجدے سہو کے بعد

السَّلَامِ وَالْكَلَامِ وَلِاَحْمَدَ وَاَبِي دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيِّ

سلام اور کلام کے اور احمد اور ابی داؤد اور نسائی کے

مِنْ حَدِيْثِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ مَرْفُوْعًا مَنْ شَكَّ

روایت میں حدیث سے عبد اللہ بن جعفر کے حالانکہ مرفوعاً ہے جو شک کیا

فِي صَلٰوتِهٖ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ وَ

نماز میں اپنی تو چاہیے دو سجدے بعد سلام کے اور

صَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَعَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ

صحیح کیا اسکو ابن خزیمہ نے اور روایت ہی مغیرہ بن شعبہ رضی

اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

اللہ عنہ سے مقرر رسول اللہ نے رحمت بھیجے اللہ اس پر اور سلام فرمایا

اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فَقَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ فَاسْتَتَمَّ قَائِمًا

جب شک کرے کوئی تم میں تو کھڑا ہو دو رکعتوں میں پھر پورا کھڑا

فَلْيَمْضِ وَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَاِنْ لَّمْ يَسْتَتِمَّ قَائِمًا

ہو کر گذرے اور لیے دو سجدے اور اگر پورا کھڑا نہ ہو

فَلْيَجْلِسْ وَلَا سَهْوَ عَلَيْهِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ

تو بیٹھ جاوے اور کوئی سہو نہیں روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے

والدار قطني

وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَاللَّفْظُ لَهٗ بِسَنَدٍ ضَعِيْفٍ وَعَنْ
اور دار قطنی نے اور لفظ اسکا ہی سند ضعیف سے اور روایت ہے
عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عمر رضی اللہ عنہ سے انہوں نے نقل کیا نبی سے رحمت بھیجے اللہ اُنپر اور سلام
قَالَ لَيْسَ عَلٰى مَنْ خَلْفَ الْاِمَامِ سَهْوٌ فَاِنْ سَهَى الْاِمَامُ
فرمایا نہیں اُنپر سہو جو پیچھے امام کے ہے سو اگر بھولے امام
فَعَلَيْهِ وَعَلٰى مَنْ خَلْفَهٗ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ
تو اُنپر ہے اور مقتدیوں پر بھی روایت کیا اسے ترمذی اور بیہقی نے
بِسَنَدٍ ضَعِيْفٍ وَعَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
سند ضعیف سے اور روایت ہی ثوبان رضی اللہ عنہ سے
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ سَهْوٍ سَجْدَتَانِ
نقل کیا اُسنے نبی سے رحمت بھیجے اللہ اُنپر اور سلام فرمایا ہر سہو کیواسطے دو سجدے ہیں
بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ بِسَنَدٍ
بعد سلام پھیرنے کے روایت کیا اسے ابو داؤد اور ابن ماجہ نے سند
ضَعِيْفٍ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ
ضعیف سے اور روایت ہی اسکے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا
سَجَدْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اِذَا
سجدہ کیا ہم نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سورہ اذا
السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَ
السماء انشقت میں اور سورہ اقرأ باسم ربک میں روایت کیا اسے مسلم نے اور
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَ لَيْسَتْ
روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا سجدہ سورہ ص کی
مِنْ عَزَائِمِ السُّجُوْدِ وَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
ضرور سے نہیں اور کبھی دیکھا میں نے رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِيهَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ أَنَّ

علیہ وسلم کو سجدہ کرتے اسمیں روایت اسکو بخاری نے اور روایت کیا اسی نے عمر

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ بِالنَّجْمِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا سورۂ نجم میں روایت کیا اسکو بخاری نے

وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَرَأْتُ

اور روایت ہی زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے کہا پڑھا میں نے

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّجْمَ فَلَمْ يَسْجُدْ فِيهَا

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس سورۂ نجم سو سجدہ نکیا اسمیں

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ رَضِيَ

متفق علیہ ہے اور روایت ہی خالد بن معدان رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ فُضِّلَتْ سُورَةُ الْحَجِّ بِسَجْدَتَيْنِ رَوَاهُ

عنہ سے کہا بزرگی دی گئی سورۂ حج دو سجدوں سے بیان کیا اسے

أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

ابو داؤد نے مرسل حدیثوں میں اور روایت کیا اسے احمد اور ترمذی نے

مَوْصُولًا مِنْ حَدِيثِ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَزَادَ فَمَنْ

موصول حدیث سے عقبہ بن عامر کے اور زیادہ کیا پھر جسنے

لَمْ يَسْجُدْهُمَا فَلَا يَقْرَأْهُمَا وَسَنَدُهُ ضَعِيفٌ وَعَنْ

نہ کیا دونو سجدے سو نہ پڑھے اسکو اور سند اسکی ضعیف ہی اور روایت ہی

عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا نَمُرُّ بِالسُّجُودِ

عمر رضی اللہ عنہ سے کہا اے لوگو ہم گذرتے ہیں سجدوں پر

فَمَنْ سَجَدَ فَقَدْ أَصَابَ وَمَنْ لَمْ يَسْجُدْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ

پھر جسنے سجدہ کیا سو بہتر اچھا کیا اسنے اور جسنے سجدہ نکیا تو اسپر گناہ نہیں

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِيهِ إِنَّ اللهَ تَعَالَى لَمْ يَفْرِضْ

روایت کیا اسکو بخاری نے اور اس میں ہی کہ اللہ تعالے نے فرض نہیں کئے

السجود

السُّجُودُ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ وَهُوَ فِي الْمُوَطَّإِ وَعَنِ ابْنِ

سجدہ کی مگر یہ کہ وہ چاہے اور وہ موطا میں ہے اور روایت ہی ابن

عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

عمر رضی اللہ عنہ سے کہا نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَقْرَأُ عَلَيْنَا الْقُرْآنَ فَإِذَا مَرَّ بِالسَّجْدَةِ كَبَّرَ

وسلم پڑھتے تھے ہم پر قرآن پھر جب گزرتے سجدہ کی آیت پاس تکبیر کہتے

وَسَجَدَ وَسَجَدْنَا مَعَهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَدَسَنَدُ فِيهِ

اور سجدہ کرتے اور سجدہ کرتے ہم ساتھ اسکے روایت کیا ابو داؤد نے سند اسکی میں

لِينٌ وَعَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ

نرمی ہے اور روایت ہی ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَاءَهُ أَمْرٌ يَسُرُّهُ خَرَّ

صلے اللہ علیہ وسلم تھے جب پیش آتا انکو کوئی کام کہ خوش کرے ہوا انکو گر پڑے

سَاجِدًا لِلّٰهِ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ إِلَّا النَّسَائِيَّ وَعَنْ

سجدہ میں اللہ کے روایت کیا اسکو پانچوں نے مگر نسائی اور روایت ہی

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَجَدَ النَّبِيُّ

عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے کہا سجدہ کیا نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے پھر دراز کیا سجدہ کو پھر اٹھایا سر اپنا

وَقَالَ إِنَّ جِبْرَئِيلَ أَتَانِي فَبَشَّرَنِي فَسَجَدْتُ لِلّٰهِ

اور کہا کہ آیا میرے پاس جبرئیل اور خوشی جبرئیل دی مجھ کو سو سجدہ کیا میں نے اللہ کو

شُكْرًا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَعَنِ الْبَرَاءِ

شکر کا روایت کیا اسکو احمد نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور روایت ہی براء

بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ

بن عازب رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلے اللہ علیہ و

سلم بعث عليا رضي الله عنه الى اليمن فذكر
الحديث قال فكتب علي ياسلام فلما قرأ
رسول الله صلى الله عليه وسلم الكتب خر
ساجدا رواه البيهقي واصله في البخاري

باب صلوة التطوع

عن ربيعة بن كعب الاسلمي رضي الله عنه
قال قال لي النبي صلى الله عليه وسلم
سل فقلت اسالك مرافقتك في الجنة فقال
او غير ذلك قلت هو ذاك قال فاعني على نفسك
بكثرة السجود رواه مسلم وعن ابن عمر
رضي الله عنه قال حفظت من النبي صلى
الله عليه وسلم عشر ركعات ركعتين قبل

وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ فِي بَيْتِهِ وَرَكْعَتَيْنِ
اور دو رکعت بعد اس کے اور دو رکعت بعد مغرب کے گھر میں اپنے اور دو رکعت
بَعْدَ الْعِشَاءِ فِي بَيْتِهِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي
بعد عشا کے گھر میں اپنے اور دو رکعت پہلے صبح کے متفق علیہ ہی اور
رِوَايَةٍ لَهُمَا وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ فِي بَيْتِهِ وَ
ایک روایت میں ان دونوں کی اور دو رکعتیں بعد جمعہ کے گھر میں اپنے اور
لِمُسْلِمٍ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ لَا يُصَلِّي إِلَّا رَكْعَتَيْنِ
ایک روایت میں مسلم کی جب ظاہر ہو فجر تو نہ پڑھے نماز مگر دو رکعت
خَفِيفَتَيْنِ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ
اور روایت ہی عائشہ رضی اللہ عنہا سے
النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَدَعُ أَرْبَعًا قَبْلَ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم چھوڑتے نہ تھے چار رکعت پہلے
الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهَا
ظہر کے اور دو رکعت پہلے صبح کے روایت کیا اسے بخاری نے اور روایت ہے اس سے
قَالَتْ لَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شَيْءٍ
بولی نہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور کسی
مِنَ النَّوَافِلِ أَشَدَّ تَعَاهُدًا مِنْهُ عَلَى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ مُتَّفَقٌ
نفل پر بہت کوشش پابندی کرتے تھے نبی دو رکعتوں فجر کی سے متفق
عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا
علیہ ہی اور ایک روایت میں مسلم کی دو رکعتیں فجر کی بہتر ہیں دنیا سے اور جو اس میں ہے
وَعَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا
اور روایت ہی ام حبیبہ ام المومنین رضی اللہ عنہا سے
قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بولی سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

يقول من صلى اثنتي عشرة ركعة في يوم وليلة بني له بيت في الجنة رواه مسلم وفي رواية بيت تطوعا وفي
جو شخص پڑھے بارہ رکعت دن اور رات میں بنا جائے اس کے لئے گھر جنت میں روایت کیا اس کو مسلم نے اور ایک روایت میں نفل کا گھر ہے اور
للترمذي نحوه وزاد اربعا قبل الظهر وركعتين
ترمذی کی روایت اسی طرح ہے اور زیادہ کیا چار رکعتیں ظہر سے پہلے اور دو
بعدها وركعتين بعد المغرب وركعتين بعد العشاء وركعتين قبل صلوة الفجر وفي لفظ
اس کے بعد اور دو رکعتیں بعد مغرب کے اور دو رکعتیں بعد عشاء کے اور دو رکعتیں پہلے صبح کی نماز کے اور ایک لفظ کی روایت میں
من حافظ على اربع قبل الظهر واربع بعدها حرمه الله على النار وعن ابن عمر رضي الله عنه
جو شخص مواظبت کی چار رکعت پر ظہر سے پہلے اور چار ظہر کے بعد اس کے حرام کیا اللہ نے اس کو آگ پر اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رحم الله امرءا صلى اربعا قبل العصر رواه احمد وابو داود والترمذي وحسنه ابن خزيمة وصححه
کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رحم کیا اللہ اس مرد پر جو پڑھے چار رکعت پہلے عصر کے روایت کیا اس کو احمد اور ابو داود اور ترمذی نے اور حسن کہا اس کو ابن خزیمہ نے اور صحیح کہا اس کو
وعن عبد الله بن مغفل المزني رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال صلوا
اور روایت ہے عبد اللہ بن مغفل المزنی رضی اللہ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا پڑھو

قبل

نبی المغرب صلوا قبل المغرب ثم قال فی الثالثة لمن
مغرب کے پہلے پڑھو پھر فرمایا تیسری دفع اسکے لئے
یشاء کراهیة ان یتخذها الناس سنة رواه
جو چاہے ڈر جان کر اس بات کو کہ بنالویں اسکو لوگ سنت روایت کیا اسکو
البخاری وفی روایة لابن حبان ان النبی صلی الله
بخاری نے اور روایت میں ابن حبان کے مقرر کی ہے درود خدا کا
علیه وسلم صلی قبل المغرب رکعتین ولمسلم عن
اوپر اسکے اور سلام نماز پڑھی ہے پہلے مغرب کے دو رکعت اور مسلم کی روایت میں
انس کنا نصلی رکعتین بعد غروب الشمس وکان
انس سے ہے پڑھتے تھے دو رکعت بعد ڈوبنے آفتاب کے اور تھی
صلی الله علیه وسلم یرانا فلم یامرنا ولم ینهنا و
صلے اللہ علیہ وسلم دیکھتے تھے ہم کو پھر نہ حکم کرتے ہم کو اور نہ منع کرتے ہم کو اور
عن عائشة رضی الله عنها قالت کان النبی صلی
روایت ہی عائشہ رضی اللہ عنہا سے وہ بولے تھے نبی صلے
الله علیه وسلم یخفف الرکعتین اللتین قبل صلوة
اللہ علیہ وسلم ہلکی پڑھتے تھے دو رکعتیں جو پہلے نماز سے
الصبح حتی انی اقول اقرا ام الکتاب متفق علیه
بیچ اتنی کہ میں کہتی تھی کیا پڑھی حضرت نے سورۂ فاتحہ متفق
علیہ ہے
وعن ابی هریرة رضی الله عنه ان النبی صلی الله
اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مقرر ہی صلے اللہ
علیه وسلم قرا فی رکعتی الفجر قل یا ایها الکافرون وقل
علیہ وسلم نے پڑھی ہی فجر کی دو رکعتوں میں قل یا ایہا الکافرون اور کہو
هو الله احد رواه مسلم وعن عائشة رضی الله
ہو اللہ احد روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہی عائشہ رضی اللہ

عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَ
عنہا سے بولے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم جب پڑھتے تھے
رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ اضْطَجَعَ عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَ
دو رکعتیں فجر کی لیٹتے تھے اپنے داہنے پہلو پر روایت کیا اسکو بخاری نے اور
عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى
روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمُ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلٰوةِ
اللہ علیہ وسلم نے جب پڑھی کوئی تم میں دو رکعتیں صبح کی نماز سے پہلے
الصُّبْحِ فَلْيَضْطَجِعْ عَلٰى جَنْبِهِ الْاَيْمَنِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ
چاہیئے کروٹ پر روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد
وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهٗ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ
اور ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى
فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز رات کی دو
مَثْنٰى فَاِذَا خَشِيَ اَحَدُكُمُ الصُّبْحَ صَلّٰى رَكْعَةً وَّاحِدَةً
دو رکعتیں جب ڈرے کوئی تم میں صبح ہونے سے تو پڑھے ایک رکعت
تُوْتِرُ لَهٗ مَا قَدْ صَلّٰى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِلْخَمْسَةِ وَصَحَّحَهٗ
کہ طاق کرے اسکے لئے جو کہ وہ پڑھ چکا متفق علیہ ہی اور پانچ کی روایت میں ہے اور صحیح کہا اسکو
ابْنُ حِبَّانَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنٰى مَثْنٰى وَقَالَ
ابن حبان نے نماز رات کی اور دن کی دو دو رکعت ہی اور بولا
النَّسَائِيُّ هٰذَا خَطَاٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ
نسائی یہ خطا ہے اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ
عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ
عنہ کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا نے درود خدا کا اوپر اور سلام افضل

الصلوة بعد الفريضة صلوة الليل اخرجه مسلم و
بعد　فرض کے　نماز　رات کی ہے　نکالا اسکو مسلم نے　اور

عن ابي ايوب الانصاري رضي الله عنه ان
روایت ہی　ابے ایوب　انصاری　رضی اللہ　عنہ سے　مقرر

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الوتر حق على
پیغمبر　خدا کا　اوپر　اور سلام　فرمایا　وتر حق ہے

كل مسلم من احب ان يوتر بخمس فليفعل ومن احب
ہر　مسلمان پر　جسکو اچھا لگے　کہ　وتر کرے پانچ سے　تو کرے　اور جسکو اچھا لگے

ان يوتر بثلاث فليفعل ومن احب ان يوتر بواحدة
کہ　وتر کرے تین سے　تو کرے　اور جسکو بھلا لگے　کہ　وتر کرے ایک سے

فليفعل رواه الاربعة الا الترمذي وصححه ابن
تو کرے　روایت کیا اسکو چاروں نے　مگر　ترمذی نے　اور صحیح کہا اسکو ابن

حبان ورجح النسائي وقفه وعن علي بن ابيطالب
حبان نے　اور ترجیح دی نسائی نے　موقوف ہونیکو اسکے　اور روایت ہی علی　بن ابیطالب

رضي الله عنه قال ليس الوتر بحتم كهيئة المكتوبة
رضی　اللہ　عنہ سے　کہا　وتر واجب　نہیں　کیا　فرض کی　صورت پر

ولكن سنة سنها رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه
ولیکن　وہ سنت ہی ظاہر کیا اسکو　پیغمبر　خدا نے　درود　خدا کا　انپر　اور سلام　روایت کیا اسکو

النسائي والترمذي وحسنه والحاكم وصححه و
نسائی　اور　ترمذی نے　اور حسن کہا اسکو اور حاکم نے اور صحیح کہا اسکو　اور

عن جابر رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله
روایت ہی جابر　رضی　اللہ　عنہ سے　مقرر　پیغمبر　خدا　اللہ

عليه وسلم قام في شهر رمضان ثم انتظروه من
علیہ　وسلم نے　قیام کیا　شہر　رمضان میں　منتظر رہے　لوگ اسکے

القابلة فلما خرج وقال اني خشيت ان تكتب عليكم
اگلی رات کے تو نہ گئے اور فرمایا میں ڈرا کہ وتر فرض کیا جاوے تم پر
الوتر رواه ابن حبان وعن خارجة بن حذافة
وتر روایت کیا اسکو ابن حبان نے اور روایت ہی خارجہ بن حذافہ
رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه
رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت خدا کی اوپر
وسلم ان الله امدكم بصلوة هي خير لكم من حمر
اور سلام مقرر اللہ نے حکم فرمایا تمکو ایسی نماز کا کہ وہ بہتر ہے تمکو
النعم قلنا وما هي يا رسول الله قال الوتر ما بين صلوة
اونٹوں سے کہا ہم نے کیا ہے وہ یا رسول اللہ فرمایا وتر درمیان نماز
العشاء الى طلوع الفجر رواه الخمسة الا النسائي
عشاء کے طلوع فجر تک رواہ پانچوں نے مگر نسائی
وصححه الحاكم وروى احمد عن عمر بن شعيب عن
اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور روایت کیا احمد نے عمر بن شعیب سے اسنے
ابيه عن جده نحوه وعن عبد الله بن بريدة
اپنے باپ سے اسنے دادا سے مانند اسکی اور روایت ہی عبد اللہ بن بریدہ سے
عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
اپنے باپ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے درود خدا کا اوپر
الوتر حق فمن لم يوتر فليس منا اخرجه ابو داود
وتر حق ہے سو جسنے وتر نہ پڑھے وہ ہم سے نہیں نکالا اسکو ابو داؤد نے
بسند لين وصححه الحاكم وله شاهد ضعيف عن
نرم سند سے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور اسکا شاہد ضعیف ہے
ابي هريرة عند احمد وعن عائشة رضي الله عنها
ابی ہریرہ کے احمد کے پاس اور روایت ہی عائشہ رضی اللہ عنہا سے

قَالَتْ مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزِيْدُ فِيْ رَمَضَانَ وَلَا فِيْ غَيْرِهٖ
بولے　پیغمبر　خدا　صلے اللہ علیہ وسلم　بڑھاتے تھے　رمضان میں　اور نہ اسکے سوا

عَلٰى اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّيْ اَرْبَعًا فَلَا تَسْاَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُوْلِهِنَّ
میں　گیارہ　رکعت　پڑھتے　چارسو　تو نہ پوچھ　اسکے　تعریف　اور درازی

ثُمَّ يُصَلِّيْ اَرْبَعًا فَلَا تَسْاَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُوْلِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّيْ
پھر　پڑھتے　چارسو　تو نہ پوچھ　اسکے　تعریف　اور درازی

ثَلَاثًا قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَنَامُ قَبْلَ اَنْ
تین　کہا　عائشہ نے　پوچھا میں نے　یا رسول اللہ　کیا آپ سوتے ہیں　پہلے

تُوْتِرَ قَالَ يَا عَائِشَةُ اِنَّ عَيْنَيَّ تَنَامَانِ وَلَا يَنَامُ قَلْبِيْ
وتر کے　فرمایا　یا عائشہ　آنکھیں میری　سوتی ہیں　اور نہیں سوتا دل میرا

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَهُمَا عَنْهَا كَانَ يُصَلِّيْ مِنَ
متفق　علیہ　ہی　اور ایک روایت میں　ان دونوں کی　اس سے　پڑھتے تھے

اللَّيْلِ عَشْرَ رَكْعَاتٍ وَيُوْتِرُ بِسَجْدَةٍ وَيَرْكَعُ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ
رات کو　دس　رکعت　اور وتر کرتے ایک رکعت سے　اور پڑھتے دو رکعت سنت فجر کی

فَتِلْكَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
تو یہ　تیرہ رکعتیں ہوئیں　اور روایت ہی اسی سے　بولے　پیغمبر　خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً يُوْتِرُ
درود　خدا کا اوپر　اور سلام　پڑھتے تھے　رات کو　تیرہ رکعت　وتر کرتے تھے

مِنْ ذٰلِكَ بِخَمْسٍ لَا يَجْلِسُ فِيْ شَيْءٍ اِلَّا فِيْ اٰخِرِهَا وَعَنْهَا
اس سے　پانچ　نہ بیٹھتے　کسی میں　مگر　آخر میں اسکے　اور روایت ہی اسی سے

قَالَتْ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ اَوْتَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
بولے　سبھی رات کو　وتر پڑھی　رسول　خدا　صلے اللہ　علیہ

وَسَلَّمَ فَانْتَهٰى وِتْرُهٗ اِلَى السَّحَرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ
وسلم نے سو　تمام ہوئی　وتر آخر کو　سحر تک　متفق　علیہ ہے　اور روایت ہی

۱۱۷

جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
جابر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت خدا کی اس پر
وَسَلَّمَ مَنْ خَافَ اَنْ لَّا يَقُوْمَ مِنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوْتِرْ اَوَّلَهٗ
اور سلام جو ڈرے نہ جاگے سے پچھلی رات کے تو وتر پڑھ لے اول رات کے
وَمَنْ طَمِعَ اَنْ يَّقُوْمَ اٰخِرَهٗ فَلْيُوْتِرْ اٰخِرَ اللَّيْلِ فَاِنَّ صَلٰوةَ
اور جو امید رکھتا ہو جاگے گا وتر پڑھے آخر رات کو کیونکہ نماز
اٰخِرِ اللَّيْلِ مَشْهُوْدَةٌ وَّذٰلِكَ اَفْضَلُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَ
پچھلی رات کی حاضر ہوتے ہیں فرشتے اور یہ افضل ہے روایت کیا اس کو مسلم نے اور
عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ
روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نبی سے
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ فَقَدْ ذَهَبَ كُلُّ صَلٰوةِ
علیہ سلام سے فرمایا جب نکلے فجر تو گئی ہر
اللَّيْلِ وَالْوِتْرِ فَاَوْتِرُوْا قَبْلَ طُلُوْعِ الْفَجْرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ
رات کے اور وتر سو وتر پڑھو پہلے نکلنے سے روایت کیا اس کو ترمذی نے
وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ
اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے وہ کہے تھا پیغمبر
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحٰى اَرْبَعًا وَّيَزِيْدُ مَا
خدا کا صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے چاشت کی چار رکعتیں اور زیادہ کرتے
شَاءَ اللّٰهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَلَهٗ عَنْهَا اَنَّهَا سُئِلَتْ
جتنا اللہ چاہتا روایت کیا اس کو مسلم نے اور اسی کی ہے روایت ہے کہ اس سے
هَلْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي
رسول خدا رحمت خدا کی اس پر اور سلام پڑھتے ہے
الضُّحٰى قَالَتْ لَا اِلَّا اَنْ يَّجِيْءَ مِنْ غَيْبَةٍ وَلَهٗ عَنْهَا
چاشت کی کہا نہیں مگر یہ کہ آئے سفر سے اور اسی کی روایت ہے

مَا رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي
میں نے نہیں دیکھا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو پڑھتے
سُبْحَةَ الضُّحٰى قَطُّ وَاِنِّيْ لَاُسَبِّحُهَا وَعَنْ زَيْدِ
چاشت کی نماز کبھی اور میں پڑھتا ہوں اور روایت ہی زید
بْنِ اَرْقَمَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
ابن ارقم رضی اللہ عنہ سے مقرر فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ
وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ الْاَوَّابِيْنَ حِيْنَ تَرْمَضُ الْفِصَالُ
وسلم نے نماز رجوع کرنے والوں کی جب جلنے لگے بادن اونٹ کے بچوں کے
رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ
روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہی انس رضی اللہ عنہ سے کہا
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الضُّحٰى
فرمایا رسول خدا نے رحمت خدا کی اس پر اور سلام پڑھے ہی چاشت

١٢١

ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللّٰهُ لَهٗ قَصْرًا فِي الْجَنَّةِ رَوَاهُ
بارہ رکعت بنا دیگا اللہ اسکے لئے محل جنت میں روایت کیا اسکو
التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ
ترمذی نے اور روایت ہی عائشہ رضی اللہ عنہا سے بولے آئے
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحٰى
پیغمبر خدا رحمت خدا کی اس پر اور سلام میری طرف سے پڑھتے ہیں چاشت کی
ثَمَانَ رَكْعَاتٍ رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ فِيْ صَحِيْحِهٖ
آٹھ رکعتیں روایت کیا اسکو ابن حبان نے اپنے صحیح میں

بَابُ صَلٰوةِ الْجَمَاعَةِ وَالْاِمَامَةِ

باب نماز جماعت اور امامت کا

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ
روایت ہی عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مقرر رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ اَفْضَلُ

خدا کے رحمت خدا کی اُس پر اور سلام فرمایا نماز جماعت کی بہتر ہے

مِنْ صَلٰوةِ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ دَرَجَةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اکیلے کے نماز سے ستائیس درجہ متفق علیہ ہے

وَلَهُمَا عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِخَمْسَةٍ وَّ

اور اُن دونوں کی روایت میں ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پچیس حصہ اور

عِشْرِيْنَ جُزْءًا وَّكَذَا لِلْبُخَارِيِّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ وَّقَالَ

اسی طور بخاری کے روایت میں ابی سعید سے اور کہا لفظ

دَرَجَةً وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ

درجہ پھر جزو نے اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مقرر فرمایا پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ

خدا کے رحمت خدا کی اُس پر اور سلام قسم اُس کی جسکے ہاتھ میں میری جان ہے

لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اٰمُرَ بِحَطَبٍ فَيُحْطَبَ ثُمَّ اٰمُرَ بِالصَّلٰوةِ

میں نے مقرر چاہا کہ حکم کروں لکڑی جمع کیے کا پھر جمع کیا جاوے پھر حکم کروں نماز کا

فَيُؤَذَّنَ لَهَا ثُمَّ اٰمُرَ رَجُلًا فَيَؤُمَّ النَّاسَ ثُمَّ اُخَالِفَ اِلٰى

سو اذان کہی جاوے اُسکے واسطے پھر حکم کروں کسی شخص کو کہ امامت کرے لوگوں کی پھر جاؤں

رِجَالٍ لَا يَشْهَدُوْنَ الصَّلٰوةَ فَاُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوْتَهُمْ وَ

اُن لوگوں کیطرف جو نہیں حاضر ہوتے نماز میں اور جلاؤں اُنکے گھر اور

الَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَوْ يَعْلَمُ اَحَدُهُمْ اَنَّهٗ يَجِدُ عَرْقًا سَمِيْنًا

قسم ہے اُسکی جسکے ہاتھ میں میری جان ہے اگر تو جانتا ہوا اُن میں سے کہ اوسکو ہڈی بڑھی ملیگی

اَوْ مِرْمَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ لَشَهِدَ الْعِشَاءَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

یا دو کھریاں سنوری ہوئی البتہ آوے وہ عشا کی نماز میں متفق علیہ ہے اور

اللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

لفظ بخاری کا ہے اور روایت ہی اُسی سے کہا فرمایا پیغمبر خدا رحمت

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَثْقَلُ الصَّلٰوةِ عَلَى الْمُنٰفِقِيْنَ صَلٰوةُ
خدا کی اُس پر اور سلام بہت بھاری نماز منافقوں پر نماز
الْعِشَاءِ وَصَلٰوةُ الْفَجْرِ وَلَوْ يَعْلَمُوْنَ مَا فِيْهِمَا لَاَتَوْهُمَا
عشاء کی ہے اور نماز فجر کی اور اگر اُنکو خبر ہوتے کہ کیا خوبی ہے اُن نمازوں میں تو آتے اُن دونوں نماز میں
وَلَوْ حَبْوًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ اَتَى رَسُوْلَ
گھسٹتے ہوئے بھی متفق علیہ ہے اور روایت ہی اُسی سے کہا آیا پیغمبر
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ اَعْمٰى فَقَالَ يَا رَسُوْلَ
خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک نابینا آدمی اور بولا یا رسول
اللّٰهِ لَيْسَ لِيْ قَائِدٌ يَقُوْدُنِيْ اِلَى الْمَسْجِدِ فَرَخَّصَ لَهٗ
اللہ نہیں ہے میرے پاس کوئی پکڑنے والا کہ لاوے مجھ کو مسجد کو سو رخصت دی اُسے
فَلَمَّا وَلّٰى دَعَاهُ فَقَالَ هَلْ تَسْمَعُ النِّدَاءَ بِالصَّلٰوةِ
پھر جب وہ پھرا بلایا اُسکو اور فرمایا کیا تو سنتا ہے اذان نماز کی
قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاَجِبْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
کہا ہاں فرمایا تو حاضر ہو اگر روایت کیا اُسکو مسلم نے اور روایت ہی ابن عباس
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
رضی اللہ عنہما سے نقل کی اُنہوں نے صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا
مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يَاْتِ فَلَا صَلٰوةَ لَهٗ اِلَّا مِنْ عُذْرٍ
جسنے اذان سنی پھر نہ آیا تو نہیں نماز اُسکی مگر کسی عذر سے
رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ وَ
روایت کیا اُسکو ابن ماجہ اور دار قطنی اور ابن حبان اور حاکم نے اور
اِسْنَادُهٗ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ لٰكِنْ رَجَّحَ بَعْضُهُمْ وَقْفَهٗ وَ
سند اُسکی مسلم کے شرط پر ہے لیکن ترجیح دی بعضوں نے موقوف ہونے کو اُسکے اور
عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْاَسْوَدِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ صَلّٰى مَعَ
روایت ہی یزید بن اسود رضی اللہ عنہ سے اُسنے پڑھی

رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة الصبح فلما صلى رسول
نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز صبح کی پھر جب پڑھ چکے نبی
الله صلى الله عليه وسلم اذا هو برجلين لم يصليا قدعاهما فجيء
صلے اللہ علیہ وسلم تو نظر آئے دو مرد جنہوں نے نماز نہیں پڑھی سو بلایا گیا انکو پھر لائے
بهما ترعد فرائصهما فقال لهما ما منعكما ان تصليا معنا قالا قد صلينا في
کہ دونوں کی بوٹیاں ہل رہی تھیں ڈر کے مارے پوچھا تمکو کس نے روکا تھا نماز پڑھ لو ہمارے ساتھ بولے ہم پڑھ چکے ہیں
رحالنا قال فلا تفعلا اذا صليتما في رحالكما ثم
اپنے ٹھکانے پر فرمایا سو ایسا نکرو جب پڑھے تھے نماز اپنے ٹھکانے پر پھر
ادركتما الامام ولم يصل فصليا معه فانها لكما
پایا تمنے امام کو کہ نماز نہیں پڑھی اسنے تو پڑھ لو اسکے ساتھ کہ وہ تمکو
نافلة رواه احمد واللفظ له والثلثة وصححه
نفل ہے روایت کیا اسکو احمد نے اور لفظ اسکا ہے اور تینوں نے اور صحیح کہا اسکو
الترمذي وابن حبان وعن ابي هريرة رضي الله
ترمذی اور ابن حبان نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ
عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انما
عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بیشمیر خدا کی اوپر سلام مقرر
جعل الامام ليؤتم به فاذا كبر فكبروا ولا تكبروا
کیا گیا ہے امام اسیواسطے کہ اقتدا کریں لوگ اسکی سو جب تکبیر کہے تو تکبیر کہو اور نہ تکبیر کہو
حتى يكبر واذا ركع فاركعوا ولا تركعوا حتى يركع
جبتک تکبیر کہے اور جب رکوع کرے تو رکوع کرو اور نہ جھکو جبتک وہ نہ جھکے
واذا قال سمع الله لمن حمده فقولوا اللهم ربنا لك
اور جب کہے سمع اللہ لمن حمدہ تب کہو اے اللہ رب ہمارے
الحمد واذا سجد فاسجدوا ولا تسجدوا حتى يسجد
تیری تعریف کو لائق ہے اور جب سجدہ کرے سو سجدہ کرو اور نہ سجدہ کرو جبتک وہ نہ سجدہ کرے

وَاِذَا صَلّٰى قَاعِدًا فَصَلُّوْا قِيَامًا وَّاِذَا صَلّٰى قَاعِدًا فَصَلُّوْا

اور جب کہ امام نماز پڑھے کھڑے سے نماز پڑھو اور جب بیٹھ کر پڑھے تو

قُعُوْدًا اَجْمَعِيْنَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَهٰذَا لَفْظُهٗ وَ

بیٹھ کر پڑھو سب کے سب روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور یہ عبارت اسکی ہے اور

اَصْلُهٗ فِي الصَّحِيْحَيْنِ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ

اصل اسکی صحیحین میں ہے اور روایت ہی ابی سعید خدری رضی

اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى

اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دیکھا

فِيْ اَصْحَابِهٖ تَاَخُّرًا فَقَالَ تَقَدَّمُوْا فَاْتَمُّوْا بِيْ وَلْيَاْتَمَّ

یاروں میں اپنے پیچھے رہنا تو فرمایا آگے آؤ اور پیروی کرو میری اور پیروی کریں

بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ۱۲۵

تمہارے پیچھے تمہارے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہی زید بن ثابت

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اِحْتَجَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

رضی اللہ عنہ سے کہا بنایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ حُجْرَةً بِخَصَفَةٍ فَصَلّٰى فِيْهَا فَتَتَبَّعَ اِلَيْهِ رِجَالٌ

وسلم نے حجرہ بوریہ کا نماز پڑھی اسمیں پیچھے ساتھ ہوئے آکے لوگ

وَجَاءُوْا يُصَلُّوْنَ بِصَلٰوتِهٖ الْحَدِيْثَ وَفِيْهِ اَفْضَلُ صَلٰوةِ

اور آئے کہ پڑھیں آپکے ساتھ نماز آخر حدیث تک اور یہی اسمیں افضل نماز

الْمَرْءِ فِيْ بَيْتِهٖ اِلَّا الْمَكْتُوْبَةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

آدمی کی اپنے گھر میں ہی سوا فرض کے متفق علیہ ہے اور روایت ہی

جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلّٰى مُعَاذٌ بِاَصْحَابِهِ الْعِشَاءَ

جابر رضی اللہ عنہ سے کہا پڑھی معاذ نے اپنے یاروں کو ساتھ نماز عشاء کی

فَطَوَّلَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتُرِيْدُ

سو لمبا کی انہیں تو فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا

أَنْ تَكُونَ يَا مُعَاذُ فَتَّانًا إِذَا أَمَمْتَ النَّاسَ فَاقْرَأْ بِالشَّمْسِ
چاہتا ہے　اے معاذ کہ ہو تو فتنہ میں ڈالنے والا جب امامت کرے تو لوگوں کی تو پڑھ والشمس
وَضُحَاهَا وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ وَ
وضحاہا　اور تسبیح اسم ربک الاعلی اور اقرأ باسم ربک اور
اللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَعَنْ
واللیل اذا یغشی　متفق علیہ ہے اور عبارت مسلم کی ہے اور روایت ہی
عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي قِصَّةِ صَلٰوةِ رَسُولِ اللّٰهِ
عائشہ　رضی اللہ عنہا سے قصے میں　رسول اللہ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ وَهُوَ مَرِيضٌ قَالَتْ فَجَاءَ
صلے اللہ علیہ وسلم کی نماز کے لوگوں کے ساتھ　بیماری کے حال میں پورے سوائے
حَتّٰى جَلَسَ عَنْ يَسَارِ أَبِي بَكْرٍ وَكَانَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ جَالِسًا
یہاں تک کہ بیٹھے　ابی بکر کے　اور　نماز پڑھتے تھے لوگوں کے ساتھ بیٹھے ہوئے
وَأَبُو بَكْرٍ قَائِمًا يَقْتَدِي أَبُو بَكْرٍ بِصَلٰوةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ
اور ابو بکر　کھڑے ہوئے اقتدا کرتے تھے ابو بکر　نبی　اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقْتَدِي النَّاسُ بِصَلٰوةِ أَبِي بَكْرٍ مُتَّفَقٌ
علیہ وسلم کی نماز کے ساتھ اور اقتدا کرتے تھے لوگ　ابی بکر کی نماز کے ساتھ　متفق
عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
علیہ ہے اور روایت ہی　ابی ہریرہ　رضی اللہ　عنہ سے مطرد نبی　صلے
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَمَّ أَحَدُكُمُ النَّاسَ فَلْيُخَفِّفْ
اللہ　علیہ　وسلم نے　فرمایا　جب امامت کرے کوئی تم میں کا لوگوں کی　تو ہلکی پڑھے
فَإِنَّ فِيهِمُ الصَّغِيرَ وَالْكَبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَذَا الْحَاجَةِ
کیونکہ البتہ انمیں　لڑکے　اور بوڑھے اور ضعیف　اور　حاجت والے ہیں
فَإِذَا صَلّٰى وَحْدَهُ فَلْيُصَلِّ كَيْفَ شَاءَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ
پھر جب پڑھے اکیلا　تو پڑھے جیسا چاہے　متفق　علیہ ہے　اور

عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ اَبِيْ

روایت ہی عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا باپ نے

جِئْتُكُمْ مِّنْ عِنْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقًّا قَالَ

آیا ہوں میں تمہارے پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے نزدیک سچ فرمایا

فَاِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَلْيُؤَذِّنْ اَحَدُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ

کہ جب آوے وقت نماز کا تو اذان کہے ایک تم میں کا اور امامت کرے تم میں

اَكْثَرُكُمْ قُرْاٰنًا قَالَ فَنَظَرُوْا فَلَمْ يَكُنْ اَحَدٌ اَكْثَرَ قُرْاٰنًا مِّنِّيْ

زیادہ جاننے والا قرآن کا مجھ سے پھر دیکھا تو نہ تھا کوئی زیادہ جاننے والا قرآن کا مجھ سے

فَقَدَّمُوْنِيْ وَاَنَا ابْنُ سِتٍّ اَوْ سَبْعِ سِنِيْنَ رَوَاهُ

سو آگے کیا مجھکو اور میں چھ یا سات برس کا لڑکا تھا روایت کیا اسکو

الْبُخَارِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ

بخاری نے اور ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت ہی ابن مسعود

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَؤُمُّ الْقَوْمَ اَقْرَاهُمْ لِكِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَاِنْ كَانُوْا

وسلم نے امامت کرے قوم کی اچھا پڑھنے والا آدمی کتاب اللہ تعالیٰ کا پھر اگر ہوں

فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءً فَاَعْلَمُهُمْ بِالسُّنَّةِ فَاِنْ كَانُوْا فِي السُّنَّةِ

پڑھنے میں برابر تو زیادہ جاننے والا آدمی سنت کا پھر اگر ہوں سنت میں

سَوَاءً فَاَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً فَاِنْ كَانُوْا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً فَاَقْدَمُهُمْ

برابر تو پہلے ہجرت کرنے والا آدمی پھر اگر ہوں ہجرت میں برابر تو پہلے آدمی

سِلْمًا وَفِيْ رِوَايَةٍ سِنًّا وَلَا يَؤُمَّنَّ الرَّجُلُ الرَّجُلَ فِيْ

اسلام لانے والا اور ایک روایت میں بڑا سن میں امامت نہ کرے حکومت میں

سُلْطَانِهٖ وَلَا يَقْعُدْ فِيْ بَيْتِهٖ عَلٰى تَكْرِمَتِهٖ اِلَّا بِاِذْنِهٖ

کسی مرد کی اور نہ بیٹھے گھر میں کسی کے مسند پر مگر حکم سے اسکے

فائدہ ابن سمت الخ حسنین اس حدیث سے ثابت ہوا کہ بچہ نابالغ کا امامت جائز ہے اگر کسی بالغ کی اقتدا فرض نماز کی اور اسکی نماز بھی صحیح ہو لیکن نابالغ اولے سے کمتر ہے کذا فی الدر المختار ۱۲ منہ

۱۲۷

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَلِابْنِ مَاجَةَ مِنْ حَدِيثِ جَابِرٍ وَ

روایت کیا اسکو مسلم نے اور ابن ماجہ نے حدیث جابر سے اور

لَا تَؤُمَّنَّ امْرَأَةٌ رَجُلًا وَلَا أَعْرَابِيٌّ مُهَاجِرًا وَلَا فَاجِرٌ

امامت نہ کرے عورت مرد کی اور نہ جنگلی کا رہنے والا مہاجر کی اور نہ فاجر

مُؤْمِنًا وَإِسْنَادُهُ وَاهٍ وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

مومن کی اور اسناد اسکی ضعیف ہے اور روایت ہی انس رضی اللہ عنہ سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُصُّوا صُفُوفَكُمْ

نقل کرتا ہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا ملاؤ اپنی صفوں کو

وَقَارِبُوا بَيْنَهَا وَحَاذُوا بِالْأَعْنَاقِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَ

اور نزدیک کرو درمیان انکے اور برابر کرو گردنیں روایت کیا اسکو ابوداؤد اور

النَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

نسائی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور روایت ہی ابی ہریرہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت خدا کی اوپر

وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوَّلُهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا وَ

اور سلام بہتر صفوں میں مردوں کی وہ صف پہلے ہو اور بدتر انمیں صفوں کی جو آخر ہو اور

خَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا أَوَّلُهَا رَوَاهُ

بہتر صفوں میں عورتوں کی آخر انکے اور بدتر اول انکے روایت کیا اسکو

مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

مسلم نے اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا

صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ

نماز پڑھی میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک

لَيْلَةٍ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

رات سو کھڑا ہوا میں بائیں انکے پھر پکڑا پیغمبر خدا نے رحمت

اللہ علیہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَأْسِي مِنْ وَّرَائِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَّمِيْنِهٖ

خدا کی رحمت اور سلام ہو اس پر میرا سر میرے پیچھے سے پھیر کیا مجھے اپنے دہنے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلّٰى

متفق علیہ ہے اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ نماز پڑھی

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُمْتُ وَيَتِيْمٌ

رسول اللہ نے رحمت خدا کی اس پر اور سلام سو کھڑا ہوا میں اور ایک یتیم

خَلْفَهٗ وَاُمُّ سُلَيْمٍ خَلْفَنَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ

اس کے پیچھے اور ام سلیم پیچھے ہماری متفق علیہ ہی اور لفظ بخاری کے ہیں

وَعَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى

اور روایت ہی ابی بکرہ رضی اللہ عنہ سے کہ وہ آیا نبی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ رَاكِعٌ فَرَكَعَ قَبْلَ اَنْ يَّصِلَ اِلَى الصَّفِّ

اللہ علیہ وسلم کہ جبکہ آپ رکوع میں تھے سو جھک گیا پہلے اس سے کہ ملے صف میں

فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَادَكَ اللّٰهُ حِرْصًا

پس فرمایا اس کو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے زیادہ کرے اللہ تیری حرص

وَّلَا تَعُدْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَزَادَ اَبُوْ دَاوٗدَ وَفِيْهِ فَرَكَعَ دُوْنَ

اور نہ پھر روایت کیا اس کو بخاری نے اور زیادہ کیا ابو داؤد نے اس میں پس رکوع کیا نزدیک

الصَّفِّ ثُمَّ مَشٰى اِلَى الصَّفِّ وَعَنْ وَّابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ

صف کے پھر چلا صف کی طرف اور روایت ہی وابصہ بن معبد

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى

رضی اللہ عنہ سے تحقیق پیغمبر خدا کی رحمت خدا کی اوپر اس اور سلام دیکھا

رَجُلًا يُّصَلِّيْ خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهٗ فَاَمَرَهٗ اَنْ يُّعِيْدَ الصَّلٰوةَ

کسی مرد کو نماز پڑھتا پیچھے صف کے اکیلے سو حکم کیا اس کو کہ پھر پڑھے نماز

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَحَسَّنَهٗ وَصَحَّحَهٗ ابْنُ

روایت کیا اس کو احمد اور ابو داؤد اور ترمذی نے اور حسن کہا اس کو اور صحیح کہا اس کو ابن

حبان وله عن طلق لا صلوة لمنفرد خلف الصف وزاد
حبان نے اور اسکی حدیث میں طلق سے نماز نہیں ہوتی اکیلے کی پیچھے صف کے اور زیادہ
الطبراني في حديث وابصة الا دخلت معهما او
کیا طبرانی نے حدیث میں وابصہ کے کیوں نہ داخل ہوا تو ساتھ انکے صف میں یا
اجتررت رجلا وعن ابي هريرة رضي الله عنه
پکڑ لیتا تو کسی مرد کو اور روایت ہی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے
عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا سمعتم الاقامة
نقل کی اوپر نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب سنو تم اقامت
فامشوا الى الصلوة وعليكم السكينة والوقار و
تو چلو نماز کو اور لازم کرو اپنے اوپر تسکین اور آہستگی اور
لا تسرعوا فما ادركتم فصلوا وما فاتكم فاتموا متفق
جلدی نہ چلو پھر جو میسر ہو تمکو سو پڑھو اور جو فوت ہوئے تمکو سو پورا کرو متفق
عليه واللفظ للبخاري وعن ابي بن كعب رضي
علیہ ہی اور عبارت بخاری کی ہے اور روایت ہی ابی بن کعب رضی
الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة
اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا نے رحمت خدا کی اوپر اور سلام مروی
الرجل مع الرجل ازكى من صلوته وحده وصلوته مع
نماز مرد کی ساتھ مرد کے بہتر ہے اکیلے تنہا نماز سے اور نماز اوسکی ساتھ
الرجلين ازكى من صلوته مع الرجل وما كان اكثر
دو مرد کے ساتھ بہتر ہے ایک مرد کے ساتھ کی نماز سے اور جو ہو زیادہ
فهو احب الى الله عز وجل رواه ابو داود والنسائي
تو وہ زیادہ پسند ہے اللہ بزرگ عظمت والے کو روایت کیا اسکو ابو داود اور نسائی نے
وصححه ابن حبان وعن ام ورقة رضي الله عنها
اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور روایت ہی ام ورقہ رضی اللہ عنہا سے

١٣٠

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهَا اَنْ تَؤُمَّ اَهْلَ

مقرر نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا کہ امامت کرے اپنے

دَارِهَا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَعَنْ

گھر والیوں کی روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ نے اور روایت ہی

اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

انس رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی نے رحمت بھیجے اللہ انپر اور سلام

اِسْتَخْلَفَ ابْنَ اُمِّ مَكْتُوْمٍ يَؤُمُّ النَّاسَ وَهُوَ اَعْمٰى رَوَاهُ

خلیفہ کیا ابن ام مکتوم کو امامت کرے لوگوں کو اور وہ اندھا تھا روایت کیا اسکو

اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَنَحْوُهُ لِابْنِ حِبَّانَ عَنْ عَائِشَةَ وَ

احمد اور ابو داؤد اور ایسی مانند روایت ہی ابن حبان کی عائشہ سے اور

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ اَعْلَى مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا

خدا نے درود بھیجے اللہ انپر اور سلام نماز پڑھی ہوا سپر جسنے کہا لا الہ الا

اللّٰهُ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ بِاِسْنَادٍ ضَعِيْفٍ وَعَنْ

اللہ روایت کیا اسکو دارقطنی نے اسناد ضعیف سے اور روایت ہے

عَلِيِّ بْنِ اَبِيْطَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

علی بن ابیطالب رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتٰى اَحَدُكُمُ الصَّلٰوةَ

درود بھیجے اللہ انپر اور سلام جب داخل ہو کوئی تم مین سے نماز مین

وَالْاِمَامُ عَلٰى حَالٍ فَلْيَصْنَعْ كَمَا يَصْنَعُ

اور امام ایک حالت مین ہو تو کرے جیطرح کرتا ہو

الْاِمَامُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ بِاِسْنَادٍ ضَعِيْفٍ

امام روایت اسکو ترمذی نے اسناد ضعیف سے

بَابُ صَلٰوةِ الْمُسَافِرِ وَالْمَرِيْضِ

باب مسافر اور مریض کی نماز کا

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ اَوَّلُ مَا فُرِضَتِ

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے بولے اول جو فرض ہوئی

الصَّلٰوةُ رَكْعَتَيْنِ فَاُقِرَّتْ صَلٰوةُ السَّفَرِ وَاُتِمَّتْ صَلٰوةُ

نماز دو رکعت ہی سو وہ ٹھکانے پر رہی نماز سفر کی اور پوری ہوئی نماز

الْحَضَرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِلْبُخَارِيِّ ثُمَّ هَاجَرَ فَفُرِضَتْ

حضر کی متفق علیہ ہی اور بخاری کے لئے پھر ہجرت کی تو فرض ہوئی

اَرْبَعًا وَّاُقِرَّتْ صَلٰوةُ السَّفَرِ عَلَى الْاَوَّلِ زَادَ اَحْمَدُ

چار رکعت اور ٹھکانے پر رہی نماز سفر کے پہلے حال پر زیادہ کیا احمد نے

اِلَّا الْمَغْرِبَ فَاِنَّهَا وِتْرُ النَّهَارِ وَاِلَّا الصُّبْحَ فَاِنَّهَا

مگر مغرب کی نماز کیونکہ وہ وتر ہی دن کی اور مگر صبح کی کیونکہ

تَطُوْلُ فِيْهَا الْقِرَاءَةُ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

دراز ہوتی ہے اس میں قراءۃ اور روایت ہی عائشہ رضی اللہ

عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْصُرُ فِي

عنہا سے مقرر نبی صلے اللہ علیہ وسلم قصر کرتے تھے

السَّفَرِ وَيُتِمُّ وَيَصُوْمُ وَيُفْطِرُ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَ

سفر میں اور پورا کرتے تھے اور روزہ رکھتے تھے اور افطار کرتے روایت کیا اس کو دار قطنی نے اور

رُوَاتُهُ ثِقَاتٌ اِلَّا اَنَّهُ مَعْلُوْلٌ وَالْمَحْفُوْظُ عَنْ عَائِشَةَ

راوی اس کے ثقہ ہیں مگر وہ معلول ہے اور محفوظ عائشہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا مِنْ فِعْلِهَا وَقَالَتْ اِنَّهُ لَا يَشُقُّ عَلَيَّ

رضی اللہ عنہا سے بیان کیا اس نے اپنا فعل سے اور بولے وہ تمام کرنا نماز کا سفر میں نہیں بھاری مجھ پر

اَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

نکالا اس کو بیہقی نے اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

کہا فرمایا پیغمبر خدا نے درود بھیجو اللہ اُنپر اور سلام کہ اللہ پسند کرتا ہے

اَنْ تُؤْتٰى رُخَصُهٗ كَمَا يَكْرَهُ اَنْ تُؤْتٰى مَعْصِيَتُهٗ رَوَاهُ

کہ ادا کئے جاویں اسکی رخصتیں کام جیسا ناپسند رکھتا ہی کہ ادا کئے جاویں اسکے گناہ کے کام روایت کیا

اَحْمَدُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ حِبَّانَ وَفِيْ رِوَايَةٍ

احمد نے اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ اور ابن حبان نے اور ایک روایت مین

كَمَا يُحِبُّ اَنْ تُؤْتٰى عَزَائِمُهٗ وَعَنْ اَنَسٍ رَّضِيَ اللّٰهُ

جیسا کہ پسند رکھتا ہی کہ ادا ہون اسکے فرائض اور روایت ہی انس رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا

عنہ سے کہا کہ پیغمبر خدا رحمت بھیجو اللہ اُنپر اور سلام جب

خَرَجَ مَسِيْرَةَ ثَلَاثَةِ اَمْيَالٍ اَوْ ثَلَاثَةِ فَرَاسِخَ صَلّٰى

نکلتے تھے تین میل کے یا تین فرسخ کی راہ ٹھہر پڑھتے

رَكْعَتَيْنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ

دو رکعت روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہی اسی سے کہا نکلے ہم

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِيْنَةِ اِلٰى

خدا کا پیغمبر رحمت بھیجو اللہ اُنپر اور سلام مدینے سے

مَكَّةَ وَكَانَ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى رَجَعْنَا اِلَى الْمَدِيْنَةِ

مکے کو اور پڑھتے تھے دو رکعتین یہانتک کہ پھر آئے ہم مدینے کو

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی ہے اور روایت ہی ابن عباس

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا مقام کیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم

تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا يَقْصُرُ وَفِيْ لَفْظٍ بِمَكَّةَ تِسْعَةَ عَشَرَ

اُنیس دن قصر کرتے ہوئے اور ایک لفظ مین مکہ مین اُنیس

۱۳۲

يَوْمًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِي رِوَايَةٍ لِأَبِي دَاوُدَ سَبْعَ
دن　روایت کیا اسکو بخاری نے　اور ایک روایت میں ابی داؤد کے　سترہ
عَشْرَةَ وَفِي أُخْرَى خَمْسَ عَشْرَةَ وَلَهُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ
اور دوسری روایت میں　پندرہ　اور اسی کی روایت عمران　بن حصین سے
ثَمَانِيَ عَشْرَةَ وَلَهُ عَنْ جَابِرٍ أَقَامَ بِتَبُوكَ عِشْرِينَ يَوْمًا
اٹھارہ　اور اوسی کی روایت میں جابر سے مقام کیا حضرت نے تبوک میں　بیس دن
يَقْصُرُ الصَّلٰوةَ وَرُوَاتُهُ ثِقَاتٌ إِلَّا أَنَّهُ اخْتُلِفَ فِي
قصر کرتے نماز　اور راوی اوسکے ثقہ ہیں　مگر بیشک اختلاف ہے
وَصْلِهِ وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ
وصل میں اسکے　اور روایت ہی انس　رضی اللہ عنہ سے کہا
رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ
رسول اللہ　صلے اللہ علیہ وسلم　جب کوچ کرتے
أَنْ تَزِيغَ الشَّمْسُ أَخَّرَ الظُّهْرَ إِلٰى وَقْتِ الْعَصْرِ ثُمَّ نَزَلَ
آفتاب کے ڈھلنے سے پہلے　دیر کرتے ظہر میں　عصر کے وقت تک　پھر اترتے
فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا فَإِنْ زَاغَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَحِلَ صَلَّى
پس جمع کرتے ان دونوں میں　پھر اگر ڈھلتا　آفتاب　پہلے　کوچ کرے　نماز
الظُّهْرَ ثُمَّ رَكِبَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِلْحَاكِمِ
ظہر　پھر سوار ہوتے　متفق　علیہ ہے　اور ایک روایت میں حاکم کے
فِي الْأَرْبَعِينَ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ ثُمَّ
چالیس حدیث میں　اسناد　صحیح کے　پڑھتے ظہر　اور عصر　پھر
رَكِبَ وَلِأَبِي نُعَيْمٍ فِي مُسْتَخْرَجِ مُسْلِمٍ كَانَ إِذَا كَانَ
سوار ہوتے　اور ابی　نعیم کی روایت　مسلم کے　مستخرج میں　جب ہوتے
فِي سَفَرٍ فَزَالَتِ الشَّمْسُ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا
حضرت سفر میں　پھر ڈھلتا　آفتاب　پڑھتے نماز　ظہر　اور عصر کی　اکٹھے

ثم ارتحل وعن معاذ بن جبل رضي الله عنه قال

پھر کوچ کرے اور روایت ہی معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے کہا

خرجنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في غزوة تبوك

نکلے ہم ساتھ نبی کے رحمت بھیجے اللہ اوپر اور سلام غزوہ تبوک میں

فكان يصلي الظهر والعصر جميعا والمغرب والعشاء

سو پڑھتے تھے حضرت ظہر اور عصر اکٹھے اور مغرب اور عشاء

جميعا رواه مسلم وعن ابن عباس رضي الله عنه

اکٹھے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقصروا

کہا کہ فرمایا رسول خدا نے درود بھیجے اللہ اوپر اور سلام مت قصر کرو

الصلوة في اقل من اربعة برد من مكة الى عسفان رواه

نماز تھوڑی میں چار برید سے مکہ سے عسفان تک روایت کیا

الدارقطني باسناد ضعيف والصحيح انه موقوف

دار قطنی نے اسناد ضعیف سے اور صحیح یہ ہے کہ وہ موقوف ہے

كذا اخرجه ابن خزيمة وعن جابر رضي الله عنه

اسیطور نکالا ابن خزیمہ نے اور روایت ہی جابر رضی اللہ عنہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير امتي

کہا کہ فرمایا رسول اللہ نے اللہ علیہ وسلم نے بہتر ہیں میری امت کے بہتر

الذين اذا اساؤا استغفروا واذا سافروا قصروا و

وہ ہیں کہ جب گناہ کریں استغفار کریں اور جب سفر کریں قصر کریں اور

افطروا اخرجه الطبراني في الاوسط باسناد ضعيف

افطار کریں نکالا اسکو طبرانی نے اوسط میں اسناد ضعیف سے

وهو في مرسل سعيد ابن المسيب عند البيهقي مختصرا

اور وہ مرسل میں ہے سعید ابن مسیب کے نزدیک بیہقی کے مختصر

لذروه

وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَتْ

اور روایت ہے عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے کہا ہے

بِيْ بَوَاسِيْرُ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ

مجھکو بواسیر سو پوچھا میں نے نبی کو رحمت بھیجے اللہ اوپر اور سلام

الصَّلٰوةِ فَقَالَ صَلِّ قَائِمًا فَإِنْ لَّمْ تَسْتَطِعْ فَقَاعِدًا فَإِنْ

نماز سے سو فرمایا پڑھ کھڑے ہو کر پھر اگر نہ ہو سکے تو بیٹھ کر پھر اگر

لَّمْ تَسْتَطِعْ فَعَلٰى جَنْبٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ

نہ ہو سکے تو لیٹ روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جابر

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ عَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا عیادت کی نبی نے رحمت بھیجے اللہ اوپر اور سلام

مَرِيْضًا فَرَآهُ يُصَلِّيْ عَلٰى وِسَادَةٍ فَرَمٰى بِهَا وَقَالَ صَلِّ عَلَى

بیمار پس دیکھا اسکو نماز پڑھتا ہے تکیہ پر سو پھینکا اسکو اور فرمایا پڑھ

الْأَرْضِ إِنِ اسْتَطَعْتَ وَإِلَّا فَأَوْمِ إِيْمَاءً وَاجْعَلْ سُجُوْدَكَ

زمین پر اگر ہو سکے تجھسے اور اگر نہیں تو اشارہ اور کر

أَخْفَضَ مِنْ رُكُوْعِكَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ وَصَحَّحَ أَبُوْ حَاتِمٍ وَقْفَهُ

سجدہ اپنا پست رکوع سے اپنے روایت کیا اسکو بیہقی نے اور صحیح کہا ابو حاتم نے وقف کرنا اسکا

وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى

اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا دیکھا میں نے نبی کو

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ مُتَرَبِّعًا رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ

اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے چار زانو روایت کیا اسکو نسائی نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے

بَابُ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ

باب

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَأَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

روایت ہے عبد اللہ بن عمر اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہما سے

أَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

معنی انہوں نے سنا پیغمبر خدا کو رحمت بھیجے اللہ اُنپر اور سلام فرمائے

عَلَى أَعْوَادِ مِنْبَرِهِ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ

اوپر لکڑیوں کے اپنے منبر کے باز آویں قوم جمعوں کے چھوڑ دینے سے

أَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللّٰهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ ثُمَّ لَيَكُونُنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ رَوَاهُ

یا مہر کر جاوے اللہ اُنکے دلوں پر پھر ہو جاویں گے وے غافلوں سے روایت کیا

مُسْلِمٌ وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

مسلم نے اور روایت ہی سلمہ بن الاکوع رضی اللہ عنہ سے کہا

كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ

ہم نماز پڑھتے تھے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جمعہ کی

ثُمَّ نَنْصَرِفُ وَلَيْسَ لِلْحِيطَانِ ظِلٌّ نَسْتَظِلُّ بِهِ مُتَّفَقٌ ١٣٧

پھر پھرتے تھے اور باقی نہ رہتا تھا دیوار کا ایسا سایہ کہ جس کے نیچے ہم ہو سکتے سب متفق

عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ وَفِي لَفْظٍ لِمُسْلِمٍ كُنَّا نُجَمِّعُ

علیہ ہے اور عبارت بخاری کی ہے اور ایک لفظ میں مسلم کے ہم جمعہ پڑھتے تھے

مَعَهُ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ نَرْجِعُ نَتَتَبَّعُ الْفَيْءَ وَعَنْ

اُنکے ساتھ جب پھرتا مغرب کیطرف آفتاب پھر پھرتے طلب کرتے سایہ اور روایت ہی

سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مَا كُنَّا نَقِيلُ وَلَا

سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھے ہم دن کو اور نہ

نَتَغَدَّى إِلَّا بَعْدَ الْجُمُعَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ

کھانا کھاتے مگر بعد جمعہ کے متفق علیہ ہی اور عبارت مسلم کی ہے

وَفِي رِوَايَةٍ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

اور ایک روایت میں عہد میں پیغمبر خدا کے درود خدا کا اُنپر اور

سَلَّمَ وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

سلام اور روایت ہی جابر رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ قَائِمًا فَجَاءَتْ عِيْرٌ مِّنَ الشَّامِ
علیہ وسلم خطبہ پڑھتے تھے کھڑے ہو کر کہ آیا قافلہ شام سے

فَانْفَتَلَ النَّاسُ اِلَيْهَا حَتّٰى لَمْ يَبْقَ اِلَّا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا
سو پھر گئے لوگ اسکی طرف یہانتک کہ نہ باقی رہے مگر بارہ مرد

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ
روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً
پیغمبر خدا نے درود خدا کا اُنپر اور سلام جسنے پائی ایک رکعت

مِّنْ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ وَغَيْرِهَا فَلْيُضِفْ اِلَيْهَا اُخْرٰى وَ
نماز جمعہ کی اور سوا اسکے یہ تو ملاوے اسکی طرف دوسری اور

قَدْ تَمَّتْ صَلٰوتُهُ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَ
تحقیق پوری ہوئی اسکی نماز روایت کیا اسکو نسائی اور ابن ماجہ اور

الدَّارَقُطْنِيُّ وَاللَّفْظُ لَهٗ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ لٰكِنْ قَوِّى
دار قطنی نے اور لفظ اسکا ہے اور اسناد اسکی صحیح ہے لیکن قوی رہا ہی

اَبُوْ حَاتِمٍ اِرْسَالَهٗ وَعَنْ جَابِرِ ابْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ
ابو حاتم نے ارسال کو اسکے اور روایت ہی جابر ابن سمرہ رضی اللہ

عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ
عنہ سے مقرر نبی صلے اللہ علیہ وسلم خطبہ پڑھتے تھے

قَائِمًا ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُوْمُ فَيَخْطُبُ قَائِمًا فَمَنْ اَنْبَاَكَ
کھڑے ہو کر پھر بیٹھ جاتے پھر کھڑے ہوتے پھر خطبہ پڑھتے ہو کر سو جو تجھ کو خبر دی تجھکو

اَنَّهٗ كَانَ يَخْطُبُ جَالِسًا فَقَدْ كَذَبَ اَخْرَجَهٗ مُسْلِمٌ
کہ وہ خطبہ پڑھتے تھے بیٹھ کر سو وہ جھوٹھ بولا نکالا اسکو مسلم نے

وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ
اور روایت ہی جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے کہا

كان رسول الله

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَطَبَ

کہ پیغمبر خدا درود خدا کا اُنپر اور سلام جب خطبہ پڑھتے تھے

اِحْمَرَّتْ عَيْنَاهُ وَعَلَا صَوْتُهُ وَاشْتَدَّ غَضَبُهُ حَتّٰى

سرخ ہو جاتی تھیں آنکھیں اُنکی اور بلند ہوتی آواز اور زیادہ ہو جاتا اُنکا غصہ یہانتک

كَاَنَّهُ مُنْذِرُ جَيْشٍ يَقُوْلُ صَبَّحَكُمْ وَمَسَّاكُمْ وَيَقُوْلُ

کہ گویا وہ ڈرانے والے ہیں لشکر سے کہ لیا تاہے صبحلو پہنچا لشکر اور شام کو تمہارے پاس اور فرماتے

اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَخَيْرَ الْهَدْيِ

لیکن بعد اُسکے کہ بیشک بہتر باتوں میں اللہ کی کتاب ہی اور بہتر راہوں کی

هَدْيُ مُحَمَّدٍ وَشَرَّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ بِدْعَةٍ

محمد کی راہ ہی اور بُرے کاموں سے نئی نکالی ہوئی اُسکی اور ہر بدعت

ضَلَالَةٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَهُ كَانَتْ خُطْبَةُ

گمراہی ہے روایت کیا اُسکو مسلم نے اور ایک روایت میں اُسکی خطبہ ۱۳۹

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَحْمَدُ اللّٰهَ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کا جمعہ کے دن یہہ تھا کہ حمد کہتے اللہ کی

وَيُثْنِيْ عَلَيْهِ ثُمَّ يَقُوْلُ عَلٰى اِثْرِ ذٰلِكَ وَقَدْ عَلَا صَوْتُهُ

اور ثنا کرتے اُسپر پھر کہتے بعد اُسکے حالانکہ تحقیق اونچی ہوتی آواز اُنکی

وَفِيْ رِوَايَةٍ لَهُ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ

اور ایک روایت میں اُسکے جسکو راہ بتاوے اللہ پھر نہیں گمراہ کرنیوالا اُسکو اور جسکو

يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَلِلنَّسَائِيِّ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي

گمراہ کرے اللہ نہیں کوئی ہدایت کرنیوالا اُسکو اور نسائی کی روایت اور ہر گمراہی پہنچانے ہی

النَّارِ وَعَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

آگ میں اور روایت ہی عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے کہا

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

سُنا میں نے پیغمبر خدا کو درود خدا کا اُنپر اور سلام فرماتے

اِنَّ طُوْلَ صَلٰوۃِ الرَّجُلِ وَقِصَرَ خُطْبَتِہٖ مَئِنَّۃٌ مِّنْ
کہ محقق دراز ہی　مرد کی نماز کے　اور کوتاہی اوسکے خطبے کی ظاہر کرنے والا ہے
فِقْھِہٖ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اُمِّ ھِشَامٍ بِنْتِ حَارِثَۃَ
اوسکی دانائی کو روایت کیا اوسکو مسلم نے اور روایت ہی ام ہشام　حارثہ کی بیٹی
رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ مَا اَخَذْتُ قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ
رضی　اللہ　عنہا سے　بولے ہیں سیکھا میں نے سورت قٓ　والقرآن المجید کو
اِلَّا عَنْ لِّسَانِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
مگر　زبان سے　پیغمبر　خدا کی　درود خدا کا　اوسپر　اور سلام
یَقْرَأُھَا کُلَّ جُمُعَۃٍ عَلَی الْمِنْبَرِ اِذَا خَطَبَ النَّاسَ رَوَاہُ
پڑھتے وہی اوسکے ہر　جمعہ میں　منبر پر　جب　خطبہ پڑھتے لوگوں کو سامنے روایت کیا اوسکو
مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ　　۱۴۰
مسلم نے　اور روایت ہی ابن　عباس　رضی　اللہ　عنہ سے کہا　فرمایا
رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ تَکَلَّمَ یَوْمَ
پیغمبر　خدا نے　رحمت خدا کی اوسپر　اور سلام　جسنے کلام کیا
الْجُمُعَۃِ وَالْاِمَامُ یَخْطُبُ فَھُوَ کَمَثَلِ الْحِمَارِ یَحْمِلُ اَسْفَارًا
جمعہ کے دن　امام کے　خطبہ پڑھتے ہوئے سو وہ ہی جیسا گدھا　کہ لدے چلتا ہو کتابیں
وَالَّذِیْ یَقُوْلُ لَہٗ اَنْصِتْ لَیْسَتْ لَہٗ جُمُعَۃٌ رَوَاہُ
اور جو　کہے اوسکو　چپ　اوسکے واسطے　جمعہ نہیں روایت کیا اوسکو
اَحْمَدُ بِاِسْنَادٍ لَا بَاْسَ بِہٖ وَھُوَ یُفَسِّرُ حَدِیْثَ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ
احمد نے　سند سے کہ کچھ مضایقہ نہیں اوسکا اور وہ مفسر ہے　ابی بن کعب
رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فِی الصَّحِیْحَیْنِ مَرْفُوْعًا اِذَا قُلْتَ
رضی　اللہ　عنہ کی حدیث کو جو　صحیحین میں ہے　حالانکہ مرفوع ہے جب کہا تو نے
لِصَاحِبِکَ اَنْصِتْ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ وَالْاِمَامُ یَخْطُبُ
اپنے ساتھی کو　چپ رہ　جمعہ کے دن　امام کے　خطبہ پڑھتے ہوئے

فقط الفرد

فَقَدْ لَغَوْتَ وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلَ
سو مقرر لغو کیا تو نے اور روایت ہی جابر رضی اللہ عنہ سے کہا آیا
رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ
ایک مرد جمعہ کے دن جبکہ تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم خطبہ پڑھتے
فَقَالَ صَلَّيْتَ قَالَ لَا قَالَ قُمْ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ مُتَّفَقٌ
سو فرمایا تو نے نماز پڑھی کہا نہیں فرمایا کھڑا ہو سو پڑھ لے دو رکعتیں متفق
عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ
علیہ ہی اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ
رحمت اللہ کی اوپر اور سلام پڑھتے تھے نمازوں جمعہ کی
سُوْرَةَ الْجُمُعَةِ وَالْمُنٰفِقِيْنَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَلَهُ عَنِ
سورۃ الجمعہ اور سورۃ المنافقون روایت کیا اسکو مسلم نے اور اوسکی روایت ہے
النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيْدَيْنِ وَفِي الْجُمُعَةِ
نعمان بن بشیر سے پڑھتے تھے عیدین اور جمعہ میں
سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ
سورۃ سبح اسم ربک الاعلی اور ہل اتاک حدیث الغاشیۃ
وَعَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّى
اور روایت ہی زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے کہا نماز پڑھی ہی
النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِيْدَ ثُمَّ رَخَّصَ فِي الْجُمُعَةِ
نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے عید کی پھر رخصت دی جمعہ میں
فَقَالَ مَنْ شَاءَ اَنْ يُّصَلِّيَ فَلْيُصَلِّ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ اِلَّا
سو فرمایا جو چاہے پڑھے سو پڑھ لے روایت کیا اسکو پانچوں نے مگر
التِّرْمِذِيَّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ
ترمذی اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ نے اور روایت ہی ابی ہریرہ

رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه و

اللہ عنہ نے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا کی اپر اور

سلم اذا صلى احدكم الجمعة فليصل بعدها اربعا

سلام جب پڑھی کوئی تم میں نماز جمعہ کی تو پڑھے اسکے بعد چار رکعت

رواه مسلم وعن السائب بن يزيد رضي الله

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہی سائب بن یزید رضی اللہ

عنه ان معاوية قال له اذا صليت الجمعة

عنہ سے کہ تحقیق معاویہ نے کہا اسے جب نماز پڑھے تو جمعہ کی

فلا تصلها بصلوة حتى تتكلم او تخرج فان رسول

تو نہ ملا اس سے کوئے نماز جب تک تو بات کرے یا نکلے سو بیشک پیغمبر

الله صلى الله عليه وسلم امرنا بذلك ان لا تصل

خدا نے رحمت خدا کی اپنے اور سلام حکم فرمایا ہمکو یوں کہ ہم نہ ملاویں

صلوة بصلوة حتى تتكلم او تخرج رواه مسلم

نماز نماز کے ساتھ جبتک بات کریں ہم تو یا نکلیں ہم روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن ابي هريرة رضي الله عنه قال قال

اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم من اغتسل ثم

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جسنے غسل کیا پھر

اتى الجمعة فصلى ما قدر له ثم انصت حتى

آیا جمعہ میں پھر نماز پڑھی جو تقدیر میں کہا تھا اسکی اوندے پھر چپ رہا یہانتک

يفرغ الامام من خطبته ثم صلى معه غفر له

کہ فارغ ہوا امام خطبہ سے اپنے پھر نماز پڑھی اسکے ساتھ بخشا جاویگا اسکو

ما بينه وبين الجمعة الاخرى وفضل ثلاثة

جو کچھ ہے اسکے اور دوسرے جمعے کے درمیان اور تین دن زیادہ

اَیَّامٍ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے آپ سے مقرر رسول اللہ صلے اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ذُکِرَ یَوْمُ الْجُمُعَۃِ فَقَالَ فِیْہِ سَاعَۃٌ

علیہ وسلم نے ذکر کیا جمعہ کے دن کا اور فرمایا اُسمیں ایک ساعت ہی

لَا یُوَافِقُھَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَّھُوَ قَائِمٌ یُّصَلِّیْ یَسْأَلُ اللّٰہَ

نہیں موافق ہوتا ہی اُسکو بندہ مسلمان حالانکہ وہ کھڑا نماز پڑھتا ہے سوال کرتا ہے اللہ

عَزَّوَجَلَّ شَیْئًا اِلَّا اَعْطَاہُ اِیَّاہُ وَاَشَارَ بِیَدِہٖ یُقَلِّلُھَا

بزرگ اور برتر سے کچھ مگر عنایت کرتا ہے وہ اُسکو اور اشارہ کیا اپنے ہاتھ سے اور کم بتلاتا اُسکو

مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَفِیْ رِوَایَۃٍ لِّمُسْلِمٍ وَّھِیَ سَاعَۃٌ خَفِیْفَۃٌ

متفق علیہ ہی اور ایک روایت میں مسلم کے اور وہ تھوڑا وقت ہے

وَعَنْ اَبِیْ بُرْدَۃَ عَنْ اَبِیْہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ　　۱۴۳

اور روایت ہی ابی بردہ کی نقل کی اُسنے اپنے باپ سے رضی اللہ عنہ سے کہا

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ ھِیَ

سُنا میں نے پیغمبر خدا کو رحمت اللہ کی اُسپر اور سلام فرماتے تھے وہ

مَا بَیْنَ اَنْ یَّجْلِسَ الْاِمَامُ اِلَی اَنْ تُقْضَی الصَّلٰوۃُ رَوَاہُ

ساعت درمیان میں ہے امام کے بیٹھنے سے نماز کے ادا ہونے تک روایت کیا اُسکو

مُسْلِمٌ وَّرَجَّحَ الدَّارَقُطْنِیُّ اَنَّہٗ مِنْ قَوْلِ اَبِیْ بُرْدَۃَ وَفِیْ

مسلم نے اور ترجیح دیا دار قطنی نے اُسکو کہ وہ قول سے ابی بردہ کے ہی اور

حَدِیْثِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ سَلَامٍ عِنْدَ ابْنِ مَاجَۃَ وَجَابِرٍ

حدیث میں عبد اللہ بن سلام کے ابن ماجہ کے نزدیک اور حدیث میں جابر کے

عِنْدَ اَبِیْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِیِّ اَنَّھَا مَا بَیْنَ صَلٰوۃِ الْعَصْرِ

ابو داؤد اور نسائی کے نزدیک بیشک وہ درمیان میں ہی عصر کی نماز کے

وَغُرُوْبِ الشَّمْسِ وَقَدِ اخْتَلَفُوْا فِیْھَا عَلٰی اَرْبَعِیْنَ

آفتاب کے ڈوبنے تک اور تحقیق اختلاف کیا ہے لوگوں نے اُسمیں چالیس

قولہ املیتہا فی شرح البخاری وعن جابر رضی
قول سے زیادہ ہر لکھا ہو میں نے اسکو بخاری کی شرح میں اور روایت ہی جابر رضی
اللہ عنہ قال مضت السنۃ ان فی کل اربعین
اللہ عنہ سے کہا چلی آئی ہے سنت کہ تحقیق ہر چالیس میں
فصاعدا جمعۃ رواہ الدارقطنی باسناد ضعیف
اور اس سے اوپر ایک جمعہ ہے روایت کیا اسکو دار قطنی نے باسناد ضعیف سے
وعن سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ ان النبی
اور روایت ہی سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی
صلی اللہ علیہ وسلم کان یستغفر للمومنین و
رحمت خدا کی اس پر اور سلام اور مغفرت چاہتے ہے مومن مردوں اور
المومنات کل جمعۃ رواہ البزار باسناد لین و
عورتوں کی ہر جمعے کو روایت کیا اسکو بزار نے بسند اچھے اسناد سے اور
عن جابر بن سمرۃ رضی اللہ عنہ ان النبی صلی
روایت ہی جابر بن سمرہ رضی ہو اللہ اوسکے مقرر نبی رحمت
اللہ علیہ وسلم کان فی الخطبۃ یقرا ایات من القران
خدا کی اس پر اور سلام خطبے میں پڑھتے تھے آیتیں قرآن کی
یذکر الناس رواہ ابوداود واصلہ فی مسلم وعن
تاکہ سنائے لوگوں کو روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور اصل اسکی مسلم میں ہے اور روایت ہی
طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ
طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا نے
صلی اللہ علیہ وسلم قال الجمعۃ حق واجب علی
رحمت اللہ کی اس پر اور سلام فرمایا جمعہ حق واجب ہی
کل مسلم فی جماعۃ الا اربعۃ مملوک وامراۃ وصبی
ہر مسلمان پر جماعت میں مگر چار ہر غلام اور عورت اور لڑکا

۱۴۴

وَمَرِيضٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ لَمْ يَسْمَعْ طَارِقٌ مِنَ
اور مریض　روایت کیا اسکو ابوداؤد نے　اور فرمایا نہیں سنا　طارق نے
النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخْرَجَهُ الْحَاكِمُ مِنْ رِوَايَةِ
نبی سے رحمت خدا کی اوپر　اور سلام　اور نکالا اسکو　حاکم نے　روایت سے
طَارِقٍ الْمَذْكُورِ عَنْ أَبِي مُوسَى وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ
طارق　مذکور کے　نقل کی اسکو ابی موسیٰ سے　اور روایت ہی　ابن عمر　رضی
اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اللہ　عنہ سے　کہا　فرمایا　پیغمبر خدا نے　رحمت اللہ کی اوپر　اور سلام
لَيْسَ عَلَى مُسَافِرٍ جُمُعَةٌ رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ بِإِسْنَادٍ
مسافر پر　جمعہ　نہیں ہے　روایت کیا اسکو طبرانی نے　اسناد
ضَعِيفٍ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ
ضعیف　سے　اور روایت ہی　عبد اللہ　بن　مسعود　رضی اللہ
عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا
عنہ　سے کہا　تھا　پیغمبر　خدا　رحمت اللہ کی اوپر　اور سلام　جب
اسْتَوَى عَلَى الْمِنْبَرِ اسْتَقْبَلْنَاهُ بِوُجُوهِنَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ
بیٹھتے ہوتے اوپر　منبر کے　سامنے　پہنچتے ہم　انکی　اپنے منہ کر کے　روایت کیا اسکو ترمذی نے
بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ وَلَهُ شَاهِدٌ مِنْ حَدِيثِ الْبَرَاءِ
اسناد　ضعیف　سے　اور اسکے لئے شاہد ہے　براء　کی　حدیث سے
عِنْدَ ابْنِ خُزَيْمَةَ وَعَنِ الْحَكَمِ بْنِ حَزْنٍ قَالَ شَهِدْنَا
ابن خزیمہ　کے پاس　اور روایت ہی　حکم　بن　حزن　سے کہا حاضر ہوئے ہم
الْجُمُعَةَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ
جمعہ کو　ساتھ　نبی　صلی اللہ　علیہ　وسلم کے　پس کھڑے ہوئے
مُتَوَكِّئًا عَلَى عَصًا أَوْ قَوْسٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ
ٹیکتے ہوئے　اوپر　لاٹھی　یا　کمان کے　روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

باب صلوۃ الخوف

باب　نماز　خوف　کا

عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَمَّنْ صَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

روایت ہی صالح　بن　خوات سو نقل کی اسنے جسنے نماز پڑھی ہی رسول　اللہ　صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ ذَاتِ الرِّقَاعِ صَلٰوةَ الْخَوْفِ اَنَّ

اللہ　علیہ　وسلم کے ساتھہ　ذات الرقاع کے دن　خوف کی　نماز　مقرر

طَائِفَةً صَلَّتْ مَعَهٗ وَطَائِفَةً وِّجَاهَ الْعَدُوِّ فَصَلّٰى

ایک گروہ نے　نماز پڑھی ہی حضرت کے ساتھہ اور ایک گروہ تھا　مقابل　دشمن کے پھر نماز پڑھی نبی

بِالَّذِيْنَ مَعَهٗ رَكْعَةً ثُمَّ ثَبَتَ قَائِمًا وَّاَتَمُّوْا لِاَنْفُسِهِمْ

اُن لوگون کو جو ساتھہ تھے انکے ایک رکعت پھر کھڑے رہے حضرت　اور تمام کی اُن لوگون نے جدا جدا

ثُمَّ انْصَرَفُوْا فَصَفُّوْا وِجَاهَ الْعَدُوِّ وَجَاءَتِ الطَّائِفَةُ

پھر وہی پھرے　اور صف باندھی سامنے　دشمن کے　اور آیا دوسرا گروہ

الْاُخْرٰى فَصَلّٰى بِهِمُ الرَّكْعَةَ الَّتِيْ بَقِيَتْ ثُمَّ ثَبَتَ

پھر جو رہی تھی حضرت نے انکی ساتھہ ایک رکعت　جو باقی رہی تھی انکے پھر　بیٹھے رہے

جَالِسًا وَّاَتَمُّوْا لِاَنْفُسِهِمْ ثُمَّ سَلَّمَ بِهِمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

اور جلدی کی اُن لوگون نے　جدا جدا　پھر سلام پھیرا حضرت نے انکے ساتھہ　متفق　علیہ ہی　اور

هٰذَا لَفْظُ مُسْلِمٍ وَّوَقَعَ فِي الْمَعْرِفَةِ لِابْنِ مَنْدَةَ عَنْ

یہہ عبارت　مسلم کی ہی　اور واقع ہوا ہی معرفت مین　جو تصنیف ہی ابن مندہ کی

صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ اَبِيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ

صالح　بن خوات سے　نقل کی اسنے اپنی باپ سے　اور روایت ہی　ابن عمر　رضی　اللہ

عَنْهُ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

عنہ سے کہا　غزا کیا مین نے　پیغمبر　خدا　صلے　اللہ　علیہ　و

سَلَّمَ قِبَلَ نَجْدٍ فَوَازَيْنَا الْعَدُوَّ فَصَافَفْنٰهُمْ فَقَامَ

سلم کے ساتھہ　نجد کی جانب　پھر　مقابل ہوئی ہم دشمن کے اور مقابل مین انکے صف باندھی ہم نے　پھر کھڑے ہوئے

رسول اللہ

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰی بِنَا فَقَامَتْ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور نماز پڑہی ہمارے ساتھ پھر کھڑے ہوئے

طَائِفَۃٌ مَّعَہٗ وَاَقْبَلَتْ طَائِفَۃٌ عَلَی الْعَدُوِّ وَرَکَعَ

ایک جماعت اسکے ساتھ اور مقابلے میں آیا ایک گروہ دشمن کے اور رکوع کیا حضرت نے

بِمَنْ مَّعَہٗ وَسَجَدَ سَجْدَتَیْنِ ثُمَّ انْصَرَفُوْا مَکَانَ الطَّائِفَۃِ

اپنے ہمراہیوں کے ساتھ اور دو سجدے کئے پھر پھرے وہ لوگ اوس جگہ جہاں وہ جماعت تھی

الَّتِیْ لَمْ تُصَلِّ فَجَاءُوْا فَرَکَعَ بِہِمْ رَکْعَۃً وَّسَجَدَ سَجْدَتَیْنِ

جسنے نماز نہیں پڑہی پھر آئے وہی سب پھر رکوع کیا حضرت نے انکے ساتھ اور کئے دو سجدے

ثُمَّ سَلَّمَ فَقَامَ کُلُّ وَاحِدٍ مِّنْہُمْ فَرَکَعَ لِنَفْسِہٖ رَکْعَۃً

پھر سلام پھیرا پھر کھڑا ہوا ہر شخص آپنے سے پھر رکوع کیا اپنے لئے ایک رکوع

وَسَجَدَ سَجْدَتَیْنِ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِیِّ وَ ۱۴۷

اور کئے دو سجدے متفق علیہ ہیں اور عبارت بخاری کی ہے اور

عَنْ جَابِرٍ رَّضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ شَہِدْتُّ مَعَ رَسُوْلِ

روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے کہا حاضر تھا میں پیغمبر

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃَ الْخَوْفِ فَصَفَفْنَا

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خوف کی نماز میں سو باندھی ہم نے

صَفَّیْنِ صَفٌّ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ

دو صفیں ایک صف پیچھے پیغمبر خدا کے رحمت اللہ کی اوپر اور

سَلَّمَ وَالْعَدُوُّ بَیْنَنَا وَبَیْنَ الْقِبْلَۃِ فَکَبَّرَ النَّبِیُّ صَلَّی

سلام حائل تھا دشمن درمیان ہماری اور درمیان قبلہ کے تنہا پھر تکبیر کہی نبی صلے

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَکَبَّرْنَا جَمِیْعًا ثُمَّ رَکَعَ وَرَکَعْنَا

اللہ علیہ وسلم نے اور تکبیر ہی ہم نے ساتھ پھر جھکے حضرت اور جھکے ہم

جَمِیْعًا ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَہٗ مِنَ الرُّکُوْعِ وَرَفَعْنَا جَمِیْعًا ثُمَّ

سب پھر اوٹھایا حضرت نے اپنا سر رکوع سے اور اوٹھایا ہم نے سب پھر

انحدر بالسجود والصف الذي يليه وقام الصف
یعنی جب حضرت سجدے کو　اور جو صف متصل ہے اوسکے　اور کھڑا ہی رہی
المؤخر في نحر العدو فلما قضى السجود قام الصف
پچھلی صف　مقابلے مین دشمن کے پھر جب ادا کیا　سجدہ　کھڑی ہوئی صف
الذي يليه فذكر الحديث وفي رواية ثم سجد
جو نزدیک تھی　پھر ذکر کیا پوری حدیث کو　اور ایک روایت مین پھر　سجدہ کیا حضرت
وسجد معه الصف الاول فلما قاموا سجد الصف
اور سجدہ کیا اوسکے ساتھ　پہلے　صف نے　پھر جب کھڑی ہوئی دوسری صف مین گئے
الثاني ثم تاخر الصف الاول وتقدم الصف الثاني
دوسری صف پھر　ہٹ گئے　پہلے　صف　اور آگے بڑھی دوسری صف
فذكر مثله وفي اخره ثم سلم النبي صلى الله عليه و
پھر ذکر کیا اسکا مانند　اور اوسکے آخر مین پھر　سلام پھیرا　نبی　صلے　اللہ　علیہ　١٣٨
سلم وسلمنا جميعا رواه مسلم ولابي داود عن
سلم نے　اور سلام پھیرا ہم سب نے روایت کیا اسکو مسلم نے　اور ابو داود کی　روایت مین
ابي عياش الزرقي مثله وزاد انها كانت بعسفان
ابی　عیاش　زرقی　سے مانند اسکی اور زیادہ کیا　کہ تھی یہ نماز عسفان مین
وللنسائي من وجه اخر عن جابر رضي الله عنه ان
اور نسائی کی روایت دوسری وجہ سے　جابر　رضی　اللہ　عنہ سے کہ
النبي صلى الله عليه وسلم صلى بطائفة من اصحابه
نبی　صلے　اللہ　علیہ　وسلم نے نماز پڑھی ایک گروہ کی ساتھ اپنے اصحاب سے
ركعتين ثم سلم ثم صلى باخرين ايضا ركعتين ثم
دو رکعتین　پھر سلام پھیرا　پھر پڑھی دوسرے دل کی ساتھ　دو رکعتین　پھر
سلم ومثله لابي داود عن ابي بكر رضي الله
سلام پھیرا　اور اسیطرح　ابی داود کی روایت　ابی　بکر　رضی　اللہ

عَنْهُ وَعَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

عنہ سے اور روایت ہی حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِالْخَوْفِ هٰؤُلَاءِ رَكْعَةً وَّهٰؤُلَاءِ

اللہ علیہ وسلم نے پڑھی نماز خوف کی ساتھ اسکے ایک رکعت اور ساتھ اسکے

رَكْعَةً وَّلَمْ يَقْضُوا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ

ایک رکعت اور ادا نہیں کیا روایت کیا اسکو احمد اور ابو داود اور نسائی نے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَمِثْلُهٗ عِنْدَ ابْنِ خُزَيْمَةَ عَنِ ابْنِ

اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور مانند اسکی ابن خزیمہ کے نزدیک ابن

عَبَّاسٍ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

عباس سے اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الْخَوْفِ رَكْعَةٌ عَلٰى اَيِّ

اللہ نے رحمت خدا کی اوپر اور سلام نماز خوف کی ایک رکعت ہی جسطرح پر

وَجْهٍ كَانَ رَوَاهُ الْبَزَّارُ بِاِسْنَادٍ ضَعِيْفٍ وَعَنْهُ مَرْفُوْعًا لَيْسَ

ہو سکے روایت کیا اسکو بزار نے اسناد ضعیف سے اور روایت ہی اسی سے بسند مرفوع نہیں

فِيْ صَلٰوةِ الْخَوْفِ سَهْوٌ اَخْرَجَهُ الدَّارَقُطْنِيُّ بِاِسْنَادٍ ضَعِيْفٍ

نماز خوف میں سہو نکالا اسکو دار قطنی نے اسناد ضعیف سے

بَابُ صَلٰوةِ الْعِيْدَيْنِ

باب نماز عیدین کا

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

روایت ہی عائشہ رضی اللہ عنہا سے بولے فرمایا پیغمبر خدا نے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْفِطْرُ يَوْمَ يُفْطِرُ النَّاسُ وَ

رحمت خدا کی اوپر اور سلام صدقہ جسدن عید الفطر کریں لوگ اور

الْاَضْحٰى يَوْمَ يُضَحِّي النَّاسُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِيْ

الاضحی جسدن عید الضحی کریں لوگ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہی ابی

عُمَيْرُ ابْنُ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ عُمُوْمَةٍ لَّهٗ مِنَ الصَّحَابَةِ
عمیر　ابن انس　رضی اللہ عنہ سے　نقل کی اُسنے اپنے چچا جو صحابی تھا صحابہ سے
اَنَّ رَكْبًا جَاءُوْا فَشَهِدُوْا اَنَّهُمْ رَاَوُا الْهِلَالَ بِالْاَمْسِ
کہ شتر سوار آئے　پھر گواہی دی اُنہوں نے کہ تحقیق دیکھا اُنہوں نے چاند کل
فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّفْطِرُوْا وَاِذَا
سو فرمایا نبی　صلے اللہ　علیہ　وسلم نے کہ افطار کریں　اور جب
اَصْبَحُوْا يَغْدُوْا اِلٰى مُصَلَّاهُمْ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ
صبح کو　اُٹھیں تو چلیں اپنی عیدگاہ کی طرف　روایت کیا اُسکو احمد اور ابوداؤد نے
وَهٰذَا لَفْظُهٗ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ وَعَنْ اَنَسٍ رَّضِيَ اللّٰهُ
اور یہ عبارت اُسکی ہی اور اسناد اُسکی　صحیح ہے　اور روایت ہی انس　رضی اللہ
عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا
عنہ سے کہا نہ　پیغمبر　خدا　رحمت اللہ کی اُنپر　اور سلام نہ
يَغْدُوْا يَوْمَ الْفِطْرِ حَتّٰى يَاْكُلَ تَمَرَاتٍ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ
نکلتے تھے عید الفطر کے دن　جب تک کہ کھا لیتے　خرمے　نکالا اُسکو بخاری نے
وَفِيْ رِوَايَةٍ مُّعَلَّقَةٍ وَّوَصَلَهَا اَحْمَدُ وَيَاْكُلُهُنَّ اَفْرَادًا
اور ایک روایت میں　معلق ہے　اور وصل کیا اُسکو احمد نے اور کہا ہے　اُنکو طاق
وَعَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ
اور روایت ہی　ابن　بریدہ　کی　نقل کی اُسنے اپنے باپ سے　رضی اللہ　عنہ　کہا
كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ
کہ　پیغمبر　خدا　رحمت　خدا کی　اوپر　اور سلام نہ　نکلتے تھے　عید
الْفِطْرِ حَتّٰى يَطْعَمَ وَلَا يَطْعَمُ يَوْمَ الْاَضْحٰى حَتّٰى يُصَلِّيَ
افطر کے دن جب تک کہ کھا لیتے　اور نہ　کھاتے　عید الضحے کے دن　جب تک نماز نہ پڑھ لیتے
رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَعَنْ
روایت کیا اُسکو احمد اور ترمذی نے　اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے　اور روایت ہی

ام عطیہ

أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ أُمِرْنَا أَنْ نُخْرِجَ الْعَوَاتِقَ وَالْحُيَّضَ فِي
ام عطیہ سے بولے حکم ہوا ہمکو کہ نکالیں نوجوان باکرہ اور حیض والی عورتیں
الْعِيدَيْنِ يَشْهَدْنَ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِينَ وَتَعْتَزِلُ
دونوں عیدیں حاضر ہوں سب نیکی میں اور دعا کو مسلمانوں کی اور کنارے بیٹھیں
الْحُيَّضُ الْمُصَلَّى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ
حائضی عورتیں عیدگاہ سے متفق علیہ ہے اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ
عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ
عنہما سے کہا کہ پیغمبر خدا رحمت اللہ کی آپ پر اور سلام اور
أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ يُصَلُّونَ الْعِيدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ مُتَّفَقٌ
ابو بکر اور عمر نماز پڑھتے عیدین کی پہلے خطبے کے متفق
عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ
علیہ ہے اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ الْعِيدِ رَكْعَتَيْنِ لَمْ
صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی عید کے دن دو رکعتیں نہ
يُصَلِّ قَبْلَهُمَا وَلَا بَعْدَهَا أَخْرَجَهُ السَّبْعَةُ وَعَنْهُ
نماز پڑھے پہلے اور نہ بعد اوسکے نکالا اوسکو ساتوں نے اور روایت اوسی سے
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْعِيدَ بِلَا أَذَانٍ
کہ مقرر نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے پڑھی نماز عید کی بلا اذان
وَلَا إِقَامَةٍ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَأَصْلُهُ فِي الْبُخَارِيِّ
اور اقامت نکالا اوسکو ابو داؤد نے اور اصل اوسکی بخاری میں ہے
وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ
اور روایت ہی ابی سعید رضی اللہ عنہ سے کہا کہ تھے نبی
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّي قَبْلَ الْعِيدِ شَيْئًا فَإِذَا
صلے اللہ علیہ وسلم پڑھتے نہ تھے عید کے نماز کے پہلے پھر جب

رَجَعَ اِلٰى مَنْزِلِهٖ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ بِاِسْنَادٍ
پھر اپنے گھر کے پر اپنے پڑھے دو رکعتیں روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اسناد
حَسَنٍ وَعَنْهُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
حسن سے اور روایت ہے اسی سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم
يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالْاَضْحٰى اِلَى الْمُصَلّٰى وَاَوَّلُ شَيْءٍ يَبْدَأُ
نکلتے تھے عید الفطر اور عید الضحیٰ کو دن عید گاہ کیطرف اور پہلے چیز کہ شروع کرتے
بِهِ الصَّلٰوةُ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَقُوْمُ مُقَابِلَ النَّاسِ وَ
اسکو نماز ہی پھر سلام پھیرتے پھر کھڑے ہوتے منہ پھر کے لوگوں کی طرف اور
النَّاسُ عَلٰى صُفُوْفِهِمْ فَيَعِظُهُمْ وَيَاْمُرُهُمْ مُتَّفَقٌ
لوگ صفوں پر اپنے بیٹھے ہوتے پھر وعظ کہتے اور حکم کرتے متفق
عَلَيْهِ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ
علیہ ہے اور روایت ہی عمرو ابن شعیب سے نقل کی اسنے اپنے باپ سے اور اسنے اپنے دادا سے ۱۵۴
قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّكْبِيْرُ فِي
کہا کہا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے تکبیر عید
الْفِطْرِ سَبْعٌ فِي الْاُوْلٰى وَخَمْسٌ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْقِرَاءَةُ
الفطر میں سات ہی پہلی رکعت میں اور پانچ پچھلی میں اور قرأت
بَعْدَهُمَا كِلْتَيْهِمَا اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَنَقَلَ التِّرْمِذِيُّ
بعد اندونوں میں دونوں رکعت میں نکالا اسکو ابو داؤد اور نقل کی ترمذی نے
عَنِ الْبُخَارِيِّ تَصْحِيْحَهٗ وَعَنْ اَبِيْ وَاقِدِ اللَّيْثِيِّ
بخاری سے تصحیح اسکی اور روایت ہی ابی واقد لیثی سے
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
راضی ہوے اللہ اسسے کہا کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم
يَقْرَاُ فِي الْاَضْحٰى وَالْفِطْرِ بِقٓ وَاقْتَرَبَتْ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ
پڑھتے تھے عید الضحیٰ میں سورہ قاف والقرآن المجید اور اقتربت الساعۃ نکالا اسکو مسلم نے

وَعَنْ جَابِرٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور روایت ہی جابر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْعِيْدِ خَالَفَ

رحمت اللہ کی اوپر اور سلام جب ہوتا عید کا دن بدلتے تھے

الطَّرِيْقَ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَلِاَبِيْ دَاوٗدَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

آنے جانے میں راہ نکالا اسکو بخاری نے اور ابو داؤد کے روایت میں ابن عمر

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ نَحْوُهٗ وَعَنْ اَنَسٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

رضی اللہ عنہ سے اسیکی مانند ہے اور روایت ہی انس رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ

کہا آئے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے سے مدینے میں

وَلَهُمْ يَوْمَانِ يَلْعَبُوْنَ فِيْهِمَا فَقَالَ اَبْدَلَكُمُ اللّٰهُ بِهِمَا ١٥٣

حالانکہ واسطے لوگوں کے دو دن ہیں کہ کھیلتے ہیں ان دو میں سو فرمایا حضرت نے دیا تمکو اللہ نے ان دونوں کے بدلے

خَيْرًا مِّنْهُمَا يَوْمَ الْاَضْحٰى وَيَوْمَ الْفِطْرِ اَخْرَجَهُ

بہتر اسسے بقر عید اور عید فطر کا دن نکالا اوسکو

اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ وَعَنْ

ابو داؤد اور نسائی نے اسناد صحیح سے اور روایت ہی

عَلِيٍّ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مِنَ السُّنَّةِ اَنْ تَخْرُجَ

علی رضی اللہ عنہ سے کہا سنت ہے کہ نکلیں نماز عید کو

اِلَى الْعِيْدِ مَاشِيًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَحَسَّنَهٗ وَعَنْ

عیدگاہ کیطرف پاپیدل روایت کیا اوسکو ترمذی نے اور حسن کہا اوسکو اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُمْ اَصَابَهُمْ مَّطَرٌ فِيْ

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ پہنچا لوگوں کو مینہ

يَوْمِ عِيْدٍ فَصَلّٰى بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عید کے دن سو پڑھی انکو سانتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

صَلٰوةُ الْعِيْدِ فِي الْمَسْجِدِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ بِاِسْنَادٍ لَيِّنٍ

نماز　عید کی　مسجد مین　روایت کیا اسکو ابوداؤد نے　ہلکی اسناد سے

بَابُ صَلٰوةِ الْكُسُوْفِ

باب　نماز　سورج گہن کا

عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اِنْكَسَفَتِ

روایت ہی　مغیرہ　ابن　شعبہ　رضی اللہ عنہ سے　کہا　گہن لگا

الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ

آفتاب کو　نبی　صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت مین　جس دن

مَاتَ اِبْرَاهِيْمُ فَقَالَ النَّاسُ اِنْكَسَفَتِ الشَّمْسُ لِمَوْتِ

مرگیا ابراہیم رضی اللہ عنہ　سو کہا　لوگون نے　آفتاب مین　گہن لگا　ابراہیم کے

اِبْرَاهِيْمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ

موت کے سبب　سو فرمایا　پیغمبر　خدا نے رحمت اللہ کی اوپر　اور سلام کہ

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ لَا يَنْكَسِفَانِ

آفتاب　اور ماہتاب　دو نشانیان ہین نشانیون سے اللہ کی　نہین گہن مین آتے کسی

لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيٰوتِهٖ فَاِذَا رَاَيْتُمُوْهَا فَادْعُوا اللّٰهَ وَ

موت کے سبب　اور نہ کسی کی حیات کی باعث سو جب دیکھو تم اسکو　تو دعا کرو اللہ سے　اور

صَلُّوْا حَتّٰى يَنْكَشِفَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّلْبُخَارِيِّ

نماز پڑھو یہانتک کہ کھل جاوے　متفق　علیہ ہی　اور ایک روایت مین بخاری کی

حَتّٰى تَجْلَى وَلِلْبُخَارِيِّ مِنْ حَدِيْثِ اَبِيْ بَكْرَةَ فَصَلُّوْا وَ

جب تک روشن ہو　اور بخاری کی روایت حدیث سے　ابی بکرہ کے　سو نماز پڑھو　اور

ادْعُوْا حَتّٰى يُكْشَفَ مَا بِكُمْ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ

دعا کرو　یہانتک کہ کھل جاوے　جو تم پر ہے　اور روایت ہی عائشہ　رضی

اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَهَرَ فِيْ صَلٰوةِ

اللہ عنہا سے　مقرر نبی　صلے اللہ علیہ　وسلم نے　پکار کر　پڑھی ہے

الْكُسُوفِ بِقِرَأَتِهِ فَصَلّٰى أَرْبَعَ رَكْعَاتٍ فِي رَكْعَتَيْنِ

گہن کی نماز میں قرأت آہستہ سے ادا کرے چار رکوع دو رکعت میں

وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَهٰذَا لَفْظُ مُسْلِمٍ وَفِي

اور چار سجدے متفق علیہ ہے اور یہ عبارت مسلم کی ہے اور

رِوَايَةٍ لَّهُ فَبَعَثَ مُنَادِيًا يُّنَادِي الصَّلٰوةَ جَامِعَةً وَ

ایک میں اسکے پھر بھیجا پکارنے والے کو کہ پکارے وہ نماز کو جماعت کی اور

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ انْخَسَفَتِ

روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا گہن میں آیا

الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آفتاب زمانے میں پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

فَصَلّٰى فَقَامَ قِيَامًا طَوِيْلًا نَحْوًا مِّنْ قِرَأَةِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ

سو نماز پڑھی اور کیا قیام طویل برابر سورۂ بقرہ کے قراءت کے

ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيْلًا

پھر رکوع کیا لمبا پھر اٹھایا سر پھر کیا قیام طویل

وَّهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا وَّهُوَ

اور وہ کم تھا پہلے قیام سے پھر کیا رکوع طویل اور وہ

دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ قِيَامًا طَوِيْلًا وَ

کم تھا پہلے رکوع سے پھر سجدہ کیا پھر کیا قیام طویل اور

هُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا وَّهُوَ

وہ کم تھا پہلے قیام سے پھر کیا رکوع طویل اور وہ

دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيْلًا وَّهُوَ

کم تھا اس پہلے رکوع سے پھر سر اٹھایا پھر کیا قیام طویل اور وہ

دُوْنَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا وَّهُوَ دُوْنَ

کم تھا اس پہلے قیام سے پھر رکوع کیا طویل اور وہ کم تھا

رُكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ

اُس پہلے رکوع سے پھر سجدہ کیا پھر سلام پھیرا اوسوقت روشن ہوچکا تھا آفتاب

فَخَطَبَ النَّاسَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ وَفِي رِوَايَةٍ

پھر خطبہ سنایا لوگوں کو متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی ہے اور ایک روایت مین

لِمُسْلِمٍ صَلَّى حِينَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ انْصَرَفَ ثُمَّ قَامَ فِي

مسلم کے نماز پڑھی حضرت نے جب گہن مین آیا آفتاب آٹھہ رکوع

أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ وَعَنْ عَلِيٍّ مِثْلُ ذٰلِكَ وَلَهُ عَنْ جَابِرٍ

چار سجدون مین اور روایت ہی علی رضی اللہ عنہ ہی ایسی مانند اور اسیکی روایت جابر

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَلَّى سِتَّ رَكَعَاتٍ بِأَرْبَعِ سَجَدَاتٍ

رضی اللہ عنہ سے کہ پڑھی چھہ رکوع چار سجدون کے ساتھہ

وَلِأَبِي دَاوُدَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ صَلَّى فَرَكَعَ خَمْسَ　١٥٦

اور ابی داؤد کی روایت ابی ابن کعب سے نماز پڑھی پھر رکوع پانچ

رَكَعَاتٍ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَفَعَلَ فِي الثَّانِيَةِ مِثْلَ

رکوع اور سجدہ کیے دو اور کیا دوسری رکعت مین اسیطرح

ذٰلِكَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مَا

اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا

هَبَّتْ رِيحٌ قَطُّ إِلَّا جَثَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى

چلی کبھی ہوا کہ جھک بیٹھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم

رُكْبَتَيْهِ وَقَالَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رَحْمَةً وَلَا تَجْعَلْهَا

گھٹنون پر اپنے اور فرمایا اے اللہ کر اسے رحمت اور مت کر اسے

عَذَابًا رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَالطَّبْرَانِيُّ وَعَنْهُ أَنَّهُ صَلَّى

عذاب روایت کیا اسکو شافعی نے اور طبرانی نے اور روایت ہی اسی سے کہ مقرر پیغمبر

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي زَلْزَلَةٍ سِتَّ رَكَعَاتٍ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ہے زلزلے مین چھہ رکوع

وَّاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَّقَالَ هٰكَذَا صَلٰوةُ الْاٰيَاتِ

اور چار سجدے سے اور کہا اسیطرح ہے نماز نشانیوں کے ظہور کی

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ وَذَكَرَ الشَّافِعِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ

روایت کیا اسکو بیہقی نے اور ذکر کیا شافعی نے علی ابن

اَبِيْ طَالِبٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِثْلَهٗ دُوْنَ اٰخِرِهٖ

ابی طالب رضی اللہ عنہ سے اسکی مانند اسکے آخر سے سوا

بَابُ صَلٰوةِ الْاِسْتِسْقَاءِ

باب نماز طلب مینہ کا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى

روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا نکلے نبی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَاضِعًا مُّتَبَذِّلًا مُّتَخَشِّعًا مُّتَرَسِّلًا

اللہ علیہ وسلم فروتنی کرتے پڑی اچھے نہ پہرے ہوئے خشوع کرتے آہستگی

١٥٧

مُّتَضَرِّعًا فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ كَمَا يُصَلِّيْ فِي الْعِيْدِ لَمْ يَخْطُبْ

گڑگڑاتے پہر پڑھی دو رکعتیں جیسا پڑھتے ہیں عید میں نہ خطبہ پڑھا

خُطْبَتَكُمْ هٰذِهٖ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ

جیسا خطبہ تمہارا کہ پڑھتے ہو تم روایت کیا اوسکو پانچوں نے اور صحیح کہا اسکو ترمذی

وَاَبُوْعَوَانَةَ وَابْنُ حِبَّانَ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ

اور ابو عوانہ اور ابن حبان نے اور روایت ہی عائشہ رضی

اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ شَكَى النَّاسُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اللہ عنہا سے بولے شکایت کی لوگوں نے پیغمبر خدا کے پاس رحمت اللہ کی

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُحُوْطَ الْمَطَرِ فَاَمَرَ بِمِنْبَرٍ فَوُضِعَ لَهٗ فِي

اوپر اور سلام نہ برسنے کا پانی کے سو حکم کیا منبر کا پہر رکھا گیا اسکے واسطے

الْمُصَلّٰى وَوَعَدَ النَّاسَ يَوْمًا يَّخْرُجُوْنَ فِيْهِ فَخَرَجَ حِيْنَ

بیٹھنے گاہ میں اور وعدہ کیا لوگوں سے ایک دن کا کہ نکلیں اسمیں پہر نکلے جب

هٰذَا أَحَاجِبُ الشَّمْسِ فَقَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَكَبَّرَ وَحَمِدَ

ظاہر ہوا کنارہ آفتاب کا پھر بیٹھے منبر پر پھر تکبیر کہی اور حمد کیا

اللّٰهَ ثُمَّ قَالَ إِنَّكُمْ شَكَوْتُمْ جَدْبَ دِيَارِكُمْ وَقَدْ

اللہ کا پھر فرمایا شکایت کیا تم نے خشک سالی کا اپنی دیار کی اور آپ نے

أَمَرَكُمُ اللّٰهُ أَنْ تَدْعُوهُ وَوَعَدَكُمْ أَنْ يَسْتَجِيبَ لَكُمْ ثُمَّ

حکم فرمایا اللہ نے دعا کرنیکا اس سے اور وعدہ فرمایا کہ قبول فرماویگا تم سے پھر

قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مٰلِكِ يَوْمِ

فرمایا سب تعریف اللہ کو ہی جو صاحب ہے سارے جہان کا بڑا مہربان نہایت رحم والا مالک انصاف کے

الدِّيْنِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ اللّٰهُ

دن کا نہیں کوئی لائق پوجنے کے مگر اللہ کہ کرتا ہے جو چاہتا ہے اے اللہ تو ہی اللہ

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ أَنْزِلْ عَلَيْنَا

نہیں لائق پوجنے کوئی مگر تو بے پرواہ ہے اور ہم فقیر ہیں اتار ہم پر

الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَا أَنْزَلْتَ عَلَيْنَا قُوَّةً وَبَلَاغًا إِلٰى

باران اور کر دے جو اوتارا تو نے ہم پر توانائی اور پہنچنا ایک

حِيْنٍ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ فَلَمْ يَزَلْ حَتّٰى رُئِيَ بَيَاضُ إِبْطَيْهِ

وقت تک پھر اٹھایا ہاتھ اپنا پھر اور چلا کیا رہی یہاں تک کہ نظر آئے ہی سفیدی دونو بغلوں کی

ثُمَّ حَوَّلَ إِلَى النَّاسِ ظَهْرَهُ وَقَلَّبَ رِدَاءَهُ وَهُوَ رَافِعٌ

پھر پھیرا لوگوں کیطرف پیٹھ اپنی اور پلٹ کر اوڑھی اپنی چادر اٹھائے ہوئے تھے اپنے

يَدَيْهِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ وَنَزَلَ وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ

ہاتھ پھر متوجہ ہوئے لوگوں پر اور اترے اور پڑھی دو رکعتیں

فَأَنْشَأَ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ فَرَعَدَتْ وَبَرَقَتْ ثُمَّ أَمْطَرَتْ

پھر ظاہر کیا اللہ پاک اور پیدا کرنے سے لگا اور چمکا پھر برسا

رَوَاهُ أَبُوْدَاوٗدَ وَقَالَ غَرِيْبٌ وَإِسْنَادُهُ جَيِّدٌ وَقِصَّتُهُ

روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور اسناد اسکی مستحکم ہے اور قصہ

التحویل

التَّحْوِيلِ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ وَّفِيهِ
تحویل کا صحیح مین حدیث سے عبد اللہ ابن زید کی ہی اور اسمین ہے
فَتَوَجَّهَ إِلَى الْقِبْلَةِ يَدْعُو ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ جَهَرَ
پھر متوجہ ہوئے قبلے کیطرف دعا کرتے پھر پڑھی دو رکعتین جہر کیا
فِيهِمَا بِالْقِرَاءَةِ وَلِلدَّارَقُطْنِيِّ مِنْ مُّرْسَلِ أَبِي جَعْفَرٍ
انمین قرأت مین اور دار قطنی کی روایت مرسل سے ابی جعفر
الْبَاقِرِ وَحَوَّلَ رِدَاءَهُ لِيَتَحَوَّلَ الْقَحْطُ وَعَنْ أَنَسٍ
باقر اور اُلٹا چادر کو اپنی کہ پھر جاوے قحط اور روایت ہی انس
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ
رضی اللہ عنہ سے کہ شخص ایک آدمی داخل ہوا مسجد مین جمعے کے دن
وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يَخْطُبُ فَقَالَ
اور نبی صلے اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے خطبہ پڑھتے تھے سو فرمایا
١٥٩
يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَكَتِ الْأَمْوَالُ
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہلاک ہوئے مال یعنے جانور
وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُغِيثُنَا فَرَفَعَ
اور کٹ گئین راہین سو دعا کرو اللہ عزو جل سے فریاد کو پہنچے ہماری سو انہا
يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ أَغِثْنَا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ
ہاتھ اپنے پھر فرمایا اے اللہ فریاد رسی کر ہماری پھر ذکر کیا ساری حدیث اور اسی مین ہے
الدُّعَاءُ بِإِمْسَاكِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ رَّضِيَ
دعا پانی روکنے کی متفق علیہ ہی اور روایت ہی انس رضی
اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ إِذَا قَحَطُوا
اللہ عنہ سے کہ شخص عمر رضی اللہ عنہ جب قحط مین مبتلا ہوتے
يَسْتَسْقِي بِالْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَقَالَ اللّٰهُمَّ
لوگ دعا استسقا کرتے عباس ابن عبد المطلب کو ہاتھ پکڑ اور فرماتے اے اللہ

إِنَّا كُنَّا نَسْتَسْقِي إِلَيْكَ بِنَبِيِّنَا فَتَسْقِينَا وَإِنَّا نَتَوَسَّلُ

ہم پانی مانگتے تھے تجھ　اپنے نبی کے وسیلے سے سو تو سیراب فرماتا تھا ہم کو اب ہم وسیلا لاتے ہیں تیرے

إِلَيْكَ بِعَمِّ نَبِيِّنَا فَاسْقِنَا فَيُسْقَوْنَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

اپنے نبی کے چچا کا سو تو ہم کو سیراب پھر سیراب ہوتے تھے روایت کیا اسکو بخاری نے

وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ أَصَابَنَا وَنَحْنُ

اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہا پہنچا ہم کو اس حال میں

مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطَرٌ فَحَسَرَ ثَوْبَهُ

کہ ہم نبی صلے اللہ علیہ و سلم کے ساتھ تھے مینہہ باہر نکلا حضرت نے کپڑا

حَتّٰى أَصَابَهُ مِنَ الْمَطَرِ وَقَالَ إِنَّهُ حَدِيثُ عَهْدٍ بِرَبِّهِ

یہاں تک کہ پہنچا اوسکو مینہہ اور فرمایا کہ وہ نیا پہنچا ہوا ہے اپنی رب کے پاس سے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے مقرر

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ　١٦٠

نبی صلے اللہ علیہ و سلم جب دیکھتے تھے مینہہ

قَالَ اللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا أَخْرَجَاهُ وَعَنْ سَعْدٍ

فرماتے اے اللہ بھیج ہم پر باران نفع کرنیوالا نکالا اسکو دونوں نے اور روایت ہے سعد

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا

رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلے اللہ علیہ و سلم نے دعا

فِي الْاِسْتِسْقَاءِ اللّٰهُمَّ جَلِّلْنَا سَحَابًا كَثِيفًا قَصِيفًا

استسقا میں اے اللہ کر دے آسمان پر ابر کو جو گاڑھا ہو کڑکتا ہو کتا پانی بیٹھتا

ذَلُوقًا ضَحُوكًا تُمْطِرُنَا مِنْهُ رَذَاذًا قِطْقِطًا سَجْلًا

چمکتی بجلی کے ساتھ کہ مینہہ برساوے ہم پر اسمیں نرم بوندی کا چھوٹی بوندی کا خوب

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ رَوَاهُ أَبُو عَوَانَةَ فِي صَحِيحِهِ

اے مرتبے اور بزرگی والے روایت کیا اسکو ابو عوانہ نے اپنے صحیح میں

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَرَجَ سُلَيْمٰنُ عَلَيْهِ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نکلے سلیمان علیہ

السَّلَامُ يَسْتَسْقِيْ فَرَاٰى نَمْلَةً مُسْتَلْقِيَةً عَلٰى ظَهْرِهَا

السلام کہ پانی مانگیں پیر دیکھا ایک چیونٹی ہے لیٹے ہوئی اپنی پیٹھ پر

رَافِعَةً قَوَائِمَهَا اِلَى السَّمَاءِ تَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنَّا خَلْقٌ

اوٹھائے اپنے پاؤں کو آسمان کیطرف کہتی ہے ای اللہ ہم مخلوق ہیں تیرے

مِّنْ خَلْقِكَ لَيْسَ بِنَا غِنًى عَنْ سُقْيَاكَ فَقَالَ ارْجِعُوْا

مخلوقات سے نہیں ہے ہم میں بے پروائی تیرے پانی کی چیز سے سو فرمایا حضرت نے پھیر

فَقَدْ سُقِيْتُمْ بِدَعْوَةِ غَيْرِكُمْ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَصَحَّحَهُ

تحقیق پانی دیئے گئے تم غیر کے دعا کے سبب روایت کیا اسکو احمد نے اور صحیح کہا اسکو

الْحَاكِمُ وَعَنْ اَنَسٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

حاکم نے اور روایت ہی انس رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقٰى فَاَشَارَ بِظَهْرِ كَفَّيْهِ اِلَى السَّمَاءِ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ

علیہ وسلم نے پانی مانگا سو اشارہ فرمایا پیٹھ پر دونو ہتھیلیوں کے آسمان کیطرف نکالا اسکو مسلم نے

بَابُ اللِّبَاسِ

باب لباس کا

عَنْ اَبِيْ عَامِرٍ الْاَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

روایت ہی ابی عامر اشعری رضی اللہ عنہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَكُوْنَنَّ

فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے البتہ ہیں

مِنْ اُمَّتِيْ اَقْوَامٌ يَّسْتَحِلُّوْنَ الْخَزَّ وَالْحَرِيْرَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

امت میں قومیں ہونگی حلال کرینگے خز اور ریشمی کپڑے کو روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

وَاصْلُهٗ فِي الْبُخَارِيِّ وَعَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اور اصل اسکی بخاری میں ہے اور روایت ہی حذیفہ رضی اللہ عنہ سے

قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَّشْرَبَ

کہا منع فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پینے کو

فِيْ اٰنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَاَنْ نَّاْكُلَ فِيْهَا وَعَنْ لُبْسِ

سونے اور روپے کے باسن میں اور کھانے واسطے میں اور پہننے سے

الْحَرِيْرِ وَالدِّيْبَاجِ وَاَنْ نَّجْلِسَ عَلَيْهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَ

ریشمی کپڑے کے اور دیباج کے اور بیٹھنے سے اوپر روایت کیا اسکو بخاری نے اور

عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

روایت ہی عمر رضی اللہ عنہ سے کہا منع کیا پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيْرِ اِلَّا مَوْضِعَ اِصْبَعَيْنِ اَوْ ١٦٢

علیہ وسلم نے پہننے سے ریشمی کپڑے کے مگر دو انگلی

ثَلَاثٍ اَوْ اَرْبَعٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَعَنْ

تین انگلی یا چار انگلی کے برابر متفق علیہ ہے اور عبارت مسلم کی ہے اور روایت ہے

اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

انس رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

رَخَّصَ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَّالزُّبَيْرِ فِيْ قَمِيْصِ

رخصت دی عبد الرحمن ابن عوف اور زبیر کو ریشمی

الْحَرِيْرِ فِيْ سَفَرٍ مِّنْ حِكَّةٍ كَانَتْ بِهِمَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

قمیص سے سفر میں کھجلی کی بیماری کی کہ سبب جو ان دونوں کے پاس تھا متفق علیہ ہے اور

عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَسَانِيْ

روایت ہی علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے کہا دیا مجھے

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً سِيَرَاءَ فَخَرَجْتُ فِيْهَا

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کپڑا زرد خطوں کا سو نکلا میں اسکو

فَرَأَيْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ فَشَقَقْتُهَا بَيْنَ نِسَائِي

پھر دیکھا میں نے غصہ حضرت کے چہرے پر پھر پھاڑ کر تقسیم کیا میں نے اسکو اپنی عورتوں میں

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَهٰذَا لَفْظُ مُسْلِمٍ وَعَنْ أَبِي مُوسٰى

متفق علیہ ہے اور یہ عبارت مسلم کی ہے اور روایت ہی ابی موسیٰ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ أُحِلَّ الذَّهَبُ وَالْحَرِيرُ لِإِنَاثِ أُمَّتِي وَحُرِّمَ عَلٰى

فرمایا حلال کیا گیا سونا اور ریشم میری امت کی عورتوں کو اور حرام کیا گیا

ذُكُورِهِمْ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ وَ

انکے مردوں پر روایت کیا اسکو احمد اور نسائی اور ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو اور

١٦٣ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

روایت ہی عمران ابن حصین رضی اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ إِذَا أَنْعَمَ عَلٰى

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ دوست رکھتا ہی جب بخشتا ہی اسی

عَبْدٍ نِعْمَةً أَنْ يَرٰى أَثَرُ نِعْمَتِهِ عَلَيْهِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ

پر نعمت کہ پایا جاوے اسکی نعمت کا اثر اسپر روایت کیا اسکو بیہقی نے

وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اور روایت ہی علی رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ رَوَاهُ

علیہ وسلم نے منع فرمایا پہننے سے قسی کے اور کسم کے رنگی کپڑے سے روایت کیا اسکو

مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

مسلم نے اور روایت ہی عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا

رَأٰى عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَيْنِ

دیکھا مجھ پر نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے دو کپڑے

مُعَصْفَرَيْنِ فَقَالَ أُمُّكَ أَمَرَتْكَ بِهٰذَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَ

معصفرین کپڑے پہنے ہوئے سو فرمایا کیا تیری ماں نے حکم کیا اسکا روایت کیا اسکو مسلم نے اور

عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَخْرَجَتْ

روایت ہے اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے نکالا

جُبَّةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكْفُوفَةَ

جبہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا جناب لکالا

الْجَيْبِ وَالْكُمَّيْنِ وَالْفَرْجَيْنِ بِالدِّيبَاجِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

گریبان کو اور آستینوں کو اور دونو چاک کو دیباج سے روایت کیا اسکو ابو داود نے

وَأَصْلُهُ فِي مُسْلِمٍ وَزَادَ كَانَتْ عِنْدَ عَائِشَةَ رَضِيَ

اور اصل اوسکی مسلم میں ہے اور زیادہ کیا ہے کہ تھا نزدیک عائشہ رضی

اللّٰهُ عَنْهَا حَتّٰى قُبِضَتْ فَقَبَضْتُهَا وَكَانَ النَّبِيُّ

اللہ عنہا کے الخ اتفاقاً تک پھر لیا میں نے اسکو اور تھے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُهَا فَنَحْنُ نَغْسِلُهَا

صلے اللہ علیہ وسلم پہنتے تھے اسکو سو ہم کر بالاتے تھے ہم

لِلْمَرْضٰى نَسْتَشْفِي بِهَا وَزَادَ الْبُخَارِيُّ فِي

اسے مریض کو شفا مانگتے برکت سے اسکی اور زیادہ کیا بخاری نے

الْأَدَبِ الْمُفْرَدِ وَكَانَ يَلْبَسُهَا لِلْوَفْدِ وَالْجُمُعَةِ

ادب مفرد میں اور پہنتے تھے اسے وفد کے لئے اور جمعہ کے آنے والوں کے

كِتَابُ الْجَنَائِزِ

کتاب جنازے کے بیان میں

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثِرُوا ذِكْرَ هَادِمِ اللَّذَّاتِ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اکثر ذکر کرو لذت کے ڈھانے والی کا

الْمَوْتِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ

جو موت ہی روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے

وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

اور روایت ہی انس رضی اللہ عنہ سے کہا اور فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لِضُرٍّ

صلے اللہ علیہ وسلم نے آرزو نکرے کوئی تم میں موت کی بسبب تکلیف کے

نَزَلَ بِهِ فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ مُتَمَنِّيًا فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ أَحْيِنِي

جو اترا ہی اوپر پھر اگر ہو ضرور آرزو کرنیوالا موت کی تو کہے اے اللہ جلا مجھے

مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي مَا كَانَتِ الْوَفَاةُ

جب تک ہو حیات بہتر میرے لئے اور مار مجھے جب ہو مرنا

خَيْرًا لِي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ بُرَيْدَةَ رَضِيَ اللهُ

بہتر میرے لئے متفق علیہ ہے اور روایت ہی بریدہ رضی اللہ

عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ مَنْ

عنہ سے نقل کی اسنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا مومن وہ ہی جو

يَمُوتُ بِعَرَقِ الْجَبِينِ رَوَاهُ الثَّلَاثَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ

مرے پیشانی کے پسینے کے ساتھ روایت کیا اسے تینوں نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے

وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا

اور روایت ہی ابی سعید اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہما سے

قَالَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِّنُوا

کہا دونوں نے فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تلقین کرو اپنے

مَوْتَاكُمْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالْأَرْبَعَةُ وَعَنْ

مردوں کو لا الہ الا اللہ روایت کیا اسکو مسلم نے اور چاروں نے اور روایت ہی

مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ

معقل ابن یسار رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْرَأُوا عَلَى مَوْتَاكُمْ يٰسٓ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ
علیہ وسلم نے فرمایا پڑھو اپنے مردوں کے پاس سورۂ یٰسین روایت کیا اسکو ابو داود
وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ
اور نسائی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور روایت ہی ام سلمہ رضی
اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
اللہ عنہا سے فرمایا داخل ہوئے رسول اللہ صلے اللہ علیہ و
سَلَّمَ عَلٰى اَبِيْ سَلَمَةَ وَقَدْ شَقَّ بَصَرُهٗ فَاَغْمَضَهٗ ثُمَّ
سلم ابی سلمہ کے پاس جس حال میں کہ پھٹی رہی تھی آنکھ اسکی پھر بند کر دیا آنکھ اسکی پھر
قَالَ اِنَّ الرُّوْحَ اِذَا قُبِضَ تَبِعَهُ الْبَصَرُ فَضَجَّ نَاسٌ مِّنْ اَهْلِهٖ
فرمایا مقرر روح جب قبض ہوتی ہے ساتھ دیتی ہے اسکا بینائی پھر شور کیا لوگوں نے اسکے گھر کے
فَقَالَ لَا تَدْعُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اِلَّا بِخَيْرٍ فَاِنَّ الْمَلٰٓئِكَةَ
سو فرمایا مت طلب کرو اپنے نفس پر مگر بھلی بات کہ بیشک فرشتے
تُؤَمِّنُ عَلٰى مَا تَقُوْلُوْنَ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَبِيْ سَلَمَةَ ١٦٦
آمین کہتے ہیں اوپر جو تم کہتے ہو پھر فرمایا اے اللہ بخشدے ابی سلمہ کو
وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِيْ عَقِبِهٖ فِيْ قَبْرِهٖ وَ
اور اونچا کر اسکا درجہ ہدایت پانے والوں میں اور نگاہ دار اسکے لئے اسکی قبر اور
نَوِّرْ لَهٗ فِيْهِ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ
روشنی دے واسطے اسکے اس میں اور خلافت کر اسکی اسکے پیچھے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہی
عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
عائشہ رضی اللہ عنہا سے مقرر نبی صلے اللہ علیہ و
سَلَّمَ حِيْنَ تُوُفِّيَ سُجِّيَ بِبُرْدِ حِبَرَةٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ
سلم نے جب وفات پائی ڈالا گیا اوپر اسکے پڑے سے دھاری دار متفق علیہ ہے اور
عَنْهَا اَنَّ اَبَا بَكْرٍ قَبَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اسی سے مقرر کہ ابا بکر نے بوسہ لیا نبی صلے اللہ علیہ و سلم کا

بَعْدَ مَوْتِهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ
اسکے مرنے کے بعد روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ
عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَفْسُ الْمُؤْمِنِ
عنہ سے نقل کی اسنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جان مومن کی
مُعَلَّقَةٌ بِدَيْنِهِ حَتّٰى يُقْضٰى عَنْهُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ
لٹکی رہتی ہے اسکے قرض کے سبب جب تک کہ ادا کیا جاتا ہی قرض اسکی طرف سے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے
وَحَسَّنَهُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ
اور حسن کہا اسکو اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الَّذِيْ سَقَطَ عَنْ رَاحِلَتِهِ
صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حق میں اس شخص کے جو گرا اپنے اونٹ پر سے
فَمَاتَ اُغْسِلُوْهُ بِمَاءٍ وَّسِدْرٍ وَّكَفِّنُوْهُ فِيْ ثَوْبَيْنِ مُتَّفَقٌ ١٦٧
پھر مر گیا نہلاؤ اسکو پانی سے اور بیری سے اور کفناؤ اسکو دو کپڑوں میں متفق
عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا اَرَادُوْا
علیہ ہی اور روایت ہی عائشہ رضی اللہ عنہا سے بولے جب چاہا اصحابوں نے
غُسْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا وَاللّٰهِ مَا نَدْرِيْ
غسل دینا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو بولے قسم اللہ کی ہمیں خیال نہیں آیا ہمارے کہ ہم
نُجَرِّدُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا نُجَرِّدُ
کپڑے دیں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کا جیسا کپڑے دیتے ہیں
مَوْتَانَا اَمْ لَا الْحَدِيْثَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ
اپنے مردوں کا یا نہیں آخر حدیث تک روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے اور روایت ہے
اُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى
ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے بولے اسے نبی صلے
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَغْسِلُ ابْنَتَهُ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا
اللہ علیہ وسلم ہم غسل دیتے تھے بیٹی اسکی کہ نہلاؤ تین یا پانچ یا سات بیٹی کو سو فرمایا نہلاؤ اسکو

ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذٰلِكَ بِمَاءٍ
تین دفعہ یا پانچ یا زیادہ اس سے اگر دیکھو تم حاجت اسکی پانی سے
وَسِدْرٍ وَّاجْعَلْنَ فِي الْأَخِيرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِّنْ
اور بیری سے اور ملاؤ آخر کو کافور یا کچھ
كَافُورٍ فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَلْقَى إِلَيْنَا حِقْوَهُ فَقَالَ
کافور کے قسم سے سو جب فارغ ہوئے ہم نے خبر دی ہم نے انکو پھر ڈالا ہمارے طرف ہم نے تہبند اپنا پھر فرمایا
أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ اِبْدَأْنَ
پھر اوڑا اسے اسکو متفق علیہ ہی اور ایک روایت میں شروع کرو
بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوءِ مِنْهَا وَفِي لَفْظٍ لِلْبُخَارِيِّ
دہنے سے اسکے اور وضو کی جگہوں سے اوسکے اور بخاری کی عبارت میں
فَضَفَرْنَا شَعَرَهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ فَأَلْقَيْنَاهُ خَلْفَهَا وَ
پھر گوندے ہم نے اسکے بال تین تین پھر ڈالدیا اسکو اسکے پیچھے اور
عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كُفِّنَ رَسُولُ اللّٰهِ
روایت ہی عائشہ رضی اللہ عنہا سے بولے کفن دیئے گئے نبی
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ
صلے اللہ علیہ وسلم تین سفید کپڑوں میں
سَحُولِيَّةٍ مِّنْ كُرْسُفٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَّلَا عِمَامَةٌ
سحول کے سوتی نہ تھا ان میں قمیص اور نہ عمامہ
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ
متفق علیہ ہے اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا
لَمَّا تُوُفِّيَ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ أُبَيٍّ جَاءَ ابْنُهُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ
جب مرا عبد اللہ ابن ابی آیا بیٹا اسکا نبی
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْطِنِي قَمِيصَكَ أُكَفِّنْهُ
صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس عرض کیا عنایت کیجئے مجھے قمیص اپنا کہ کفناؤں میں اسکو

فیہ

فِيهِ فَأَعْطَاهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ

اسمیں سودیا حضرت نبی اسکو متفق علیہ ہے اور روایت ہی ابن عباس رضی

اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَسُوا

اللہ عنہ سے مقرر نبی صلے اللہ علیہ و سلم نے فرمایا پہنو

مِنْ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضَ فَإِنَّهَا مِنْ خَيْرِ ثِيَابِكُمْ وَكَفِّنُوا فِيهَا

کپڑے اپنے سفید کہ وہ بہتر ہے کپڑوں میں تمہارے اور کفناؤ اوسمیں

مَوْتَاكُمْ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ إِلَّا النَّسَائِيَّ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ

اپنے مردوں کو روایت کیا اسکو پانچوں نے مگر نسائی اور صحیح کہا اوسکو ترمذی نے

وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

اور روایت ہی جابر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَفَّنَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ ١٦٩

صلے اللہ علیہ وسلم نے جب کفن دے کوئی تم میں اپنے بھائی کو

فَلْيُحَسِّنْ كَفَنَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ كَانَ النَّبِيُّ

تو اچھا دے کفن اوسکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہی اسی سے کہ نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ مِنْ قَتْلَى

صلے اللہ علیہ وسلم اکٹھا دفن کرتے تھے دو آدمیوں کو شہیدوں میں سے

أُحُدٍ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ثُمَّ يَقُولُ أَيُّهُمْ أَكْثَرُ أَخْذًا

احد کے ایک کپڑے میں پھر فرماتے کون ہی انمیں کا زیادہ حافظ

لِلْقُرْآنِ فَيُقَدِّمُهُ فِي اللَّحْدِ وَلَمْ يُغَسَّلُوا وَلَمْ يُصَلَّ

قرآن سو آگے رکھتے اسی کو لحد میں اور نہ غسل دیئے گئے وے اور نہ نماز پڑھی گئی

عَلَيْهِمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اونپر روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہی علی رضی اللہ عنہ سے

قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

کہا سنا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے

لَا تُغَالُوا فِي الْكَفَنِ فَإِنَّهُ يُسْلَبُ سَرِيعًا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

کفن زیادہ نہ کرو کفن میں کہ بیشک وہ خراب ہو جاتا ہی جلدی روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

اور از روایت ہی عائشہ رضی اللہ عنہا سے مقرر نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا لَوْ مِتِّ قَبْلِي لَغَسَّلْتُكِ الْحَدِيثَ

علیہ وسلم نے فرمایا اسکو اگر تو مرے گی مجھ سے پہلے تو میں غسل دیتا تجھکو آخر حدیث تک

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَعَنْ

روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور روایت ہی

أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَوْصَتْ أَنْ

اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے کہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے وصیت کی

يُغَسِّلَهَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَعَنْ بُرَيْدَةَ فِي ١٧٠

کہ غسل دیں انکو علی رضی اللہ عنہ روایت کیا اسکو دارقطنی نے اور روایت ہی بریدہ سے

قِصَّةِ الْغَامِدِيَّةِ الَّتِي أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجْمِهَا فِي الزِّنَاءِ

قصہ میں غامدیہ کے جسکو حکم فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سنگسار کرنا زنا کے مقدمہ میں

قَالَ ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَصُلِّيَ عَلَيْهَا وَدُفِنَتْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

کہا پھر حکم فرمایا اسکو پھر نماز پڑھی گئی اسپر اور دفن کیے گئے وہ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہی

جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

جابر رضی اللہ عنہ سے کہا لائے گئے نبی صلے اللہ علیہ و

سَلَّمَ بِرَجُلٍ قَتَلَ نَفْسَهُ بِمَشَاقِصَ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ

سلم کے پاس ایک مرد کو جسنے قتل کیا اپنی جان کو تیر کے پھل کانٹے سو نماز نہ پڑھی حضرت نے اسپر

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

قِصَّةِ الْمَرْأَةِ الَّتِي كَانَتْ تَقُمُّ الْمَسْجِدَ فَسَأَلَ عَنْهَا

قصہ میں ایک عورت کے جو رہا کرتی تھی مسجد میں جاروب دیتی تو مسجد چھاڑتی تو پوچھا حال اسکا

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا مَاتَتْ فَقَالَ أَفَلَا
نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے بولے لوگ مرگئے سو فرمایا پھر
كُنْتُمْ آذَنْتُمُونِي فَكَأَنَّهُمْ صَغَّرُوا أَمْرَهَا فَقَالَ دُلُّونِي
خبر نہ دی تم نے مجھے سو گویا انہوں نے حقارت کی اسکے کام کی سو فرمایا بتاؤ مجھے
عَلَى قَبْرِهَا فَدَلُّوهُ فَصَلَّى عَلَيْهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ
اوسکی قبر سو لے گئے پھر نماز پڑھی حضرت نے اوسپر متفق علیہ ہے اور زیادہ کیا
مُسْلِمٌ ثُمَّ قَالَ إِنَّ هٰذِهِ الْقُبُورَ مَمْلُوَّةٌ ظُلْمَةً عَلَى أَهْلِهَا
مسلم نے پھر فرمایا کہ یہ قبریں تاریکی سے بھری ہیں قبر والوں پر
وَإِنَّ اللّٰهَ يُنَوِّرُهَا لَهُمْ بِصَلَاتِي عَلَيْهِمْ وَعَنْ حُذَيْفَةَ
اور اللہ نے روشن کر دیا اسکے لئے میری نماز سے اوپر پڑھی اور روایت ہے حذیفہ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ ١٧١
رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم
يَنْهَى عَنِ النَّعْيِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَحَسَّنَهُ وَعَنْ
منع کرتے تھے موت کی خبر دینے سے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور حسن کہا اسکو اور روایت ہے
أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلے اللہ علیہ و
سَلَّمَ نَعَى النَّجَاشِيَّ فِي الْيَوْمِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ وَخَرَجَ
سلم نے خبر دی نجاشی کے مرنے کی جس دن وہ مرا اور نکلے
بِهِمْ إِلَى الْمُصَلَّى فَصَفَّ بِهِمْ وَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا مُتَّفَقٌ
ان کو طرف عیدگاہ کے پھر صف باندھی انکے ساتھ اور پڑھیں چار تکبیریں اوسپر متفق
عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ
علیہ ہے اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا سنا میں نے
النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ
نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے نہیں ہی کوئی مرد ایسا مسلمان

يَمُوْتُ فَيَقُوْمُ عَلٰى جَنَازَتِهٖ اَرْبَعُوْنَ رَجُلًا لَّا يُشْرِكُوْنَ
کہ مرجاوے اور کھڑے ہوں اسکے جنازے پر چالیس آدمی کہ شرک نہ ہوں
بِاللّٰهِ شَيْئًا اِلَّا شَفَّعَهُمُ اللّٰهُ فِيْهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ
کسیطرح کے مگر شفیع کرتا ہے اللہ اسکو اسکے حق میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے
سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّيْتُ وَرَاءَ
سمرۃ ابن جندب رضی اللہ عنہ سے کہا نماز پڑھی میں نے
النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى امْرَأَةٍ مَّاتَتْ فِيْ
نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ایک عورت پر جو مری وہ
نِفَاسِهَا فَقَامَ وَسْطَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ
اپنے نفاس میں پھر کھڑے ہوئے بیچ میں اسکے جنازہ کے متفق علیہ اور روایت ہے عائشہ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ وَاللّٰهِ لَقَدْ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى ۱۷۲
رضی اللہ عنہا سے بولے قسم ہے اللہ کی البتہ نماز پڑھی رسول اللہ صلے
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى ابْنَيْ بَيْضَاءَ فِي الْمَسْجِدِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ
اللہ علیہ وسلم نے دو بیٹوں بیضاء کے مسجد میں روایت کیا اسکو مسلم نے
وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى قَالَ كَانَ زَيْدُ بْنُ
اور روایت ہے عبد الرحمن ابن ابی لیلی سے کہا کہ زید بن
اَرْقَمَ يُكَبِّرُ عَلٰى جَنَائِزِنَا اَرْبَعًا وَّاِنَّهٗ كَبَّرَ عَلٰى جَنَازَةٍ
ارقم تکبیر کہتے تھے ہماری جنازوں پر چار تکبیر اور بیشک اسنے بھی ایک جنازے پر
خَمْسًا فَسَاَلْتُهٗ فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
پانچ تکبیر پھر پوچھا میں نے اسکو سو کہا رسول اللہ صلے اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَّالْاَرْبَعَةُ وَعَنْ
علیہ وسلم تکبیر کہتے تھے اسطرح روایت کیا اسکو مسلم اور چاروں نے اور روایت ہے
عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ كَبَّرَ عَلٰى سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ سِتًّا
علی رضی اللہ عنہ سے کہ انہوں نے تکبیر کہی سہل ابن حنیف پر چھ

وَقَالَ إِنَّهُ بَدْرِيٌّ رَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَصْلُهُ فِي
اور کہا کہ وہ جنگ بدر کے مجاہدوں میں ہے روایت کیا اسکو سعید ابن منصور نے اور اصل اسکی
الْبُخَارِيِّ وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ
بخاری میں ہے اور روایت ہی جابر رضی اللہ عنہ سے کہا پیغمبر
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ عَلَى جَنَائِزِنَا أَرْبَعًا
خدا صلے اللہ علیہ وسلم کہتے تھے ہمارے جنازوں پر چار تکبیر
وَيَقْرَأُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فِي التَّكْبِيرَةِ الْأُولَى رَوَاهُ
اور پڑھتے تھے حضرت سورہ فاتحہ پہلی تکبیر میں روایت کیا اسکو
الشَّافِعِيُّ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ وَعَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ
شافعی نے اسناد ضعیف سے اور روایت ہی طلحہ ابن عبد اللہ
بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ ١٧٣
ابن عوف رضی اللہ عنہ سے کہا نماز پڑھی میں نے پیچھے ابن
عَبَّاسٍ عَلَى جَنَازَةٍ فَقَرَأَ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ فَقَالَ لِتَعْلَمُوا
عباس کے جنازے پر سو پڑھی سورہ فاتحہ سو کہا کہ جان رکھو
أَنَّهَا سُنَّةٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ
کہ وہ سنت ہی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہی عوف ابن مالک
رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
رضی اللہ عنہ سے کہا کہ نماز پڑھی نبی صلے اللہ علیہ
وَسَلَّمَ عَلَى جَنَازَةٍ فَحَفِظْتُ مِنْ دُعَائِهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ
وسلم نے ایک جنازہ ہی پر سو سیکھی میں نے دعا اسکی اے اللہ بخشدی
لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ
اسے اور رحم کر اسپر اور آرام دے اسے اور معاف کر اسے اور رحم کر مہمانی میں اسکے اور کشادہ کر
مَدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ
مرا اسکی اور دھو اسے پانی سے اور برف سے اور اولے سے اور پاک کر

الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ

گناہوں سے جیسا پاک کیا جاتا ہے سفید کپڑا میل سے اور بدل دے اسے

دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَأَدْخِلْهُ

اچھا گھر اسکے گھر سے اور اچھے لوگ اوسکے لوگوں سے اور داخل کر اسے

الْجَنَّةَ وَقِهِ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

جنت میں اور بچا اوسے قبر کے فتنے سے اور جہنم کے عذاب سے روایت کیا اسکو مسلم نے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ

اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ يَقُولُ

خدا رحمت اللہ کی اوسپر اور سلام جب پڑھتے تھے نماز جنازہ ہی پر کہتے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا

اے اللہ بخشدے ہی جیتوں کو ہمارے اور مردوں کو ہمارے اور حاضر کو ہمارے اور غایب کو ہمارے اور چھوٹے ہمارے

وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا

اور بڑے ہمارے اور مرد ہمارے اور عورتیں ہماری اے اللہ جسکو زندہ رکھے تو ہم میں سے

فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى

سو زندہ رکھ اسے اسلام پر اور جسکو مارے تو ہم میں سے تو مار اسے

الْإِيمَانِ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُفْتِنَّا بَعْدَهُ رَوَاهُ

ایمان پر اے اللہ مت محروم کر ہمکو اسکے ثواب سے اور نہ فتنے میں ڈال ہمکو بعد اسکے روایت کیا اسکو

مُسْلِمٌ وَالْأَرْبَعَةُ وَعَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

مسلم اور چاروں نے اور روایت ہی اوسی سے کہ مقرر نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَى الْمَيِّتِ فَأَخْلِصُوا لَهُ

وسلم نے فرمایا جب نماز پڑھو تم مردے پر تو اخلاص کرو اسکے لئے

الدُّعَاءَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَعَنْ

دعا روایت کیا اسے ابوداؤد نے اور صحیح کہا اسے ابن حبان نے اور روایت ہی

ف ولفظ ابی داؤد فاخلصوا الدعاء لہ

نسخہ میں اس کا ترجمہ نہیں کیا گیا

۱۷۴

مسئلہ کا بیان ہو مطابق اس کے جو نشو و نما ظہور ہو اور دل سے دعا کرو ۱۲

اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل ہے آنحضرت نبی سے رحمت خدا کی اوپر اور

سَلَّمَ قَالَ اَسْرِعُوْا بِالْجَنَازَةِ فَاِنْ تَكُ صَالِحَةً فَخَيْرٌ

سلام فرمایا جلدی لیجاؤ جنازے کو سو اگر ہوگا صالح تو خیر ہے

تُقَدِّمُوْنَهَا اِلَيْهِ وَاِنْ تَكُ سِوٰى ذٰلِكَ فَشَرٌّ تَضَعُوْنَهٗ

آگے بھیجو گے اسے اسکے طرف اور اگر ہوگا اسکے سوا تو ایک فساد ہوگا کہ دور کروگے اسے

عَنْ رِقَابِكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

گردنوں سے اپنے متفق علیہ ہے اور روایت ہی اسی سے کہا کہ فرمایا پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ الْجَنَازَةَ حَتّٰى

خدا نے رحمت اللہ کی اوپر اور سلام جو حاضر ہوا جنازے پر یہانتک

يُصَلّٰى عَلَيْهَا فَلَهٗ قِيْرَاطٌ وَمَنْ شَهِدَهَا حَتّٰى تُدْفَنَ فَلَهٗ

کہ نماز پڑھی اسپر تو اسکو ایک قیراط ہے اور جو کوئی حاضر رہا یہانتک کہ دفن ہوا تو اسکو

قِيْرَاطَانِ قِيْلَ وَمَا الْقِيْرَاطَانِ قَالَ مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ

دو قیراط ہی تو (ایک کسی نے عرض کی کہ کیا ہیں دو قیراطین) فرمایا برابر دو بڑی پہاڑوں کے

الْعَظِيْمَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ حَتّٰى تُوْضَعَ فِي

متفق علیہ ہی اور مسلم کی روایت یہانتک کہ رکھا جاوے

اللَّحْدِ وَلِلْبُخَارِيِّ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةَ مُسْلِمٍ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا

لحد میں اور بخاری کی روایت جو پیچھے چلے مسلمان کے جنازے کے ازروے ایمان اور ثواب جاننے کے

وَكَانَ مَعَهٗ حَتّٰى يُصَلّٰى عَلَيْهَا وَيُفْرَغَ مِنْ دَفْنِهَا فَاِنَّهٗ

اور رہے ساتھ اسکے یہانتک کہ نماز پڑھی جاوے اسپر اور فراغت ہو دفن سے اسکے تو پھرے گا

يَرْجِعُ بِقِيْرَاطَيْنِ كُلُّ قِيْرَاطٍ مِّثْلُ جَبَلِ اُحُدٍ وَعَنْ

ساتھ دو قیراط کے ہر قیراط جیسے احد کا پہاڑ اور روایت ہے

سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سالم سے نقل ہے اسنے اپنے باپ سے اسنے دیکھا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو

وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ
اور ابو بکر اور عمر کو چلتے آگے جنازہ کے روایت کیا اسکو پانچوں نے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَأَعَلَّهُ النَّسَائِيُّ وَطَائِفَةٌ بِالْإِرْسَالِ
اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور معلول کہا اسے نسائی نے اور ایک گروہ نے یعنی مرسل ہونے

وَعَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ نُهِينَا عَنِ
اور روایت ہی ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے بولے منع کی گئیں ہم

اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَلَمْ يُعْزَمْ عَلَيْنَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ
پیچھے چلنے سے جنازوں کے اور نہ تاکید کی گئی ہم پر متفق علیہ ہے اور روایت ہے

أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
ابی سعید سے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا فَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَجْلِسْ ١٧٦
جب دیکھو تم جنازہ تو کھڑے ہو جاؤ سو جو چلے اسکے ساتھ تو نہ بیٹھے

حَتَّى تُوضَعَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي إِسْحَقَ أَنَّ عَبْدَ
جب تک رکھا جاوے متفق علیہ ہی اور روایت ہی ابی اسحق سے کہ عبد

اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَدْخَلَ الْمَيِّتَ مِنْ قِبَلِ
اللہ ابن زید رضی اللہ عنہ نے داخل کیا مردے کو پاؤں کی

رِجْلِ الْقَبْرِ وَقَالَ هٰذَا مِنَ السُّنَّةِ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ
طرف سے قبر کے اور کہا یہ سنت ہے نکالا اسکو ابو داؤد نے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کی اسنے نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَضَعْتُمْ مَوْتَاكُمْ فِي الْقُبُورِ فَقُولُوا
علیہ وسلم سے کہا جب رکھو تم مردوں کو اپنے قبروں میں تو کہو

بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
نام سے اللہ کے اور ملت پر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی

أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ
نکالا اسکو احمد اور ابو داؤد اور نسائی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے
وَأَعَلَّهُ الدَّارَقُطْنِيُّ بِالْوَقْفِ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ
اور معلول کہا اسکو دار قطنی نے کہ موقوف ہو گیا ہے اور روایت ہے عائشہ رضی
اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
اللہ عنہا سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
كَسْرُ عَظْمِ الْمَيِّتِ كَكَسْرِهِ حَيًّا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ بِإِسْنَادٍ
توڑنا ہڈی کا مردہ کی جیسا توڑنا ہڈی زندہ کی روایت کیا اسے ابو داؤد نے ایسی اسناد سے
عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَزَادَ ابْنُ مَاجَةَ مِنْ حَدِيثِ أُمِّ سَلَمَةَ
جو مسلم کی شرط پر ہے اور زیادہ کیا ابن ماجہ نے حدیث سے ام سلمہ کی
فِي الْإِثْمِ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ١٧٧
گناہ میں اور روایت ہی سعد ابن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے
قَالَ الْحَدُوا لِي لَحْدًا وَانْصِبُوا عَلَيَّ اللَّبِنَ نَصْبًا كَمَا صُنِعَ
کہا کہ بغلی میرے لئے لحد اور جماؤ مجھ پر کچی اینٹیں جیسا کیا گیا
بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَ
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ روایت کیا اسکو مسلم نے اور
لِلْبَيْهَقِيِّ عَنْ جَابِرٍ نَحْوُهُ وَزَادَ وَرَفْعَ قَبْرِهِ عَنِ الْأَرْضِ
بیہقی کی روایت جابر سے مانند اسکی ہے اور زیادہ کیا اور بلند کی گئی قبر اسکی زمین سے
قَدْرَ شِبْرٍ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَلِمُسْلِمٍ عَنْهُ نَهَى
موافق ایک بالشت کے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور مسلم کی روایت اسی سے منع فرمایا
رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُجَصَّصَ الْقَبْرُ وَ
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ چونا لگایا جاوے قبر اور
أَنْ يُقْعَدَ عَلَيْهِ وَأَنْ يُبْنَى عَلَيْهِ وَعَنْ عَامِرِ بْنِ
بیٹھا جاوے اوپر اور مکان بنایا جاوے اوپر اور روایت ہی عامر ابن

رَبِيعَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مقرر ہی صلے اللہ علیہ وسلم نے

صَلّٰى عَلٰى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنٍ وَّاَتَى الْقَبْرَ فَحَثٰى عَلَيْهِ ثَلَاثَ

نماز پڑھی عثمان ابن مظعون پر اور آئے قبر پر پھر ڈالیں اوپر تین

حَثَيَاتٍ وَّهُوَ قَائِمٌ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَعَنْ عُثْمَانَ

لپیں کھڑے روایت کیا اسکو دارقطنی نے اور روایت ہی عثمان

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

رضی اللہ عنہ سے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اِذَا فَرَغَ مِنْ دَفْنِ الْمَيِّتِ وَقَفَ عَلَيْهِ وَقَالَ

وسلم جب فراغت کرتے تھے دفن سے مردے کے توقف کرتے اوپر اور فرماتے

اسْتَغْفِرُوْا لِاَخِيْكُمْ وَسَلُوا لَهُ التَّثْبِيْتَ فَاِنَّهُ الْاٰنَ

بخشش مانگو اپنے بھائی کی اور مانگو اسکے لئے ثابت قدم رہنا کہ وہ اسوقت

يُسْاَلُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَعَنْ ضَمْرَةَ

پوچھا جاتا ہی روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور روایت ہی ضمرہ

بْنِ حُبَيْبٍ اَحَدِ التَّابِعِيْنَ قَالَ كَانُوْا يَسْتَحِبُّوْنَ اِذَا

ابن حبیب سے جو ایک تابعیوں سے ہی کہا پسند رکھتے تھے وے سب جب

سُوِّيَ عَلَى الْمَيِّتِ قَبْرُهٗ وَانْصَرَفَ النَّاسُ عَنْهُ اَنْ

برابر کردی جاتی مردے پر قبر اسکے اور پھرتے لوگ اوسکے پاس سے یہ

يُّقَالَ عِنْدَ قَبْرِهٖ يَا فُلَانُ قُلْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ثَلَاثَ

کہا جاوے قبر کے پاس اسکے اے فلانے کہہ لا الہ الا اللہ تین

مَرَّاتٍ يَا فُلَانُ قُلْ رَّبِّيَ اللّٰهُ وَدِيْنِيَ الْاِسْلَامُ وَنَبِيِّيْ

مرتبہ اے فلانے کہہ رب میرا اللہ ہی اور دین میرا اسلام ہے اور نبی میرا

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ

محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہی روایت کیا اسکو سعید ابن منصور نے

موقوفا

مَوْقُوفًا وَلِلطَّبَرَانِيِّ نَحْوُهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي أُمَامَةَ مَرْفُوعًا
موقوف اور طبرانی کی روایت مانند اسکی حدیث سے ابی امامہ کے حالانکہ مرفوع ہے
مُطَوَّلًا وَعَنْ بُرَيْدَةَ بْنِ الْحُصَيْبِ الْأَسْلَمِيِّ رَضِيَ
مطول اور روایت ہی بریدہ ابن الحصیب اسلمی رضی
اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے
كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ
میں منع کرتا تھا تمکو زیارت سے قبروں کے سو اب زیارت کرو اسکی روایت کیا اسکو مسلم نے
زَادَ التِّرْمِذِيُّ فَإِنَّهَا تُذَكِّرُ الْآخِرَةَ زَادَ ابْنُ مَاجَهْ مِنْ
زیادہ کیا ترمذی نے کہ وہ یاد دلاتی ہے آخرت کو زیادہ کیا ابن ماجہ نے
حَدِيثِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَتُزَهِّدُ فِي الدُّنْيَا وَعَنْ
حدیث سے ابن مسعود کے اور بے رغبت کرتے ہی دنیا میں اور روایت ہی
أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ
ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ زَائِرَاتِ الْقُبُورِ أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ
علیہ وسلم نے لعنت کی زیارت کرنے والیوں قبروں کی نکالا اسکو ترمذی نے
وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ
اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور روایت ہی ابی سعید خدری
رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
رضی اللہ عنہ سے کہا لعنت کی رسول خدا صلے اللہ علیہ
وَسَلَّمَ النَّائِحَةَ وَالْمُسْتَمِعَةَ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَ
وسلم نے بین کرنے والیوں پر اور بین سننے والیوں پر نکالا اسکو ابو داؤد نے اور
عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ أَخَذَ عَلَيْنَا
روایت ہی ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے بولے لیا ہم سے اوزار

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَّا تَنُوْحَ مُتَّفَقٌ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ نوحہ کریں ہم متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

علیہ ہی اور روایت ہی عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کی آنحضرت نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ فِيْ قَبْرِهٖ بِمَا

اللہ علیہ وسلم سے فرمایا مردہ عذاب کیا جاتا ہی اپنی قبر میں بیان کرکے

نِيْحَ عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَهُمَا نَحْوُهٗ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ

رونے جو اوپر متفق علیہ ہی اور ہی انہی دونوں کی روایت مانند اسکی مغیرہ ابن

شُعْبَةَ وَعَنْ اَنَسٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ شَهِدْتُّ

شعبہ سے اور روایت ہی انس رضی اللہ عنہ سے کہا دیکھا میں نے

بُنْتًا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُدْفَنُ وَرَسُوْلُ

بیٹی کو نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی دفن کی جاتی ہی اور پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ عِنْدَ الْقَبْرِ فَرَاَيْتُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہے قبر کے پاس پھر دیکھا میں نے

عَيْنَيْهِ تَدْمَعَانِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ

آنکھیں انکی ڈبڈبا تیں روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہی جابر

رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لَا تَدْفِنُوْا مَوْتَاكُمْ بِاللَّيْلِ اِلَّا اَنْ تُضْطَرُّوْا اِلَيْهِ اَخْرَجَهُ

مت دفن کرو مردوں کو اپنے رات کو مگر یہ کہ لاچار ہو اسکی طرف نکالا اسکو

ابْنُ مَاجَةَ وَاَصْلُهٗ فِيْ مُسْلِمٍ لٰكِنْ قَالَ زَجَرَ اَنْ يُّقْبَرَ

ابن ماجہ نے اور اصل اسکی مسلم میں ہی لیکن کہا زجر کیا کہ قبر میں

الرَّجُلُ فِي اللَّيْلِ حَتّٰى يُصَلّٰى عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

رکھا جاوے آدمی رات کو جب تک نماز نہ پڑھی جاوے اوسپر اور روایت ہی عبد اللہ

بن جعفر

ف ۱ قولہ لا تدفنوا موتاکم الخ یہ تمام فرمانا دفن کرنے والوں کو رات میں دیکھ کر ۱۲ منہ

بن جعفر رضی اللہ عنہ قال لما جاء نعی جعفر

ابن جعفر رضی اللہ عنہ سے کہا جب آئی جعفر کی موت کی خبر جس وقت

حین قتل قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اصنعوا

شہید ہوئے وہ کہی فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تیار کرو

لآل جعفر طعاما فقد اتاھم ما یشغلھم اخرجہ

گھر والوں کے لئے جعفر کے کہا ہا کہ تحقیق آئی ہی انہیں وہ مصیبت کہ جو فرصت نہ دیگی انکو نکالا اسکو

الخمسۃ الا النسائی وعن سلیمان بن بریدۃ

پانچوں نے مگر نسائی نے اور روایت ہی سلیمان ابن بریدہ سے

عن ابیہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اپنے باپ سے کہا کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم

یعلمھم اذا خرجوا الی المقابر ان یقولوا السلام علی

سکھاتے تھے صحابہ کو جب نکلتے مقبروں کیطرف کہ کہیں سلامتی ہو تم پر

اھل الدیار من المؤمنین والمسلمین وانا ان شاء اللہ

دیار والوں پر جو مومنین اور مسلمین سے ہیں اور ہم بھی اگر چاہی اللہ

تعالی بکم لاحقون نسأل اللہ لنا ولکم العافیۃ

تعالی تو تم سے ملنے والے ہیں مانگتے ہیں اللہ سے اپنے اور تمہارے لئے آرام

رواہ مسلم وعن ابن عباس رضی اللہ عنہ

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہ سے

قال مر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بقبور المدینۃ

کہا گذرے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم قبروں پر مدینے کے

فاقبل علیھم بوجھہ فقال السلام علیکم یا اھل

پھر متوجہ کیا اونکی طرف اور فرمایا سلام ہو تم پر اے

القبور یغفر اللہ لنا ولکم انتم سلفنا ونحن بالاثر

قبر والو بخشے اللہ ہمکو اور تمکو تم آگے گئے ہو ہمارے اور ہم پیچھے ہیں تمہارے

۱۸۱ مجوسیوں کو اور ہندوؤں کو کہنا کہ ہمیں اہل بیت کے لئے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَسَنٌ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا کہ حسن ہے اور روایت ہی عائشہ رضی

اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہا سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لَا تَسُبُّوا الْأَمْوَاتَ فَإِنَّهُمْ قَدْ أَفْضَوْا إِلَى مَا قَدَّمُوا

مت برا کہو مردوں کو کہ پہنچ گئے اس چیز کو کہ آگے بھیجی انہوں نے

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ عَنِ الْمُغِيرَةِ

روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت کی ترمذی نے مغیرہ سے

نَحْوَهُ لَكِنْ قَالَ فَتُؤْذُوا الْأَحْيَاءَ

مانند اسکی لیکن کہا پھر ایذا دو زندوں کو

كِتَابُ الزَّكٰوةِ ۱۸۲

کتاب زکوۃ کے بیان میں

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ

روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مقرر ہی نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ إِلَى الْيَمَنِ

علیہ وسلم نے بھیجا معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن کیطرف

فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ إِنَّ اللهَ قَدِ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ

پھر ذکر کی ساری حدیث اور اسی میں ہی کہ اللہ نے تحقیق فرض کیا اُنپر

صَدَقَةً فِي أَمْوَالِهِمْ تُؤْخَذُ مِنْ أَغْنِيَائِهِمْ فَتُرَدُّ عَلَى

صدقہ یعنی زکوۃ مالوں میں اُنکے لیا جاوے مالداروں سے اُنکے پھر خرچ کیا جاوے

فُقَرَائِهِمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ وَعَنْ

محتاجوں پر اُنکی متفق علیہ ہے اور عبارت بخاری کی ہے اور روایت ہی

أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللهُ

انس رضی اللہ عنہ سے کہ مقرر ابابکر صدیق رضی اللہ

عَنْهُ كُتِبَ لَهُ هٰذِهٖ فَرِيْضَةُ الصَّدَقَةِ الَّتِيْ فَرَضَهَا
عنہ نے لکھا اسکو یہ فرض ہے دینا صدقے کا جسکو ٹھہرایا
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ وَالَّتِيْ
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں پر اور وہ جسکا
اَمَرَ اللّٰهُ بِهَا رَسُوْلَهٗ فِيْ اَرْبَعٍ وَّعِشْرِيْنَ مِنَ الْاِبِلِ فَمَا
حکم فرمایا اللہ نے رسول کو اپنے چوبیس مین سے اونٹ کی پھر جو
دُوْنَهَا الْغَنَمَ فِيْ كُلِّ خَمْسٍ شَاةٌ فَاِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَّ
مین اسکی بکری ہے ہر پانچ مین ایک بکری پھر جب پہنچے پچیس کو
عِشْرِيْنَ اِلٰى خَمْسٍ وَّثَلَاثِيْنَ فَفِيْهَا بِنْتُ مَخَاضٍ اُنْثٰى
پچیس تک تو اسمین ایک سال کی مادہ
فَاِنْ لَّمْ تَكُنْ فَابْنُ لَبُوْنٍ ذَكَرٌ فَاِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَّ ١٨٣
پھر اگر نہ ہو تو دو سال کا نر پھر جب پہنچے چھتیس کو
ثَلَاثِيْنَ اِلٰى خَمْسٍ وَّاَرْبَعِيْنَ فَفِيْهَا بِنْتُ لَبُوْنٍ اُنْثٰى فَاِذَا
پینتالیس تک تو اسمین دو سال کی مادہ پھر جب
بَلَغَتْ سِتًّا وَّاَرْبَعِيْنَ اِلٰى سِتِّيْنَ فَفِيْهَا حِقَّةٌ طَرُوْقَةُ
پہنچے پینتالیس کو ساٹھ تک تو اسمین تین برس کی اونٹنی کہ
الْجَمَلِ فَاِذَا بَلَغَتْ وَاحِدَةً وَّسِتِّيْنَ اِلٰى خَمْسٍ وَّسَبْعِيْنَ
نر کے قابل ہو پھر جب پہنچے ایکسٹھ کو پچھتر تک
فَفِيْهَا جَذَعَةٌ فَاِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَّسَبْعِيْنَ اِلٰى تِسْعِيْنَ
تو اسمین چار برس کی اونٹنی پھر جب پہنچے چھہتر کو نوے تک
فَفِيْهَا بِنْتَا لَبُوْنٍ فَاِذَا بَلَغَتْ اِحْدٰى وَتِسْعِيْنَ اِلٰى
تو اسمین دو بنت لبون پھر جب پہنچے اکانوے
عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ فَفِيْهَا حِقَّتَانِ طَرُوْقَتَا الْجَمَلِ فَاِذَا
ایک سو بیس تک تو اسمین دو حقہ جنمین کام لینے کے قابل ہوئے پھر

زَادَتْ عَلٰى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ فَفِيْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ بِنْتُ
بڑہے　ایک سو بیس پر　تو ہر　چالیس مین ایک بنت
لَبُوْنٍ وَّفِيْ كُلِّ خَمْسِيْنَ حِقَّةٌ وَّمَنْ لَّمْ يَكُنْ مَّعَهٗ اِلَّا
لبون　اور　ہر　پچاس مین ایک حقہ　اور جو　نہ ہو　اسکے ساتھ
اَرْبَعٌ مِّنَ الْاِبِلِ فَلَيْسَ فِيْهَا صَدَقَةٌ اِلَّا اَنْ يَّشَآءَ رَبُّهَا
چار اونٹ کے سوا تو نہین ہے　اوس مین　زکوٰۃ　مگر یہہ کہ چاہے مالک اسکا
وَفِيْ صَدَقَةِ الْغَنَمِ فِيْ سَائِمَتِهَا اِذَا كَانَتْ اَرْبَعِيْنَ
اور زکوٰۃ مین　بکری کی جو چرنے والی مین　اسکے جب ہو　چالیس
اِلٰى عِشْرِيْنَ وَمِائَةِ شَاةٌ شَاةٌ فَاِذَا زَادَتْ عَلٰى عِشْرِيْنَ
ایک سو بیس　بکری تک ایک بکری ہے پھر جب بڑہے　ایک سو
وَمِائَةٍ اِلٰى مِائَتَيْنِ فَفِيْهَا شَاتَانِ فَاِذَا زَادَتْ عَلٰى
بیس پر　دو سو تک　تو اسمین　دو بکریان ہین　پھر جب بڑہے
مِائَتَيْنِ اِلٰى ثَلَاثِ مِائَةٍ فَفِيْهَا ثَلَاثُ شَاةٍ فَاِذَا
دو سو پر　تین　سو تک　تو اسمین　تین　بکریان ہین　پھر جب
زَادَتْ عَلٰى ثَلَاثِ مِائَةٍ فَفِيْ كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ فَاِذَا
بڑہے　تین　سو پر　تو　ہر　سو مین ایک بکری پھر جب ہو
كَانَتْ سَائِمَةُ الرَّجُلِ نَاقِصَةً مِّنْ اَرْبَعِيْنَ شَاةً
کسی کی چرائی کی　بکریان　چالیس　بکری سے
وَّاحِدَةً فَلَيْسَ فِيْهَا صَدَقَةٌ اِلَّا اَنْ يَّشَآءَ رَبُّهَا
ایک بکری کم　تو نہین ہے اسمین　زکوٰۃ　مگر یہہ کہ چاہے مالک اسکا
وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَّلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ
اور نہ جمع کیے جاوین　متفرق　اور نہ جدا کیے جاوین ملے ہوئے　خوف سے
الصَّدَقَةِ وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيْطَيْنِ فَاِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ
صدقے کے　اور جو ہو　دو شریکون مین　تو وے دونون رجوع کرینگے

۱۸۴ ۱۸۴ ۱۸۴

بَيْنَهُمَا بِالسَّوِيَّةِ وَلَا يُخْرِجُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ وَّلَا ذَاتُ
آپس مین برابر اور نہ نکالی جاوے صدقے مین بوڑہی اور نہ عیب
عَوَارٍ اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ الْمُصَدِّقُ وَفِي الرِّقَّةِ رُبُعُ الْعُشْرِ فَاِنْ
دار مگر جو چاہے صدقہ لینے والا اور روپے مین چالیسوان حصہ پہر اگر
لَّمْ تَكُنْ اِلَّا تِسْعِيْنَ وَمِائَةً فَلَيْسَ فِيْهَا صَدَقَةٌ اِلَّا
نہ ہو مگر ایک سو نوّے درم تو نہین ہے اسمین صدقہ مگر
اَنْ يَّشَاءَ رَبُّهَا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهٗ مِنَ الْاِبِلِ صَدَقَةُ
پہر کہ چاہے مالک اسکا اور جو پہنچا نزدیک اسکی اونٹ سے صدقہ
الْجَذَعَةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهٗ جَذَعَةٌ وَّعِنْدَهٗ حِقَّةٌ
جذعی کا اور نہین ہے اسکے پاس جذعہ اور اوسکے پاس حقہ ہے
فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ اِنِ
تو قبول ہوتی ہے اس سے حقہ اور کردے اسکے ساتھہ دو بکریان اگر ۱۸۵
اسْتَيْسَرَتَا لَهٗ اَوْ عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا وَّمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهٗ
میسر آوین اسکو یا بیس درہم اور جو کوئی پہنچا اسکے نزدیک
صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ الْحِقَّةُ وَعِنْدَهُ
صدقہ حقے کا اور نہین ہے اسکے پاس حقہ اور رہے اسکے پاس
الْجَذَعَةُ فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْجَذَعَةُ وَيُعْطِيْهِ الْمُصَدِّقُ
جذعہ تو قبول ہوتا ہے اوس سے جذعہ اور دیوے اسکو صدقہ لینے والا
عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا اَوْ شَاتَيْنِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ
بیس درہم یا دو بکریان روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہی
مُّعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ
معاذ ابن جبل رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلے اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهٗ اِلَى الْيَمَنِ فَاَمَرَهٗ اَنْ يَّاْخُذَ مِنْ
علیہ وسلم نے بھیجا اسے یمن کیطرف پہر حکم کیا اسے لینے کا

كُلِّ ثَلَاثِينَ بَقَرَةً تَبِيعًا أَوْ تَبِيعَةً وَمِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ

ہر تیس گائے بیل سے ایک برس کا بچھڑا یا بچھڑی اور ہر چالیس سے

مُسِنَّةً وَمِنْ كُلِّ حَالِمٍ دِينَارًا أَوْ عَدْلَهُ مَعَافِرِيَّ

دو سالہ بچھڑی اور ہر بالغ سے جزیہ ایک دینار یا بدلے اسکے معافری

رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَاللَّفْظُ لِأَحْمَدَ وَحَسَّنَهُ التِّرْمِذِيُّ

روایت کیا اسکو پانچوں نے اور عبارت احمد کی ہے اور حسن کہا اسکو ترمذی نے

وَأَشَارَ إِلَى اخْتِلَافٍ فِي وَصْلِهِ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ

اور اشارہ کیا اختلاف کیطرف متصل ہونے میں اسکے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان

وَالْحَاكِمُ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ

اور حاکم نے اور روایت ہی عمرو بن شعیب سے نقل کی اسنے اپنے باپ سے اسنے دادا سے

١٨٦ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُؤْخَذُ

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے لیجاتی ہے

صَدَقَاتُ الْمُسْلِمِينَ عَلَى مِيَاهِهِمْ رَوَاهُ أَحْمَدُ

زکوۃ مسلمانوں سے پانی کی جگہوں پر اسکے روایت کیا اوسکو احمد نے

وَلِأَبِي دَاوُدَ وَلَا تُؤْخَذُ صَدَقَاتُهُمْ إِلَّا فِي دُورِهِمْ

اور ابی داؤد کی روایت اور نہیں لیجاتے ہے زکوۃ انسے مگر انہیں کے گھروں میں اسکے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عَبْدِهِ وَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے مسلمان پر غلام میں اسکے اور

لَا فَرَسِهِ صَدَقَةٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَلِمُسْلِمٍ لَيْسَ فِي

گھوڑی میں اسکے صدقہ روایت کیا اسکو بخاری نے اور مسلم کی روایت ہے میں

الْعَبْدِ صَدَقَةٌ إِلَّا صَدَقَةَ الْفِطْرِ وَعَنْ بَهْزٍ

غلام میں صدقہ مگر صدقہ فطر کا اور روایت ہے بہز

بن حكيم عن ابيه عن جده قال قال رسول الله صلى
ابن حکیم سے روایت کی اس نے اپنے باپ سے اس نے دادا سے اس نے کہا فرمایا رسول اللہ نے
الله عليه وسلم في كل سائمة ابل في اربعين بنت
اللہ علیہ وسلم نے ہر اسی اونٹ کے ہر چالیس میں بنت
لبون لا يفرق ابل عن حسابها من اعطاها مؤتجرا بها
لبون ہی نہ جدا کیا جاویگا ایک اونٹ حساب سے صدقہ کے جس نے دیا اسے ثواب حاصل کرنے کو اس سے
فله اجرها ومن منعها فانا اخذوها وشطر ماله
تو اسکو مزدوری اسکی ہے اور جو نہ دیگا اسے تو ہم لینگے زکوۃ اور پچھ مال اسکا
عزمة من عزائم ربنا لا يحل لال محمد منها شيء
فرض ہے فرائض سے ہمارے رب کے نہیں حلال ہے محمد کے گھر والو میں سے کچھ
رواه احمد وابو داود والنسائي وصححه الحاكم و ١٨٧
روایت کیا اسکو احمد اور ابو داود اور نسائی نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور
علق الشافعي القول به على ثبوته وعن علي
معلق رکھا ہے شافعی نے قائل ہونے کو اسکے اسکے ثابت ہونے پر اور روایت ہے علی سے
رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه
رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ
وسلم اذا كانت لك مائتا درهم وحال عليها
وسلم نے جب ہوں تیرے پاس دو سو درہم اور گذر جاوے اوسپر
الحول ففيها خمسة دراهم وليس عليك شيء حتى
ایک برس تو اسمیں پانچ درہم ہیں اور نہیں ہے تجھپر کچھ یہانتک
يكون لك عشرون دينارا وحال عليها الحول ففيها
کہ ہو تیرے پاس بیس دینار اور گذرے اوپر ایک سال سو اس میں
نصف دينار فما زاد فبحساب ذلك وليس في
آدا دینار ہے پھر جو زیادہ ہو تو اسے حساب سے اور نہیں ہے

مَالٍ زَكٰوةٌ حَتّٰى يَحُوْلَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَ

مال مین زکوۃ جب تک کہ گذرے اوسپر ایک برس روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور

هُوَ حَسَنٌ وَّقَدِ اخْتُلِفُوْا فِيْ رَفْعِهٖ وَلِلتِّرْمِذِيِّ

وہ حسن ہے اور تحقیق اختلاف کیا ہار نے مرفوع ہونے مین اسکی اور ترمذی کی

عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَنِ اسْتَفَادَ مَالًا فَلَا زَكٰوةَ عَلَيْهِ حَتّٰى يَحُوْلَ

روایت ہے ابن عمر سے جسنے حاصل کیا مال تو زکوۃ نہین ہے اوسپر جب تک گذرے

عَلَيْهِ الْحَوْلُ وَالرَّاجِحُ وَقْفُهٗ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ

اوسپر ایک سال اور راجح ہے موقوف ہونا اسکا اور روایت ہی علی رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ لَيْسَ فِي الْبَقَرِ الْعَوَامِلِ صَدَقَةٌ رَوَاهُ

عنہ سے کہا نہین ہے گاہ کے بیل مین صدقہ روایت کیا اسکو

اَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَالرَّاجِحُ وَقْفُهٗ اَيْضًا وَعَنْ

ابو داؤد اور دار قطنی نے اور راجح اسکا بھی موقوف ہونا ہے اور روایت ہے ۱۸۸

عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو

عمرو ابن شعیب سے نقل اسنے اپنے باپ سے اسنے اپنے دادا سے جو عبد اللہ ابن عمرو بن

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَّلِيَ

مقرر پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو متصرف ہوا

يَتِيْمًا لَهٗ مَالٌ فَلْيَتَّجِرْ لَهٗ وَلَا يَتْرُكْهُ حَتّٰى تَاْكُلَهُ الصَّدَقَةُ

کسی یتیم پر کہ اسکا مال ہے تو تجارت کرے اسکے لئے اور نہ چھوڑے اسکو یہانتک کہ کھا جاوے اسکو صدقہ

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَاِسْنَادُهٗ ضَعِيْفٌ

روایت کیا اسے ترمذی اور دار قطنی نے اور سند اسکی ضعیف ہے

وَلَهٗ شَاهِدٌ مُّرْسَلٌ عِنْدَ الشَّافِعِيِّ وَعَنْ عَبْدِ

اور اسکا گواہ ہی حدیث مرسل شافعی کے پاس اور روایت ہی عبد

اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اللہ ابن ابی اوفی سے کہا کہ پیغمبر خدا رحمت خدا کی اوسپر

وسلم اذا اتاه قوم بصدقتهم قال اللهم صل
اور سلام جب آتے آپکے پاس لوگ صدقہ لیکر اپنے زکوٰۃ کے تو فرماتے اے اللہ رحمت بھیج
عليهم متفق عليه وعن علي رضي الله عنه ان
اُنپر متفق علیہ ہے اور روایت ہی علی رضی اللہ عنہ سے کہ بیشک
العباس رضي الله عنه سأل النبي صلى الله عليه وسلم
عباس رضی اللہ عنہ نے پوچھا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو
في تعجيل صدقته قبل ان تحل فرخص له في ذلك
جلدی دینے میں صدقہ کے پہلے اسکے کہ داخل ہو جو اسکا وقت رخصت دی اسکو اس بات میں
رواه الترمذي والحاكم وعن جابر رضي الله عنه
روایت کیا اسکو ترمذی اور حاکم نے اور روایت ہی جابر رضی اللہ عنہ سے
عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ليس فيما
مروی ہی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہیں ہے
١٨٩
دون خمس اواق من الورق صدقة وليس فيما دون
پانچ اوقیہ سے کم میں روپے کے صدقہ اور نہیں ہے
خمس ذود من الابل صدقة وليس فيما دون خمسة
پانچ ذود سے کم میں اونٹ کے صدقہ اور نہیں ہے پانچ
اوسق من التمر صدقة رواه مسلم وله من حديث
وسق سے کم میں جو کھجور کے صدقہ یعنی زکوٰۃ روایت کیا اسکو مسلم نے اور اوسکی روایت ہی حدیث سے
ابي سعيد ليس فيما دون خمسة اوساق من تمر و
ابی سعید کے نہیں ہے پانچ وسق سے کم میں جو کھجور کے اور
لاحب صدقة واصل حديث ابي سعيد متفق
شائع کے صدقہ اور اصل ابی سعید کے حدیث کی متفق
عليه وعن سالم بن عبد الله عن ابيه عن النبي
علیہ ہی اور روایت ہی سالم ابن عبد اللہ سے روی ہی اپنے باپ سے اسکے نقل کرتے آنحضرت نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَالْعُيُونُ

صلے اللہ علیہ وسلم سے کہا جس زمین میں پانی دے آسمان اور چشمے

أَوْ كَانَ عَثَرِيًّا الْعُشْرُ وَفِيمَا سُقِيَ بِالنَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ

یا بارانی ہو پیداوار کا دسواں حصہ ہے اور اسمیں جو سیراب ہوتی ہو پانی دینے سے تو بیسواں حصہ ہے

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَلِأَبِي دَاوُدَ وَكَانَ بَعْلًا الْعُشْرُ وَفِيمَا

روایت کیا اسکو بخاری نے اور ابی داؤد کی روایت ہی یا ہو بعل عشر ہے اور اسمیں

سُقِيَ بِالسَّوَانِي أَوِ النَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ وَعَنْ أَبِي

سیراب ہوتی ہو پانی کھینچنے کے اونٹ سے یا پانی دینے سے تو بیسواں حصہ ہے اور روایت ہی ابی

مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ وَمُعَاذٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

موسی اشعری اور معاذ رضی اللہ عنہما سے کہ نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُمَا لَا تَأْخُذَا فِي الصَّدَقَةِ إِلَّا

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان دونوں کو مت لو زکوۃ

مِنْ هٰذِهِ الْأَصْنَافِ الْأَرْبَعَةِ الشَّعِيرِ وَالْحِنْطَةِ وَ

اسے چار جنس سے جو اور گیہوں اور

الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ وَالْحَاكِمُ وَالدَّارَقُطْنِيُّ

کشمش اور خرما روایت کیا اسکو طبرانی نے اور حاکم نے اور دار قطنی نے

عَنْ مُعَاذٍ فَأَمَّا الْقِثَّاءُ وَالْبِطِّيخُ وَالرُّمَّانُ وَالْقَضِيبُ

روایت معاذ سے لیکن ککڑی اور خربزہ اور انار اور سیب

فَقَدْ عَفَا عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ

سو مقرر معاف کیا اس سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اور

إِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ رَضِيَ

اسناد اسکی ضعیف ہے اور روایت ہی سہل ابن ابی حثمہ رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

اللہ عنہ نے کہا حکم فرمایا ہمکو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے جب

خرصتم فخذوا ودعوا الثلث فان لم تدعوا الثلث فدعوا
اندازہ کرو تو لو اور چھوڑ دو تہائی پھر اگر نہ چھوڑو تہائی تو چھوڑو
الربع رواه الخمسة الا ابن ماجة وصححه ابن حبان
چوتہائی روایت کیا اسکو پانچوں نے مگر ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان
والحاكم وعن عتاب بن اسيد رضي الله عنه قال
اور حاکم نے اور روایت ہی عتاب ابن اسید رضی اللہ عنہ سے کہ کہا
امر نا رسول الله صلى الله عليه وسلم ان نخرص
حکم فرمایا ہمکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اندازہ کیا جاوے
العنب كما تخرص النخل وتوخذ زكوته زبيبا رواه
انگور جیسا اندازہ کیا جاتا ہے خرما اور لیجاوے اوسکی زکوۃ جب سوکھجاوے روایت کیا اسکو
الخمسة وفيه انقطاع وعن عمرو بن شعيب
پانچوں نے اور اسمیں منقطع ہونا ہے اور روایت ہی عمرو ابن شعیب سے
عن ابيه عن جده ان امراة اتت النبي صلى الله عليه
روایت کی اسنے اپنے باپ سے اسنے اپنے دادا سے کہ عورت ایک مقرر آئی نزدیک نبی صلے اللہ علیہ
وسلم ومعها ابنة لها وفي يد ابنتها مسكتان
وسلم کے اور اسکی ساتھ بیٹی تھی اسکی بیٹی اور بیچ ہاتھ میں اسکی بیٹی کے دو کڑے
من ذهب فقال لها اتعطين زكوة هذا قالت لا
سونے کے سو فرمایا کیا دیتی ہے تو زکوۃ اسکی بولی نہیں
قال ايسرك ان يسورك الله بهما يوم القيمة سوارين
فرمایا کیا خوش آتا ہے تجھکو کہ پہناوے تجھکو اللہ بدلے ان کے قیامت کے دن دو کڑے
من نار فالقتهما رواه الثلاثة واسناده قوي وصححه الحاكم من حديث عائشة رضي الله عنها و
آگ کے پھر ڈالدیا اسنے انکو روایت کیا اسکو تینوں نے اور اسناد اسکی قوی ہے اور
صححه الحاكم من حديث عائشة رضي الله عنها و
صحیح کہا اسکو حاکم نے حدیث سے عائشہ رضی اللہ عنہا کی اور

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّهَا كَانَتْ تَلْبَسُ

روایت ہی ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہ وے پہنتی تھیں

أَوْضَاحًا مِّنْ ذَهَبٍ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اوضاح سونے کے سو بولے ای رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَنْزٌ هُوَ قَالَ إِذَا أَدَّيْتِ زَكٰوتَهُ فَلَيْسَ

علیہ وسلم کیا کنز ہے یہہ فرمایا جب دی تو نے زکوۃ اسکی تو نہیں ہے

بِكَنْزٍ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ

کنز روایت کیا اسکو ابوداؤد اور دار قطنی نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے

وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

اور روایت ہی سمرہ ابن جندب رضی اللہ عنہ سے کہا

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا أَنْ

کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم حکم فرماتے تھے کہ

نُّخْرِجَ الصَّدَقَةَ مِنَ الَّذِيْ نَعُدُّهُ لِلْبَيْعِ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ ۱۹۲

نکالیں زکوۃ اسمیں سے جو تیار کیا ہی ہمنے اسکو تجارت کیواسطے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

وَإِسْنَادُهُ لَيِّنٌ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اور اسناد اسکی ملکے ہے اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَفِي

مقرر ہی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زمین سے

الرِّكَازِ الْخُمُسُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ

چنکو مال سمین خمس ہے متفق علیہ ہے اور روایت ہی عمرو ابن شعیب سے

عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اسنے اپنے باپسے اوسنے دادا اسسے کہا مقرر رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيْ كَنْزٍ وَّجَدَهُ رَجُلٌ فِيْ خَرِبَةٍ

علیہ وسلم نے فرمایا حق مین گنج کے جو پایا ہو کسی مرد نے ویرانی مین

اِنْ وَّجَدْتَّهٗ فِيْ قَرْيَةٍ مَّسْكُوْنَةٍ فَعَرِّفْهُ وَاِنْ وَّجَدْتَّهٗ

اگر پائے تو نے اسے بستی　　گاؤں میں　　پہچنوا اسے　　اور اگر پائے تو نے

فِيْ قَرْيَةٍ غَيْرِ مَسْكُوْنَةٍ فَفِيْهِ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ اَخْرَجَهُ

ویران　　گاؤں میں　　پس اسمیں　　اور دفینے میں　　خمس ہے نکالا اسکو

ابْنُ مَاجَةَ بِاِسْنَادٍ حَسَنٍ وَعَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ

ابن ماجہ نے ساتھ اسناد حسن کے　　اور روایت کی ہی بلال ابن حارث

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ

رضی اللہ عنہ سے مقرر رسول خدا نے اللہ علیہ وسلم نے لیا

مِنَ الْمَعَادِنِ الْقَبَلِيَّةِ الصَّدَقَةَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

طبیہ کے　　کانوں سے　　صدقہ　　روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

بَابُ صَدَقَةِ الْفِطْرِ

باب　　صدقہ　　فطر کا

۱۹۳

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

روایت ہی　　ابن عمر　　رضی اللہ عنہ سے کہا　　فرض کیا　　رسول اللہ نے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكٰوةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا

اللہ علیہ　　وسلم نے زکوٰۃ　　فطر کی ایک صاع　　خرمے سے　　اور ایک صاع

مِّنْ شَعِيْرٍ عَلَى الْعَبْدِ وَالْحُرِّ وَالذَّكَرِ وَالْاُنْثٰى وَالصَّغِيْرِ

جو سے　　غلام　　اور آزاد اور مرد　　اور عورت اور چھوٹے

وَالْكَبِيْرِ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَاَمَرَ بِهَا اَنْ تُؤَدّٰى قَبْلَ خُرُوْجِ

اور بڑے پر　　مسلمانوں سے اور حکم فرمایا کہ ادا کریں　　لوگوں کے نکلنے سے

النَّاسِ اِلَى الصَّلٰوةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِابْنِ عَدِيٍّ وَالدَّارَقُطْنِيِّ

پہلے　　نماز کی طرف　　متفق　　علیہ ہے اور ابن عدی　　اور دار قطنی کی زیادتی ہے

بِاِسْنَادٍ ضَعِيْفٍ اَغْنُوْهُمْ عَنِ الطَّوَافِ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ

ساتھ اسناد　　ضعیف　　غنی کرو ان کو　　پھرنے سے　　اس دن میں

وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا

اور روایت ہی ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہا ہم نے

نُعْطِيهَا فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِّنْ

صدقہ زمانے مین نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک صاع

طَعَامٍ أَوْ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِّنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِّنْ

طعام سے یا ایک صاع خرمے سے یا ایک صاع جو سے یا ایک صاع

زَبِيبٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ أَوْ صَاعًا مِّنْ أَقِطٍ قَالَ

کشمش سے متفق علیہ ہے اور ایک روایت مین یا ایک صاع اقط سے کہا

أَبُو سَعِيدٍ أَمَّا أَنَا فَلَا أَزَالُ أُخْرِجُهُ كَمَا كُنْتُ أُخْرِجُهُ

ابو سعید نے لیکن مین ہمیشہ نکالون گا جیسا نکالا کرتا اسکو

فِي زَمَنِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

زمانے مین نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اور ابی داؤد نے روایت کیا

لَا أُخْرِجُ أَبَدًا إِلَّا صَاعًا وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَّضِيَ اللّٰهُ

نہ نکالونگا مین کبھی مگر ایک صاع اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكٰوةَ

عنہ سے کہا فرض کیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ

الْفِطْرِ طُهْرَةً لِّلصِّيَامِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ وَطُعْمَةً

فطر کی پاک ہونے کو روزہ کے بیہودہ بات اور فحش گوئی سے اور کھانے کو

لِّلْمَسَاكِينِ فَمَنْ أَدَّاهَا قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَهِيَ زَكٰوةٌ مَّقْبُولَةٌ

مسکینون کے سو جسنے ادا کیا اسکو پہلے نماز کے سو وہ زکوٰۃ مقبول ہے

وَمَنْ أَدَّاهَا بَعْدَ الصَّلٰوةِ فَهِيَ صَدَقَةٌ مِّنَ الصَّدَقَاتِ

اور جسنے ادا کیا اسے بعد نماز کے تو وہ صدقہ ہے صدقون مین سے

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ

روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے

باب

باب صدقة التطوع

باب　صدقہ　نفل　کا

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی اسنے نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعَةٌ يُّظِلُّهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظِلِّهٖ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا

و سلم سے و فرمایا سات شخص ہین کہ اپنے سایہ مین لیگا انکو اللہ جسدن نہ سایہ ہوگا مگر

ظِلُّهٗ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ وَفِيْهِ رَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ

اسکا سایہ پھر ذکر کیا ساری حدیث اور اسی حدیث مین ہی جس مرد نے دیا صدقہ

فَاَخْفَاهَا حَتّٰى لَا تَعْلَمَ شِمَالُهٗ مَا تُنْفِقُ يَمِيْنُهٗ مُتَّفَقٌ

پھر چھپایا اسکو یہانتک کہ نہ جانے بایان ہاتھہ اسکا اس چیز کو کہ دیتا ہے دہنا اسکا متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

علیہ ہے اور روایت ہی عقبہ ابن عامر رضی اللہ عنہ سے کہا

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ كُلُّ

سنا مین نے رسول خدا صلے اللہ علیہ و سلم سے فرماتے ہے کہ ہر

امْرِئٍ فِيْ ظِلِّ صَدَقَتِهٖ حَتّٰى يُفْصَلَ بَيْنَ النَّاسِ رَوَاهُ

آدمی سائی مین اپنے صدقہ کے یہانتک کہ فیصلہ ہو جاوے لوگون مین روایت کیا اسکو

ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ

ابن حبان اور حاکم نے اور روایت ہی ابی سعید خدری

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

رضی اللہ عنہ سے روایت کی اسنے نبی صلے اللہ علیہ و سلم سے کہا

اَيُّمَا مُسْلِمٍ كَسَا مُسْلِمًا ثَوْبًا عَلٰى عُرْيٍ كَسَاهُ اللّٰهُ مِنْ

جو مسلمان کہ پہناوے مسلمان کو کپڑا ننگے ہونے مین پہناویگا اسے اللہ

خُضْرِ الْجَنَّةِ وَاَيُّمَا مُسْلِمٍ اَطْعَمَ مُسْلِمًا عَلٰى جُوْعٍ

سبز لباس جنت کے اور جو مسلمان کہ کھلاوے مسلمان کو بھوکہ ہونے مین

أَطْعَمَهُ اللّٰهُ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ وَأَيُّمَا مُسْلِمٍ سَقَى مُسْلِمًا عَلَى

کھلاوے گا اُسے اللہ پھلوں سے جنت کے اور جو مسلمان کو پلاوے کسی مسلمان کو

ظَمَإٍ سَقَاهُ اللّٰهُ مِنْ رَحِيقِ الْمَخْتُومِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَفِي

پیاس میں پلا دیگا اُسے اللہ شراب خالص مہر کی گئی سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور

إِسْنَادِهِ لِيْنٌ وَعَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اسناد میں اسکی نرمی ہے اور روایت ہی حکیم ابن حزام رضی اللہ عنہ سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ

نقل کی اسنے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہا اوپر کا ہاتھ بہتر ہے

مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ وَخَيْرُ الصَّدَقَةِ عَنْ

نیچے کے ہاتھ سے اور دینا شروع کر تو جنکو اوپر کی لیتا ہے اسکی اور بہتر

ظَهْرِ غِنًى وَمَنْ يَسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللّٰهُ وَمَنْ يَسْتَغْنِ

پیٹھ سے تونگری کے ہی اور جو شخص بچا تا ہے بچاتا ہے اسکو اللہ اور جو چاہے تونگری ۱۹۶

يُغْنِهِ اللّٰهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ وَعَنْ

تونگر کرتا ہے اسکو اللہ متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی اور روایت ہی

أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَيُّ

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ کونسا

الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ جَهْدُ الْمُقِلِّ وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ

صدقہ افضل فرمایا محنت کرنا مفلس کا اور دینا شروع کر اسکی پرورش تجھ پر

أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ

نکالا اسکو احمد اور ابوداؤد نے اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ اور ابن

حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حبان اور حاکم نے اور روایت ہی اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے صدقہ دو پھر کہا ایک مرد نے یا رسول

اللّٰهِ عِنْدِيْ دِيْنَارٌ فَقَالَ تَصَدَّقْ بِهٖ عَلٰى نَفْسِكَ قَالَ
اللہ میرے پاس دینار ہی سو فرمایا　صدقہ کر اس سے اپنے جان پر　کہا
عِنْدِيْ اٰخَرُ قَالَ تَصَدَّقْ بِهٖ عَلٰى وَلَدِكَ قَالَ عِنْدِيْ
میرے پاس دوسرا بھی ہی فرمایا　صدقہ کر اس سے اپنے　لڑکوں پر کہا میرے پاس
اٰخَرُ قَالَ تَصَدَّقْ بِهٖ عَلٰى خَادِمِكَ قَالَ عِنْدِيْ اٰخَرُ
اور بھی ہی فرمایا　صدقہ کر اس سے اپنے　غلام پر　کہا میرے پاس اور بھی ہے
قَالَ اَنْتَ اَبْصَرُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهٗ ابْنُ
فرمایا　تو خوب دیکھتا ہے　روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے　اور صحیح کہا اسکو ابن
حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ
حبان　اور حاکم نے　اور روایت ہی　عائشہ　رضی اللہ عنہا سے بولے
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَنْفَقَتِ الْمَرْاَةُ مِنْ
فرمایا　پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے　جب بھیجے دی عورت نے
طَعَامِ بَيْتِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَا اَجْرُهَا بِمَا اَنْفَقَتْ
کھانا گھر سے اپنے گھر کے　جسمیں کچھ خرابے ہو تو ثواب ملیگا اسکا اسکو　دینے کے سبب
وَلِزَوْجِهَا اَجْرُهٗ بِمَا اكْتَسَبَ وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذٰلِكَ لَا يَنْقُصُ
اور خاوند کو اسکے　ثواب اسکا کمانے کے سبب　اور خادم کو بھی ویسا ہی　نہ کم ہوگا
بَعْضُهُمْ اَجْرَ بَعْضٍ شَيْئًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ
ایک آپس کے　ثواب دوسرے کا کچھ　متفق　علیہ ہی　اور روایت ہی　ابے
سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَتْ زَيْنَبُ
سعید　خدری　رضی اللہ عنہ سے　کہا آئے　زینب
امْرَاَةُ ابْنِ مَسْعُوْدٍ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّكَ اَمَرْتَ
عورت　ابن مسعود کی　سو بولے　یا رسول اللہ　آپ نے حکم فرمایا
الْيَوْمَ بِالصَّدَقَةِ وَكَانَ عِنْدِيْ حُلِيٌّ لِيْ فَاَرَدْتُّ

آج　صدقہ دینے کا　اور تھا میرے پاس زیور میرا　سو چاہا میں نے

أَنْ أَتَصَدَّقَ بِهِ فَزَعَمَ ابْنُ مَسْعُودٍ إِنَّهُ وَوَلَدَهُ أَحَقُّ
کہ صدقہ دوں اسکو سو کہا ابن مسعود نے کہ وہ اور بیٹا اسکا زیادہ حقدار ہیں اس
مَنْ تَصَدَّقْتُ بِهِ عَلَيْهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ
کہ صدقہ دوں ان پر وہ زیور آنحضرت سو فرمایا نبی صلے اللہ علیہ و
سَلَّمَ صَدَقَ ابْنُ مَسْعُودٍ زَوْجُكِ وَوَلَدُكِ أَحَقُّ مَنْ
سلم نے سچ کہا ابن مسعود نے خاوند تیرا اور بیٹا تیرا زیادہ حقدار ہیں اسکے
تَصَدَّقْتِ بِهِ عَلَيْهِمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ
کہ صدقہ دیوے تو اسکو آنحضرت کہا اسکو بخاری نے اور روایت ہی ابن عمر
رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ
رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ و
سَلَّمَ مَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَسْأَلُ النَّاسَ حَتَّى يَأْتِيَ يَوْمَ ۱۹۸
سلم نے ہمیشہ آوے سوال کرتا ہے لوگوں سے یہانتک کہ آوے گا
الْقِيَامَةِ وَلَيْسَ فِي وَجْهِهِ مُضْغَةُ لَحْمٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
قیامت کے دن اور نہوگا منہ پر اسکے ٹکڑا گوشت کا متفق علیہ ہے
وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ النَّاسَ أَمْوَالَهُمْ
اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو سوال کرتا ہے لوگوں سے مال انکا
تَكَثُّرًا فَإِنَّمَا يَسْأَلُ جَمْرًا فَلْيَسْتَقِلَّ أَوْ لِيَسْتَكْثِرْ رَوَاهُ
بہت جمع کرنے کو تو وہ مانگتا ہے آگ کو پھر چاہے تھوڑا مانگے وہ یا بہت روایت کیا اسکو
مُسْلِمٌ وَعَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ
مسلم نے اور روایت ہی زبیر ابن عوام رضی اللہ عنہ سے نقل کی
النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ
انہنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہا البتہ اگر کیوے کوئی تم میں

حَبْلَهُ فَيَأْتِيَ بِحُزْمَةِ الْحَطَبِ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهَا فَيَكُفَّ

رسی کوئی پھر لاوے کہا لکڑی کا اپنی پیٹھ پر پھر بیچے اسکو اور روک لے

بِهَا وَجْهَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ أَعْطَوْهُ أَوْ مَنَعُوهُ

اس سے مونہہ اپنا بہتر ہے اسکو اس سے کہ سوال کرے لوگوں سے دیں اسکو وہ یا نہ دیں

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ

روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہی سمرہ ابن جندب رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عنہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

الْمَسْئَلَةُ كَدُّ يَكُدُّ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ إِلَّا أَنْ يَسْأَلَ

سوال خراش ہے کہ خراش ہی اس سے مرد اپنے مونہہ کو مگر یہ کہ سوال کرے

الرَّجُلُ سُلْطَانًا أَوْ فِي أَمْرٍ لَا بُدَّ مِنْهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ

وہ مرد بادشاہ سے یا ایسے حالت میں کہ نہیں چارہ اس سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو

199

بَابُ قَسْمِ الصَّدَقَاتِ

باب بانٹنے صدقہ کا

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

روایت ہی ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں حلال ہے صدقہ

لِغَنِيٍّ إِلَّا لِخَمْسَةٍ لِعَامِلٍ عَلَيْهَا أَوْ رَجُلٍ اشْتَرَاهَا

غنی کو مگر پانچ کو جو تحصیل دار ہی اسپر یا اس مرد کو جسنے خریدا اسکو

بِمَالِهِ أَوْ غَارِمٍ أَوْ غَازٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَوْ مِسْكِينٍ تُصُدِّقَ

اپنے مال سے یا جسپر تاوان بڑی ہے یا جہاد کرنیوالے کو اللہ کے راہ میں یا ایک مسکین ہے کہ صدقہ دیا گیا

عَلَيْهِ مِنْهَا فَأَهْدَى مِنْهَا لِغَنِيٍّ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ

اسسے اس مین سے پھر ہدیہ دیا اسنے اسمین کسی غنی کو روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد

وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَاعْلَمْ بِالْإِرْسَالِ وَعَنْ

اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور جانا بھیجنا ابن ہی کا مرسل ہونے کی اور روایت ہی

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ اَنَّ رَجُلَيْنِ حَدَّثَاهُ اَنَّهُمَا

عبد اللہ ابن عدی ابن الخیار سے کہ دو شخص نے کہا اسکو کہ وے

اَتَيَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْاَلَانِهِ مِنَ

دونو آئی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس مانگتے اس سے

الصَّدَقَةِ فَقَلَّبَ فِيْهِمَا الْبَصَرَ فَرَاٰهُمَا جَلْدَيْنِ

صدقہ سو اسنے حضرت نے انکی طرف نگاہ اور دیکھا انکو تندرست

فَقَالَ اِنْ شِئْتُمَا اَعْطَيْتُكُمَا وَلَا حَظَّ فِيْهَا لِغَنِيٍّ وَ

پھر فرمایا اگر چاہو تم تو دیں ہم تمکو اور حصہ نہیں ہے اسمیں غنی کا اور

لَا لِقَوِيٍّ مُكْتَسِبٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَقَوَّاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَ

نہ قوی کمانے والے کا روایت کیا اسکو احمد نے اور قوی کہا اسکو ابوداؤد اور ۲۰۰

النَّسَائِيُّ وَعَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ الْهِلَالِيِّ

نسائی نے اور روایت ہی قبیصہ ابن مخارق انہالی

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ و

سَلَّمَ اِنَّ الْمَسْئَلَةَ لَا تَحِلُّ اِلَّا لِاَحَدِ ثَلَاثَةٍ رَجُلٍ

سلم نے کہ سوال حلال نہیں مگر ایک تین میں سے وہ مرد جسنے

تَحَمَّلَ حَمَالَةً فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْئَلَةُ حَتّٰى يُصِيْبَهَا ثُمَّ يُمْسِكُ

اوڑھا حمالت کو سو حلال ہے اسکو سوال یہانتک کہ پہنچ جاوے اسکو پھر باز آوے

وَرَجُلٍ اَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ اِجْتَاحَتْ مَالَهُ فَحَلَّتْ لَهُ

اور دوسرا وہ مرد کہ پہنچی اسکو آفت کہ ہلاک کیا مال کو اوسکے تو حلال ہے اسکو

الْمَسْئَلَةُ حَتّٰى يُصِيْبَ قِوَامًا مِنْ عَيْشٍ وَرَجُلٍ اَصَابَتْهُ

سوال یہانتک کہ پہنچ جاوے بندوبست کو گذران کے اور تیسرا وہ مرد کہ پہنچا اوسکو

فَاقَةٌ حَتّٰى يَقُومَ ثَلَاثَةٌ مِّنْ ذَوِي الْحِجَى مِنْ قَوْمِهِ لَقَدْ
فاقہ یہانتک کہ کواہی دین تین شخص عقل والے اسکی قوم سے کہ البتہ
أَصَابَتْ فُلَانًا فَاقَةٌ فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْئَلَةُ حَتّٰى يُصِيبَ
پہنچا فلانے کو فاقہ تو حلال ہے اسکو سوال یہانتک کہ پہنچ جاوے
قِوَامًا مِّنْ عَيْشٍ فَمَا سِوَاهُنَّ مِنَ الْمَسْئَلَةِ يَا قَبِيصَةُ
بندوبست کو گذران کے سوا اوسکے سوال کرنا اے قبیصہ
سُحْتًا يَأْكُلُهُ صَاحِبُهُ سُحْتًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَأَبُوْدَاوٗدَ وَ
حرام ہے کہ کہاتا ہے اوسکو صاحب اسکا حرام کی روروایت کیا اسکو مسلم اور ابو داؤد اور
ابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ حِبَّانَ وَعَنْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ
ابن خزیمہ اور ابن حبان نے اور روایت ہی عبد المطلب ابن
رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ ٣٠١
ربیعہ ابن الحارث رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَنْبَغِي لِآلِ
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے شک صدقہ نہیں لائق ہے محمد کی آل کو
مُحَمَّدٍ إِنَّمَا هِيَ أَوْسَاخُ النَّاسِ وَفِي رِوَايَةٍ وَإِنَّهَا لَا
پس وہ میل ہے لوگونکا اور ایک روایت میں اور وہ نہیں
تَحِلُّ لِمُحَمَّدٍ وَلَا لِآلِ مُحَمَّدٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ
حلال ہے محمد کو اور نہ آل محمد کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے
جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مَشَيْتُ أَنَا وَ
جبیر ابن مطعم رضی اللہ عنہ سے کہا میں اور
عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عثمان ابن عفان نبی صلے اللہ علیہ وسلم کیطرف
فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَعْطَيْتَ بَنِي الْمُطَّلِبِ مِنْ خُمُسِ
پس کہا ہم نے اے رسول اللہ کے دیا آپ نے بنی مطلب کو پانچوان حصہ

خَيْبَرَ وَتَرَكْتُنَا وَنَحْنُ وَهُمْ بِمَنْزِلَةٍ وَاحِدَةٍ فَقَالَ رَسُوْلُ

پیغمبر کا اور چھوڑ دیا ہمکو اور ہمکو اور وہ ایک ہیں ہم اور وہ ایک ہیں تو فرمایا پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا بَنُو الْمُطَّلِبِ وَبَنُوْ هَاشِمٍ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بس بنی مطلب اور بنی ہاشم

شَيْءٌ وَّاحِدٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِيْ رَافِعٍ رَضِيَ

ایک ہی چیز ہیں روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی رافع رضی

اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا

اللہ عنہ سے کہ مقرر نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے بھیجا ایک شخص کو

عَلَى الصَّدَقَةِ مِنْ بَنِيْ مَخْزُوْمٍ فَقَالَ لِاَبِيْ رَافِعٍ

صدقہ تحصیلنے پر کہ بنی مخزوم میں سے تھا سو کہا اسنے ابی رافع کو اسنے

اِصْحَبْنِيْ فَاِنَّكَ تُصِيْبُ مِنْهَا فَقَالَ لَا حَتّٰى اٰتِيَ النَّبِيَّ

چل میرے ساتھ تو بھی پاویگا اسمیں سے سو کہا نہیں جب تک جاؤں میں نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْاَلَهُ فَاَتَاهُ فَسَاَلَهُ فَقَالَ

صلے اللہ علیہ وسلم پاس پھر پوچھوں میں اسنے پھر پوچھا اسنے سو فرمایا

مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاِنَّا لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ

غلام قوم کا حکم رکھتا ہے اپنی ذات کا اور بیشک ہمکو نہیں حلال ہے صدقہ

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالثَّلَاثَةُ وَابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ حِبَّانَ وَعَنْ

روایت کیا اسکو احمد اور تینوں اور ابن خزیمہ اور ابن حبان نے اور روایت ہے

سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

سالم ابن عبد اللہ ابن عمر سے روایت کی اسنے اپنے باپ سے کہ مقرر پیغمبر خدا رحمت

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْطِيْ عُمَرَ الْعَطَاءَ فَيَقُوْلُ اَعْطِهٖ

اللہ کی اوپر اور سلام دیتے تھے عمر کو بخشش پھر کہتے تھے دیجئے اوسکو

اَفْقَرَ مِنِّيْ فَيَقُوْلُ خُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ اَوْ تَصَدَّقْ بِهٖ وَمَا

زیادہ محتاج مجھسے سو فرماتے تھے لیجئے پھر جمع رکھئے اسے یا خیرات کر اسکو اور جو

جَاءَكَ مِنْ هٰذَا الْمَالِ وَأَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ وَّلَا سَائِلٍ

آیا تیرے پاس اس مال سے حالانکہ تو منتظر نہ تھا اور مانگا اور نہ سائل

فَخُذْهُ وَمَا لَا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

تو لے اسکو اور جو ایسا ہو تو نہ پیچھے لگا اسکے تیرا اپنا روایت کیا اسکو مسلم نے

كِتَابُ الصِّيَامِ

کتاب روزے کے بیان میں

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَدَّمُوا رَمَضَانَ بِصَوْمِ

صلے اللہ علیہ وسلم نے پیشی نہ کرو رمضان کے روزے کی

يَوْمٍ وَّلَا يَوْمَيْنِ إِلَّا رَجُلٌ كَانَ يَصُوْمُ صَوْمًا فَلْيَصُمْهُ

ایک دن اور نہ دو دن مگر وہ شخص کہ رکھا کرتا ہو روزے تو رکھے اسے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

متفق علیہ ہے اور روایت ہے عمار ابن یاسر رضی اللہ عنہ سے

قَالَ مَنْ صَامَ الْيَوْمَ الَّذِيْ يَشُكُّ فِيْهِ فَقَدْ عَصٰى أَبَا

کہا جس نے روزہ رکھا شک کے دن کا سو نافرمانی کی اس نے

الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ تَعْلِيْقًا

ابو القاسم کے رحمت خدا کی اس پر اور سلام ذکر کیا اسکو بخاری نے اپنی تعلیقات میں

وَوَصَلَهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ حِبَّانَ

اور وصل کیا اسکو پانچوں نے اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ اور ابن حبان نے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ

اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا سنا میں نے

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِذَا رَأَيْتُمُوْهُ

پیغمبر خدا کو رحمت اللہ کی اوپر اس اور سلام فرماتے تھے جب دیکھو چاند

فَصُوْمُوْا وَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُ فَاَفْطِرُوْا فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُوْا لَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ

پس روزہ رکھو اور جب دیکھو اسکو تو کھولو پھر اگر چھپا ہوا ہو تم پر تو اندازہ کرو اسکا متفق علیہ اور مسلم کا

فَاِنْ غُبِّيَ عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُوْا لَهٗ ثَلَاثِيْنَ وَلِلْبُخَارِيِّ فَاَكْمِلُوا

پھر اگر چھپ جاوے تم پر تو اندازہ کرو اسکو تیس دن کا اور بخاری کی روایت پر پورے کرو

الْعِدَّةَ ثَلَاثِيْنَ وَلَهٗ فِيْ حَدِيْثِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ فَاَكْمِلُوْا عِدَّةَ

گنتی تیس دن کے اور اسکے واسطے حدیث میں ابی ہریرہ کی پس پورے کرو عدت

شَعْبَانَ ثَلَاثِيْنَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ

شعبان کی تیس دن کے اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا

تَرَاءَى النَّاسُ الْهِلَالَ فَاَخْبَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دیکھا آپس میں لوگوں نے چاند سو خبر دی میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو

اَنِّيْ رَاَيْتُهٗ فَصَامَ وَاَمَرَ النَّاسَ بِصِيَامِهٖ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ

کہ میں نے دیکھا ہے اسکو سو روزہ رکھا اور حکم دیا لوگوں کو روزہ رکھنے کا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ

اور صحیح کہا اسکو ابن حبان اور حاکم نے اور روایت ہے ابن عباس رضی

اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ اَعْرَابِيًّا جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہما سے کہ ایک دیہاتی آیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس

فَقَالَ اِنِّيْ رَاَيْتُ الْهِلَالَ فَقَالَ اَتَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا

پھر کہا میں نے دیکھا چاند سو فرمایا کیا تو گواہی دیتا ہے کہ نہیں کوئی لائق پوجنے کے مگر

اللّٰهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اَتَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ

اللہ کہا ہاں فرمایا کیا گواہی دیتا ہے کہ محمد رسول ہے اللہ کا کہا

نَعَمْ قَالَ فَاَذِّنْ فِي النَّاسِ يَا بِلَالُ اَنْ يَّصُوْمُوْا غَدًا رَوَاهُ

ہاں فرمایا پکار دے لوگوں میں اے بلال کہ روزہ رکھیں لوگ کل روایت کیا اسکو

الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَرَجَّحَ النَّسَائِيُّ اِرْسَالَهٗ

پانچوں نے اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ نے اور ترجیح دی نسائی نے مرسل کہنے کو اسکے

وَعَنْ حَفْصَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ

اور روایت ہی حفصہ ام المومنین رضی اللہ عنہا سے کہ پیغمبر خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يُبَيِّتِ الصِّيَامَ قَبْلَ

رحمت اللہ کی اوپر اور سلام فرمایا جسنے نہ ٹھہرایا روزہ پہلے

الْفَجْرِ فَلَا صِيَامَ لَهُ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَمَالَ التِّرْمِذِيُّ وَ

فجر کے تو اوسکا روزہ نہیں روایت کیا اسکو پانچوں نے اور جھکا ترمذی اور

النَّسَائِيُّ إِلَى تَرْجِيحِ وَقْفِهِ وَصَحَّحَهُ مَرْفُوعًا ابْنُ خُزَيْمَةَ

نسائی اوسکی وقف کی ترجیح کیطرف اور صحیح کہا اسکو مرفوع کرکے ابن خزیمہ

وَابْنُ حِبَّانَ وَلِلدَّارَقُطْنِيِّ لَا صِيَامَ لِمَنْ لَمْ يُفْرِضْهُ مِنَ

اور ابن حبان نے اور دارقطنی کے نہیں روزہ اوسکا جسنے نہ ٹھہرایا اسے

اللَّيْلِ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ

رات سے اور روایت ہی عائشہ رضی اللہ عنہا سے بولیں آئے میرے پاس

عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ هَلْ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم ایک دن سو فرمایا کیا ہے

عِنْدَكُمْ شَيْءٌ قُلْنَا لَا قَالَ فَإِنِّي إِذًا صَائِمٌ ثُمَّ أَتَانَا يَوْمًا

تمہارے پاس کوئی چیز کہا ہمنے نہیں فرمایا تو میں اب روزہ دار ہوں پھر آئے ہم پاس

آخَرَ فَقُلْنَا أُهْدِيَ لَنَا حَيْسٌ فَقَالَ أَرِينَهُ فَلَقَدْ أَصْبَحْتُ

دوسرے دن پھر کہا ہمنے ہدیہ آیا ہے ہمپاس حریسہ فرمایا دیکھا تو مجھے کہ صبح کیا میں جس حال میں

صَائِمًا فَأَكَلَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

روزہ دار ہوں پھر کھایا خرچہ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہی سہل ابن سعد

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے مقرر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

فرمایا کہ ہمیشہ لوگ ساتھ خیر کے رہینگے جبتک جلدی کرینگے افطار میں متفق علیہ ہے

وَلِلدَّارِمِيِّ مِنْ حَدِيْثِ أَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

اور روایت کرا دارمی کی لیے ہریرہ کی حدیث سے نقل کی اُسنے رسول خدا سے رحمت اللہ کی

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ أَحَبُّ عِبَادِيَ

اوپر اور سلام فرمایا اللہ بزرگ مرتبہ والے نے کہ بہت پیارا ہی بندہ میرا جن

إِلَيَّ أَعْجَلُهُمْ فِطْرًا وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ

جلدی کرنیوالے افطار میں اور روایت ہی انس ابن مالک رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اوپر اور سلام

تَسَحَّرُوْا فَإِنَّ فِي السَّحُوْرِ بَرَكَةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

سحر کھاؤ سو بیشک سحر کھانے میں برکت ہی متفق علیہ ہی اور روایت ہی

سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

سلمان ابن عامر الضبی رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَفْطَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب افطار کرے کوئی تم میں کا تو چاہیے کہ افطار کرے

تَمْرٍ فَإِنْ لَّمْ يَجِدْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى الْمَاءِ فَإِنَّهُ طَهُوْرٌ رَوَاهُ

چھوہارے پر پھر اگر نہ پاوے تو افطار کرے پانی پر سو محقق وہ پاک کرنیوالا ہی روایت کیا اسکو

الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ

پانچوں نے اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ اور ابن حبان اور حاکم نے

وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُوْلُ

اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا منع فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِصَالِ فَقَالَ رَجُلٌ

اللہ نے رحمت اللہ کی اوپر اور سلام وصال کے روزے سے سو کہا ایک شخص نے

مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَإِنَّكَ تُوَاصِلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَأَيُّكُمْ

مسلمانوں میں سے کہ البتہ آپ وصال کرتے ہیں یا رسول اللہ فرمایا کون ہی تم میں

ف ۱ وَلِلدَّارِمِيِّ الخ ۔ اور روایت کیا دارمی نے یہ حدیث ابن عباس سے ۔ ف ۲ عَنِ الْوِصَالِ الخ ۔ وصال کے روزے سے ۔ ف ۳ فَقَالَ رَجُلٌ الخ ۔ سو کہا ایک شخص نے ۔ ف ۴ فَإِنَّكَ تُوَاصِلُ الخ ۔ کہ البتہ آپ وصال کرتے ہیں ۔ ف ۵ وَأَيُّكُمْ الخ ۔ کون ہی تم میں

مِثْلِي إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي فَلَمَّا أَبَوْا
مجھ سا میں رات کو کھلاتا ہوں مجھ کو کہ کھلاتا ہی مجھے رب میرا اور پلاتا ہے پھر جب کنارہ کیا
أَنْ يَنْتَهُوا عَنِ الْوِصَالِ وَاصَلَ بِهِمْ يَوْمًا ثُمَّ يَوْمًا ثُمَّ
چھوڑنے سے رصال کے ملایا روزہ انکے ساتھ کئی دن پھر ایک دن پھر
رَأَوُا الْهِلَالَ فَقَالَ لَوْ تَأَخَّرَ الْهِلَالُ لَزِدْتُكُمْ كَالْمُنَكِّلِ
نظر آیا ان کو چاند جب فرمایا اگر دیر کر نکلتا چاند تو بڑھاتا میں تم کو جیسے عذاب کرنیوالا طور
لَهُمْ حِينَ أَبَوْا أَنْ يَنْتَهُوا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ
اوپر جب انکار کیا تنبیہ آنحضرت نے باز آنے سے متفق علیہ ہی اور روایت ہی اسی سے
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَدَعْ
کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو چھوڑے
قَوْلَ الزُّورِ وَالْعَمَلَ بِهِ وَالْجَهْلَ فَلَيْسَ لِلَّهِ حَاجَةٌ
جھوٹ بات اور اسکی عمل اور جہالت تو اللہ کو حاجت نہیں اسکی
فِي أَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ
کہ چھوڑ دے وہ کھانا اور پینا روایت کیا اسکو بخاری اور ابو داؤد نے
وَاللَّفْظُ لَهُ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ
اور عبارت اسی کی ہی اور روایت ہی عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ
کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بوسہ لیتے تھے
صَائِمٌ وَيُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ وَلَكِنَّهُ أَمْلَكُكُمْ لِإِرْبِهِ
روزہ میں اور گلے لگاتے اور لیکن وہ زیادہ قوی ہے تم میں حاجت پر اپنی
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَزَادَ فِي رِوَايَةٍ فِي
متفق علیہ ہے اور عبارت مسلم کی ہے اور زیادہ کہا ایک روایت میں
رَمَضَانَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ
رمضان میں اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مقرر

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِحْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَّ
نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے سینگی لگائے واحرام ہین اور
اِحْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ شَدَّادِ
سینگی لگائے روزے مین روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہی شداد
بْنِ اَوْسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ابن اوس رضی اللہ عنہ سے کہ حضور رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم
اَتٰى عَلٰى رَجُلٍ بِالْبَقِيْعِ وَهُوَ يَحْتَجِمُ فِيْ رَمَضَانَ فَقَالَ
تشریف لائے ایک شخص کے پاس بقیع مین اور وہ سینگی لگاتا تھا رمضان مین سو فرمایا
اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُوْمُ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ اِلَّا التِّرْمِذِيَّ
روزہ تو رہا سینگی لگانیوالے کا اور جسکو سینگی لگی روایت کیا اسکو پانچون نے مگر ترمذی نے
وَصَحَّحَهُ اَحْمَدُ وَابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ حِبَّانَ وَعَنْ اَنَسِ
اور صحیح کہا اسکو احمد اور ابن خزیمہ اور ابن حبان نے اور روایت ہی انس
بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ اَوَّلُ مَا كُرِهَتِ الْحِجَامَةُ
ابن مالک رضی اللہ عنہ سے کہا پہلے جو مکروہ ہوا سینگی لگانا
لِلصَّائِمِ اَنَّ جَعْفَرَ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ اِحْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ
روزہ دار کو سو اسطرح جعفر ابن ابیطالب نے سینگی لگائے ایروزے مین
فَمَرَّ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَفْطَرَ
سو گذرے ان پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم سو فرمایا افطار کیا
هٰذَانِ ثُمَّ رَخَّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ
انہون نے پھر رخصت دی نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اسکے بعد
فِي الْحِجَامَةِ لِلصَّائِمِ وَكَانَ اَنَسٌ يَحْتَجِمُ وَهُوَ صَائِمٌ
سینگی لگانے مین روزہ دار کو اور انس سینگی لگاتے تھے روزے مین
رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَقَوَّاهُ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ
روایت کیا اسکو دارقطنی نے اور قوی کہا اسکو اور روایت ہی عائشہ رضی اللہ

عنہا ان

عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْتَحَلَ فِي رَمَضَانَ

عنہا سے کہ پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اوپر اور سلام سرمہ لگایا رمضان میں

وَهُوَ صَائِمٌ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ قَالَ

اور وہ روزہ دار ہے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ساتھ اسناد ضعیف کے کہا

التِّرْمِذِيُّ لَا يَصِحُّ فِيهِ شَيْءٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ

ترمذی نے نہیں صحیح ہوا اس باب میں کچھ اور روایت ہی ابو ہریرہ رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ نَسِيَ وَهُوَ صَائِمٌ فَأَكَلَ أَوْ شَرِبَ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ

جو بھولا روزے میں پھر کھالیا اسنے یا پی لیا تو پورا کرے روزہ اپنا

فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ اللّٰهُ وَسَقَاهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِلْحَاكِمِ مَنْ أَفْطَرَ

پس کھلایا اسے اللہ نے اور پلا دیا اسے متفق علیہ ہی اور حاکم کی روایت ہی ہے افطار

٣٠٩ فِي رَمَضَانَ نَاسِيًا فَلَا قَضَاءَ عَلَيْهِ وَلَا كَفَّارَةَ وَهُوَ

کیا رمضان میں بھول کر تو نہ قضا ہی اوسپر اور نہ کفارہ اور وہ

صَحِيحٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

صحیح ہے اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ذَرَعَهُ الْقَيْءُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسکو غلبہ کرے قے

فَلَا قَضَاءَ عَلَيْهِ وَمَنِ اسْتَقَاءَ فَعَلَيْهِ الْقَضَاءُ رَوَاهُ

تو نہیں قضا اوسپر اور جسنے کی تو اوسپر قضا ہے روایت کیا اسکو

الْخَمْسَةُ وَأَعَلَّهُ أَحْمَدُ وَقَوَّاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَعَنْ

پانچ نے اور معلول کیا اسکو احمد نے اور قوی کیا اسکو دارقطنی نے اور روایت ہی

جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

جابر ابن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے کہ پیغمبر خدا صلے

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَامَ الْفَتْحِ اِلٰی مَکَّۃَ فِیْ رَمَضَانَ

اللہ علیہ وسلم نکلے فتح کے سال سے کیطرف رمضان میں

فَصَامَ حَتّٰی بَلَغَ کُرَاعَ الْغَمِیْمِ فَصَامَ النَّاسُ ثُمَّ دَعَا

تو روزہ رکھا یہانتک کہ پہنچے کراع غمیم کو پھر روزہ رکھا لوگون نے پھر مانگا

بِقَدَحٍ مِّنْ مَّاءٍ فَرَفَعَہٗ حَتّٰی نَظَرَ النَّاسُ اِلَیْہِ ثُمَّ شَرِبَ

پیالہ پانی کا پھر اوپر اٹھایا اسے اتنا کہ دیکھا لوگون نے اسکو پھر پیا

فَقِیْلَ لَہٗ بَعْدَ ذٰلِکَ اَنَّ بَعْضَ النَّاسِ قَدْ صَامَ فَقَالَ

سو کسی نے کہا اسکو اسکے بعد کہ تحقیق بعضے لوگون نے روزہ رکھا فرمایا

اُولٰٓئِکَ الْعُصَاۃُ اُولٰٓئِکَ الْعُصَاۃُ وَفِیْ لَفْظٍ فَقِیْلَ لَہٗ

وے گنہگار ہین وے گنہگار ہین اور ایک لفظ مین سو کسی نے کہا اسکو

اِنَّ النَّاسَ قَدْ شَقَّ عَلَیْہِمُ الصِّیَامُ اِنَّمَا یَنْتَظِرُوْنَ فِیْمَا

تحقیق لوگون پر بہت رہے ہوا روزہ پس راہ دیکھتے ہین کہ آپ

فَعَلْتَ فَدَعَا بِقَدَحٍ مِّنْ مَّاءٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَشَرِبَ رَوَاہُ

کیا کرتے ہین تب طلب کیا پیالہ پانے کا بعد عصر کے پھر پیا روایت کیا اسکو

مُسْلِمٌ وَعَنْ حَمْزَۃَ بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِیِّ اَنَّہٗ قَالَ

مسلم نے اور روایت ہی حمزہ ابن عمرو اسلمی سے کہ آپ نے کہا

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَجِدُنِیْ قُوَّۃً عَلَی الصِّیَامِ فِی السَّفَرِ فَھَلْ

یا رسول اللہ صلعم پاتا ہون اپنے مین قوت روزے کے سفر مین سو ہی

عَلَیَّ جُنَاحٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

مجھپر گناہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

ھِیَ رُخْصَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ فَمَنْ اَخَذَ بِھَا فَحَسَنٌ وَمَنْ اَحَبَّ

وہ رخصت ہی اللہ کی طرف سے سو جسنے اختیار کیا اسکو تو اچھا ہی اور جسکو پسند آئے

اَنْ یَّصُوْمَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْہِ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَاَصْلُہٗ فِی

روزہ رکھنا تو گناہ نہین اسپر روایت کیا اسکو مسلم نے اور اصل اسکی

المتقی

۳۱۰ اسکے اور نزدیک کہنا اولیٰ ہے یہ کہ حدیث آئندہ متن کہ کہا ب من صبح ۱۲ افت کرتی ہے ۱۲

الْمُتَّفَقِ عَلَيْهِ مِنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ

متفق علیہ میں ہے حدیث سے عائشہ رضی اللہ عنہا کے مضمون

حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو سَأَلَ وَعَنْ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حمزہ ابن عمرو نے سوال کیا اور روایت ہی عباس رضی اللہ عنہ سے

قَالَ رَخَّصَ لِلشَّيْخِ الْكَبِيرِ أَنْ يُفْطِرَ وَيُطْعِمَ عَنْ كُلِّ يَوْمٍ

کہا رخصت دے بوڑھے کو کہ کھولے افطار کرے اور کھانا کھلاوے ہر روز

مِسْكِينًا وَلَا قَضَاءَ عَلَيْهِ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَالْحَاكِمُ وَ

مسکین کو اور اُسپر قضا نہیں روایت کیا اسکو دار قطنی اور حاکم نے اور

صَحَّحَاهُ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ

صحیح کہا دونوں نے اسکی اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا آیا

رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَكْتُ ٢١١

ایک مرد نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور بولا ہلاک ہوا میں

يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَمَا أَهْلَكَكَ

یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرمایا کس چیز نے ہلاک کیا تجھکو

قَالَ وَقَعْتُ عَلَى امْرَأَتِي فِي رَمَضَانَ فَقَالَ هَلْ تَجِدُ مَا

کہا جا پڑا میں عورت پر اپنی رمضان میں تب فرمایا تجھسے کچھ ہو سکتا ہے کہ

تُعْتِقُ رَقَبَةً قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ

آزاد کرے گردن بولا نہیں فرمایا طاقت پاتا ہے تو دو مہینے روزہ کی

مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ تَجِدُ مَا تُطْعِمُ سِتِّينَ

پے در پے بولا نہیں فرمایا تجھکو مقدور ہے کہ کھانا کھلاوے ساٹھ

مِسْكِينًا قَالَ لَا ثُمَّ جَلَسَ فَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

مسکین کو کہا نہیں پھر بیٹھا رہا کہ آئی نبی صلے اللہ علیہ و

سَلَّمَ بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ فَقَالَ تَصَدَّقْ بِهٰذَا فَقَالَ أَعَلَى

سلم کے پاس ایک زنبیل جسمیں کھجور تھا فرمایا صدقہ کر اسکو بولا کیا اوپر

(فقیروں)

أَفْقَرَ مِنَّا فَمَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا أَهْلُ بَيْتٍ أَحْوَجُ إِلَيْهِ مِنَّا

بولے ہم سے زیادہ محتاج ہمارا کنبہ سو بیچ دو پتھریلی زمین مدینہ کے کوئی گھر والا کہ زیادہ حاجت رکھتا ہو اسکی

فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ أَنْيَابُهُ

تب ہنسے نبی صلے اللہ علیہ وسلم یہاں تک کہ کھل گئے دانت آگے

ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ فَأَطْعِمْهُ أَهْلَكَ رَوَاهُ السَّبْعَةُ وَاللَّفْظُ

پھر فرمایا یہی اور کہا اسے اپنے کنبہ کو کھلا دو روایت کیا اسکو ساتوں نے اور عبارت

لِمُسْلِمٍ وَعَنْ عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

مسلم کی ہے اور روایت ہے حضرت عائشہ اور ام سلمہ رضی اللہ عنہما سے

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ

کہ تحقیق پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم صبح کرتے تھے جنابت میں

جِمَاعٍ ثُمَّ يَغْتَسِلُ وَيَصُومُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ مُسْلِمٌ

جماع سے پھر غسل کرتے اور روزہ رکھتے متفق علیہ ہے اور زیادہ کیا مسلم نے

فِي حَدِيثِ أُمِّ سَلَمَةَ وَلَا يَقْضِي وَعَنْ عَائِشَةَ

حدیث میں ام سلمہ کی اور قضا نہ کرتے اور روایت ہے حضرت عائشہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

رضی اللہ عنہا سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامٌ صَامَ عَنْهُ وَلِيُّهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

جو مر گیا اور اوپر روزہ کے روزہ رکھے اسکے طرف سے ولی اسکا متفق علیہ ہے

بَابُ صَوْمِ التَّطَوُّعِ وَمَا نُهِيَ عَنْ

باب نفل روزے کے اور جو روزے سے منع کیا گیا

عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ

روایت ہے ابی قتادہ انصاری رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ صَوْمِ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم پوچھے گئے روزے سے

يَوْمِ عَرَفَةَ قَالَ يُكَفِّرُ السَّيِّئَةَ الْمَاضِيَةَ وَالْبَاقِيَةَ وَ

عرفے کے دن کے فرمایا مٹاتا ہے اگلا گناہ اور پچھلا اور

سُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ فَقَالَ يُكَفِّرُ السَّيِّئَةَ الْمَاضِيَةَ

پوچھے گئے روزے عاشورہ کے دن سے فرمایا ناچیز کرتا ہے ایک سال کا گناہ اگلا

وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ فَقَالَ ذَاكَ يَوْمٌ وُلِدْتُ

اور پوچھے گئے روزے دوشنبہ کے دن سے فرمایا وہ دن ہے کہ پیدا ہوا میں

فِيهِ وَبُعِثْتُ فِيهِ وَأُنْزِلَ عَلَيَّ فِيهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَ

اسمیں اور نبی ہوا اسمیں اور قرآن اترا مجھپر اسمیں روایت کیا اسکو مسلم نے اور

عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ

روایت ہی ابی ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے کہ محمد صلی

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ

رسول خدا نے رحمت اللہ کی اسپر اور سلام فرمایا جسنے روزہ رکھا رمضان کا

ثُمَّ أَتْبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ كَانَ كَصِيَامِ الدَّهْرِ رَوَاهُ

پھر اسکے پیچھے چھ روزے شوال میں سے ہووے برابر صوم الدہر کے روایت کیا اسکو

مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ

مسلم نے اور روایت ہی ابی سعید خدری رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا

عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس

مِنْ عَبْدٍ يَصُومُ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ إِلَّا بَاعَدَ اللهُ

بندے نے روزہ رکھا ایک دن اللہ کے واسطے دور کر دیا اللہ

بِذَلِكَ الْيَوْمِ عَنْ وَجْهِهِ النَّارَ سَبْعِينَ خَرِيفًا مُتَّفَقٌ

اس دن کے سبب اسکے منہ سے آگ کو ستر برس مشفق

عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ

علیہ ہی اور عبارت مسلم کی ہے اور روایت ہی عائشہ رضی اللہ

عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عنہا سے وہ کہتی تھیں رسول خدا رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام
يَصُوْمُ حَتّٰى نَقُوْلَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتّٰى نَقُوْلَ لَا
روزہ رکھتے یہانتک کہ ہم کہتے ہم افطار نکریں گے اور افطار کرتے یہانتک کہ ہم کہتی
يَصُوْمُ وَمَا رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
روزہ رکھینگے اور نہیں دیکھا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو
اسْتَكْمَلَ صِيَامَ شَهْرٍ قَطُّ إِلَّا رَمَضَانَ وَمَا رَأَيْتُهُ فِي
کہ پورا کرتے روزے کبھی مہینے کے سوا رمضان کے اور نہیں دیکھا میں نے اُنکو
شَهْرٍ أَكْثَرَ مِنْهُ صِيَامًا فِي شَعْبَانَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ
کسی مہینے میں زیادہ روزہ رکھتے شعبان سے متفق علیہ ہی اور
اللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ
عبارت مسلم کی ہے اور روایت ہی ابی ذر رضی اللہ عنہ سے کہا
أَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَصُوْمَ مِنَ
حکم کیا ہمکو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ روزہ رکھیں ہم
الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِثْلَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَ
جیسے تیرہ تین دن تیرہ ہوین اور چودہ ہوین اور
خَمْسَ عَشْرَةَ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ
پندرہ ہوین روایت کیا اسکو نسائی اور ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو ابن
حِبَّانَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ
حبان نے اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مقرر رسول
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِلْمَرْأَةِ أَنْ تَصُوْمَ
خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام فرمایا نہین روا ہی عورت کو کہ روزہ رکھے
وَزَوْجُهَا شَاهِدٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ
اور خاوند اسکا موجود ہو مگر حکم سے اسکے متفق علیہ ہی اور عبارت

لِلْبُخَارِيِّ زَادَ أَبُوْدَاوٗدَ غَيْرَ رَمَضَانَ وَعَنْ أَبِيْ

بخاری ہی نے زیادہ کیا ابو داؤد نے سوا رمضان کے اور روایت ہی ابی

سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ صِيَامِ يَوْمَيْنِ يَوْمِ الْفِطْرِ

اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا روزے سے دو دنوں کے روز فطر

وَيَوْمِ النَّحْرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ نُبَيْشَةَ الْهُذَلِيِّ

اور روز قربانی متفق علیہ ہی اور روایت ہی نبیشۃ الہذلی

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ أَيَّامُ التَّشْرِيْقِ أَيَّامُ أَكْلٍ وَّشُرْبٍ وَّذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ

وسلم نے تشریق کا دن کہانے اور پینے کا ہی اور اللہ بزرگ اور عزیز

وَجَلَّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عُمَرَ رَضِيَ

والی کی یاد کا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہی عائشہ اور ابن عمر رضی

اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمْ يُرَخَّصْ فِيْ أَيَّامِ التَّشْرِيْقِ أَنْ يُّصَمْنَ

اللہ عنہما سے کہا نہیں رخصت ہی تشریق کے دن میں کہ روزہ رکھیں

إِلَّا لِمَنْ لَّمْ يَجِدِ الْهَدْيَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

مگر اسکے واسطے جسنے نہ پایا قربانی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہی

أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے انحضرت صلی اللہ علیہ و

سَلَّمَ قَالَ لَا تَخُصُّوْا لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ بِقِيَامٍ مِّنْ بَيْنِ

سلم سے کہ فرمایا نہ خاص کرو جمعہ کی رات قیام کو اور

اللَّيَالِيْ وَلَا تَخُصُّوْا يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِصِيَامٍ مِّنْ بَيْنِ

راتوں کو راتوں میں سے اور نہ خاص کرو جمعہ کا دن روزے کو اور دنوں کے

۲۱۵

الا بايام الا ان يكون في صوم يصومه احدكم رواه
مگر یہ کہ ہو پڑے اس روزے میں کہ رکھتا ہو اسکو کوئی تم میں روایت کیا اسکو
مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه
مسلم نے اور روایت ہی اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ
وسلم لا يصومن احدكم يوم الجمعة الا ان يصوم
وسلم نے نہ روزہ رکھے کوئی تم میں جمعے کے دن کا مگر یہ کہ روزہ رکھے
يوما قبله او يوما بعده متفق عليه وعنه
ایک دن پہلے اسکے یا ایک دن بعد اسکے متفق علیہ ہی اور اسی سے روایت ہی
ايضا ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا
یہ بھی کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب
انتصف شعبان فلا تصوموا رواه الخمسة واستنكره
آدھا ہو شعبان تو نہ روزہ رکھو روایت کیا اسکو پانچوں نے اور شکر جانا اسکو
احمد وعن الصماء بنت بسر ان رسول الله صلى
احمد نے اور روایت ہی صماء بنت بسر سے کہ تحقیق رسول خدا نے رحمت
الله عليه وسلم قال لا تصوموا يوم السبت الا
اللہ کی اوپر اور سلام فرمایا نہ روزہ رکھو ہفتے کے دن مگر
فيما افترض عليكم فان لم يجد احدكم الا لحاء
اس میں کہ فرض کیا گیا ہے تم پر اگر نہ پاوے کوئی تم میں مگر چھال
عنب او عود شجرة فليمضغها رواه الخمسة و
انگور کے یا لکڑی درخت کی تو چبا وے اسکو روایت کیا اسکو پانچوں نے اور
رجاله ثقات الا انه مضطرب وقد انكره
راوی اسکے معتبر ہیں مگر تحقیق وہ مضطرب ہے اور مقرر مغلر جانا اسکو
مالك وقال ابو داود وهو منسوخ وعن ام سلمة
مالک نے اور کہا ابو داؤد نے وہ منسوخ ہے اور روایت ہی ام سلمہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہا سے کہ رسول خدا رحمت اللہ کی اکثر اور سلام

أَكْثَرُ مَا كَانَ يَصُوْمُ مِنَ الْأَيَّامِ يَوْمُ السَّبْتِ وَيَوْمُ

اکثر جنسدان میں روزہ رکھتے وہ دن ہفتے کا اور دن

الْأَحَدِ وَكَانَ يَقُوْلُ إِنَّهُمَا يَوْمَا عِيْدٍ لِلْمُشْرِكِيْنَ

اتوار کا اور فرماتے تھے کہ وہ دو دن عید کے ہیں واسطے مشرکوں کے

وَأَنَا أُرِيْدُ أَنْ أُخَالِفَهُمْ أَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ

اور ہم چاہتے ہیں کہ خلاف کریں اُنکا نکالا اُسکو نسائی نے اور صحیح کہا اُسکو ابن

خُزَيْمَةَ وَهٰذَا لَفْظُهُ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

خزیمہ نے اور یہہ عبارت اُسکی ہے اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ

عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ صَوْمِ يَوْمِ

عنہ سے کہ پیغمبر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا روزہ رکھنے سے

عَرَفَةَ بِعَرَفَةَ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ غَيْرَ التِّرْمِذِيِّ وَصَحَّحَهُ

کے دن عرفات میں روایت کیا ہی اُسکو پانچوں نے سوائے ترمذی کے اور صحیح کہا اُسکو

ابْنُ خُزَيْمَةَ وَالْحَاكِمُ وَاسْتَنْكَرَهُ الْعُقَيْلِيُّ وَعَنْ

ابن خزیمہ اور حاکم نے اور منکر جانا اُسکو عقیلی نے اور روایت ہی

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے روزہ نہ رکھا جسنے ہمیشہ روزہ رکھا

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ عَنْ أَبِيْ قَتَادَةَ بِلَفْظِ لَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ

متفق علیہ ہی اور مسلم کے روایت ہے ابی قتادہ سے اس لفظ سے نہ روزہ رکھا اور نہ افطار کیا

بَابُ الْاِعْتِكَافِ وَقِيَامِ رَمَضَانَ

باب　اعتکاف کا اور قیام　کہتے ہیں رمضان میں

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ رسول خدا سے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا

رحمت اللہ کی اوپر اور سلام فرمایا جسنے روزہ رکھا رمضان کا ایمان کے ساتھ

وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور ثواب کی امید پر بخشا گیا اگلا گناہ اسکا متفق علیہ ہی

وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ

اور روایت ہی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا ہے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ أَيِ الْعَشْرُ

خدا رحمت اللہ کی اوپر اور سلام جب آتا عشرہ یعنے پچھلا عشرہ

الْأَخِيرُ مِنْ رَمَضَانَ شَدَّ مِئْزَرَهُ وَأَحْيَا لَيْلَهُ وَأَيْقَظَ

رمضان کا باندھتے کمر اپنے اور زندہ کرتے اپنی رات کو اور جگاتے

أَهْلَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهَا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ

اپنی لوگوں کو متفق علیہ ہی اور روایت ہی انہیں سے رضی اللہ عنہا کہا

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ

کہ رسول خدا رحمت اللہ کی اوپر اور سلام جب چاہتے تھے کہ اعتکاف کریں

صَلَّى الْفَجْرَ ثُمَّ دَخَلَ مُعْتَكَفَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهَا

نماز پڑھتے فجر کے پھر داخل ہوتے اپنی اعتکاف کی جگہ میں متفق علیہ ہی اور روایت ہی انہیں سے

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ

کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم اعتکاف کرتے تھے عشرہ

الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ

اخیر میں رمضان کے یہانتک کہ انہا لیا انکو اللہ بزرگ مرتبہ والے نے پھر

اعْتَكَفَ أَزْوَاجُهُ مِنْ بَعْدِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهَا

اعتکاف کیا بیبیوں نے انکی بعد اسکے متفق علیہ ہی اور روایت ہی انہیں سے

قال

۳۱۸

۵ فصل

ثم اعتکاف واجب اس حدیث سے معلوم ہوا کہ روزہ بھی اعتکاف میں شرط ہے اور یہی مذہب ہے امام شافعی کا اور مستحب ہے اعتکاف کا روزہ کے ساتھ ۱۲ نووی

قَالَتْ وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
کہا اور کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم

لَيُدْخِلُ عَلَيَّ رَأْسَهُ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَأُرَجِّلُهُ وَكَانَ
رہتے تھے میری ساتھ سر کو اپنے جس حال میں وہ مسجد میں ہوتے پس کنگھی کرتی میں آنکھ اور

لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِحَاجَةٍ إِذَا كَانَ مُعْتَكِفًا مُتَّفَقٌ
نہ جاتے گھر میں مگر واسطے قضا حاجت کے جب ہوتے معتکف متفق

عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ وَعَنْهَا قَالَتِ السُّنَّةُ عَلَى
علیہ ہی اور عبارت بخاری کی ہے اور روایت ہی آنہیں سے کہا سنت ہی

الْمُعْتَكِفِ أَنْ لَا يَعُودَ مَرِيضًا وَلَا يَشْهَدَ جَنَازَةً وَ
اعتکاف کرنیوالے پر کہ نہ عیادت کرے مریض کی اور نہ حاضر ہو جنازے پر اور

لَا يَمَسَّ امْرَأَةً وَلَا يُبَاشِرَهَا وَلَا يَخْرُجَ لِحَاجَةٍ إِلَّا لِمَا
نہ چھوئے عورت کو اور نہ پیار کرے اسے اور نہ نکلے کسی کام کو مگر جو

لَا بُدَّ مِنْهُ وَلَا اعْتِكَافَ إِلَّا بِصَوْمٍ وَلَا اعْتِكَافَ إِلَّا
ضرور ہے اور نہ اعتکاف ہی مگر ساتھ روزے کے اور نہ اعتکاف ہی مگر

فِي مَسْجِدٍ جَامِعٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَلَا بَأْسَ بِرِجَالِهِ إِلَّا
جمعہ کی مسجد میں روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور نہیں عیب ہی راویوں میں اسکی مگر

أَنَّ الرَّاجِحَ وَقْفُ آخِرِهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ
تحقیق یہ صحیح ہے وقف کو اسکے آخر کے اور روایت ہی ابن عباس رضی

اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ
اللہ عنہما سے کہ تحقیق رسول خدا نے رحمت اللہ کی اوپر اور سلام کے فرمایا نہیں ہے

عَلَى الْمُعْتَكِفِ صِيَامٌ إِلَّا أَنْ يَجْعَلَهُ عَلَى نَفْسِهِ رَوَاهُ
اعتکاف کرنیوالے پر روزہ مگر یہ کہ ٹھہرالے اسے جان پر روایت کیا اسکو

الدَّارَقُطْنِيُّ وَالْحَاكِمُ وَالرَّاجِحُ وَقْفُهُ أَيْضًا وَعَنِ
دار قطنی اور حاکم نے اور راجح ہے موقوف ہونا اسکا بھی اور روایت ہی

ابن عمر رضی اللہ عنہما ان رجالا من اصحاب
ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہ کچھ لوگ شخص اصحاب سے
النبی صلی اللہ علیہ وسلم اروا لیلۃ القدر فی
نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے دیکھلائے گئے شب قدر
المنام فی السبع الاواخر فقال رسول اللہ صلی اللہ
خواب میں پچھلے سات دن میں سو فرمایا رسول اللہ صلے اللہ
علیہ وسلم ارای رؤیاکم قد تواطأت فی السبع
علیہ وسلم نے دیکھا میں نے خواب کو تمہارے پے در پے پچھلے سات
الاواخر فمن کان متحریہا فلیتحرہا فی السبع
میں سو جو ہوا ڈھونڈنے والا سوا ڈھونڈے اسے سات
الاواخر متفق علیہ وعن معاویۃ بن ابی سفیان
دنوں میں متفق علیہ ہے اور روایت ہی معاویہ ابن ابی سفیان ۴۳۰
رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال
رضی اللہ عنہ سے نقل کی آنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا
فی لیلۃ القدر لیلۃ سبع وعشرین رواہ ابوداود و
شب میں لیلۃ القدر کے ستائیسویں رات ہی روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور
الراجح وقفہ وقد اختلف فی تعیینہا علی اربعین
راجح ہی موقوف ہونا اسکا اور اختلاف میں اسکے تعیین کے چالیس
قولا اوردتہا فی فتح الباری وعن عائشۃ رضی اللہ
قول ہیں لایا ہوں میں انکو فتح الباری میں اور روایت ہی حضرت عائشہ رضی اللہ
عنہا قالت قلت یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
عنہا سے کہا پوچھا میں نے یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
ارأیت ان علمت ای لیلۃ لیلۃ القدر ما اقول فیہا
کیا بتلاتے ہو اگر جانوں میں کسی رات کو شب قدر کیا کہوں اسمیں

قَالَ قُوْلِيْ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ

فرمایا کہہ　اے اللہ　تیرا نام عفو ہے　دوست رکھتا ہی تو معاف کر دے تو سو درگذر کر میری گناہ

رَوَاهُ الْخَمْسَةُ غَيْرَ اَبِيْ دَاوٗدَ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

روایت کیا اسکو پانچوں نے سوائے ابی داؤد کے اور صحیح کہا اسکو ترمذی نے اور

الْحَاكِمُ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حاکم نے　اور روایت ہی ابی سعید　خدری　رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُشَدُّ

کہا　فرمایا　رسول خدا نے　رحمت اللہ کی اوپر　اور سلام　نہ باندہو

الرِّحَالُ اِلَّا اِلٰى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ اَلْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ

کجاوا　ملر　تین　مسجد کی طرف　کعبہ　اور

مَسْجِدِيْ هٰذَا وَالْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

یہ میری مسجد　اور بیت المقدس　متفق　علیہ ہے

۳۲۱

كِتَابُ الْحَجِّ بَابُ فَضْلِ الْحَجِّ وَمَنْ فُرِضَ عَلَيْهِ

کتاب حج کے　باب فضیلت حج کا　اور بیان اوسکا جسپر وہ فرض ہوا

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

روایت ہی ابی ہریرہ　رضی اللہ عنہ سے　مقرر رسول خدا نے رحمت

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْعُمْرَةُ اِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِّمَا

اللہ کی اوپر　اور سلام　فرمایا ایک عمرہ　دوسرے عمرے تک　گناہ اوسکا جو

بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُوْرُ لَيْسَ لَهٗ جَزَاءٌ اِلَّا الْجَنَّةُ مُتَّفَقٌ

درمیان اسکے ہی اور حج　مقبول نہیں ہے　مزدوری اسکے　مگر جنت　متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ

علیہ ہی اور روایت ہی عائشہ　رضی اللہ عنہا سے　کہا پوچھا میں نے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النِّسَاءِ جِهَادٌ

یا　رسول اللہ　صلے اللہ　علیہ　وسلم　عورتوں پر بھی جہاد ہے

قَالَ نَعَمْ عَلَيْهِنَّ جِهَادٌ لَا قِتَالَ فِيهِ الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ رَوَاهُ

فرمایا ہاں اوپر انکے جہاد ہی کہ نہیں لڑائی جس میں حج اور عمرہ کیا اسکو

أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَهْ وَاللَّفْظُ لَهُ وَإِسْنَادُهُ صَحِيحٌ وَأَصْلُهُ

احمد اور ابن ماجہ نے اور عبارت اسکی ہے اور اسناد اسکی صحیح ہے اور اصل اسکی

فِي الصَّحِيحَيْنِ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

صحیحین میں ہے اور روایت ہی جابر ابن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے

قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ

کہا آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک گنوار سو بولا

يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي عَنِ الْعُمْرَةِ أَوَاجِبَةٌ هِيَ فَقَالَ

یا رسول اللہ خبر دو مجھے عمرے کے کیا واجب ہی وہ فرمایا

لَا وَأَنْ تَعْتَمِرَ خَيْرٌ لَكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالرَّاجِحُ وَقْفُهُ

نہیں اور کہ عمرہ کرو بہتر ہے تمکو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور راجح ہی وقف اسکا

وَأَخْرَجَهُ ابْنُ عَدِيٍّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ ضَعِيفٍ وَعَنْ

اور نکالا اسکو ابن عدی نے دوسری وجہ سی جو ضعیف ہے اور روایت ہی

جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ فَرِيضَتَانِ

جابر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً حج اور عمرہ دونوں فرض ہیں

وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

اور روایت ہی انس رضی اللہ عنہ سے کہا کسی نے پوچھا یا رسول اللہ

مَا السَّبِيلُ قَالَ الزَّادُ وَالرَّاحِلَةُ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَ

کیا ہی سبیل فرمایا زاد اور راحلہ روایت کیا اسکو دارقطنی نے اور

صَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَالرَّاجِحُ إِرْسَالُهُ وَأَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ مِنْ

اور صحیح کیا اسکو حاکم نے اور راجح ہی مرسل ہونا اسکا اور نکالا اسکو ترمذی نے

حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ أَيْضًا وَفِي إِسْنَادِهِ ضُعْفٌ وَعَنْ

حدیث ابن عمر کے بھی اور اسناد اسکی ضعیف ہے اور روایت ہی

ف ۲ ۲۲۲ بخاری مسلم

ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ پیغمبر نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لَقِيَ رَكْبًا بِالرَّوْحَاءِ فَقَالَ مَنِ الْقَوْمُ قَالُوا

وسلم نے سوار لوگوں سے مقام روحا مین سو فرمایا کون قوم ہے یہہ بولے

الْمُسْلِمُونَ فَقَالُوا مَنْ أَنْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ فَرَفَعَتْ

مسلمان پھر پوچھا انہون نے تو کون ہے فرمایا رسول اللہ کا پھر اوس نے لائی

إِلَيْهِ امْرَأَةٌ صَبِيًّا فَقَالَتْ أَلِهٰذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ

اسکے پاس ایک عورت ایک لڑکا سو بولی کیا اسکو واسطے ہی حج ہی فرمایا ہان اور تجھکو

أَجْرٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ الْفَضْلُ بْنُ

ثواب ہی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہی اوسی سے کہا تھا فضل ابن

عَبَّاسٍ رَدِيفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۲۲۳

عباس سوار پیچھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے

فَجَاءَتِ امْرَأَةٌ مِنْ خَثْعَمَ فَجَعَلَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا وَتَنْظُرُ

سو آئی ایک عورت قوم خثعم سے پھر لگا فضل دیکھنے اسکی طرف اور وہ دیکھنے لگی

إِلَيْهِ وَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْرِفُ وَجْهَ

اسکی طرف اور لگے نبی صلے اللہ علیہ وسلم پھیرنے منہہ

الْفَضْلِ إِلَى الشِّقِّ الْآخَرِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ

فضل کا دوسرے جانب سو بولی یا رسول اللہ بیشک

فَرِيضَةَ اللّٰهِ عَلَى عِبَادِهِ فِي الْحَجِّ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا

فرض اللہ کا جو اسکے بندون پر ہی حج مین پایا اسنے میرے باپ کو وہ بوڑہا بڑا ہی

لَا يَثْبُتُ عَلَى الرَّاحِلَةِ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ وَذٰلِكَ

نہین ٹھہر سکتا اونٹ پر کیا پھر حج کرون مین اسکیطرف سے فرمایا ہان اور یہہ

فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ وَ

حجۃ الوداع مین متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی ہے اور

عَنْهُ أَنَّ امْرَأَةً جُهَيْنَةَ جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ

روایت ہی اسی سے کہ ایک عورت قوم جہینہ کی آئی نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ أُمِّي نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ فَلَمْ تَحُجَّ

علیہ وسلم کیطرف سو بولی کہ میری ماں نے میری نذر مانی تھی کہ حج کرے پھر اتفاق نہ ہوا حج کا

حَتَّى مَاتَتْ أَفَأَحُجُّ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ حُجِّي عَنْهَا أَرَأَيْتِ

یہانتک کہ مر گئی کیا پھر حج کروں اسکی طرف سے فرمایا ہاں حج کر تو اسکی طرف سے بھلا اگر

لَوْ كَانَ عَلَى أُمِّكِ دَيْنٌ أَكُنْتِ قَاضِيَتَهُ اقْضُوا اللهَ

ہوتا ماں پر تیری قرض کیا تو ادا کرتی اسے ادا کر حق اللہ کا

فَاللهُ أَحَقُّ بِالْوَفَاءِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ

سو اللہ زیادہ لائق ہی وفا کے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہی اسی سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا صَبِيٍّ

فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اوپر اور سلام جو لڑکا کہ بچہ کرے

حَجَّ ثُمَّ بَلَغَ الْحِنْثَ فَعَلَيْهِ أَنْ يَحُجَّ حَجَّةً أُخْرَى وَأَيُّمَا

پھر پہنچے جوانی کو تو اسپر لازم ہے کہ کرے دوسرا حج اور جو

عَبْدٍ حَجَّ ثُمَّ أُعْتِقَ فَعَلَيْهِ حَجَّةٌ أُخْرَى رَوَاهُ ابْنُ

غلام کہ حج کرے پھر آزاد ہو تو اوپر دوسرا حج ہے روایت کیا اسکو ابن

أَبِي شَيْبَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ إِلَّا أَنَّهُ

ابی شیبہ اور بیہقی نے اور راوی اسکے بہتر ہیں مگر

اخْتُلِفَ فِي رَفْعِهِ وَالْمَحْفُوظُ أَنَّهُ هُوَ مَوْقُوفٌ

اختلاف کیا ہے رفع میں اسکے اور محفوظ یہی ہے کہ وہ موقوف ہے

وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

اور روایت ہی اسی سے کہا سنا میں نے رسول خدا سے رحمت اللہ کی اوپر

وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَقُولُ لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلَّا وَ

اور سلام کہ خطبہ پڑھتے کہتے نہ تنہا خلوت کرے مرد عورت کی ساتھ مگر جب

مَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ وَّلَا نِسَاءٍ فِي الْمَرْأَةُ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ

اسکے ساتھ محرم ہو اور نہ سفر کرے عورت مگر ساتھ محرم کے

فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پھر کھڑا ہوا ایک مرد عرض کیا اسنے یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

إِنَّ امْرَأَتِي خَرَجَتْ حَاجَّةً وَّإِنِّي اكْتُتِبْتُ فِي غَزْوَةِ كَذَا وَ

بیشک عورت میری نکلی حج کو اور میں لکھا گیا فلانی فلانی لڑائی میں

كَذَا قَالَ انْطَلِقْ فَحُجَّ مَعَ امْرَأَتِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ

فرمایا چلا جا سو حج کر اپنی عورت کے ساتھ متفق علیہ ہی اور عبارت

لِمُسْلِمٍ وَعَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسلم کی ہے اور روایت ہی اسی ہے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

سَمِعَ رَجُلًا يَقُوْلُ لَبَّيْكَ عَنْ شُبْرُمَةَ قَالَ مَنْ شُبْرُمَةُ

سنا ایک مرد کو کہتا ہے لبیک شبرمہ کی طرف سے فرمایا شبرمہ کون ہے

قَالَ أَخٌ أَوْ قَرِيْبٌ لِّي قَالَ حَجَجْتَ عَنْ نَّفْسِكَ قَالَ لَا قَالَ

کہا بھائی ہی یا قریب میرا فرمایا حج لیا تو نے اپنی طرف سے کہا نہیں فرمایا

حُجَّ عَنْ نَّفْسِكَ ثُمَّ حُجَّ عَنْ شُبْرُمَةَ رَوَاهُ أَبُوْدَاوٗدَ

حج کر اپنے طرف سے پھر حج کر شبرمہ کیطرف سے روایت کیا اسکو ابوداود نے

وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالرَّاجِحُ عِنْدَ أَحْمَدَ وَقْفُهُ

اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور راجح ہی نزدیک احمد کے وقف اسکا

وَعَنْهُ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

اور روایت ہی اسی ہے کہا خطبہ پڑھا رسول اللہ صلے اللہ علیہ

سَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ فَقَامَ الْأَقْرَعُ

وسلم نے پھر فرمایا کہ حقیقت اللہ نے مقرر کیا تمہپر حج سو کھڑا ہوا اقرع

بْنُ حَابِسٍ فَقَالَ أَفِي كُلِّ عَامٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ لَوْ قُلْتُهَا

ابن حابس کہا کیا ہر سال یا رسول اللہ فرمایا اگر کہتا میں

لفظ مال جو ہے من نفسک اسکو

ترجمہ میں نہیں لکھا

معلوم نہیں کیوں

عبارت میں نہیں بڑھا

کیا ہے

۳۲۵

ع قول راجح

الخ قول یہ صورت

حرف صلعم کی ہونے

کا صحابی کا قول

ہے ۱۲

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ مَا اَهَلَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ

روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا نہیں احرام باندھتے تھے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا مِنْ عِنْدِ الْمَسْجِدِ مُتَّفَقٌ

صلے اللہ علیہ وسلم مگر نزدیک مسجد کے متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ

علیہ ہے اور روایت ہی خلاد ابن السائب سے نقل کی اس نے اپنے باپ سے رضی اللہ

عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

عنہ کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اَتَانِيْ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاَمَرَنِيْ اَنْ اٰمُرَ اَصْحَابِيْ

آنحضرت پاس آیا جبرئیل علیہ السلام پھر حکم کیا مجھکو کہ حکم کروں میں یارو ساتھیوں اپنے

اَنْ يَّرْفَعُوْا اَصْوَاتَهُمْ بِالْاِهْلَالِ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ

کہ اونچی کریں اپنی آواز لبیک میں روایت کیا اسکو پانچوں نے اور صحیح کہا اسکو

التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَّضِيَ

ترمذی اور ابن حبان نے اور روایت ہی زید ابن ثابت رضی

اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجَرَّدَ لِاِهْلَالِهٖ

اللہ عنہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کپڑے اتارے احرام کیلئے

وَاغْتَسَلَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَحَسَّنَهُ وَعَنِ ابْنِ

اور غسل کیا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور حسن کہا اسکو اور روایت ہی ابن

عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

عمر رضی اللہ عنہما سے کہ تحقیق رسول خدا رحمت اللہ کی اوپر اور

سَلَّمَ سُئِلَ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ قَالَ لَا تَلْبَسُ

سلام پوچھے گئے کیا پہنے احرام والا کپڑوں سے فرمایا نہ پہنے

الْقَمِيْصَ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا السَّرَاوِيْلَاتِ وَلَا الْبَرَانِسَ

قمیص اور نہ عمامے اور نہ پاجامے اور نہ ٹوپیاں

وَلَا الْخِفَافَ إِلَّا أَحَدٌ لَا يَجِدُ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ
اور نہ موزے مگر ایک شخص کہ نہ پاوے جوتی تو پہنے موزے
وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا شَيْئًا مِّنَ
اور کاٹ ڈالے انکو نیچے ٹخنوں سے اور نہ پہنو کچھ
الثِّيَابِ مَسَّهُ الزَّعْفَرَانُ وَلَا الْوَرْسُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ
کپڑا کہ لگا ہو اسمین زعفران اور نہ ورس متفق علیہ ہی اور
اللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ
عبارت مسلم کی ہے اور روایت ہی عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا مین
كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِإِحْرَامِهِ قَبْلَ أَنْ
خوشبو لگاتی تھی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو واسطے احرام کے پہلے
يُحْرِمَ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
احرام باندھنے کے اور احرام اتارنے کے پہلے کہ طواف کرے گھر کی طرف پھرنے سے پہلے متفق علیہ ہی
٢٢٩
وَعَنْ عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ
اور روایت ہی حضرت عثمان ابن عفان رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق رسول
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يُنْكِحُ
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نکاح نہ کرے احرام والا اور نہ نکاح کرے
وَلَا يَخْطُبُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ
اور نہ پیام کرے روایت اسکو مسلم نے اور روایت ہی ابی قتادہ
الْأَنْصَارِيِّ فِي قِصَّةِ صَيْدِهِ الْحِمَارَ الْوَحْشِيَّ وَ
انصاری سے قصے مین شکار کرنے مین اسکے گورخر کو
هُوَ غَيْرُ مُحْرِمٍ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
جب وے احرام مین نہ تھی کہا پھر فرمایا نبی صلے اللہ علیہ
وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ وَكَانُوا مُحْرِمِينَ هَلْ مِنْكُمْ أَحَدٌ
وسلم نے یارون کو اپنے اور وے احرام مین تھے کسی نے تم مین

أَمَرَهُ أَوْ أَشَارَ إِلَيْهِ بِشَيْءٍ قَالُوا لَا قَالَ فَكُلُوا مَا بَقِيَ مِنْ

حکم کیا یا کچھ اشارہ کیا اسکی طرف بولے نہیں فرمایا کھاؤ جو بچ رہا اسکا

لَحْمِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ اللَّيْثِيِّ

گوشت متفق علیہ یہی اور روایت ہی صعب ابن جثامہ لیثی سے

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ أَهْدَى لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ

رضی اللہ عنہ سے کہ وہ ہدیہ لایا واسطے نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا وَحْشِيًّا وَهُوَ بِالْأَبْوَاءِ أَوْ بِوَدَّانَ

علیہ وسلم کے گور خر اور حضرت مقام ابواء میں ہی یا ودان میں

فَرَدَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ إِنَّا لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكَ إِلَّا أَنَّا حُرُمٌ

سو پھیر دیا اسکو اس پاس اور فرمایا ہم نے پھیر دیا اسکو جو پھیر دیا ہم نے تجھ پر اسواسطے کہ ہم محرم ہیں

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ

متفق علیہ ہی اور روایت ہی عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنَ

فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے پانچ

الدَّوَابِّ كُلُّهُنَّ فَاسِقٌ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ الْعَقْرَبُ وَ

جانوروں سے سب موذی ہیں مارے جاویں حرم میں بچھو اور

الْحِدَأَةُ وَالْغُرَابُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ مُتَّفَقٌ

چیل اور کوا اور چوہا اور کتا بلکاٹا متفق

عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ

علیہ ہی اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سینگی لگائے احرام میں

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللهُ

متفق علیہ ہی اور روایت ہی کعب ابن عجرہ رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ حُمِلْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عنہ سے کہا اٹھایا گیا مجھکو نبی صلے اللہ علیہ وسلم پاس

وَالْقُمَّلُ يَتَنَاثَرُ عَلَى وَجْهِي فَقَالَ مَا كُنْتُ أُرَى

اور جوئیں گرتی تھیں منہ پر میرے سو فرمایا نہیں معلوم

الْوَجَعُ بَلَغَ بِكَ مَا أَرَى تَجِدُ شَاةً قُلْتُ لَا قَالَ فَصُمْ

تیرا مجھکو جو پہنچی مجھکو ایسا نہیں دیکھتا ہوں میں کہ پاوے تو بکری کہا میں نے نہیں فرمایا روزہ رکھو

ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ أَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِينَ لِكُلِّ مِسْكِينٍ

تین دن یا کھانا کھلا چھ مسکین کو ہر مسکین کو

نِصْفُ صَاعٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ

آدھا صاع متفق علیہ ہی اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا فَتَحَ اللّٰهُ تَعَالَى عَلَى رَسُولِهِ مَكَّةَ

اللہ عنہ سے کہا جب فتح کیا اللہ تعالے نے رسول پر اپنے مکے کو

قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ

کھڑے ہوئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم لوگوں میں

فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى حَبَسَ

سو حمد کی اللہ کی اور ثنا کی اسپر پھر فرمایا کہ اللہ تعالے نے باز رکھا

عَنْ مَكَّةَ الْفِيلَ وَسَلَّطَ عَلَيْهَا رَسُولَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ

مکے سے ہاتھی والو کو اور مسلط کیا اسپر رسول کو اپنے اور مومنوں کو

وَإِنَّهَا لَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ كَانَ قَبْلِي وَإِنَّمَا أُحِلَّتْ لِي

اور بیشک حلال نہیں ہوا کسی کو جو تھا مجھ سے پہلے اور بس حلال ہوا میرے لئے

سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ وَإِنَّهَا لَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ بَعْدِي فَلَا يُنَفَّرُ

ایک ساعت دن میں اور محققاً نہیں حلال ہے کسی کو میرے بعد سو نہ بھڑکاوے

صَيْدُهَا وَلَا يُخْتَلَى شَوْكُهَا وَلَا يَحِلُّ سَاقِطَتُهَا إِلَّا

شکار کو اسکے اور نہ کاٹا جاوے کانٹا اسکا اور نہیں حلال ہے گری چیز اسکی مگر

* قولہ جس من ترجمہ رضی عنہ سے ہے اس حدیث میں ہے

۲۳۱ حضور

لِمُنْشِدٍ وَمَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ فَقَالَ
واسطے جو مقتول ہونیوالے کا ہو اور جسکا مارا گیا کوئی ہو سو وہ اختیار رکھتا ہے سو کہا
الْعَبَّاسُ إِلَّا الْإِذْخِرَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَإِنَّا نَجْعَلُهُ فِي
عباس نے اذخر کو چھوڑ کر یا رسول اللہ سو ہم ڈالتے ہیں اسے
قُبُورِنَا وَبُيُوتِنَا فَقَالَ إِلَّا الْإِذْخِرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ
قبروں میں اپنی اور گھروں میں اپنی سو فرمایا اذخر کے سوا متفق علیہ ہی اور
عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
روایت ہے عبد اللہ ابن زید ابن عاصم رضی اللہ عنہ سے
أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ
کہ تحقیق رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک
إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَدَعَا لِأَهْلِهَا وَإِنِّي حَرَّمْتُ
ابراہیم نے حرم ٹھہرایا مکے کو اور دعا کی اسکے لوگوں کے واسطے اور میں نے حرم مقرر کیا
الْمَدِينَةَ كَمَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ وَإِنِّي دَعَوْتُ
مدینے کو جیسا حرم ٹھہرایا ابراہیم نے مکے کو اور میں نے دعا کی
فِي صَاعِهَا وَمُدِّهَا بِمِثْلِ مَا دَعَا بِهِ إِبْرَاهِيمُ لِأَهْلِ
صاع میں اسکے اور مد میں اسکے دونا ہونے کو جو دعا کی اسکی ابراہیم نے مکے
مَكَّةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ
والوں کے لئے متفق علیہ ہی اور روایت ہی علے ابن ابی طالب رضی
اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
اللہ تعالے عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ
وَسَلَّمَ الْمَدِينَةُ حَرَامٌ مَا بَيْنَ عَيْرٍ إِلَى ثَوْرٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ
وسلم نے مدینہ حرم ہی کوہ عیر کے درمیان کوہ ثور تک روایت کیا اسکو مسلم نے

بَابُ صِفَةِ الْحَجِّ وَدُخُولِ مَكَّةَ

باب صفت حج کا اور مکہ میں داخل ہونیکا

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ

روایت ہے جابر ابن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے کہ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّ فَخَرَجْنَا مَعَهٗ حَتّٰى اَتَيْنَا ذَا

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے حج کیا سو نکلے ہم آپکے ساتھ یہانتک کہ آئے ہم

الْحُلَيْفَةِ فَوَلَدَتْ اَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ فَقَالَ اغْتَسِلِيْ

ذوالحلیفہ میں سو جنی اسماء بنت عمیس پھر فرمایا حضرت نے غسل کر

وَاسْتَثْفِرِيْ بِثَوْبٍ وَاَحْرِمِيْ وَصَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

اور لنگوٹ سے کپڑے کی اور احرام باندھ اور نماز پڑھی نبی صلے اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ رَكِبَ الْقَصْوَاءَ حَتّٰى

اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں (ذوالحلیفہ کی) پھر سوار ہوئی ناقہ قصوی پر یہانتک

اِذَا اسْتَوَتْ بِهِ عَلَى الْبَيْدَاءِ اَهَلَّ بِالتَّوْحِيْدِ لَبَّيْكَ

کہ لے چلی وہ حضرت کو بیداء میں آواز دی حضرت نے توحید کے ساتھ حاضر ہوں

اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَ

اے اللہ حاضر ہوں میں حاضر ہوں میں کوئی نہیں کوئی تیرا شریک حاضر ہوں میں سب خوبیاں اللہ

النِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ حَتّٰى اِذَا اَتَيْنَا الْبَيْتَ

تجھی کو ہیں اور راج نہیں کوئی تیرا شریک یہانتک کہ جب آئے ہم کعبہ میں

اِسْتَلَمَ الرُّكْنَ فَرَمَلَ ثَلَاثًا وَّمَشٰى اَرْبَعًا ثُمَّ اَتٰى مَقَامَ

چھوا حضرت نے حجر اسود کو پھر تیز چلے تین پھیرے اور عادت پر چلتے رہے چار پھیرے پھر آئے مقام

اِبْرَاهِيْمَ فَصَلّٰى ثُمَّ رَجَعَ اِلَى الرُّكْنِ فَاسْتَلَمَهٗ ثُمَّ خَرَجَ

ابراہیم پاس پھر نماز پڑھی پھر پھرے حجر اسود کی طرف اور چھوا اسے پھر نکلے

مِنَ الْبَابِ اِلَى الصَّفَا فَلَمَّا دَنٰى مِنَ الصَّفَا قَرَاَ اِنَّ

دروازے سے صفا کے طرف پھر جب نزدیک ہوئی صفا سے پڑھا مقرر

الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ اَبْدَاُ بِمَا بَدَاَ اللّٰهُ بِهٖ

صفا اور مروہ نشانیوں سے اللہ کی میں شروع کرتا ہوں جسے شروع کیا اللہ

فَرَقِيَ الصَّفَا حَتّٰى رَاٰى الْبَيْتَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَوَحَّدَ

اور چڑھے صفا پر یہانتک کہ دیکھا کعبے کو پھر منہ کیا قبلے کیطرف پھر توحید کی

اللّٰهَ وَكَبَّرَهُ وَقَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ

اللہ کی اور بڑائی کی اور فرمایا نہیں معبود مگر اللہ فقط نہیں شریک اسکا کوئی

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَآ اِلٰهَ

اسیکا راج ہے اور اسیکو حمد ہے بیان ہیں اور وہ ہر چیز پر قابو رکھتا ہی نہیں معبود

اِلَّا اللّٰهُ اَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ

مگر اللہ پورا کیا اپنا وعدہ اور مدد کی اپنے بندے کی اور ہرایا گروہوں کو جس حال میں

وَحْدَهُ ثُمَّ دَعَا بَيْنَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ نَزَلَ اِلَى

وہ تنہا ہے پھر دعا کی درمیان اسکے تین مرتبہ پھر اترے چلے کو

الْمَرْوَةِ حَتّٰى اِذَا انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ فِيْ بَطْنِ الْوَادِيْ سَعٰى

مروہ کیطرف یہانتک کہ جب پیر آئے پاؤں اسکے بطن وادی میں پھر دوڑے

حَتّٰى اِذَا صَعِدَ مَشٰى اِلَى الْمَرْوَةِ فَفَعَلَ عَلَى الْمَرْوَةِ كَمَا

یہانتک کہ جب بلندہ چلے مروے کیطرف تو کیا مروے پر ویسا

فَعَلَ عَلَى الصَّفَا فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ وَفِيْهِ فَلَمَّا كَانَ

کیا تھا صفا پر پھر ذکر کی ساری حدیث اور اسمیں یہہ ہی سوا جب ہوئی

يَوْمُ التَّرْوِيَةِ تَوَجَّهُوْا اِلٰى مِنًى وَرَكِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

آٹھویں ذی الحجہ کی متوجہ ہوئے منا کیطرف اور سوار ہوئے نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى بِهَا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَ

علیہ وسلم پھر پڑھے منا میں ظہر اور عصر اور مغرب اور

الْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ ثُمَّ مَكَثَ قَلِيْلًا حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ

عشاء اور فجر پھر ٹھہرے تھوڑا یہانتک کہ نکلا سورج

فَاَجَازَ حَتّٰى اَتٰى عَرَفَةَ فَوَجَدَ الْقُبَّةَ قَدْ ضُرِبَتْ لَهُ

پھر چلا یہانتک کہ آئے میدان عرفات میں پھر پایا خیمہ کھڑا واسطے اسکے

بِنَمِرَةَ فَنَزَلَ بِهَا حَتّٰى إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ أَمَرَ بِالْقَصْوَاءِ

نمرہ میں پھر اترے آسمین یہانتک کہ جب ڈھلا سورج حکم کیا قصوی کو

فَرُحِلَتْ لَهُ فَأَتَى بَطْنَ الْوَادِي فَخَطَبَ النَّاسَ ثُمَّ أَقَامَ

سو پالان کیا گیا اسپر واسطے اسکے پھر آیا بطن وادی مین پھر خطبہ سنایا لوگونکو پھر اقامت کہی کا حکم کیا

فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا

پھر پڑھی ظہر پھر اقامت کہنے کا حکم کیا پھر پڑھے عصر اور نہ پڑھی انکے بیچ مین کچھ

ثُمَّ رَكِبَ حَتّٰى أَتَى الْمَوْقِفَ فَجَعَلَ بَطْنَ نَاقَتِهِ الْقَصْوَاءِ

پھر سوار ہوئے یہانتک کہ آئے پہنچے جگہ موقف مین پھر کیا پیٹ ناقہ اپنی قصوی کا

إِلَى الصَّخَرَاتِ وَجَعَلَ حَبْلَ الْمُشَاةِ بَيْنَ يَدَيْهِ وَاسْتَقْبَلَ

پتھروں کیطرف اور کیا حبل المشاۃ کو آگے اپنے اور منہ کیا

الْقِبْلَةَ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتّٰى غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَذَهَبَتِ

قبلے کو پھر برابر کھڑے رہے یہانتک کہ ڈوبا سورج اور گئی

الصُّفْرَةُ قَلِيلًا حَتّٰى إِذَا غَابَ الْقُرْصُ دَفَعَ وَقَدْ شَنَقَ

زردی تھوڑی یہانتک کہ جب غائب ہوا گولا آفتاب کا پھرے اور کھینچے

لِلْقَصْوَاءِ الزِّمَامَ حَتّٰى إِنَّ رَأْسَهَا لَيُصِيبُ مَوْرِكَ رَحْلِهِ

قصوی کی مہار یہانتک کہ سر اسکا پہنچتا تھا حضرت کی پاؤں رکھنے موزہ کی تل تک

وَيَقُولُ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى يَا أَيُّهَا النَّاسُ السَّكِينَةَ السَّكِينَةَ

اور اشارہ کرتے دہنے ہاتھ سے اپنی اے لوگو چین سے چلو چین سے چلو

كُلَّمَا أَتَى جَبَلًا أَرْخَى لَهَا قَلِيلًا حَتّٰى تَصْعَدَ حَتّٰى أَتَى

جب آئے پہاڑ پر ڈھیلی کی مہار تھوڑی یہانتک کہ چڑھے یہانتک کہ آئے

الْمُزْدَلِفَةَ فَصَلّٰى بِهَا الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِأَذَانٍ وَاحِدٍ

مزدلفہ مین پھر نماز پڑھی آسمین مغرب اور عشا کی ایک اذان

وَإِقَامَتَيْنِ وَلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتّٰى

اور دو اقامت سے اور نہ نفل پڑھے انکے بیچ مین کچھ پھر لیٹے یہانتک

طَلَعَ الْفَجْرُ فَصَلَّى الْفَجْرَ حِيْنَ تَبَيَّنَ لَهُ الصُّبْحُ بِأَذَانٍ وَّ

لہ صبح ہوئی　پھر نماز پڑھی فجر کی جب روشن ہوئی اسکو　صبح　ایک اذان　اور

إِقَامَةٍ ثُمَّ رَكِبَ حَتّٰى أَتَى الْمَشْعَرَ الْحَرَامَ فَاسْتَقْبَلَ

اقامت سے پھر سوار ہوئی یہانتک کہ آئے مشعر الحرام میں　پھر متوجہ کیا

الْقِبْلَةَ فَدَعَا وَكَبَّرَ وَهَلَّلَ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتّٰى أَسْفَرَ

قبلہ کیطرف پھر دعا اور تکبیر اور تہلیل کی پھر برابر رہے یہانتک کہ صبح ہوئی

جِدًّا فَدَفَعَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَتّٰى أَتَى بَطْنَ مُحَسِّرٍ

خوب روشن پھر چلے　سورج نکلنے سے پہلے　یہانتک کہ آئے وادی محسر میں

فَحَرَّكَ قَلِيْلًا ثُمَّ سَلَكَ الطَّرِيْقَ الْوُسْطٰى الَّتِيْ تَخْرُجُ عَلَى

پھر تیز چلایا اونٹنی کو تھوڑا　پھر چلے　بیچ کی　راہ　جو　نکلتی ہے

الْجَمْرَةِ الْكُبْرٰى حَتّٰى أَتَى الْجَمْرَةَ الَّتِيْ عِنْدَ الشَّجَرَةِ

جمرہ　کبریٰ پر یہانتک کہ آئے اس جمرہ پاس جو درخت کے پاس ہے

فَرَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ مِّنْهَا

پھر مارس اسکو سات کنکریاں تکبیر کہتے ہوئے ساتھ ہر کنکری کے

مِثْلَ حَصَى الْخَذْفِ رَمٰى مِنْ بَطْنِ الْوَادِيْ ثُمَّ انْصَرَفَ

جیسے　کنکر　پھینکے نشان اوسکے مابین کنکریوں پھینکنے کی تکبیروں میں پھر پھر آئے

إِلَى الْمَنْحَرِ فَنَحَرَ ثُمَّ رَكِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

قربانی کی جگہ پاس پھر نحر کیا　پھر سوار ہوئی رسول　اللہ　صلے اللہ　علیہ　و

سَلَّمَ فَأَفَاضَ إِلَى الْبَيْتِ فَصَلّٰى بِمَكَّةَ الظُّهْرَ رَوَاهُ

سلم　پھر پھرے بیت اللہ کیطرف　پھر نماز پڑھی مکہ میں ظہر کی　روایت کیا اسکو

مُسْلِمٌ مُطَوَّلًا وَعَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ

مسلم نے دراز عبارت سے اور روایت کی خزیمہ　ابن ثابت　رضی اللہ

عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَرَغَ مِنْ

عنہ　کہ　نبی　صلے اللہ　علیہ　وسلم　جب　فراغت کرتے

تَلْبِيَتِهِ فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ سَأَلَ اللّٰهَ رِضْوَانَهُ وَالْجَنَّةَ وَ

تلبیہ سے　حج　یا　عمرے میں　چاہے　اللہ سے　رضامندی اسکی اور جنت　اور

اسْتَعَاذَ بِرَحْمَتِهِ مِنَ النَّارِ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ بِإِسْنَادٍ

پناہ　مانگے　اسکی رحمت کے ساتھ　آگ　سے　روایت کیا اسکو شافعی نے　باسناد

ضَعِيفٍ وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ

ضعیف　سے　اور روایت ہی　جابر　رضی　اللہ　تعالے　عنہ سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَرْتُ هٰهُنَا

فرمایا　پیغمبر　خدا　صلے　اللہ　علیہ　وسلم نے　قربانی کی میں نے یہاں

وَمِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ فَانْحَرُوا فِي رِحَالِكُمْ وَوَقَفْتُ هٰهُنَا

اور منا　تمام　قربانی کی جگہ ہے سو قربانی کرو اپنے اوتار گاہ میں　اور　ٹھہرا میں　یہاں

وَعَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ وَوَقَفْتُ هٰهُنَا وَجَمْعٌ كُلُّهَا

اور عرفات　سارا　موقف ہی　اور ٹھہرا ہوں میں　یہاں　اور　جمع　سارا اسکا

مَوْقِفٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

موقف ہی　روایت کیا　مسلم نے　اور روایت ہی　عائشہ　رضی　اللہ عنہا سے

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا جَاءَ إِلَى مَكَّةَ

مقرر　نبی　صلے　اللہ　علیہ　وسلم　جب آئے　مکے میں

دَخَلَهَا مِنْ أَعْلَاهَا وَخَرَجَ مِنْ أَسْفَلِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

داخل ہوئے اوپر سے اسکے　اور نکلے　نیچے سے اسکے　متفق　علیہ ہی

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ لَا يَقْدَمُ

اور روایت ہی　ابن عمر　رضی　اللہ　عنہما سے　کہ وہ　نہ آتے تھے

مَكَّةَ إِلَّا بَاتَ بِذِي طُوًى حَتّٰى يُصْبِحَ وَيَغْتَسِلَ وَ

مکے میں　بغیر　سوئے　ذی　طوی میں یہانتک کہ صبح ہوتی اور غسل کرتے اور

يَذْكُرُ ذٰلِكَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّفَقٌ

ذکر کرتے اسکا　نبی　صلے　اللہ　علیہ　وسلم سے　متفق

عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا كَانَ

علیہ ہی اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ وے

يُقَبِّلُ الْحَجَرَ الْأَسْوَدَ وَيَسْجُدُ عَلَيْهِ رَوَاهُ الْحَاكِمُ

بوسہ دیتے تھے حجر اسود کو اور سجدہ کرتے اسپر روایت کیا اسکو حاکم نے

مَرْفُوعًا وَالْبَيْهَقِيُّ مَوْقُوفًا وَعَنْهُ قَالَ أَمَرَهُمُ

مسند مرفوعاً سے اور بیہقی نے موقوف اور روایت ہی اسی سے کہا حکم کیا صحابہ کو

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَرْمُلُوا ثَلَاثَةَ أَشْوَاطٍ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ رمل کریں تین دور سے تین شوط

وَيَمْشُوا أَرْبَعًا مَا بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ

اور چلیں چار شوط درمیان دو رکنوں کے متفق علیہ ہی اور روایت ہی اسی سے

قَالَ لَمْ أَرَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ

کہا نہیں دیکھا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو بوسہ لیتے

مِنَ الْبَيْتِ غَيْرَ الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

بیت اللہ کا سوا دو رکنوں کے جو یمن کیطرف ہیں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہی

عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَبَّلَ الْحَجَرَ وَقَالَ إِنِّي أَعْلَمُ أَنَّكَ

عمر رضی اللہ عنہ سے کہ اسنے بوسہ دیا حجر اسود کو اور کہا میں خوب جانتا ہوں کہ تو

حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

پتھر ہے نہ ضرر پہنچا سکتا ہے نہ نفع اور اگر نہ میں دیکھتا پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

صلے اللہ علیہ وسلم کو بوسہ لیتے تجھکو تو بوسہ نہ لیتا میں تیرا متفق علیہ ہے

وَعَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ

اور روایت ہی ابی طفیل رضی اللہ عنہ سے کہا دیکھا میں نے پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَيَسْتَلِمُ الرُّكْنَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو طواف کرتے بیت اللہ کا اور چومتے حجر اسود کو

بخمن.

يُحَنِّكُ مَعَهُ وَيُقَبِّلُ الْمُحَنِّكُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ يَعْلَى

اپنے ساتھ لے کر ہی سے اور چومتے لڑکے کی کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت کی یعلی

بْنِ أُمَيَّةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ طَافَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

ابن امیہ رضی اللہ عنہ سے کہا طواف کیا پیغمبر خدا صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُضْطَجِعًا بِبُرْدٍ أَخْضَرَ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ

اللہ علیہ وسلم نے رضی اللہ عنہ سے یا بین موضع ہے پر ڈالے سبز چادر کو روایت کیا اسکو پانچوں نے

إِلَّا النَّسَائِيَّ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ

مگر نسائی نے اور صحیح کہا اسکو ترمذی نے اور روایت ہی انس رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ كَانَ يُهِلُّ مِنَّا الْمُهِلُّ فَلَا يُنْكَرُ عَلَيْهِ وَيُكَبِّرُ

عنہ سے کہا تھا لبیک کہتا تھا منا میں لبیک کہنے والا سو نہ انکار کرتا کوئی اسپر اور تکبیر کہتا

الْمُكَبِّرُ فَلَا يُنْكَرُ عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ

تکبیر کہنے والا سو نہ انکار کرتا کوئی اسپر متفق علیہ ہی اور روایت ہی ابن

٣٣٩

عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عباس رضی اللہ عنہما سے کہا بھیجا مجھے نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فِي الثَّقَلِ أَوْ قَالَ فِي الضَّعَفَةِ مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ رَوَاهُ

وسلم نے اسباب کے ساتھ یا کہا ضعیفوں کے ساتھ جمع سے رات کو روایت کیا اسکو

مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتِ اسْتَأْذَنَتْ

مسلم نے اور روایت ہی عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا اذن چاہا

سَوْدَةُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ

سودہ نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

الْمُزْدَلِفَةِ أَنْ تَدْفَعَ قَبْلَهُ وَكَانَتْ ثَبِطَةً يَعْنِي

مزدلفہ کی رات کو کہ پہلے چلے اسکے اور تھی وہ ثبطہ یعنے

ثَقِيلَةً فَأَذِنَ لَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

جسیمہ سو اذن دیا حضرت نے اسکو متفق علیہ ہی اور روایت ہی ابن عباس

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

رضی اللہ عنہ نے کہا فرمایا ہمیں پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْمُوا الْجَمْرَةَ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ رَوَاهُ

علیہ وسلم نے کہ نہ مارو کنکر جب تک نکلے سورج روایت کیا

الْخَمْسَةُ اِلَّا النَّسَائِيَّ وَفِيْهِ انْقِطَاعٌ وَعَنْ

پانچوں نے مگر نسائی نے اور اسمیں انقطاع ہے اور روایت ہی

عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ اَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا بھیجا نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاُمِّ سَلَمَةَ لَيْلَةَ النَّحْرِ فَرَمَتِ الْجَمْرَةَ

علیہ وسلم نے ام سلمہ کو نحر کی رات کو سو کنکر ماری انہوں نے جمرہ کو

قَبْلَ الْفَجْرِ ثُمَّ مَضَتْ فَاَفَاضَتْ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَ

پہلے فجر کے پھر گئیں پھر طواف افاضہ کیا روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور

اِسْنَادُهٗ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَعَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسٍ

اسناد اسکی مسلم کی طرز پر ہے اور روایت ہی عروہ ابن مضرس

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ صَلٰوتَنَا هٰذِهٖ يَعْنِي الْمُزْدَلِفَةَ

وسلم نے جس پائی نماز ہماری جو یہ ہی یعنے مزدلفہ

فَوَقَفَ مَعَنَا حَتّٰى نَدْفَعَ وَقَدْ وَقَفَ بِعَرَفَةَ قَبْلَ

پھر ٹھہرا ہماری ساتھ یہانتک کہ چلیں ہم اور پہلے عرفات میں

ذٰلِكَ لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَقَدْ تَمَّ حَجُّهٗ وَقَضٰى تَفَثَهٗ رَوَاهُ

اگلے رات کو یا دن کو سو تحقیق تمام ہوا حج اسکا اور پوری کیں رسمیں حج کی شرعاً کو روایت

الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ خُزَيْمَةَ وَعَنْ

کیا اسکو پانچوں نے اور صحیح کہا اسکو ترمذی اور ابن خزیمہ نے اور روایت ہی

عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَقَالَ اِنَّ الْمُشْرِكِيْنَ كَانُوْا لَا يُفِيْضُوْنَ

عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ مشرک نہ پھرتے تھے مزدلفہ سے

حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَيَقُوْلُوْنَ اَشْرِقْ ثَبِيْرُ وَاَنَّ النَّبِيَّ

جب تک نکلے سورج اور کہتے تھے روشن ہو کوہ ثبیر اور نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَفَهُمْ ثُمَّ اَفَاضَ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے خلاف کیا انکا پھر پھرے سورج کے نکلنے سے

الشَّمْسُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ

پہلے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ

عَنْهُمَا وَاُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَا لَمْ يَزَلِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عنہما سے اور اسامہ ابن زید سے کہا دونوں نے ہمیشہ نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يُلَبِّيْ حَتّٰى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَ

وسلم لبیک کہتے رہے جب تک کنکر مارے جمرہ عقبہ کو روایت کیا اسکو بخاری نے اور

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّهُ جَعَلَ الْبَيْتَ عَنْ

روایت ہی عبد اللہ ابن مسعود سے کہ اسنے کیا بیت اللہ کو

يَّسَارِهٖ وَمِنًى عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَرَمَى الْجَمْرَةَ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ وَ

بائیں اپنے اور منا کو داہنے اپنے اور مارا جمرے کو سات کنکریاں اور

قَالَ هٰذَا مَقَامُ الَّذِيْ اُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ

کہا یہ وہ مقام ہے کہ نازل ہوئی آنحضرت پر سورۃ بقرہ

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَمٰى

متفق علیہ ہے اور روایت ہی جابر رضی اللہ عنہ سے کہا مارے کنکر سے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَمْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے جمرے کو دسویں کے دن

ضُحًى وَاَمَّا بَعْدُ ذٰلِكَ فَاِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

دوپہر کے اندر اور بعد اسکے دوسرے دن جب ڈھلا سورج روایت کیا اسکو مسلم نے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ كَانَ يَرْمِي الْجَمْرَةَ
اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مقررہ مارتے تھے پہلی مار کو
الدُّنْيَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ عَلٰى اِثْرِ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ
سات کنکریاں تکبیر کہتے پیچھے ہر کنکری کے پھر
يَتَقَدَّمُ ثُمَّ يُسْهِلُ فَيَقُوْمُ فَيَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ فَيَقُوْمُ
آگے بڑھتے پھر زمین سہل میں آتے پھر کھڑا ہوتے پھر منہ کرتے قبلے کی طرف پھر کھڑا ہوتے
طَوِيْلًا وَّيَدْعُوْ اَوَافِرَ فَعُ يَدَيْهِ ثُمَّ يَرْمِي الْوُسْطٰى ثُمَّ
دیر تک اور دعا کرتے پھر اونچا اٹھاتے ہاتھ اپنے پھر مارتے جمرہ وسطے کو پھر
يَاْخُذُ ذَاتَ الشِّمَالِ فَيُسْهِلُ وَيَقُوْمُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ
بائیں جانب پھر زمین سہل میں آتے اور کھڑے ہوتے منہ کرتے قبلے کی طرف
ثُمَّ يَدْعُوْ اَوَافِرَ فَعُ يَدَيْهِ وَيَقُوْمُ طَوِيْلًا ثُمَّ يَرْمِيْ
پھر دعا کرتے پھر اونچا اٹھاتے ہاتھ اپنے اور کھڑے رہتے دیر تک پھر مارتے
جَمْرَةَ ذَاتِ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِيْ وَلَا يَقِفُ عِنْدَهَا
جمرہ عقبہ والے کو درمیان سے وادی کے اور نہ کھڑے رہتے آگے پاس
ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَقُوْلُ هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
پھر پھرتے اور کہتے اسطرح دیکھا میں نے رسول اللہ صلے اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهٗ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ اَنَّ
علیہ وسلم کو کرتے ہوئے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہی اوسی سے مقرر
رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَللّٰهُمَّ ارْحَمِ
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ رحم کر
الْمُحَلِّقِيْنَ قَالُوْا وَالْمُقَصِّرِيْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فِي
سر منڈانے والوں پر بولے اور کترانے والوں پر یا رسول اللہ فرمایا
الثَّالِثَةِ وَالْمُقَصِّرِيْنَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ
تیسری دفع اور کترانے والوں پر متفق علیہ ہی اور روایت ہی عبد اللہ

بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

ابن عمرو ابن العاص رضی اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا نے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَجَعَلُوْا يَسْاَلُوْنَهٗ

اللہ علیہ وسلم ٹھہرے حجۃ الوداع میں پھر لگے پوچھنے آپ سے

فَقَالَ رَجُلٌ لَمْ اَشْعُرْ فَحَلَقْتُ قَبْلَ اَنْ اَذْبَحَ قَالَ اذْبَحْ

پھر کہا ایک شخص نے نہ جانکر حلق کیا میں نے پہلے ذبح کے فرمایا ذبح کر

وَلَا حَرَجَ وَجَاءَ اٰخَرُ فَقَالَ لَمْ اَشْعُرْ فَنَحَرْتُ قَبْلَ اَنْ

اور نہیں گناہ اور آیا دوسرا پھر کہا نہ جانکر ذبح کیا میں نے پہلے

اَرْمِيَ قَالَ اِرْمِ وَلَا حَرَجَ فَمَا سُئِلَ يَوْمَئِذٍ عَنْ شَيْءٍ

کنکریاں مارے فرمایا رمی کر اور حرج نہیں پھر نہ پوچھے گئے اُس دن کسی چیز کے

قُدِّمَ وَلَا اُخِّرَ اِلَّا قَالَ افْعَلْ وَلَا حَرَجَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ ۲۴۳

پہلے کرنے اور پیچھے کرنے سے مگر فرمایا کر اور نہیں گناہ متفق علیہ ہے اور

عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

روایت ہے مسور ابن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَرَ قَبْلَ اَنْ يَّحْلِقَ وَاَمَرَ اَصْحَابَهٗ بِذٰلِكَ رَوَاهُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے ذبح کیا پہلے سر منڈوانے کے اور حکم کیا اصحاب اپنے کو اسی کا روایت کیا اس کو

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ

بخاری نے اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَمَيْتُمْ وَحَلَقْتُمْ

پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اوپر اور سلام جب کنکر مارو چکو اور سر منڈا چکو

فَقَدْ حَلَّ لَكُمُ الطِّيْبُ وَكُلُّ شَيْءٍ اِلَّا النِّسَاءَ رَوَاهُ

تم تو اللہ حلال ہوئی تمکو خوشبو اور ہر چیز سوا عورت کے روایت کیا اس کو

اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَفِيْ اِسْنَادِهٖ ضُعْفٌ وَعَنِ ابْنِ

احمد اور ابوداؤد نے اور اسکی سند میں ضعف ہے اور روایت ہی ابن

عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عباس رضی اللہ عنہما سے مقرر نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ حَلْقٌ وَّاِنَّمَا عَلَى النِّسَاءِ التَّقْصِيْرُ

فرمایا نہیں ہے عورتوں پر سر منڈوانا اور بس عورتوں پر کترانا ہے

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ بِاِسْنَادٍ حَسَنٍ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ

روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اسناد حسن سے اور روایت ہی ابن عمر رضی

عَنْهُمَا اَنَّ الْعَبَّاسَ ابْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِسْتَاْذَنَ

اللہ عنہما سے مقرر عباس ابن عبد المطلب رضی اللہ عنہ نے اذن طلب کیا

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّبِيْتَ بِمَكَّةَ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ رہنے پائے

لَيَالِيَ مِنْ اَجْلِ سِقَايَتِهٖ فَاَذِنَ لَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۲۴۴

مکہ کی راتوں کو پانی پلانے کے سبب سو حکم دیا اونکو متفق علیہ ہی

وَعَنْ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ

اور روایت ہی عاصم ابن عدی رضی اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِرُعَاةِ الْاِبِلِ فِي

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے رخصت دی چرانی والوں کو اونٹ کے مقام رہنے میں

الْبَيْتُوْتَةِ عَنْ مِّنًى يَرْمُوْنَ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ يَرْمُوْنَ

اپنے گھر کے منا سے کہ پھینکا مارین قربانی کے دن پھر

لِيَوْمَيْنِ ثُمَّ يَرْمُوْنَ يَوْمَ النَّفْرِ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ

دو دن کے پھر مارین چلنے کے دن روایت کیا اسکو پانچوں نے اور صحیح کہا اوسکو

التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ وَعَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

ترمذی اور ابن حبان نے اور روایت ہی ابی بکرہ رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عنہ سے کہا خطبہ سنایا ہمکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

يَوْمَ النَّحْرِ الْحَدِيْثَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَلْمَاءَ بِنْتِ

قربانی کے دن پڑھی ہی تمام حدیث　متفق　علیہ ہی　اور روایت ہی　سلماء

نُبَيْهَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

نبیہان کی بیٹی　رضی اللہ عنہا سے　کہا　خطبہ سنایا ہمکو　رسول اللہ　صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الرُّءُوْسِ فَقَالَ اَلَيْسَ هٰذَا يَوْمَ

اللہ　علیہ　وسلم نے　رؤس کے دن　سو فرمایا　کیا نہیں ہے یہ　دن

اَوْسَطِ اَيَّامِ التَّشْرِيْقِ الْحَدِيْثَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ بِاِسْنَادٍ

تشریق کے　بیچ کا　ذکر کی　تمام حدیث　روایت کیا اسکو ابوداؤد نے　اسناد

حَسَنٍ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

حسن سے　اور روایت ہی　عائشہ　رضی اللہ عنہا سے　مقرر نبی　صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا طَوَافُكِ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ

اللہ　علیہ　وسلم نے　فرمایا　اسکو　طواف میرا　تعبہ کو　اور درمیان

الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ يَكْفِيْكِ لِحَجِّكِ وَعُمْرَتِكِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

صفا　اور مروہ کے　یہ کفایت کرتا ہے تجکو تیری حج　اور عمرہ کو تیرے　روایت کیا اسکو مسلم نے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اور روایت ہی　ابن　عباس　رضی اللہ عنہما سے　کہ مقرر نبی　صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرْمُلْ فِي السَّبْعِ الَّذِيْ اَفَاضَ

اللہ　علیہ　وسلم نے　رمل نہ کیا　ساتوں شوط میں　طواف افاضہ کے

فِيْهِ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ اِلَّا التِّرْمِذِيَّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ

روایت کیا اسکو پانچوں نے　مگر　ترمذی نے　اور صحیح کہا اسکو حاکم نے

وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور روایت ہی　انس　رضی اللہ عنہ سے　مقرر نبی　صلے اللہ　علیہ

وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ ثُمَّ

وسلم نے　نماز پڑھی ہی　ظہر　اور عصر　اور مغرب　اور عشاء　پھر

مرقد رقدۃ بالمحصب ثم ارکب الی البیت فطاف به

سو ہو ایک غنودہ وادی محصب میں پھر سوار ہو کر جائے بیت اللہ کی طرف پھر طواف وداع کیا سو

رواہ البخاری وعن عائشۃ رضی اللہ عنہا انہا

روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے وے

لم تکن تفعل ذلک ای النزول بالابطح وتقول انما

کہ نہ تھی کرتی ایسا یعنے اترنا ابطح کے مقام میں اور کہتیں بس

نزله رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لانہ کان

اترے ہیں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اسواسطے کہ وہ

منزلا اسمح لخروجه رواہ مسلم وعن ابن

وہ منزل آسان تھا نکلنے کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن

عباس رضی اللہ عنہما قال امر الناس ان یکون

عباس رضی اللہ عنہما سے کہا حکم کیے گئے لوگ کہ ہو

اٰخر عہدہم بالبیت الا انہ خفف عن الحائض

آخر وقت انکی وقت کا ساتھ بیت اللہ کے ساتھ مگر اب نے تخفیف کیا عورت حائض والی سے

متفق علیہ وعن ابن الزبیر رضی اللہ عنہما

متفق علیہ ہی اور روایت ہی ابن زبیر رضی اللہ عنہما سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلوۃ فی

کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز اسکا ثواب

مسجدی ھذا افضل من الف صلوۃ فیما سواہ الا

میری مسجد میں زیادہ ہے ہزار نماز سے ثواب میں اسکے غیر میں مگر

المسجد الحرام وصلوۃ فی المسجد الحرام افضل من

مسجد حرام اور ثواب نماز کا مسجد حرام میں زیادہ

صلوۃ فی مسجدی بمائۃ رواہ احمد وصححہ ابن حبان

میری مسجد کی نماز سے سو حصہ روایت کیا اسکو احمد نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے

باب

بَابُ الْفَوَاتِ وَالْاِحْصَارِ

باب　حج سے رہ جانے کا　اور حرم کے روکے جانے کا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدْ اُحْصِرَ

روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا تحقیق گھیرے گئے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَلَقَ وَجَامَعَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پھر سر منڈایا اور صحبت کی

نِسَاءَهٗ وَنَحَرَ هَدْيَهٗ حَتّٰى اعْتَمَرَ عَامًا قَابِلًا رَوَاهُ

اپنی بیبیوں سے اور ذبح کیا ہدی کو اپنی جب عمرہ کیا اگلے سال کا روایت کیا اسکو

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ

بخاری نے اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا

دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى ضُبَاعَةَ بِنْتِ

آئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم ضباعہ بنت

الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ

زبیر ابن عبد المطلب رضی اللہ عنہ کے پاس سو بولی یا رسول

اللّٰهِ اِنِّيْ اُرِيْدُ الْحَجَّ وَاَنَا شَاكِيَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

اللہ میں ارادہ کرتی ہوں حج کا اور میں مریض ہوں تب فرمایا نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجِّيْ وَاشْتَرِطِيْ اَنَّ مَحِلِّيْ حَيْثُ حَبَسْتَنِيْ

علیہ وسلم نے حج کو چل اور شرط کر تحقیق مکان احرام کھولنے کا میرے وہ ہے جہاں روکا تو نے مجھ کو

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ ابْنِ عَمْرٍو

متفق علیہ ہے اور روایت ہے عکرمہ سے نقل کی اس نے حجاج ابن عمرو

الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

انصاری رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كُسِرَ اَوْ عَرِجَ فَقَدْ حَلَّ وَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے جسکا پاؤں ٹوٹا یا لنگڑا ہوا سو اسکا احرام کھلا اور

عَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ قَالَ عِكْرِمَةُ فَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَّ اَبَا هُرَيْرَةَ
اسپر حج ہے اگلے سال کہا عکرمہ نے پھر پوچھا میں نے ابن عباس اور ابو ہریرہ سے
عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَا صَدَقَ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَحَسَّنَهُ التِّرْمِذِيُّ
اسکو لے دونوں نے کہا ہی روایت کیا اسکو پانچوں نے اور حسن کہا اسکو ترمذی نے

كِتَابُ الْبُيُوعِ بَابُ شُرُوطِهِ وَمَا نُهِيَ عَنْهُ

کتاب بیعوں کی باب شرطوں اسکی اور جو منع ہے اسمیں

عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
روایت ہی رفاعہ ابن رافع رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلے
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ اَيُّ الْكَسْبِ اَطْيَبُ قَالَ عَمَلُ
اللہ علیہ وسلم پوچھے گئے کون کسب بہتر ہے فرمایا کمانا
الرَّجُلِ بِيَدِهٖ وَكُلُّ بَيْعٍ مَبْرُوْرٍ رَوَاهُ الْبَزَّارُ وَصَحَّحَهُ
مرد کا ہاتھ سے اپنے اور سب خرید و فروخت جو سچی ہو روایت کیا اسکو بزار نے اور صحیح کہا اسکو ۲۴۸
الْحَاكِمُ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
حاکم نے اور روایت ہی جابر ابن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے
اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ
کہ اسنے سنا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے
عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ اِنَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ
فتح کے سال جب وہ مکے میں ہو لیکن بیشک اللہ اور رسول نے اسکے حرام کیا بیچ شراب کی
وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيْرِ وَالْاَصْنَامِ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ
اور مردہ اور سور اور بتوں کی سو کسی نے کہا یا رسول اللہ دیکھا چاہیئے
شُحُوْمَ الْمَيْتَةِ فَاِنَّهٗ يُطْلٰى بِهَا السُّفُنُ وَيُدْهَنُ بِهَا
چربی کو مردہ کی کہ روغن کرتے ہیں اسسے کشتیوں اور چرب کی جاتے ہے اسسے
الْجُلُوْدُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ فَقَالَ لَا هُوَ حَرَامٌ ثُمَّ
کھالیں اور روشنی کرتے ہیں اسسے لوگ سو فرمایا نہیں وہ حرام ہی پھر

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذٰلِكَ قَاتَلَ

فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اسی وقت لعنت کرے

اللّٰهُ الْيَهُوْدَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَمَّا حَرَّمَ عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهَا جَمَلُوْهُ

اللہ یہود کو کہ تحقیق اللہ تعالے نے جب حرام کی اُنپر چربی جانوروں کی پگھلایا اُسکو

ثُمَّ بَاعُوْهُ فَاَكَلُوْا ثَمَنَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ

پھر بیچا اُسکو پھر کھایا دام اُسکا متفق علیہ ہے اور روایت ہی ابن

مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا سُنا میں نے پیغمبر خدا صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا اخْتَلَفَ الْمُتَبَايِعَانِ لَيْسَ

اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جب جھگڑے خریدنیوالا بیچنے والا

بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ فَالْقَوْلُ مَا يَقُوْلُ رَبُّ السِّلْعَةِ اَوْ

کہ نہو اُنکے بیچ گواہ تو بات وہی جو کہے مالک مبیع کا یا

يَتَتَارَكَانِ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَعَنْ

چھوڑ دیں دونوں روایت کیا اُسکو پانچوں نے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے اور روایت ہی

اَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ

ابی مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے مقرر ہی

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ

صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کُتے کی قیمت لینے سے اور خرچی سے

الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ

فاحشہ کے اور کمائی سے فال نکالنے والے کی متفق علیہ ہی اور روایت ہی جابر

بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ كَانَ عَلٰى جَمَلٍ لَهٗ اَعْيَا

ابن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے کہ وہ کسی اونٹ پر سوار اُسکے تھکے ہوئے اونٹ

فَاَرَادَ اَنْ يُسَيِّبَهٗ قَالَ فَلَحِقَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اراده کیا کہ چھوڑ دے اُسکو کہا پھر لے مجھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم

نہی کسب لونڈیوں کے سے پس مراد اس حدیث سے کسب اُن لونڈیوں کا ہے ساتھ زنا کے اور مانند اسکے

فَدَعَى لِي وَضَرَبَهُ فَسَارَ سَيْرًا لَمْ يَسِرْ مِثْلَهُ قَالَ بِعْنِيهِ
سو بلایا مجھے اور مارا اسنے پھر چلا ایسی چال کہ نہ چلا اسکے برابر فرمایا بیچ میرے ہاتھ اسکو

بِوُقِيَّةٍ قُلْتُ لَا ثُمَّ قَالَ بِعْنِيهِ فَبِعْتُهُ بِوُقِيَّةٍ وَ
وقیہ کو کہا میں نے نہیں فرمایا بیچ میرے ہاتھ اسکو پھر بیچا میں نے اسی وقیہ کو اور

اشْتَرَطْتُ حُمْلَانَهُ إِلَى أَهْلِي فَلَمَّا بَلَغْتُ أَتَيْتُهُ بِالْجَمَلِ
شرط کیا سوار ہونا اسپر لوگو تک اپنی پھر جب پہنچا لایا میں اسکے پاس اونٹ

فَنَقَدَنِي ثَمَنَهُ ثُمَّ رَجَعْتُ فَأَرْسَلَ فِي إِثْرِي فَقَالَ
سو نقد دی مجھ حضرت نے قیمت اسکی پھر پھرا میں پھر بھیجا آدمی پیچھے میرے فرمایا

أَتُرَانِي مَاكَسْتُكَ لِآخُذَ جَمَلَكَ خُذْ جَمَلَكَ وَدَرَاهِمَكَ
کیا سمجھا تو کہ کمی کی میں نے تجھسے کہ لوں اونٹ تیرا لے اونٹ اپنا اور درہم اپنے

فَهُوَ لَكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَهَذَا السِّيَاقُ لِمُسْلِمٍ وَعَنْهُ
سو وہ تیرا ہے متفق علیہ ہے اور یہ روایت مسلم کی اور روایت ہے

قَالَ أَعْتَقَ رَجُلٌ مِنَّا عَبْدًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ
کہا آزاد کیا ایک مرد نے ہم لوگوں میں سے غلام کو اپنے مرنے بعد نہ تھا اسکے پاس مال

غَيْرَهُ فَدَعَا بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَاعَهُ
سوا اسکے سو بلایا اسکو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے پھر بیچ ڈالا اسکو

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى
متفق علیہ ہے اور روایت ہے میمونہ زوجہ نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ فَأْرَةً وَقَعَتْ فِي السَّمْنِ فَمَاتَتْ فِيهِ
اللہ علیہ وسلم کی کہ چوہیا پڑا گھی میں پھر مر گیا اسمیں

فَسُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا فَقَالَ
سو پوچھا گیا لوگوں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے اسکا حکم فرمایا

أَلْقُوهَا وَمَا حَوْلَهَا وَكُلُوهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَزَادَ
پھینکدو اسے اور اسکے آس پاس سے اور کھا لو گھی کو روایت کیا اسکو بخاری نے اور زیادہ کیا

أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ فِي سَمَنٍ جَامِدٍ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

احمد اور نسائی نے گھی مین اور روایت ہی ابی ہریرہ

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ إِذَا وَقَعَتِ الْفَأْرَةُ فِي السَّمَنِ فَإِنْ كَانَ جَامِدًا

وسلم نے جب پڑے چوہا گھی مین پھر اگر ہو جما ہوا

فَأَلْقُوهَا وَمَا حَوْلَهَا وَإِنْ كَانَ مَائِعًا فَلَا تَقْرَبُوهُ رَوَاهُ

تو پھینکدو اسکو اور آس پاس سے اسکو اور اگر پگھلا ہو تو نہ پاس جاؤ اسکے روایت کیا اسکو

أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَقَدْ حَكَمَ عَلَيْهِ الْبُخَارِيُّ وَأَبُو حَاتِمٍ

احمد اور ابو داؤد نے اور تحقیق حکم کیا اوپر بخاری نے اور ابو حاتم نے

بِأَلْوَهْمِ وَعَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا

وہم سے اور روایت ہی ابی الزبیر سے کہا پوچھا مین نے جابر کو

عَنْ ثَمَنِ السِّنَّوْرِ وَالْكَلْبِ فَقَالَ زَجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ

قیمت بلی سے اور کتے کے سو کہا ڈانٹا نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالنَّسَائِيُّ وَزَادَ

علیہ وسلم نے اسسے روایت کیا اسکو مسلم نے اور نسائی نے اور زیادہ کیا

إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا

مگر کتا شکاری اور روایت ہی عائشہ رضی اللہ عنہا سے

قَالَتْ جَاءَتْنِي بَرِيرَةُ فَقَالَتْ كَاتَبْتُ أَهْلِي عَلَى تِسْعِ

کہا آئے میرے پاس بریرہ سو بولے کہ مدد دیکر آزاد ہونا مقرر کیا ہے مجھ اپنے لوگونے نو

أَوَاقٍ فِي كُلِّ عَامٍ أُوقِيَّةٌ فَأَعِينِينِي فَقُلْتُ إِنْ أَحَبَّ

اوقیہ ہر برس مین ایک اوقیہ دون سو مدد کرو میری پھر کہا مین نے اگر پسند کرین

أَهْلُكِ أَنْ أَعُدَّهَا لَهُمْ وَيَكُونَ وَلَاؤُكِ لِي فَفَعَلَتْ

لوگ تیرے کہ گنکر دون مین انکو اور ہو حق میراث تیری کا مجکو تو کرے ہون

فَذَهَبَتْ بَرِيرَةُ إِلَى أَهْلِهَا فَقَالَتْ لَهُمْ فَأَبَوْا عَلَيْهَا
پھر گئی بریرہ اپنے لوگوں کی طرف اور کہا انکو سو انکار کیا انہوں نے اس
فَجَاءَتْ مِنْ عِنْدِهِمْ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
پھر آئی انکے پاس سے اس وقت کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم
جَالِسٌ فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ عَرَضْتُ ذٰلِكَ عَلَيْهِمْ فَأَبَوْا
بیٹھے تھے پھر بولی میں نے ظاہر کی یہہ بات انپر سو انکار کیا انہوں نے
إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْوَلَاءُ لَهُمْ فَسَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
مگر اس شرط پر کہ ہو میراث انکو پھر سنا نبی صلے اللہ علیہ
وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا النَّبِيَّ صَلَّى
وسلم نے پھر خبر دی عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی صلے
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ خُذِيهَا وَاشْتَرِطِي لَهُمُ الْوَلَاءَ
اللہ علیہ وسلم کو سو فرمایا نے اسے اور شرط کرا نے لئے ولا کی
فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ فَفَعَلَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ
سو میراث اسکے لئے ہے جس نے آزاد کیا تب کیا عائشہ رضی اللہ
عَنْهَا ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
عنہا نے پھر کھڑی ہوئی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم
النَّاسِ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَمَا
لوگوں میں پھر حمد کی اللہ کی اور صفت کی اسکی پھر فرمایا تحقیق اس حمد کے پھر کیا
بَالُ رِجَالٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللهِ
حال ہے ان مردوں کا کہ شرطیں کرتے ہیں وے شرطیں جو نہیں ہیں اللہ کی کتاب میں
مَا كَانَ مِنْ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَ
جو ایسی شرط ہے کہ نہیں ہے اللہ کی کتاب میں سو وہ باطل ہے
إِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ فَقَضَاءُ اللهِ أَحَقُّ وَشَرْطُ اللهِ
اگرچہ ہو سو شرط تو بھی ادا کرنا اللہ کا حکم بہت مناسب ہی اور شرط اللہ کی

قولہ الولاء لمن اعتق یعنی غلام آزاد کرنے والے کو مال کو ۲۵۴

أَوْثَقُ وَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ

مضبوط تر ہی اور بس میراث اُسی کو ہے جسنے آزاد کیا　　متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی ہے

وَعِنْدَ مُسْلِمٍ قَالَ اشْتَرِيهَا وَاعْتِقِيهَا وَاشْتَرِطِي لَهُمُ

اور　　مسلم میں فرمایا　　خرید اُسے　　اور آزاد کر اُسے　　اور شرط کر کہ اُنکو ہے

الْوَلَاءُ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا

ولاء اُسکا　　اور روایت ہے　　ابن　　عمر　　رضی اللہ تعالے　　عنہما سے

قَالَ نَهَى عُمَرُ عَنْ بَيْعِ أُمَّهَاتِ الْأَوْلَادِ فَقَالَ لَا تُبَاعُ

کہا　　منع کیا　　عمر رضی اللہ عنہ نے　　بیع　　سے　　اولاد کی مائوں کی پھر کہا　　نہ بکتی ہیں

وَلَا تُوهَبُ وَلَا تُورَثُ يَسْتَمْتِعُ بِهَا مَا بَدَا لَهُ فَإِذَا مَاتَ

اور نہ بخشی جاتی ہیں اور نہ میراث میں آتی ہیں خدمت لے اُس سے جبتک چاہے پھر جب مر گیا

فَهِيَ حُرَّةٌ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ وَمَالِكٌ وَقَالَ رَفَعَهُ بَعْضُ

تو وہ آزاد ہے　　روایت کیا اسکو　　بیہقی　　اور مالک نے　　اور کہا　　رفع کیا اسکو　　بعض

الرُّوَاةِ فَوَهَمَ وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ

راویوں نے　　پھر وہم کیا　　اور روایت ہی جابر　　رضی اللہ　　عنہ سے　　کہا

كُنَّا نَبِيعُ سَرَارِيَنَا أُمَّهَاتِ الْأَوْلَادِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

بیچتے تھے ہم حرمین اپنے　　جو مائیں تھیں　　اولاد کی　　اور نبی　　صلے　　اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيٌّ لَا يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَ

علیہ　　وسلم　　زندہ تھے جانتے تھے اُسمیں کہ کچھ ہرج نہیں　　یہ روایت کیا اسکو نسائی　　اور

ابْنُ مَاجَهْ وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَعَنْ

ابن ماجہ　　اور　　دار قطنی نے　　اور صحیح کہا اسکو　　ابن حبان نے　　اور روایت ہی

جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ

جابر　　ابن　　عبد　　اللہ　　رضی اللہ　　عنہ سے　　کہا　　منع فرمایا　　رسول خدا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

صلے اللہ　　علیہ　　وسلم نے　　پانی کی　　بیع سے　　جو حاجت سے زائد ہے　　روایت کیا اسکو مسلم نے

وَزَادَ فِي رِوَايَةٍ وَّعَنْ بَيْعِ ضِرَابِ الْجَمَلِ وَعَنِ ابْنِ
اور بڑھایا ایک روایت میں اور اجرت لینے سے اونٹ کی جو چھوڑے ہوئے ہیں اونٹنی پر اور روایت ہی ابن
عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
عمر رضی اللہ عنہما سے کہا منع فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ
وَسَلَّمَ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ اَنَّ
وسلم نے کرایہ لینے سے نر چھوڑنے کے مادہ پر روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہی اسے سے مقرر
رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ
پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا بیچ سے حمل
الْحَبَلَةِ وَكَانَ بَيْعًا يَبْتَاعُهُ اَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ كَانَ
حبلہ کی اور یہہ بیع کرتے تھے اہل جہالت کی دستور تھا
الرَّجُلُ يَبْتَاعُ الْجَزُوْرَ اِلٰى اَنْ تُنْتَجَ النَّاقَةُ ثُمَّ تُنْتَجُ
کہ مرد خرید کرتا تھا اونٹ جب تک کہ جنے جاوے اونٹنی پھر جنائی
الَّتِي فِي بَطْنِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ وَعَنْهُ
جو وہی جو پیٹ میں اسکے ہو متفق علیہ اور عبارت بخاری کی ہے اور روایت ہی اسے
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ
کہ مقرر پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا بیچ سے ولا کی
وَعَنْ هِبَتِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ
اور بخشنے سے اسکے متفق علیہ ہی اور روایت ہی ابو ہریرہ رضی
اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اللہ عنہ سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے
عَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ وَعَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ
کنکری کی بیع سے اور فریب کی بیع سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہی اسے
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اشْتَرٰى
مقرر پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بیچے

طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَكْتَالَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ

غلہ　نہ بیچے اسکو　جب تک ماپ لے اسے　روایت کیا اسکو مسلم نے　اور روایت ہی ہے اسسے

قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ

کہا منع فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک بیع مین

فِي بَيْعَةٍ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ

دو بیع سے　روایت کیا اسکو احمد اور نسائی نے　اور صحیح کہا اسکو ترمذی　اور ابن

حِبَّانَ وَلِأَبِي دَاوُدَ مَنْ بَاعَ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ فَلَهُ

حبان نے　اور ابی داؤد کی روایت　جسنے کیا ایک بیع مین دو بیع　تو اسکو

أَوْكَسُهُمَا أَوِ الرِّبَا وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ

اختیار کرنا چاہئے کم اسکا یا وہ سود ہوگا　اور روایت ہی عمرو ابن شعیب سے نقل کی اسنے اپنے باپ سے

عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسکے دادا اسنے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

٢٥٥

لَا يَحِلُّ سَلَفٌ وَبَيْعٌ وَلَا شَرْطَانِ فِي بَيْعٍ وَلَا رِبْحُ مَا

نہین حلال ادھار اور بیع اور نہ دو شرطین بیع مین اور نہ فائدہ لینا اسکا

لَمْ يُضْمَنْ وَلَا بَيْعُ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَ

جسکا ضامن نہین اور بیع اسکی جو نہین ہے تیرے پاس روایت کیا اسکو پانچون نے اور

صَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ خُزَيْمَةَ وَالْحَاكِمُ وَأَخْرَجَهُ فِي

صحیح کہا اسکو ترمذی　اور ابن خزیمہ　اور حاکم نے اور نکالا اسکو

عُلُومِ الْحَدِيثِ مِنْ رِوَايَةِ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ عَمْرٍو

علوم الحدیث مین　روایت سے ابو حنیفہ کی　عمرو

الْمَذْكُورِ بِلَفْظِ نَهَى عَنْ بَيْعٍ وَشَرْطٍ وَمِنْ هٰذَا الْوَجْهِ

مذکور سے　اس عبارت سے کہ منع فرمایا بیع کے ساتھ شرط کرنے کو　اور اوسی طور سے

أَخْرَجَهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي الْأَوْسَطِ وَهُوَ غَرِيبٌ وَعَنْهُ

نکالا اسکو طبرانی نے　اوسط مین　اور وہ غریب ہے　اور روایت ہے اسسے

قَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعٍ ۱۵
کہا منع فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیع

الْعُرْبَانِ رَوَاهُ مَالِكٌ قَالَ بَلَغَنِيْ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ بِهٖ
عربان سے روایت کیا اسکو مالک نے کہا پہنچا مجھ کو عمرو ابن شعیب سے اسی سند سے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ ابْتَعْتُ زَيْتًا
اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا خرید ا میں نے تیل

فِي السُّوْقِ فَلَمَّا اسْتَوْجَبْتُهُ لَقِيَنِيْ رَجُلٌ فَاَعْطَانِيْ
بازار میں تو جب کہ واجب کر لیا میں نے اس بیع کو ملا مجھ کو ایک مرد سو دیتے لگا مجھ

بِهٖ رِبْحًا حَسَنًا فَاَرَدْتُ اَنْ اَضْرِبَ عَلٰى يَدِ الرَّجُلِ
اس میں فائدہ اچھا سو چاہا میں نے کہ پکڑا دون اوس مرد کے ہاتھ

فَاَخَذَ رَجُلٌ مِّنْ خَلْفِيْ بِذِرَاعِيْ فَالْتَفَتُّ فَاِذَا زَيْدُ
پھر پکڑ لیا ایک مرد نے پیچھے سے میرا پھرا نگاہ کر کیا میں تو دیکھا کہ زید

بْنُ ثَابِتٍ فَقَالَ لَا تَبِعْهُ حَيْثُ ابْتَعْتَهُ حَتّٰى تَحُوْزَهُ
ابن ثابت ہی سو کہا اسنے نہ بیچ اسے جہاں خریدا تو نے جبتک کہ لیجاوے تو

اِلٰى رَحْلِكَ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اپنی رہنے کی جگہ پر اپنی کہ بیشک پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

نَهٰى اَنْ تُبَاعَ السِّلَعُ حَيْثُ تُبْتَاعُ حَتّٰى يَحُوْزَهَا التُّجَّارُ
منع فرمایا بیچی جانے چیز جہاں خریدی جاوے جب تک کہ لیجاویں سوداگر

اِلٰى رِحَالِهِمْ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَاللَّفْظُ لَهٗ وَصَحَّحَهُ
اپنی جگہ تک ان پر روایت کیا اسکو احمد اور ابو داود نے اور عبارت اسی ہے اور صحیح کہا اسکو

ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ وَعَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ
ابن حبان اور حاکم نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ کہا میں نے یا رسول اللہ میں

اَبِيْعُ الْاِبِلَ بِالْبَقِيْعِ فَاَبِيْعُ بِالدَّنَانِيْرِ وَاٰخُذُ الدَّرَاهِمَ
بیچتا ہوں اونٹ بقیع میں پھر بیچتا ہوں حساب سے دینار کے اور لیتا ہوں درہم

دیکھئے

۱۵ ف بیع عربان اسکو کہتے ہیں کہ ایک شخص دوسرے سے مول لیوے اور کہے کہ اگر میں نے یہ مال نہ لیا تو اتنا روپیہ تجھ کو دونگا یہ بیع اس واسطے منع ہے کہ اس میں ایک شرط فاسد ہے اور ایک مال کا بیچنا بغیر قبضہ کے ہے اور بعض کہتے ہیں کہ یہ بیع اس واسطے منع ہے کہ اس میں مشتری کا مال بغیر رضا مندی کے بائع کے پاس رہتا ہے اور بعض کہتے ہیں کہ یہ بیع اس واسطے منع ہے کہ اس میں بائع کا مال بغیر رضا مندی کے مشتری کے پاس رہتا ہے اور بعض کہتے ہیں کہ یہ بیع اس واسطے منع ہے کہ اس میں بائع کا مال بغیر رضا مندی کے مشتری کے پاس رہتا ہے اور بعض کہتے ہیں کہ یہ بیع اس واسطے منع ہے کہ اس میں بائع کا مال بغیر رضا مندی کے مشتری کے پاس رہتا ہے

۴۵۶ پھر اگر پورا نہ لیا تو میرا حساب ہے اور اگر زیادہ ہوا تو میرا ہوگا اور اگر نقصان ہوا تو میرا ہوگا اور اگر ہلاک ہوا تو میرا ہوگا اور اگر سلامت رہا تو میرا ہوگا اور اگر بیچا تو میرا ہوگا اور اگر خرید

وَأَبِيعُ بِالدَّرَاهِمِ وَآخُذُ الدَّنَانِيرَ آخُذُ هٰذَا مِنْ

اور بیچتا ہوں درہم سے اور لیتا ہوں دینار اونہیں اسکو اس سے

هٰذِهِ وَأُعْطِي هٰذِهِ مِنْ هٰذَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اور دوسرے اسکو بدلے اسکے سو فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَأْسَ أَنْ تَأْخُذَ بِسِعْرِ يَوْمِهَا مَا لَمْ تَفْتَرِقَا

علیہ وسلم نے مضائقہ نہیں اگر لے نرخ سے اس دن کے جبتک کہ جدا ہو تم

وَبَيْنَكُمَا شَيْءٌ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَعَنْهُ

دونو اور درمیان تمہارے کچھ ہے روایت کیا اسکو پانچوں نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور روایت ہے اسی سے

قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّجْشِ

کہا کہ منع فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نجش سے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ

متفق علیہ ہے اور روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے کہ نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کھیت کو بیچنے سے اور پھل کو جنت پر بیچنا

الْمُخَابَرَةِ وَعَنِ الثُّنْيَا إِلَّا أَنْ تُعْلَمَ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ إِلَّا ابْنَ

حساب سے قول کے اور اوہ بٹائی سو اور اگر کہ کوئی کچھ مستثنیٰ چیز سو کر یہ کہ معلوم ہو سکے روایت کیا اسکو پانچوں نے کہ ابن

مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ

ماجہ اور صحیح کہا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انس رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ

عنہ سے کہا منع فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُخَاضَرَةِ وَالْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ وَالْمُزَابَنَةِ

محاقلہ سے اور مخاضرہ سے اور چھونے کی بیع اور پھینکنے کی بیع اور مزابنہ سے

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ

روایت کی بخاری نے اور روایت ہے طاؤس سے نقل کی اسنے ابن عباس رضی

اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لا تلقوا الرکبان ولا یبیع حاضر لباد قلت لابن عباس

نہ آگے بڑھ کر خریدا جاوے اور نہ بیچے اوسے شہری بدوی کو کہا میں نے ابن عباس

رضی اللہ عنہ ما قولہ لا یبیع حاضر لباد قال لا

رضی اللہ عنہ سے کیا ہے اسکی یہ بات نہ بیچے اوسے شہری بدوی کو کہا نہ

یکون لہ سمسارا متفق علیہ واللفظ للبخاری وعن

ہووے اسکا دلال متفق علیہ اور عبارت بخاری کی ہے اور روایت ہے

ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ

علیہ وسلم لا تلقوا الجلب فمن تلقی فاشتری منہ فاذا

علیہ وسلم نے نہ آگے بڑھ کر خریدو قافلہ والے سے دوسرے شہر کے سودا کو پھر جو کوئی آگے بڑھ کر خریدا

اتی سیدہ السوق فھو بالخیار رواہ مسلم وعنہ

آیا مالک بازار یعنی وہ جانتا ہے پھر سودے کا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے

قال نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یبیع حاضر

کہا منع فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اسکے کہ دلالی کرے شہری

لباد ولا تناجشوا ولا یبیع الرجل علی بیع اخیہ و

بدوی کی اور نہ نجش کرو اور نہ بیچے مرد بیچے پر اپنے بھائی مسلمان کے اور

لا یخطب علی خطبۃ اخیہ ولا تسأل المرأۃ طلاق

نہ پیغام دے شخص کا پیغام کرنے پر اپنے بھائی مسلمان کے اور نہ مانگے عورت طلاق

اختہا لتکفا ما فی اناءھا متفق علیہ ولمسلم لا یسوم

اپنی بہن کا کہ اوندھا دے اسکے برتن کی جو کچھ اس میں ہے متفق علیہ اور مسلم کی روایت میں ہے کہ نہ

المسلم علی سوم اخیہ وعن ابی ایوب الانصاری

مسلمان سودا کرے پر اپنے بھائی کے اور روایت ہے ابی ایوب انصاری

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

راضی اللہ عنہ نے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ

سَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ وَالِدَةٍ وَوَلَدِهَا فَرَّقَ اللّٰهُ بَيْنَهُ وَ

وسلم کو فرماتے تھے جس نے پھوٹ ڈالی ماں سے بیٹے میں پھوٹ ڈالیگا اللہ جہان اسکے اور

بَيْنَ اَحِبَّتِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ

اسکے دوستوں کے قیامت کے دن روایت کیا اسے احمد نے اور صحیح کہا اسکو ترمذی

وَالْحَاكِمُ لٰكِنْ فِيْ اِسْنَادِهٖ مَقَالٌ وَّلَهٗ شَاهِدٌ وَعَنْ

اور حاکم نے لیکن اسکی سند میں کلام ہے اور اسکا گواہ ہے اور روایت ہے

عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَمَرَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

علی ابن ابیطالب رضی اللہ عنہ سے کہا حکم کیا مجھے پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَبِيْعَ غُلٰمَيْنِ اَخَوَيْنِ فَبِعْتُهُمَا ٢٥٩

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ بیچوں غلاموں کو جو آپس میں بھائی تھے پس بیچا میں نے انکو

فَفَرَّقْتُ بَيْنَهُمَا فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور جدا کیا میں نے انکو پھر ذکر کیا میں نے یہ نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فَقَالَ اَدْرِكْهُمَا فَارْتَجِعْهُمَا وَلَا تَبِعْهُمَا اِلَّا

وسلم سے سو فرمایا جا ان پاس پھر بیچ لے انکو اور نہ بیچ انکو مگر

جَمِيْعًا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَرِجَالُهٗ ثِقَاتٌ وَقَدْ صَحَّحَهُ ابْنُ

اکٹھے روایت کیا اسکو احمد نے اور مرد اسکے ثقہ ہیں اور صحیح کیا اسکو ابن

خُزَيْمَةَ وَابْنُ الْجَارُوْدِ وَابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ وَالطَّبَرَانِيُّ

خزیمہ اور ابن جارود اور ابن حبان اور حاکم اور طبرانی

وَابْنُ الْقَطَّانِ وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اور ابن قطان نے اور روایت ہے انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے

قَالَ غَلَا السِّعْرُ فِي الْمَدِيْنَةِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

کہا گراں ہوا نرخ مدینہ میں پیغمبر خدا کے زمانہ میں رحمت

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّاسُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ غَلَا السِّعْرُ

اللہ کی اور سلام ہو اس پر لوگوں نے کہا یا رسول اللہ گراں ہوا نرخ

فَسَعِّرْ لَنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ

سو نرخ باندھ دیجئے ہمارے لئے تب فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق

اللّٰهَ هُوَ الْمُسَعِّرُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الرَّازِقُ وَاِنِّيْ لَاَرْجُوْ اَنْ

اللہ وہی نرخ باندھنے والا ہے تنگی کرنے والا ہے کشادگی کرتا ہے روزی دینے والا ہے اور مجھکو امید ہے کہ

اَلْقَى اللّٰهَ تَعَالٰى وَلَيْسَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ يَطْلُبُنِيْ بِمَظْلَمَةٍ فِيْ

جاؤنگا اللہ تعالیٰ سے کہ جس حال میں کہ نہ ہوگا کوئی تم میں سے تقاضا کرتا مجھ سے کسی ظلم کے

دَمٍ وَّلَا مَالٍ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ اِلَّا النَّسَائِيَّ وَصَحَّحَهُ

خون میں اور نہ مال میں روایت کیا اس کو پانچوں نے مگر نسائی نے اور صحیح کہا اس کو

ابْنُ حِبَّانَ وَعَنْ مَّعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ

ابن حبان نے اور روایت ہے معمر ابن عبد اللہ رضی اللہ ٢٦٠

عَنْهُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

عنہ سے نقل کی ہے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

لَا يَحْتَكِرُ اِلَّا خَاطِئٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

نہیں ذخیرہ کرتا مگر گنہگار روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

لَا تَصُرُّوا الْاِبِلَ وَالْغَنَمَ فَمَنِ ابْتَاعَهَا بَعْدُ فَهُوَ

نہ روکو اونٹنی اور بکری کے دودھ کو تھن میں سو جو خریدیگا اسکو اسکے پیچھے وہ

بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ اَنْ يَّحْلُبَهَا اِنْ شَاءَ اَمْسَكَهَا

اچھے پہلو کو دو باتوں میں اختیار ہے دوہنے کے بعد چاہے رکھ لے اسے

وَاِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَصَاعًا مِّنْ تَمْرٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ

اور چاہے پھیر دے اسے اور ایک صاع خرما متفق علیہ ہے اور مسلم کی روایت

فهو

فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ عَلَّقَهَا

سودہ مشتری رہے تین دن میں پھیر سکتا اور ایک روایت میں اسکی جو معلق لکھا ہے

الْبُخَارِيُّ وَرَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ طَعَامٍ لَا سَمْرَاءَ قَالَ الْبُخَارِيُّ

اسے بخاری نے اور رد کرے ساتھ اسکے ایک صاع غلہ نہ گیہوں کہا بخاری نے

وَالتَّمْرُ أَكْثَرُ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

اور کھجور زیادہ ہے اور روایت ہے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا

مَنِ اشْتَرَى شَاةً مُحَفَّلَةً فَرَدَّهَا فَلْيَرُدَّ مَعَهَا صَاعًا رَوَاهُ

جو خریدے بکری تھن میں دودھ بھری کو پھر پھیرے اسے تو چاہیے کہ پھیر دے اسکے ساتھ ایک صاع روایت

الْبُخَارِيُّ وَزَادَ لَا سَمْرَاءَ عِيلِيٍّ مِنْ تَمْرٍ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

کیا اسکو بخاری نے اور زیادہ کیا اسماعیلی نے کھجور سے اور روایت ہے ابی ہریرہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم

مَرَّ عَلَى صُبْرَةِ مِنْ طَعَامٍ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهَا فَنَالَتْ

گزرے ڈھیری پر غلہ کی پھیر ہاتھ ڈالا اپنا اسمیں پھر لگی اسکی

أَصَابِعُهُ بَلَلًا فَقَالَ مَا هٰذَا يَا صَاحِبَ الطَّعَامِ قَالَ

انگلیوں میں تری سو فرمایا کیا ہے یہ ہے تیلے والے بولا

أَصَابَتْهُ السَّمَاءُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ أَفَلَا جَعَلْتَهُ فَوْقَ

پہنچا ہے اسکو مینہ یا رسول اللہ فرمایا کیوں نہیں رکھا تو نے اسکو اوپر

الطَّعَامِ كَيْ يَرَاهُ النَّاسُ مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنَّا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

کے دیکھ لیں اسے لوگ فریب کرنیوالا نہیں ہے ہم میں سے روایت کیا اسے مسلم نے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ

اور روایت ہے عبد اللہ ابن بریدہ سے نقل کی اسنے اپنے باپ رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسنے

اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہما سے کہا کہ منع فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

اَنْ تُبَاعَ ثَمَرَةٌ حَتّٰى تُطْعِمَ وَلَا يُبَاعَ صُوْفٌ عَلَى ظَهْرٍ

کہ بیچا جاوے میوہ جبتک کہ کھانے کے قابل ہو اور نہ بیچا جاوے بال پیٹھ پر

وَّلَا لَبَنٌ فِيْ ضَرْعٍ رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي الْاَوْسَطِ وَالدَّارَقُطْنِيُّ

اور نہ دودھ تھن مین روایت کیا اسکو طبرانی نے اوسط مین اور دارقطنی نے

وَاَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوٗدَ فِي الْمَرَاسِيْلِ لِعِكْرِمَةَ وَهُوَ الرَّاجِحُ

اور نکالا اسکو ابوداؤد نے مرسلات مین عکرمہ کی اور وہ راجح ہے

وَاَخْرَجَهُ اَيْضًا مَوْقُوْفًا عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ بِاِسْنَادٍ قَوِيٍّ

اور نکالا ہے اسکو بھی موقوف ابن عباس پر سند قوی سے

وَرَجَّحَهُ الْبَيْهَقِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

اور ترجیح دی اسکو بیہقی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ

عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ

عنہ سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا بیع سے

الْمَضَامِيْنِ وَالْمَلَاقِيْحِ رَوَاهُ الْبَزَّارُ وَفِيْ اِسْنَادِهٖ ضُعْفٌ

بوز کی پیٹھ مین ہو اور پیٹ مین مادے روایت کیا اسکو بزار نے اور سند اسکی ضعیف ہے

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَقَالَ مُسْلِمًا بَيْعَتَهٗ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو پھیر دے مسلمان کی بیع

اَقَالَ اللّٰهُ عَثْرَتَهٗ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ

رد کریگا اللہ لغزش اسکی قیامت مین روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن

مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ

ماجہ نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان اور حاکم نے

بَابُ الْخِيَارِ

باب اختیار کے بیان کا بیع رہنے اور توڑ دینے کے بیان میں

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے انہوں نے پیغمبر خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بَايَعَ الرَّجُلَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا

علیہ وسلم سے فرمایا جب خرید و فروخت کریں دو مرد سو ہر واحد سے اُن دونوں میں

بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا وَكَانَا جَمِيعًا أَوْ يُخَيِّرَ أَحَدُهُمَا

اختیار رہتے ہیں جب تک جدا ہوں اور ہو جب ایک کو اختیار دے

الْآخَرَ فَإِنْ خَيَّرَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَتَبَايَعَا عَلَى ذٰلِكَ

دوسرے کو پھر اگر اختیار دیا ایک نے ان دو سے دوسرے کو پھر خرید و فروخت کیا اوپر

فَقَدْ وَجَبَتِ الْبَيْعُ وَإِنْ تَفَرَّقَا بَعْدَ أَنْ تَبَايَعَا وَلَمْ

تو واجب ہو گئے بیع اور اگر جدا ہوئے بعد خرید و فروخت کے اور نہ

يَتْرُكْ وَاحِدٌ مِّنْهُمَا الْبَيْعَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ مُتَّفَقٌ

چھوڑا کسی نے ان میں سے بیع یا بحالت کو تو واجب ہو گئی بیع متفق

عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ

علیہ ہے اور عبارت مسلم کے ہے اور روایت عمرو بن شعیب سے نقل کی اوس نے

أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

اپنے باپ سے اوس نے دادا سے کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

الْبَائِعُ وَالْمُبْتَاعُ بِالْخِيَارِ حَتَّى يَتَفَرَّقَا إِلَّا أَنْ تَكُونَ

بیچنے والے اور خریدنے والے کو اختیار ہے جب تک کہ جدا ہوں مگر یہ کہ

صَفْقَةَ خِيَارٍ وَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يُّفَارِقَهُ خَشْيَةَ أَنْ

بیع اختیار اور حلال نہیں اسکو کہ جدا ہو اُس سے خوف سے اس کے کہ

يَّسْتَقِيلَهُ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ إِلَّا ابْنَ مَاجَةَ وَالدَّارَقُطْنِيُّ

پھیر دے اسکو روایت کیا اسکو پانچوں نے مگر ابن ماجہ اور دارقطنی

وَابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ الْجَارُودِ وَفِي رِوَايَةٍ حَتَّى يَتَفَرَّقَا

اور ابن خزیمہ اور ابن جارود نے اور ایک روایت میں یہ ہے کہ جدا ہوں

مِنْ مَكَانِهِمَا وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ

اپنی جگہ سے اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا

ذَكَرَ رَجُلٌ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ

ذکر کیا ایک مرد نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ تحقیق وہ

يُخْدَعُ فِي الْبُيُوعِ فَقَالَ إِذَا بَايَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

فریب دیا جاتا ہے بیع میں سو فرمایا جب خرید و فروخت کرے تو کہہ نہیں ہے فریب متفق علیہ ہے

بَابُ الرِّبَا

باب

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ ۲۲۶

روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے کہا لعنت کی رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَكَاتِبَهُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کھانے والے سود کے اور کھلانے والے اور لکھنے والے

وَشَاهِدَيْهِ وَقَالَ هُمْ سَوَاءٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَلِلْبُخَارِيِّ

اور گواہوں پر اسکے اور فرمایا کہ وہ سب برابر ہیں (گناہ میں) روایت کیا اسکو مسلم نے اور بخاری کی روایت

نَحْوُهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي جُحَيْفَةَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

اسکی مانند ہے ابی جحیفہ کی حدیث سے اور روایت ہے عبد اللہ ابن

مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُنہ نے نبی صلے اللہ علیہ و

سَلَّمَ قَالَ الرِّبَا ثَلَاثَةٌ وَسَبْعُونَ بَابًا أَيْسَرُهَا مِثْلُ

سلم سے فرمایا سود کے ستر درجہ ہیں چھوٹا اُسکا جیسے

أَنْ يَنْكِحَ الرَّجُلُ أُمَّهُ وَإِنَّ أَرْبَى الرِّبَا عِرْضُ الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ

کوئی نکاح کرے مرد نے اپنی ماں سے اور تحقیق بہت بڑا سود ہے مرد مسلمان کے مال کا

رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ مُخْتَصَرًا وَالْحَاكِمُ بِتَمَامِهِ وَصَحَّحَهُ

روایت کیا اسے ابن ماجہ نے مختصر اور حاکم نے پوری اور صحیح کہا اسے

وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ

اور روایت ہے ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مقرر

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ بیچو

الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشِفُّوا بَعْضَهَا

سونا بدلے سونے کے مگر برابر اور نہ زیادہ کرو ایک کو

عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَ ٢٦٧

آپس کے دوسرے پر اور نہ بیچو چاندی بدلے چاندی کے مگر برابر اور

لَا تُشِفُّوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا مِنْهَا غَائِبًا بِنَاجِزٍ

زیادہ کرو ایک کو دوسرے پر اور نہ بیچو اس کے غائب کو حاضر کے ساتھ

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللهُ

متفق علیہ ہے اور روایت ہے عبادہ ابن صامت رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ

عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچو سونا

بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرُ

سونے کے ساتھ اور روپے روپے کے ساتھ اور گیہوں گیہوں کے ساتھ اور جو

بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ سَوَاءً

جو کے ساتھ اور کھجور کھجور کے ساتھ اور نمک نمک کے ساتھ برابر کو برابر

بِسَوَاءٍ يَدًا بِيَدٍ فَإِذَا اخْتَلَفَتْ هٰذِهِ الْأَصْنَافُ فَبِيعُوا

برابر ہاتھ ہاتھ پر جب مختلف ہوں یہ اصناف تو بیچو

كَيْفَ شِئْتُمْ إِذَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

جیسے چاہو جبکہ دست بدست ہو یہ اسکو مسلم نے اور روایت ہے

أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزْنًا بِوَزْنٍ

اللہ علیہ وسلم نے بیچو سونا سونے کے ساتھ برابر وزن میں برابر

مِثْلًا بِمِثْلٍ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَزْنًا بِوَزْنٍ فَمَنْ زَادَ

جنس جنس میں اور روپا روپے کے ساتھ برابر وزن میں سو جو زیادہ دے

وَاسْتَزَادَ فَهُوَ رِبًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيْدٍ

اور زیادہ لے سو وہ ہے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید

الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

خدری اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہما سے مقرر پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا عَلَى خَيْبَرَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے عامل کیا ایک شخص کو خیبر پر

فَجَاءَهُ بِتَمْرٍ جَنِيْبٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

پھر وہ لایا کھجور عمدہ تب فرمایا نبی صلے اللہ علیہ

سَلَّمَ أَكُلُّ تَمْرِ خَيْبَرَ هٰكَذَا فَقَالَ لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ

وسلم نے کیا سب کھجور خیبر کی ایسی ہے بولا نہیں قسم اللہ کی یا رسول

اللّٰهِ إِنَّا لَنَأْخُذُ الصَّاعَ مِنْ هٰذَا بِالصَّاعَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ

اللہ ہم لیتے ہیں ایک صاع اس کا دو اور تین صاع سے

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْعَلْ بِعِ

سو فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ کر ایسا بیچ

الْجَمْعَ بِالدَّرَاهِمِ ثُمَّ ابْتَعْ بِالدَّرَاهِمِ جَنِيْبًا وَقَالَ فِي

سب کو درہم سے پھر خرید درہم کے عمدہ جنس اور فرمایا

الْمِيْزَانِ مِثْلَ ذٰلِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ وَكَذٰلِكَ الْمِيْزَانُ

وزن میں بھی اسی طرح متفق علیہ ہے اور مسلم کی روایت اور اسی طرح وزن

وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهٰى

اور روایت ہے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے کہا منع فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الصُّبْرَةِ مِنَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچ سے ڈھیری کی

التَّمْرِ لَا يُعْلَمُ مَكِيْلُهَا بِالْكَيْلِ الْمُسَمّٰى مِنَ التَّمْرِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

کہ نہیں معلوم ناپ اسکا ناپی ہوئی کھجور سے روایت کیا اسکو مسلم نے

وَعَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اِنِّيْ

اور روایت ہے معمر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ میں

كُنْتُ اَسْمَعُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

سنتا تھا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے

اَلطَّعَامُ بِالطَّعَامِ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَكَانَ طَعَامُنَا يَوْمَئِذٍ

جو طعام کو بیچے طعام کے برابر (تول یا وزن میں) اور تھا طعام ہمارا اُسدن

الشَّعِيْرَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ

جو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے فضالہ بن عبید

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اشْتَرَيْتُ يَوْمَ خَيْبَرَ قِلَادَةً بِاثْنَيْ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا خریدا میں نے خیبر کے دن بیکھل

عَشَرَ دِيْنَارًا فِيْهَا ذَهَبٌ وَّخَرَزٌ فَفَصَّلْتُهَا فَوَجَدْتُّ

دینار کو اسمیں سونا اور ایک جواہر تھا سو جدا کیا میں نے اسکو تو پایا میں

فِيْهَا اَكْثَرَ مِنَ اثْنَيْ عَشَرَ دِيْنَارًا فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى

اسمیں زیادہ بارہ دینار سے جو ذکر کیا میں نے اسکا نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تُبَاعُ حَتّٰى تُفَصَّلَ رَوَاهُ

اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہ بیچا جائیگا جبتک جدا نہ کیا جاوے روایت کیا اسکو

مُسْلِمٌ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ

مسلم نے اور روایت ہے سمرۃ ابن جندب رضی اللہ عنہ سے مقرر

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا بیع سے حیوان کے حیوان کے ساتھ

نَسِيْئَةً رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ الْجَارُوْدِ

ادھار روایت کیا اسکو پانچوں نے اور صحیح کہا اسکو ترمذی اور ابن جارود نے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ

اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا سنا میں نے پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِذَا تَبَايَعْتُمْ بِالْعِيْنَةِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جب خرید و فروخت کیا تم نے ساتھ طریقہ کے

وَأَخَذْتُمْ أَذْنَابَ الْبَقَرِ وَرَضِيْتُمْ بِالزَّرْعِ وَتَرَكْتُمُ

اور پکڑی تم نے دمیں بیل کی اور راضی ہوئے تم کھیتی پر اور چھوڑا تم نے

الْجِهَادَ سَلَّطَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ ذُلًّا لَا يَنْزِعُهُ حَتّٰى تَرْجِعُوْا ۲۷۰

جہاد مسلط کریگا اللہ تم پر ذلت نہ اٹھا دیں اسکو یہاں تک کہ پھر جاؤ

إِلٰى دِيْنِكُمْ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَمِنْ رِوَايَةِ نَافِعٍ عَنْهُ وَ

اپنے دین کیطرف روایت کیا اسکو ابوداؤد نے نافع کی روایت سے کہ وہ روایت

فِيْ إِسْنَادِهٖ مَقَالٌ وَلِأَحْمَدَ نَحْوُهُ مِنْ رِوَايَةِ عَطَاءٍ

عبداللہ بن عمر سے ہے اور اسکے سند میں گفتگو ہے اور احمد کی روایت اسکی مانند ہے روایت سے عطا کی

وَرِجَالُهٗ ثِقَاتٌ وَصَحَّحَهُ ابْنُ الْقَطَّانِ وَعَنْ أَبِيْ

اور راوی اسکے ثقہ ہیں اور صحیح کہا اسکو ابن قطان نے اور روایت ہے ابی

أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

امامہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی اسنے نبی سے صلے اللہ علیہ و

سَلَّمَ قَالَ مَنْ شَفَعَ لِأَخِيْهِ شَفَاعَةً فَأَهْدٰى لَهٗ

سلم سے فرمایا جس نے کی اپنے بھائی کی سفارش پھر ہدیہ دیا اسکو اسکے لئے

هَدِيَّةً فَقَبِلَهَا فَقَدْ أَتٰى بَابًا عَظِيْمًا مِنْ أَبْوَابِ

ہدیہ پھر قبول کیا اسکو تو البتہ آیا بڑے دروازوں میں دروازوں

الرِّبَا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْدَاوُدَ وَفِيْ إِسْنَادِهٖ مَقَالٌ وَ

سود کے روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے اور سند میں اسکی کچھ کلام ہے اور

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ لَعَنَ

روایت ہے عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا لعنت کی

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاشِيَ وَالْمُرْتَشِيَ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے رشوت لینے والے اور رشوت دینے والے

رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهٗ وَعَنْهُ أَنَّ

پر روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو اور روایت ہے اسی سے کہ تحقیق

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهٗ أَنْ يُّجَهِّزَ جَيْشًا

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا اسکو کہ تیار کرے لشکر کا

فَنَفِدَتِ الْإِبِلُ فَأَمَرَهٗ أَنْ يَّأْخُذَ عَلٰى قَلَائِصِ الصَّدَقَةِ

پھر تمام ہوئے اونٹ پھر حکم کیا اسکو کہ لے اونٹ طرف پر صدقے کی اونٹنیوں

قَالَ فَكُنْتُ آخُذُ الْبَعِيْرَ بِالْبَعِيْرَيْنِ إِلٰى إِبِلِ الصَّدَقَةِ

کہا پھر لیتا تھا میں ایک اونٹ دو اونٹوں کے بدلے صدقے کے اونٹ کے آنے تک

رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَالْبَيْهَقِيُّ وَرِجَالُهٗ ثِقَاتٌ وَعَنِ

روایت کیا اسکو حاکم اور بیہقی نے اور راوی اسکے ثقہ ہیں اور روایت ہے

ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا منع فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُزَابَنَةِ أَنْ يَّبِيْعَ ثَمَرَ حَائِطِهٖ إِنْ كَانَ

علیہ وسلم نے مزابنہ سے بیچنے سے اپنے باغ کے پھل کے اگر ہو باغ

نَخْلًا بِتَمْرٍ كَيْلًا وَإِنْ كَانَ كَرْمًا أَنْ يَّبِيْعَهٗ بِزَبِيْبٍ كَيْلًا

کھجور کے درخت کا تو بیچے اسکو کھجور سے اور اگر ہو انگور کا بیچے اسکو کشمش ناپکر

وَإِنْ كَانَ زَرْعًا أَنْ يَّبِيْعَهٗ بِكَيْلِ طَعَامٍ نَهٰى عَنْ ذٰلِكَ

اور اگر ہو کھیت بیچے اسکو غلہ کے وزن سے منع فرمایا ان

كُلُّهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ

سب سے متفق علیہ ہے اور روایت ہے سعد ابن ابی وقاص

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ

رضی اللہ عنہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ شِرَاءِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ فَقَالَ

علیہ وسلم سے پوچھا گیا خرید کرنے تر کھجور کے سوکھی کھجور سے سو فرمایا

أَيَنْقُصُ الرُّطَبُ إِذَا يَبِسَ قَالُوا نَعَمْ فَنَهَى عَنْ ذٰلِكَ

کیا کم ہو جاتا ہے تر جب سوکھ جائے کہا ہاں البتہ پس منع فرمایا اس سے

رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ الْمَدِيْنِيِّ وَالتِّرْمِذِيُّ

روایت کیا ہے اسکو پانچوں نے اور صحیح کہا اسکو ابن مدینی اور ترمذی

وَابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ

اور ابن حبان اور حاکم نے اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ

عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعٍ

عنہما سے مقرر نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا بیع سے

الْكَالِئِ بِالْكَالِئِ يَعْنِي الدَّيْنَ بِالدَّيْنِ رَوَاهُ

ادھار کے ساتھ ادھار کے یعنی دین کو دین سے روایت کیا اسکو

إِسْحٰقُ وَالْبَزَّارُ بِإِسْنَادٍ ضَعِيْفٍ

اسحٰق اور بزار نے سند سے ضعیف

بَابُ الرُّخْصَةِ فِي الْعَرَايَا وَبَيْعِ الْأُصُوْلِ وَالثِّمَارِ

باب رخصت دینے میں عرایا اور بیع میں اصول اور میووں کے

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ

روایت ہے زید ابن ثابت رضی اللہ عنہ سے کہ رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا أَنْ تُبَاعَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے رخصت دی عرایا میں کہ بیچے جاویں

بِخَرْصِهَا كَيْلًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ رَخَّصَ فِي الْعَرِيَّةِ
کہ بیچے جاویں الگل سے پیمانے کے روسے متفق علیہ ہے اور مسلم کی روایت ہے رخصت دی
يَأْخُذُهَا أَهْلُ الْبَيْتِ بِخَرْصِهَا تَمْرًا يَأْكُلُونَهَا رُطَبًا وَعَنْ
کہ لیویں اُسے گھر والے اندازے سے اُسکے خرمے کی روسے کہا دیں اُسکو کہ خرما اور روایت ہے
أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ
وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ
وسلم نے رخصت دی بیع عرایہ میں اندازے سے اُسکے کم میں پانچ
أَوْسُقٍ أَوْ فِي خَمْسَةِ أَوْسُقٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ
وسق سے یا پانچ وسق میں متفق علیہ ہے اور روایت ہے ابن
عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
عمر رضی اللہ عنہما سے کہا منع فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ
وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا نَهَى الْبَائِعَ
وسلم نے بیع سے میوہ کے جبتک کہ ظاہر ہو پکنا اُسکا منع فرمایا بیچنے
وَالْمُبْتَاعَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ وَكَانَ إِذَا سُئِلَ
اور خریدنے والے کو متفق علیہ ہے اور ایک روایت میں اور جب پوچھے جاتے تھے
عَنْ صَلَاحِهَا قَالَ حَتَّى تَذْهَبَ عَاهَتُهُ وَعَنْ أَنَسٍ
پکنے سے اُسکے فرماتے جبتک کہ جاتی رہے آفت اُسکی اور روایت ہے انس
بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ
بن مالک رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلے اللہ علیہ و
سَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتَّى تُزْهِيَ قِيلَ وَمَا زَهْوُهَا
سلم نے منع فرمایا بیچ سے خرما کے جبتک زہو ہوے کہی نے پکنا اور کہا ہو زہو ہونا
قَالَ تَحْمَارُّ وَتَصْفَارُّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ
اُسکا فرمایا سرخ ہو اور زرد ہو متفق علیہ ہے اور عبارت بخاری کی ہے

وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اور روایت ہے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْعِنَبِ حَتّٰى يَسْوَدَّ وَ

اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا بیع سے انگور کے یہانتک سیاہ ہو اور

عَنْ بَيْعِ الْحَبِّ حَتّٰى يَشْتَدَّ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ اِلَّا النَّسَائِيَّ

بیع سے غلے کے یہانتک سخت ہو روایت کیا اسکو پانچوں نے مگر نسائی نے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

اور صحیح کہا اسکو ابن حبان اور حاکم نے اور روایت ہے جابر ابن عبد اللہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ

سَلَّمَ لَوْ بِعْتَ مِنْ اَخِيْكَ تَمْرًا فَاَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَلَا

وسلم نے اگر بیچا تو نے بھائی اپنے کو پھل پھر پہنچی اسکو آفت تو نہیں

يَحِلُّ لَكَ اَنْ تَاْخُذَ مِنْهُ شَيْئًا بِمَ تَاْخُذُ مَالَ اَخِيْكَ بِغَيْرِ

حلال ہے تجھ کو کہ لے اس سے کچھ کس لئے لیگا تو مال بھائی کا اسکے

حَقٍّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَّهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

ناحق روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں مسلم کی مقرر نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرَ بِوَضْعِ الْجَوَائِحِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ

علیہ وسلم نے حکم فرمایا دھر دینے کو آفتوں کے اور روایت ہے ابن عمر

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

رضی اللہ عنہما سے نقل کی اس نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

مَنِ ابْتَاعَ نَخْلًا بَعْدَ اَنْ يُّؤَبَّرَ فَثَمَرَتُهَا لِلَّذِيْ

جس نے خریدا درخت کھجور کا بعد اسکے کہ پیوند کرے گئے تو میوہ اسکا اس کا ہے جو درخت کے بیچنے والے

بَاعَهَا اِلَّا اَنْ يَّشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کا ہے مگر شرط کرے خریدنے والا متفق علیہ ہے

۱۲ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جو میوہ پیدا ہوا درخت کے بیچنے کے بعد وہ خریدار کا ہے اور اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جو میوہ پیدا ہوا درخت کے بیچنے کے بعد وہ خریدار کا ہے اور اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جو میوہ پیدا ہوا درخت کے بیچنے کے بعد وہ خریدار کا ہے

۳۷۴

جائحہ کے بیان میں کہ نقصان پھل کا مال بائع کا نقصان ہوا ۱۲ منہ

ابواب السلم والقرض والرهن

باب سلم اور قرض اور گروی کا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى

روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا آئے نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ وَهُمْ يُسْلِفُوْنَ فِي الثِّمَارِ السَّنَةَ

اللہ علیہ وسلم مدینے میں اور لوگ وہاں کے سلف کرتے تھے پھلوں برس کا

وَالسَّنَتَيْنِ فَقَالَ مَنْ اَسْلَفَ فِيْ شَيْءٍ فَلْيُسْلِفْ فِيْ كَيْلٍ

اور دو برس کا سو فرمایا جس نے سلف کیا جس سے میں ٹھہرے

مَّعْلُوْمٍ وَّوَزْنٍ مَّعْلُوْمٍ اِلٰى اَجَلٍ مَّعْلُوْمٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور مقرری قول میں ایک وقت معلوم تک متفق علیہ ہے

وَلِلْبُخَارِيِّ مَنْ اَسْلَفَ فِيْ شَيْءٍ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

اور بخاری کی روایت جسنے سلف کیا کسی چیز میں اور روایت ہے عبد الرحمن

بْنِ اَبْزٰى وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَا

ابن ابزی اور عبد اللہ ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہما سے کہا ان دونوں

كُنَّا نُصِيْبُ الْمَغَانِمَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

رہے تھے ہم پاتے غنیمت ساتھ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ

سَلَّمَ وَكَانَ يَاْتِيْنَا اَنْبَاطٌ مِّنْ اَنْبَاطِ الشَّامِ فَنُسْلِفُهُمْ

وسلم کے اور تھے آتے ہمارے پاس اہل دہی والے اہل دہی والوں سے شام کے پھر بیچتے

فِي الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيْرِ وَالزَّبِيْبِ وَفِيْ رِوَايَةٍ وَّالزَّيْتِ

گیہوں اور جو اور انگور یعنی کشمش اور ایک روایت میں اور تیل

اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى قِيْلَ اَكَانَ لَهُمْ زَرْعٌ قَالَا مَا كُنَّا

ایک مقرری وقت تک کسی نے کہا کیا ہی لنکے پاس کھیتی بولے ہم

نَسْئَلُهُمْ عَنْ ذٰلِكَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

پوچھتے تھے ان سے یہ بات روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ

رضی اللہ عنہ سے نقل کیا آپ نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جس نے

اَخَذَ اَمْوَالَ النَّاسِ يُرِيْدُ اَدَاءَهَا اَدَّى اللّٰهُ عَنْهُ وَمَنْ

لیا مال لوگوں کا ادا کرنے کے ارادے سے ادا کرا دیگا اللہ اُسکے

اَخَذَهَا يُرِيْدُ اِتْلَافَهَا اَتْلَفَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

اور جسنے لیا اُسے تلف کرنے کے ارادے سے تلف کریگا اللہ تعالےٰ اُسے روایت کیا اسکو بخاری نے

وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ

اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ کہا میں نے یا رسول

اللّٰهِ اِنَّ فُلَانًا قَدْ مَاتَ لَهُ بَزٌّ مِنَ الشَّامِ فَلَوْ بَعَثْتَ اِلَيْهِ

اللہ فلانا آیا اُسکے لئے کپڑا شام سے سو اگر بھیجو اُسکی طرف تب

فَاَخَذْتَ مِنْهُ ثَوْبَيْنِ بِنَسِيْئَةٍ اِلَى مَيْسَرَةٍ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ

پھر لیوے تو اُسکے دو کپڑے اُدھار نراعتہ کے وعدے پر تو بھیجا اُسکی طرف

فَامْتَنَعَ اَخْرَجَهُ الْحَاكِمُ وَالْبَيْهَقِيُّ وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ وَ

آدمی بھیج منگا اُسے کپڑا اُسکو حاکم اور بیہقی نے اور راوی اُسکے لائق ہیں اور

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظَّهْرُ يُرْكَبُ بِنَفَقَتِهٖ اِذَا كَانَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے جانور سواری کیا جاتا ہے بدلے دانہ کپاس کے جب ہو

مَرْهُوْنًا وَلَبَنُ الدَّرِّ يُشْرَبُ بِنَفَقَتِهٖ اِذَا كَانَ مَرْهُوْنًا

گرو اور دودھ جانور کا پیا جاتا ہے بدلے کھلانے کے جب ہو گرو

وَعَلَى الَّذِيْ يَرْكَبُ وَيَشْرَبُ النَّفَقَةُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

اور اُسپر جو سوار ہو اور دودھ پیوے خرچ خوراک ہے روایت کیا اسکو بخاری نے

وَعَنْهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

اور روایت ہے اُسی رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْلَقُ الرَّهْنُ مِنْ صَاحِبِهِ الَّذِي رَهَنَهُ

اللہ علیہ وسلم نے نہیں رہن کی جاتی گروی چیز مالک سے اسکے جس نے گرو رکھا

لَهُ غُنْمُهُ وَعَلَيْهِ غُرْمُهُ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَالْحَاكِمُ وَ

اسکیلئے نفع اسکا اور اسی پر نقصان اسکا روایت کیا اسکو دارقطنی اور حاکم نے اور

رِجَالُهُ ثِقَاتٌ إِلَّا أَنَّ الْمَحْفُوظَ عِنْدَ أَبِي دَاوُدَ وَغَيْرِهِ

راوی اسکے ثقات ہیں مگر تحقیق محفوظ ہے ابی داؤد کے نزدیک اور اوروں کے

إِرْسَالُهُ وَعَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

ارسال اسکا اور روایت ہے ابی رافع سے مقرر نبی صلے اللہ علیہ

سَلَّمَ اسْتَسْلَفَ مِنْ رَجُلٍ بَكْرًا فَقَدِمَتْ عَلَيْهِ إِبِلٌ مِنَ

وسلم نے قرض لیا ایک شخص سے اونٹ جوان پھر آیا اسکے پاس اونٹ

إِبِلِ الصَّدَقَةِ فَأَمَرَ أَبَا رَافِعٍ أَنْ يَقْضِيَ الرَّجُلَ بَكْرَهُ ٢٧٧

صدقے کے اونٹوں سے سو حکم کیا ابی رافع کو کہ ادا کردے اس شخص کو اونٹ اسکا

فَقَالَ لَا أَجِدُ إِلَّا خِيَارًا فَقَالَ أَعْطِهِ إِيَّاهُ فَإِنَّ

سو بولا نہیں پاتا میں مگر بہتر فرمایا دے اسے دے سو بیشک

خِيَارَ النَّاسِ أَحْسَنُهُمْ قَضَاءً رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَلِيٍّ

نیک لوگوں میں وہ ہے جو اچھی طرح ادا کرتا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے علی

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ

سَلَّمَ كُلُّ قَرْضٍ جَرَّ مَنْفَعَةً فَهُوَ رِبًا رَوَاهُ الْحَارِثُ بْنُ

وسلم نے جو قرض کہ حاصل ہو منفعت اسکے سو وہ سود ہے روایت کیا اسکو حارث ابن

أَبِي أُسَامَةَ وَإِسْنَادُهُ سَاقِطٌ وَلَهُ شَاهِدٌ ضَعِيفٌ

ابی اسامہ نے اور اسنادہ اسکی ساقط ہے اور شاہد اسکا ضعیف ہے

عَنْ فُضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عِنْدَ الْبَيْهَقِيِّ

فضالہ ابن عبید رضی اللہ عنہ سے نزدیک بیہقی کے

وَاخْرَجَهُ مَوْقُوفًا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عِنْدَ الْبُخَارِيِّ

اور دوسرا طلاء موقوف ہے عبد اللہ ابن سلام رضی اللہ عنہ سے نزدیک بخاری کے

بَابُ التَّفْلِيسِ وَالْحَجْرِ

مفلسی کا باب اور حجر کرنا حاکم کا مفلس کے تصرف سے

عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

روایت ہے ابی بکر ابن عبد الرحمن سے نقل کی انہوں نے ابی ہریرہ رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ سَمِعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عنہ سے کہا ہم نے سنا ہے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

يَقُولُ مَنْ أَدْرَكَ مَالَهُ بِعَيْنِهِ عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ أَفْلَسَ

فرماتے تھے جس نے پایا مال اپنا بعینہ کسی مرد کے پاس جو مفلس ہوگیا

فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنْ غَيْرِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

سو وہ زیادہ حق رکھتا ہے اس مال کے پانیکا اسکے غیر سے متفق علیہ ہے اور روایت کیا اسکو ابو داؤد

وَمَالِكٌ مِنْ رِوَايَةِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مُرْسَلًا بِلَفْظِ

اور مالک نے روایت سے ابی بکر ابن عبد الرحمن کی مرسلا اس لفظ سے

أَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ مَتَاعًا فَأَفْلَسَ الَّذِي ابْتَاعَهُ وَلَمْ يَقْبِضْ

جس شخص نے بیچا مال مفلس ہوا وہ جس نے خریدا اسے اور نہ پایا

الَّذِي بَاعَهُ مِنْ ثَمَنِهِ شَيْئًا فَوَجَدَ مَتَاعَهُ بِعَيْنِهِ فَهُوَ

بیچنے والے نے قیمت اسکی سے کچھ اور پایا وہ چیز اپنی کو بعینہ تو وہ زیادہ

أَحَقُّ بِهِ وَإِنْ مَاتَ الْمُشْتَرِي فَصَاحِبُ الْمَتَاعِ أُسْوَةُ

حق رکھتا ہے اپنیکا اسکے اور اگر مر گیا ہو خریدنے والا تو مال والا مقدم ہے اور

الْغُرَمَاءِ وَوَصَلَهُ الْبَيْهَقِيُّ وَضَعَّفَهُ تَبَعًا لِأَبِي

قرضداروں سے اور موصول کیا اسکو بیہقی نے اور ضعیف کہا اسکو بسبب ابی

دَاوُدَ وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَهْ مِنْ رِوَايَةِ عُمَرَ

داؤد کے اور روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے روایت سے عمر

۴۷۸

لیکن مخالف کیا ہے اس مرسل
من منقطع کثیر بن
فرقد ابن عبد اللہ کی
کو ساتھ من مرسلے
پہنچے اپنی بیچی ہوئی چیز
کو کیا نہیں لے سکتا
اور قرض خواہ کو بھی
اس مال میں حق ہو
کذا فی السبل

بْنِ خِلْدَةَ قَالَ أَتَيْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي صَاحِبٍ

ابن　خلدہ　کہا　آئے ہم　ابی　ہریرہ　رضی　اللہ　عنہ　پاس　ایک　مدعی　میں　ہمارے　صاحب　کے

لَنَا قَدْ أَفْلَسَ فَقَالَ لَأَقْضِيَنَّ فِيكُمْ بِقَضَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ

کہ　ہو گیا　تنگدست　کہا　البتہ　فیصلہ کرونگا　میں　تم　میں　جو　فیصلہ　کیا　خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَفْلَسَ أَوْ مَاتَ فَوَجَدَ رَجُلٌ

صلے　اللہ　علیہ　وسلم　کہ　جو　مفلس　ہو گیا　یا　مر گیا　پھر　پائی　مرد نے

مَتَاعَهُ بِعَيْنِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَضَعَّفَهُ

چیز　اپنی　بعینہ　تو وہ　زیادہ　حقدار ہے　اپنی　اس　کے　اور　صحیح　کہا　اس　کو　حاکم　نے　اور　ضعیف　کہا　اس　کو

أَبُو دَاوُدَ وَهٰذِهِ الزِّيَادَةُ فِي ذِكْرِ الْمَوْتِ وَعَنْ عَمْرِو

ابو　داؤد　نے　اور　یہ　زیادتی ہے　موت　کے　ذکر میں　اور روایت ہے　عمرو

بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ابن　شرید　سے　روایت کی　اس نے　اپنے باپ سے　کہا　فرمایا　رسول　خدا　صلے　اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُّ الْوَاجِدِ يُحِلُّ عِرْضَهُ وَعُقُوبَتَهُ رَوَاهُ

علیہ　وسلم نے　سرکشی　قرضدار　مقدور والے　کی　حلال کرتی ہے　بیزاری کرنے　اور　سزا دینی　کو　اس کے　روایت

أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَلَّقَهُ الْبُخَارِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ

کیا　اس سے　ابو داؤد　اور　نسائی نے　اور　معلق کیا　اس کو　بخاری نے　اور　صحیح　کہا　اس کو　ابن

حِبَّانَ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حبان نے　اور روایت ہے　ابی　سعید　خدری　رضی　اللہ　عنہ سے

قَالَ أُصِيبَ رَجُلٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کہا　ٹوٹا　آیا　ایک مرد کو　عہد میں　بھی　خدا　صلے　اللہ　علیہ

وَسَلَّمَ فِي ثِمَارٍ ابْتَاعَهَا فَكَثُرَ دَيْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

وسلم کے　پھلوں میں　جو خریدا اس نے　پھر میت ہوا قرض اس پر　سو فرمایا　رسول　اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ فَتَصَدَّقَ

صلے　اللہ　علیہ　وسلم نے　خیرات کرو　اس پر　پھر خیرات کیا

٣٧٩

النَّاسُ عَلَيْهِ وَلَمْ يَبْلُغْ ذٰلِكَ وَفَاءَ دَيْنِهِ فَقَالَ رَسُوْلُ

لوگوں نے اُس پر اور نہیں پہنچا مال جو دیا لوگوں نے اُسکو کہ ادا کرے سارا دین اپنا پھر فرمایا پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِغُرَمَائِهِ خُذُوْا مَا وَجَدْتُمْ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اُنکو جو کچھ ترمذی تھا لو جو پاؤ تم

وَلَيْسَ لَكُمْ اِلَّا ذٰلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ كَعْبِ

اور نہیں پہنچا تمکو مگر اتنا ہی روایت کیا اُسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن کعب

بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن مالک سے روایت کیا اُسنے اپنے باپ سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

حَجَرَ عَلٰى مُعَاذٍ مَالَهُ وَبَاعَهُ فِيْ دَيْنٍ كَانَ عَلَيْهِ رَوَاهُ

روکا معاذ پر مال اُسکے بیچ کر دینے سے اور بیچا اُسکو دین میں جو تھا اُسپر روایت کیا

الدَّارَقُطْنِيُّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَاَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوٗدَ مُرْسَلًا

دار قطنی نے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے اور نکالا اُسکو ابو داؤد نے مرسلا

وَرَجَّحَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ عُرِضْتُ

اور ترجیح دیا اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا حاضر کیا گیا میں

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ وَّاَنَا ابْنُ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس احد کی لڑائی کے دن اور میں تھا

اَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً فَلَمْ يُجِزْنِيْ وَعُرِضْتُ عَلَيْهِ يَوْمَ

چودہ برس کا پھر اجازت نہ دی مجھکو اور حاضر ہوا میں اُنکے پاس

الْخَنْدَقِ وَاَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً فَاَجَازَنِيْ مُتَّفَقٌ

خندق کی لڑائی کے دن اور میں لڑکا تھا پندرہ برس کا پھر اجازت دی مجھے متفق

عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّلْبَيْهَقِيِّ فَلَمْ يُجِزْنِيْ وَلَمْ يَرَنِيْ

علیہ ہے اور ایک روایت میں بیہقی کے ہے پھر اجازت نہ دی مجھے اور نہ معلوم کیا مجھے

بَلَغْتُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَعَنْ عَطِيَّةَ الْقُرَظِيِّ

بالغ اور صحیح کہا اُسکو ابن خزیمہ نے اور روایت ہے عطیہ قرظی

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ عُرِضْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

رضی اللہ عنہ سے ہے کہا حاضر کئے گئے ہم نبی صلے اللہ علیہ و

سَلَّمَ يَوْمَ قُرَيْظَةَ فَكَانَ مَنْ اَنْبَتَ قُتِلَ وَمَنْ لَّمْ يُنْبِتْ خُلِّيَ

سلم پر بنی قریظہ کے دن سو جس کے نکلے تھے مارا گیا اور جسکے داڑھی نہ تھی چھوڑ

سَبِيْلُهُ فَكُنْتُ فِيْمَنْ لَّمْ يُنْبِتْ فَخُلِّيَ سَبِيْلِيْ رَوَاهُ الْاَرْبَعَةُ وَ

دیئے گئے اسے سو ہم سے جسے داڑھی نہ اگی تھی ان میں سو چھوڑ دیا مجھے روایت کیا اسکو چاروں نے اور

صَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ

صحیح کہا اسکو ابن حبان اور حاکم نے اور روایت ہے عمرو ابن شعیب سے انہوں نے

اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادا سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا

٢٨١ لَا يَجُوْزُ لِامْرَاَةٍ عَطِيَّةٌ اِلَّا بِاِذْنِ زَوْجِهَا وَفِيْ لَفْظٍ لَا يَجُوْزُ

نہیں جائز ہے عورت کو دینا مگر حکم سے اپنے خاوند کے اور ایک لفظ میں نہیں جائز ہے

لِلْمَرْاَةِ اَمْرٌ فِيْ مَالِهَا اِذَا مَلَكَ زَوْجُهَا عِصْمَتَهَا رَوَاهُ اَحْمَدُ

عورت کو کہ حکم کرے مال میں اپنے جب مالک ہو امر اسکا اسکی عصمت کا روایت کیا اسکو احمد

وَاَصْحَابُ السُّنَنِ اِلَّا التِّرْمِذِيَّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَعَنْ

اور اصحاب سنن نے سوائے ترمذی کے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور روایت ہے

قَبِيْصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

قبیصہ ابن مخارق سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اِنَّ الْمَسْئَلَةَ لَا تَحِلُّ اِلَّا لِاَحَدِ ثَلَاثَةٍ رَجُلٍ تَحَمَّلَ

وسلم نے مسئلہ سوال حلال نہیں ہے کسی کو مگر تین سے ایک کو ایک مرد وہ کہ اٹھایا اسنے

حَمَالَةً فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْئَلَةُ حَتّٰى يُصِيْبَهَا ثُمَّ يُمْسِكُ وَرَجُلٍ

تاوان سو حلال ہوا اسکو سوال یہاں تک جاوے اسکو پھر موقوف کرے اور ایک مرد کو

اَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ اجْتَاحَتْ مَالَهُ فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْئَلَةُ حَتّٰى

يُصِيبُ قِوَامًا مِّنْ عَيْشٍ وَّرَجُلٌ اَصَابَتْهُ فَاقَةٌ حَتّٰى

یہاں تک کہ وہ اندازہ کو پہنچا　اور ایک شخص کو پہنچی　اسکو فاقہ　یہاں تک

يَقُوْلَ ثَلَاثَةٌ مِّنْ ذَوِي الْحِجَى مِنْ قَوْمِهٖ لَقَدْ اَصَابَتْ

کہیں　تین　عقل مند　اسکی قوم سے کہ البتہ پہنچی

فُلَانًا فَاقَةٌ فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْئَلَةُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

فلانے کو فاقہ　تو حلال ہے اسکو سوال　روایت کیا اسکو مسلم نے

بَابُ الصُّلْحِ

باب صلح کا

عَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ

روایت ہے عمرو بن عوف　مزنی　رضی اللہ عنہ سے کہ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصُّلْحُ جَائِزٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ

خدا　صلی اللہ　علیہ　وسلم نے فرمایا　صلح　جائز ہے　مسلمانوں　میں

اِلَّا صُلْحًا حَرَّمَ حَلَالًا اَوْ اَحَلَّ حَرَامًا وَالْمُسْلِمُوْنَ عَلٰى شُرُوْطِهِمْ اِلَّا شَرْطًا حَرَّمَ

مگر وہ صلح کہ حرام کرے حلال کو یا حلال کرے حرام کو　اور مسلمان ثابت رہیں اپنی شرطوں پر　مگر وہ شرط　کہ حرام کرے

حَلَالًا اَوْ اَحَلَّ حَرَامًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ وَاَنْكَرُوْا عَلَيْهِ لِاَنَّ

حلال کو یا حلال کرے حرام کو　روایت کیا اسکو ترمذی نے　اور صحیح کہا اسکو　اور منکر ہوئے اس پر　کہ محدثین نے اسکو　اسناد سے

فِيْ رِوَايَةِ كَثِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ ضَعِيْفٌ وَّكَاَنَّهُ اعْتَبَرَ بِكَثْرَةِ طُرُقِهٖ

ابن عمر　راوی　عوف　کی ضعیف ہے　اور گویا کہ اسنے معتبر جانا ہے کثرت سے اپنے طرق کے

وَقَدْ صَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ مِنْ حَدِيْثِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

اور صحیح کہا اسے ابن حبان نے　حدیث سے　ابی ہریرہ　رضی اللہ

عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعُ جَارٌ

عنہ کہ فرمایا نبی　صلی اللہ　علیہ　وسلم نے　فرمایا نہ منع کرے ہمسائے　والا

جَارَهٗ اَنْ يَّغْرِزَ خَشَبَةً فِيْ جِدَارِهٖ ثُمَّ يَقُوْلُ اَبُوْ هُرَيْرَةَ

ہمسائے　والے　کو　لکڑی　گاڑنے　کی　اپنی　دیوار　میں　پھر　کہتے　ابو ہریرہ

۲۸۲

مثالی الاکرم

مَالِي أَرَاكُمْ عَنْهَا مُعْرِضِينَ وَاللهِ لَأَرْمِيَنَّ بِهَا بَيْنَ أَكْتَافِكُمْ

کیا ہوا کہ دیکھتا ہوں میں تمکو اسسے روگتے ہو قسم اللہ کی البتہ پھینکوں گا میں یہ پانچوں درمیان میں تمہارے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللهُ

متفق علیہ ہے اور روایت ہے ابی حمید ساعدی رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ

عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں حلال ہے

لِامْرِئٍ أَنْ يَأْخُذَ عَصَا أَخِيهِ بِغَيْرِ طِيبِ نَفْسٍ

کسی شخص کو کہ لیوے چھڑی اپنے بھائی مسلمان کی بغیر اسکی رضامندی کے

مِنْهُ رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ فِي صَحِيحَيْهِمَا

روایت کیا اسکو ابن حبان اور حاکم نے صحیحین میں اُن دونوں کی

بَابُ الْحَوَالَةِ وَالضَّمَانِ

باب حوالہ اور ضمان کا

۱۰۶۳ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ فَإِذَا أُتْبِعَ أَحَدُكُمْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے دیر میں قرض ادا کرنا غنی کا ظلم ہے جب حوالہ دیا جاوے تم میں کوئی

عَلَى مَلِيٍّ فَلْيَتْبَعْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِأَحْمَدَ فَلْيَحْتَلْ

کسی مال دار پر تو مان لے متفق علیہ ہے اور احمد کی روایت میں تو حوالہ قبول کرے

وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ تُوُفِّيَ رَجُلٌ مِنَّا

اور روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے کہا مرگیا ایک مرد ہم میں سے

فَغَسَّلْنَاهُ وَحَنَّطْنَاهُ وَكَفَّنَّاهُ ثُمَّ أَتَيْنَا بِهِ رَسُولَ

پھر نہلایا ہم نے اسکو اور خوشبو لگایا اسکو اور کفن پہنایا ہم نے اسکو پھر لائے ہم اسکو

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا تُصَلِّي عَلَيْهِ فَخَطَا

صلی اللہ علیہ وسلم پاس پھر کہا ہم نے کیا نماز پڑھے ہو گے اسپر ۱۲ بھلے

خُطًا ثُمَّ قَالَ أَعَلَيْهِ دَيْنٌ قُلْنَا دِينَارَانِ فَانْصَرَفَ فَتَحَمَّلَهُمَا
چند قدم پھر فرمایا کیا اس پر دین ہے کہا ہے دو دینار پھر پیچھے سے جا کر ان کا ذمہ کر لیا اس نے
أَبُو قَتَادَةَ فَأَتَيْنَاهُ فَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ الدِّينَارَانِ عَلَيَّ فَقَالَ
ابو قتادہ نے پھر آئے ہم اس کے پاس سو کہا ابو قتادہ نے ہے دو دینار مجھ پر فرمایا
رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقُّ الْغَرِيمِ وَبَرِئَ
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حق دار ہوا اپنا دین اٹھانے والا اور بری ہوا
مِنْهُمَا الْمَيِّتُ قَالَ نَعَمْ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ
اس سے مردا اللہ پھر نماز پڑھی اس پر روایت کیا اس کو احمد اور ابو داؤد
وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
اور نسائی نے اور صحیح کہا اس کو ابن حبان اور حاکم نے اور روایت ہے ابو ہریرہ
رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٢٨٤
رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم
كَانَ يُؤْتَى بِالرَّجُلِ الْمُتَوَفَّى عَلَيْهِ الدَّيْنُ فَيَسْأَلُ هَلْ تَرَكَ
کے پاس لائے مردے کو جس پر دین ہوتا پھر پوچھتے کیا چھوڑا ہے اپنی دین کے واسطے ایسی چیز کہ
لِدَيْنِهِ مِنْ قَضَاءٍ فَإِنْ حُدِّثَ أَنَّهُ تَرَكَ وَفَاءً صَلَّى
ادا کر دی پھر اگر کہا جاتا کہ اس نے چھوڑا ہے ادا کرنے کو تو نماز
عَلَيْهِ وَإِلَّا قَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَلَمَّا فَتَحَ اللهُ
پڑھتے ورنہ فرماتے تم پڑھو اپنے یار پر پھر جب کھول دی اللہ نے
عَلَيْهِ الْفُتُوحَ قَالَ أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ
اس پر فتحیں فرمائے میں اولی ہوں مومنوں کے ساتھ انکی جانوں سے
فَمَنْ تُوُفِّيَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَعَلَيَّ قَضَاؤُهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
پھر جو مرا اور اس پر دین رہا تو مجھ پر ہے ادا کرنا اس کا متفق علیہ ہے
وَفِي رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ فَمَنْ مَاتَ وَلَمْ يَتْرُكْ وَفَاءً
اور بخاری کی روایت میں پھر جو مرا اور نہ چھوڑا ادا کرنے کی چیز

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ

اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے نقل کی اسنے اپنے باپ سے اسنے اسکے دادا سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا كَفَالَةَ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اور نہ ضمانت لینا چاہیئے

فِيْ حَدٍّ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ بِاِسْنَادٍ ضَعِيْفٍ

حد میں روایت کیا اسکو بیہقی نے اسناد ضعیف سے

بَابُ الشَّرِكَةِ وَالْوَكَالَةِ

باب شرکت اور وکالت کا

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

روایت ہے ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ اَنَا ثَالِثُ الشَّرِيْكَيْنِ مَا لَمْ يَخُنْ ٢٨٥

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ صاحب نے ہم جملہ سے ہیں دو شریکوں کے جبتک خیانت نکرے

اَحَدُهُمَا صَاحِبَهٗ فَاِذَا خَانَ خَرَجْتُ مِنْ بَيْنِهِمَا رَوَاهُ

ایک ان دونوں کا اپنے صاحب کی پھر جب خیانت کی نکلتا ہوں بیچ انکے درمیان سے روایت کیا اسکو

اَبُوْدَاوٗدَ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَعَنِ السَّائِبِ الْمَخْزُوْمِيِّ

ابوداؤد نے اور صحیح کہا حاکم نے اور روایت ہے سائب مخزومی سے

اَنَّهٗ كَانَ شَرِيْكَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الْبَعْثَةِ

کہ مقرر وہ تھا شریک نبی صلے اللہ علیہ وسلم کا پہلے مبعوث ہونے کے

فَجَاءَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَقَالَ مَرْحَبًا بِاَخِيْ وَشَرِيْكِيْ رَوَاهُ اَحْمَدُ

فتح کے دن سو فرمایا مرحبا بھائی کو اور شریک کو ہمارے روایت کیا اسکو احمد

وَابْنُ مَاجَةَ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ

اور ابن ماجہ اور ابوداؤد نے اور روایت ہے عبداللہ ابن مسعود

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اشْتَرَكْتُ اَنَا وَعَمَّارٌ وَسَعْدٌ فِيْمَا

رضی اللہ عنہ سے کہا شریک ہوا میں اور عمار اور سعد اسمیں

نُصَيْبُ يَوْمَ بَدْرٍ الْحَدِيْثَ وَتَمَامُهُ فَجَاءَ سَعْدٌ بِاثْنَيْنِ
جو ابن ہم　بدر کے دن　آخر حدیث تک　اور تمام اس حدیث کا یہ ہے پھر لایا سعد دو شخص

وَلَمْ أَجِئْ أَنَا وَعَمَّارٌ بِشَيْءٍ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَغَيْرُهُ وَعَنْ
اور نہ لایا میں　اور عمار　کچھ روایت کیا اسے نسائی اور اسکے غیر نے　اور روایت ہے

جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ أَرَدْتُ الْخُرُوْجَ
جابر ابن عبد اللہ　رضی اللہ عنہ سے ہے　کہا ارادہ کیا میں نے نکلنے کا

إِلَى خَيْبَرَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
خیبر کی طرف　پس آیا میں　نبی　صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس　پس کہا

إِذَا أَتَيْتَ وَكِيْلِيْ بِخَيْبَرَ فَخُذْ مِنْهُ خَمْسَةَ عَشَرَ وَسْقًا
جب جاوے تو میرے وکیل کے پاس خیبر تو لے اس سے پندرہ　وسق

رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَصَحَّحَهُ وَعَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ رَضِيَ
روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور صحیح کہا اسکو اور روایت ہے عروہ بارقی رضی اللہ　۳۸۴

اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ
عنہ سے کہ تحقیق رسول　خدا صلے اللہ　علیہ　وسلم نے بھیجا اسے

بِدِيْنَارٍ لِيَشْتَرِيَ لَهُ أُضْحِيَّةً الْحَدِيْثَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ
دینار کہ خریدے اسکے لئے قربانی　آخر حدیث تک　روایت کی بخاری نے

فِيْ أَثْنَاءِ حَدِيْثٍ وَقَدْ تَقَدَّمَ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ
درمیان میں حدیث کے اور تحقیق متقدم ہوا　اور روایت ہے　ابی ہریرہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
رضی اللہ عنہ سے　کہا بھیجا　رسول　اللہ　صلے اللہ　علیہ

وَسَلَّمَ عُمَرَ عَلَى الصَّدَقَةِ الْحَدِيْثَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ
وسلم نے عمر کو صدقہ تحصیلنے پر　آخر حدیث تک　متفق　علیہ ہے　اور

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
روایت ہے جابر رضی اللہ　عنہ سے کہ تحقیق پیغمبر خدا　صلے اللہ　علیہ

وَسَلَّمَ نَحَرَ ثَلَاثًا وَسِتِّينَ وَأَمَرَ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وسلم نے ترسٹھ اونٹ اپنی نیزہ سے ذبح کئے اور حکم فرمایا علی رضی اللہ عنہ کو

أَنْ يَذْبَحَ الْبَاقِيَ الْحَدِيثَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

کہ ذبح کرے باقی آخر حدیث روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي قِصَّةِ الْعَسِيفِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

رضی اللہ عنہ سے قصہ مزدور کا فرمایا نبی صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاغْدُ يَا أُنَيْسُ عَلَى امْرَأَةِ هٰذَا فَإِنِ

علیہ وسلم نے صبح کو جاؤ انیس اس عورت پاس اس مرد کے اگر

اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا الْحَدِيثَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

قبول کرے تو سنگسار کر اسے آخر حدیث تک متفق ہے

بَابُ الْإِقْرَارِ

باب اقرار کا

٢٨٧

عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ

روایت ہے ابی ذر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا مجھے پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلِ الْحَقَّ وَلَوْ كَانَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بول سچ اگرچہ ہو

مُرًّا صَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ فِي حَدِيثٍ طَوِيلٍ

تلخ صحیح کہا اسکو ابن حبان بڑی حدیث میں

بَابُ الْعَارِيَةِ

باب عاریت کا

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

روایت ہے سمرہ ابن جندب رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْيَدِ مَا أَخَذَتْ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ کے ذمہ ہے جو لیا اسنے

حَتّٰى تُؤَدِّيَهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ

بیشک پہنچے دے اسکو روایت کیا اسکو احمد اور چاروں نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدِّ الْأَمَانَةَ إِلٰى مَنِ ائْتَمَنَكَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے ادا کر امانت کو اسکی طرف جسنے امین کیا تجھے

وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ وَحَسَّنَهُ

اور مت خیانت اسکی جسنے خیانت کی تیری روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود نے اور حسن کہا اسکو

وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَاسْتَنْكَرَهُ أَبُوْحَاتِمٍ الرَّازِيُّ وَعَنْ

اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور منکر جانا اسکو ابو حاتم رازی نے اور روایت ہے

يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ ٢٨٨

یعلی ابن امیہ سے کہا فرمایا مجھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ إِذَا أَتَتْكَ رُسُلِيْ فَأَعْطِهِمْ ثَلَاثِيْنَ دِرْعًا قُلْتُ

وسلم نے جب آویں تیرے پاس رسول میرے تو دے انکو تیس زرہیں کہا ابن نے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعَارِيَةً مَضْمُوْنَةً

یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کیا مانگو بن جو تیرے

أَوْ عَارِيَةً مُؤَدَّاةً قَالَ بَلْ عَارِيَةً مُؤَدَّاةً رَوَاهُ أَحْمَدُ

یا مانگو بن جو ادا کی جاوے فرمایا بلکہ عاریتاً اس شرط پر کہ ادا کی جائیگی روایت کیا اسکو احمد

وَأَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَعَنْ

اور ابوداؤد اور نسائی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور روایت ہے

صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صفوان ابن امیہ سے مقرر نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

اسْتَعَارَ مِنْهُ دُرُوْعًا يَوْمَ حُنَيْنٍ فَقَالَ أَغَصْبًا يَا مُحَمَّدُ

عاریت لیں اس سے زرہیں حنین کے دن سو فرمایا کیا زبردستی اے محمد

قَالَ بَلْ عَارِيَةٌ مَضْمُونَةٌ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ

فرمایا بلکہ پھیر دی جائیگی وہ چیز　　روایت کی اسکو ابوداود اور نسائی نے اور صحیح کہا اسکو

الْحَاكِمُ وَأَخْرَجَ لَهُ شَاهِدًا ضَعِيفًا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حاکم نے اور نکالا اسکا شاہد　　ضعیف　　ابن عباس سے

بَابُ الْغَصْبِ

باب　　غصب　　کا

عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

روایت ہے سعید ابن　　زید　　رضی اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اقْتَطَعَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ

صلے اللہ　　علیہ　　وسلم نے فرمایا　　جسنے لی ایک بالشت کسکے　　زمین

٢٨٩ ظُلْمًا طَوَّقَهُ اللّٰهُ إِيَّاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ

ظلم سے　　طوق بنا دیگا اسکے لئے اللہ اسی زمین کو قیامت کے دن سات　　زمین سے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ

متفق علیہ ہے اور روایت ہے　　انس رضی اللہ　　عنہ سے مقرر ہے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِهِ فَأَرْسَلَتْ

صلے اللہ　　علیہ　　وسلم تھے اپنی بعضی بیبیوں کے　　پاس سو بھیجا

إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ مَعَ خَادِمٍ لَهَا بِقَصْعَةٍ فِيهَا

مومنوں کے مانے ایک نے اپنے　　خادم کے ساتھ ایک پیالا کہ اسمیں تھا کھانا

طَعَامٌ فَكَسَرَتِ الْقَصْعَةُ فَضَمَّهَا وَجَعَلَ فِيهَا الطَّعَامَ

پھر توڑا اسنے وہ پیالا سو جوڑ دیا حضرت نے اسکو اور کیا اسمیں　　کھانا

وَقَالَ كُلُوا وَدَفَعَ الْقَصْعَةَ الصَّحِيحَةَ لِلرَّسُولِ وَ

اور فرمایا کھاؤ اور بھیجا پیالا　　سالوت خادم کے ہاتھ　　اور

حَبَسَ الْمَكْسُورَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ وَسَمَّى الضَّارِبَةَ

کھہرا چھوڑا ٹوٹا ہوا　　روایت کیا اسکو بخاری نے اور ترمذی نے نام رکھا مارنے والی کا

عَائِشَةَ وَزَادَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامٌ
عائشہ اور زیادہ کیا پھر کہا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کھانا
بِطَعَامٍ وَإِنَاءٌ بِإِنَاءٍ وَصَحَّحَهُ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ
برتن کھانے کے اور برتن برتن کے اور روایت ہے رافع ابن خدیج
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ
سَلَّمَ مَنْ زَرَعَ فِي أَرْضِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَلَيْسَ لَهُ مِنَ
وسلم نے جو بوئے کھیتی کسی قوم کی زمین میں بغیر اذن انکے پھر نہیں اسکے لیے
الزَّرْعِ شَيْءٌ وَلَهُ نَفَقَتُهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ إِلَّا
کھیتی سے کچھ اور بونے والے کو مزدوری کے موافق روایت کیا اسکو احمد اور چاروں نے سوائے
النَّسَائِيَّ وَحَسَّنَهُ التِّرْمِذِيُّ وَيُقَالُ إِنَّ الْبُخَارِيَّ ٢٩٠
نسائی کے اور حسن کہا اسکو ترمذی نے اور کہا گیا کہ صحیح بخاری نے
ضَعَّفَهُ وَعَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ
ضعیف کہا اسکو اور روایت ہے عروہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے کہا
قَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
کہا ایک مرد نے صحابہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اصحاب سے
إِنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
کہ دو شخص جھگڑا لائے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس
فِي أَرْضٍ غَرَسَ أَحَدُهُمَا فِيهَا نَخْلًا وَالْأَرْضُ لِلْآخَرِ فَقَضَى
زمین کے جس زمین کو بھلایا ایک نے ان دونوں سے کھجور کا درخت اور زمین تھی دوسرے کی پھر فیصلہ کیا
رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْأَرْضِ لِصَاحِبِهَا
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین اسکے مالک کی سے
وَأَمَرَ صَاحِبَ النَّخْلِ بِقَلْعِ نَخْلِهِ وَقَالَ لَيْسَ لِعِرْقٍ
اور حکم کیا کھجور کے درخت والے کو کہ نکالے اپنے درخت اور کہا نہیں ہے ظالم کی جڑ کا حق

ظَالِمٍ حَقٌّ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَإِسْنَادُهُ حَسَنٌ وَآخَرُ عِنْدَ

حق روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور اسناد اسکی حسن ہے　　اور دوسرا اسکا زد

أَصْحَابِ السُّنَنِ مِنْ رِوَايَةِ عُرْوَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ

اصحاب سنن کے　　روایت سے ہے عروہ کی کر　　سعید　　ابن زید سے کہ

وَاخْتُلِفَ فِي وَصْلِهِ وَإِرْسَالِهِ وَفِي تَعْيِينِ صَحَابِيِّهِ

اور اختلاف کیا گیا موصول　　اور مرسل ہونے میں اسکے اور تعیین میں　　صحابی کے

وَعَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ

اور روایت ہے ابی بکرہ　　رضی اللہ عنہ سے　　کہ تحقیق پیغمبر خدا　　صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي خُطْبَةِ يَوْمِ النَّحْرِ بِمِنًى إِنَّ دِمَاءَكُمْ

علیہ　　وسلم نے فرمایا خطبے میں قربانی کے دن　　منا میں　　کہ خون تمہارا

وَأَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا

اور مال تمہارا (ناحق) تم پر حرام ہے　　جیسے حرمت اس دن کی تمہارے　　اس

فِي بَلَدِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

شہر میں تمہارے　　اس مہینے میں تمہارے　　یہ　　متفق علیہ ہے

بَابُ الشُّفْعَةِ

باب　　شفعہ　　کا

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَضَى

روایت ہے جابر ابن عبد اللہ　　رضی اللہ　　عنہ سے　　کہا فیصلہ کیا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشُّفْعَةِ فِي كُلِّ

رسول اللہ نے رحمت اللہ کی اوپر　　اور سلام　　شفعہ کا　　ہر جس میں

مَالَمْ يُقْسَمْ فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ وَصُرِفَتِ الطُّرُقُ

جو تقسیم نہیں ہوئی ہے سو جب بندوبست کیئے　　اور جدا کی ہو گئیں راہیں

فَلَا شُفْعَةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ وَفِي رِوَايَةٍ

تو شفعہ نہیں　　متفق علیہ ہے　　اور عبارت بخاری کی ہے　　اور روایت میں

مُسْلِمٍ الشُّفْعَةُ فِي كُلِّ شِرْكٍ فِي أَرْضٍ وَرَبْعَةٍ أَوْ حَائِطٍ لَا يَصْلُحُ

مسلم کی حدیث میں شفعہ ہر شریک میں ہے زمین یا گھر میں　　باغ میں نہیں ملتا ہے

أَنْ يَبِيعَ حَتَّى يَعْرِضَ عَلَى شَرِيكِهِ وَفِي رِوَايَةِ الطَّحَاوِيِّ قَضَى

کہ بیچے وہ جب تک خبر نہ دے اپنے شریک کو اور طحاوی کی روایت میں ہے فیصلہ

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشُّفْعَةِ فِي كُلِّ شَيْءٍ وَرِجَالُهُ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے شفعہ کا ہر چیز میں اور راوی اسکے

ثِقَاتٌ وَعَنْ أَبِي رَافِعٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

معتبر ہیں اور روایت ہے ابی رافع رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَارُ أَحَقُّ بِشُفْعَةِ جَارِهِ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَفِيهِ

صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمسائے والا زیادہ حق رکھتا ہے اپنے شفعہ کا نکالا اسکو بخاری نے اور اسمیں

قِصَّةٌ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى　٢٩٢

قصہ ہے اور روایت ہے انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَلَهُ

علیہ وسلم نے ہمسائے والا گھر کا زیادہ حق رکھتا ہے روایت کیا اسکو نسائی نے اور صحیح کہا اسکو

عِلَّةٌ وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

علت ہے اور روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَارُ أَحَقُّ بِشُفْعَةِ جَارِهِ يَنْتَظِرُ بِهَا وَإِنْ كَانَ غَائِبًا إِذَا

علیہ وسلم نے ہمسائے والا زیادہ حق دار ہے اپنے ہمسائے کے شفعہ کا انتظار کیا جائیگا شفعہ کا پیچھے جب

كَانَ طَرِيقُهُمَا وَاحِدًا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ وَرِجَالُهُ

ہو راہ دونوں گھر کی ایک روایت کیا اسکو احمد اور چاروں نے اور راوی

ثِقَاتٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

اسکے معتبر ہیں اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کی اسنے پیغمبر خدا صلے

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشُّفْعَةُ كَحَلِّ الْعِقَالِ رَوَاهُ ابْنُ

اللہ علیہ وسلم سے فرمایا شفعہ جیسا کھلنا رسی کا روایت کیا اسکو ابن

ابن حبان نے اور اسکو علت کہا ہے

ملجہ

ماجة والبزار وزاد ولا شفعة لغائب وإسناده ضعيف

ماجہ اور بزار نے اور زیادہ کیا اور شفعہ نہیں ہے واسطے غائب کے اور سنداسکی ضعیف ہے

باب القراض

باب بیان میں شرکت مضاربت کے

عن صهيب رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه

روایت ہے صہیب رضی اللہ عنہ سے مرفوع نبی صلے اللہ علیہ

وسلم قال ثلاث فيهن البركة البيع إلى أجل والمقارضة

وسلم نے فرمایا تین چیزیں ہیں کہ ان میں برکت ہے بیچنا ایک مدت پر اور شراکت

وخلط البر بالشعير للبيت لا للبيع رواه ابن ماجة

اور ملانا گیہوں کا جو کے ساتھ گھر کے لئے نہ بیچنے کو روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

بإسناد ضعيف وعن حكيم بن حزام رضي الله ٢٩٣

ساتھ سند ضعیف کے اور روایت ہے حکیم ابن حزام رضی اللہ

عنه أنه كان يشترط على الرجل إذا أعطاه مالا

عنہ سے کہ وہ شرط کرتے تھے آدمی سے جب دیتے اسے مال

مقارضة أن لا تجعل مالي في كبد رطبة ولا تحمله

شراکت کی رو سے کہ نہ کر مال کو میرے جگر تر لینے حیوانات کے خریدنے میں اور نہ اٹھا اسے

في بحر ولا تنزل به في بطن مسيل فإن فعلت شيئا من

دریا میں اور نہ اتار اسے سرد زمین میں پھر اگر کیا تو نے کچھ

ذلك فقد ضمنت مالي رواه الدارقطني ورجاله

اس میں سے تو البتہ ضامن دیگا تو میرے مال کا روایت کیا اسکو دارقطنی نے اور راوی اسکے

ثقات وقال مالك في الموطأ عن العلاء بن عبد الرحمن

معتبر ہیں اور کہا مالک نے موطا میں علاء بن عبد الرحمن

بن يعقوب عن أبيه عن جده أنه عمل في مال لعثمان

بن یعقوب سے روایت کی اس نے اپنے باپ سے اسنے اپنے دادا سے اسکہ کام کیا مال میں عثمان کے

عَلَى أَنَّ الزَّرْعَ بَيْنَهُمَا وَهُوَ مَوْقُوفٌ صَحِيحٌ

اس مسئلہ پر کہ کھیتی دونوں کے درمیان ہے اور وہ موقوف صحیح ہے

بَابُ الْمُسَاقَاتِ وَالْإِجَارَةِ

باب مساقات اور اجارے کا

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہ تحقیق پیغمبر خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَلَ أَهْلَ خَيْبَرَ بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ

علیہ وسلم نے معاملہ کیا خیبر والوں کے ساتھ آدھے کا جو پیدا ہو اس سے

ثَمَرٍ أَوْ زَرْعٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُمَا فَسَأَلُوا أَنْ

میوہ یا کھیتی متفق علیہ ہے اور ان دونوں کی روایت میں پھر درخواست کی انہوں نے کہ

يُقِرَّهُمْ بِهَا عَلَى أَنْ يَكْفُوا عَمَلَهَا وَلَهُمْ نِصْفُ الثَّمَرِ

برقرار رکھے انکو خیبر میں اس شرط پر کہ کاروباری کریں آبادی میں اسکی اور انکو ادا کیا کریں میوہ ملا کر

فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُقِرُّكُمْ

سو فرمایا انکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بحال رکھیں گے تمکو

بِهَا عَلَى ذٰلِكَ مَا شِئْنَا فَقَرُّوا بِهَا حَتّٰى أَجْلَاهُمْ عُمَرُ وَلِمُسْلِمٍ

اس میں اپنے جب تک ہم چاہیں پھر برقرار رہے وہ اس میں یہاں تک کہ جلاوطن کیا انکو عمر نے اور مسلم کی

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعَ إِلَى يَهُودَ

روایت میں ہے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دیا خیبر کے یہود کو

خَيْبَرَ نَخْلَ خَيْبَرَ وَأَرْضَهَا عَلَى أَنْ يَعْتَمِلُوهَا مِنْ أَمْوَالِهِمْ

کہ محنت کریں درخت خیبر کے اور زمین اسکی اس بات پر کہ آباد کریں اسکو اپنے مال سے

وَلَهُمْ شَطْرُ ثَمَرِهَا وَعَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ

اور انکو حاصل ہو آدھا اسکا اور روایت ہے حنظلہ ابن قیس سے کہا

سَأَلْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ

پوچھا میں نے رافع ابن خدیج رضی اللہ عنہ سے کرایہ دینے سے زمین کے

بالذهب

بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِهِ إِنَّمَا كَانَ

سونے اور روپے سے سو کہا یہ مضائقہ نہیں اسمیں

النَّاسُ يُوَاجِرُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پس لوگ اجارہ کرتے تھے عہد میں پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

عَلَى الْمَاذِيَانَاتِ وَأَقْبَالِ الْجَدَاوِلِ وَأَشْيَاءَ مِنَ الزَّرْعِ

پانی کی رو اور نالوں کے سرے کو اور چیزوں کو کھیتی کی

فَيَهْلِكُ هٰذَا وَيَسْلَمُ هٰذَا وَيَسْلَمُ هٰذَا وَيَهْلِكُ هٰذَا وَ

سو یہ ہلاک ہوتا ہے اور سلامت رہتا ہے اور یہ کبھی سلامت رہتا ہے اور ہلاک ہوتا ہے اور

لَمْ يَكُنْ لِلنَّاسِ كِرَاءٌ إِلَّا هٰذَا فَلِذٰلِكَ زَجَرَ عَنْهُ فَأَمَّا شَيْءٌ

نہیں لوگوں کے واسطے کرایہ مگر یہ سو اسکے واسطے زجر کیا اس سے لیکن جو چیز کہ

مَعْلُومٌ مَضْمُونٌ فَلَا بَأْسَ بِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيهِ بَيَانٌ

معلوم محفوظ ہو سو نہیں مضائقہ ہے اسمیں روایت کیا اسکو مسلم نے اور اسمیں بیان ہے

لِمَا أُجْمِلَ فِي الْمُتَّفَقِ عَلَيْهِ مِنْ إِطْلَاقِ نَهْيِ عَنِ الْمُزَارَعَةِ وَ

اسکا جو مجمل ہے بخاری اور مسلم میں مطلق منع کرنے سے مزارعہ کے اور

أَمْرٍ بِالْمُوَاجَرَةِ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ وَعَنْ ثَابِتِ بْنِ

حکم کرنے سے مواجرہ کے کرایہ سے زمین کے اور روایت ہے ثابت ابن

الضَّحَّاكِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

ضحاک رضی اللہ عنہ سے شہر پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُزَارَعَةِ وَأَمَرَ بِالْمُوَاجَرَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

وسلم نے منع فرمایا مزارعہ سے اور حکم فرمایا اجارے کا روایت کیا اسکو مسلم نے

وَعَنْ أَيْضًا وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ

ایضاً اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا

احْتَجَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعْطَى الَّذِي

پچھنے لگائے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اور دی پچھنے لگانے والے کو

۲۹۵

حجمہ اجرہ ولو کان حراما لم یعطہ رواہ البخاری

مزدوری اسکی اور اگر ہو بھی مزدوری حرام نہ دیتے اسکو　　روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ قال قال

اور روایت ہے رافع ابن　　خدیج　　رضی اللہ　　عنہ سے　　کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسب الحجام

پیغمبر خدا اسکے رحمت اللہ کی اوپر　　اور سلام　　کمائی سینگی والے کی

خبیث رواہ مسلم وعن ابی ہریرۃ رضی اللہ

بد ہے　　روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ　　رضی اللہ

عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال

عنہ سے کہا فرمایا　　رسول خدا　　صلے اللہ　　علیہ　　وسلم نے فرمایا

اللہ عز وجل ثلاثۃ انا خصمہم یوم القیمۃ رجل　　۲۹۶

اللہ　　غالب مرتبہ والے نے تین شخص ہیں کہ میں دشمن ہوں انکا قیامت کے دن　　ایک وہ

اعطی بی ثم غدر ورجل باع حرا فاکل ثمنہ

جسنے مجھے درمیان　　دیگر عہد توڑا اور دوسرا جسنے آزاد کو بیچ کر اسکی قیمت کھائی

ورجل استاجر اجیرا فاستوفی منہ ولم یعطہ

اور تیسرا وہ جسنے کام میں لگایا مزدور کو اور پورا لیا اس سے کام　　اور نہ دی اسکو

اجرہ رواہ مسلم وعن ابن عباس رضی اللہ

اسکی مزدوری روایت کیا اسکو مسلم نے　　اور روایت ہے　　ابن عباس　　رضی　　اللہ

عنہما ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال

عنہما سے　　کہ　　پیغمبر　　خدا　　صلے اللہ　　علیہ　　وسلم نے فرمایا کہ

ان احق ما اخذتم علیہ اجرا کتاب اللہ اخرجہ

سب زیادہ لائق اس چیز کے جسپر تم نے مزدوری لی اللہ کی کتاب ہی　　نکالا اسکو

البخاری وعن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال قال

بخاری نے　　اور روایت ہے　　ابن عمر　　رضی　　اللہ　　عنہما سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطُوا الْاَجِيْرَ اَجْرَهٗ
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مزدور کو مزدوری دو
قَبْلَ اَنْ يَّجِفَّ عَرَقُهٗ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَفِي الْبَابِ عَنْ
پہلے اسکے کہ خشک ہو پسینا اسکا روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور اسی باب میں
اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عِنْدَ اَبِيْ يَعْلٰى وَالْبَيْهَقِيِّ وَ
ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نزدیک ابی یعلی اور بیہقی کے اور
جَابِرٍ عِنْدَ الطَّبْرَانِيِّ وَكُلُّهَا ضِعَافٌ وَّعَنْ اَبِيْ
جابر سے نزدیک طبرانی کے اور سب ضعیف ہیں اور روایت ہے ابی
سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلے اللہ علیہ
وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اسْتَاْجَرَ اَجِيْرًا فَلْيُسَمِّ لَهٗ اُجْرَتَهٗ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ ۴۹۷
وسلم نے فرمایا جسنے مقرر کیا مزدور تو چاہیے کہ پوری دے مزدوری کی روایت کیا اسکو عبدالرزاق نے
وَفِيْهِ انْقِطَاعٌ وَّوَصَلَهُ الْبَيْهَقِيُّ مِنْ طَرِيْقِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ
اور اسمیں انقطاع ہے اور وصل کیا اسکو بیہقی نے طریق سے ابی حنیفہ کے

بَابُ اِحْيَاءِ الْمَوَاتِ

باب ویران زمین کی آباد کرنے کا

عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ
روایت کی عروہ نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے مقرر نبی
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَمَّرَ اَرْضًا لَيْسَتْ
صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آباد کرے کسی زمین کو کہ
لِاَحَدٍ فَهُوَ اَحَقُّ بِهَا قَالَ عُرْوَةُ وَقَضٰى بِهٖ عُمَرُ فِيْ
نہ تھی کسی کی سو وہ زیادہ حق دار ہے اسکا کہا عروہ نے اور یہی فیصلہ کیا عمر نے
خِلَافَتِهٖ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ
اپنی خلافت میں روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے سعید ابن زید سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَحْيٰى اَرْضًا

نقل کی اسنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جسنے جلایا زمین

مَّيْتَةً فَهِيَ لَهٗ رَوَاهُ الثَّلَاثَةُ وَحَسَّنَهُ التِّرْمِذِيُّ

مردہ کو سو وہ اسکی ہی روایت کیا اسکو تینوں نے اور حسن کہا اسکو ترمذی نے

وَقَالَ رُوِيَ مُرْسَلًا وَّهُوَ كَمَا قَالَ وَاخْتُلِفَ فِيْ صَحَابِيِّهٖ

اور کہا روایت کی گئی یہ حدیث مرسل اور وہ مرسل ہے جیسا کہا ترمذی نے اور اختلاف کیا گیا اسکے صحابی میں

فَقِيْلَ جَابِرٌ وَقِيْلَ عَائِشَةُ وَقِيْلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ

کہا بعضوں نے جابر اور کہا بعضوں نے عائشہ اور کہا بعضوں نے عبداللہ ابن عمر

وَالرَّاجِحُ الْاَوَّلُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

اور راجح پہلا ہے یعنے جابر اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

اَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَخْبَرَهٗ اَنَّ

صعب ابن جثامہ رضی اللہ عنہ نے خبر دی اسکو کہ بیشک

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا حِمٰى اِلَّا لِلّٰهِ وَ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں چراگاہ مگر واسطے اللہ کے اور

لِرَسُوْلِهٖ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَّضِيَ اللّٰهُ

اسکے رسول کے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ

عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

عنہما سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں

ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَلَهٗ مِنْ حَدِيْثِ

ایذا اور نہ ایذا دینی بدلہ روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ نے اور اسکی روایت حدیث سے

اَبِيْ سَعِيْدٍ مِّثْلُهٗ وَهُوَ فِي الْمُوَطَّاِ مُرْسَلٌ وَعَنْ سَمُرَةَ

ابی سعید کی مثل اسکے اور وہ موطا میں ہے مرسل اور روایت ہے سمرہ

بْنِ جُنْدُبٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

ابن جندب رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحَاطَ حَائِطًا عَلٰى اَرْضٍ فَهِيَ لَهٗ

اللہ علیہ وسلم نے جس نے گھیرا دیوار زمین پر سو وہ اسکی ہی

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ الْجَارُوْدِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

روایت کیا اسکو ابوداود نے اور صحیح کہا اسکو ابن جارود نے اور روایت ہے عبد اللہ

بْنِ مُغَفَّلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن مغفل رضی اللہ عنہ سے بیشک نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ مَنْ حَفَرَ بِئْرًا فَلَهٗ اَرْبَعُوْنَ ذِرَاعًا عَطَنًا لِمَاشِيَتِهٖ رَوَاهُ

فرمایا جسنے کھودا کنواں تو اسکا ہے چالیس ہاتھ پانی پینے اور سونے کو اسکے جانوروں کو روایت کیا

ابْنُ مَاجَةَ بِاِسْنَادٍ ضَعِيْفٍ وَعَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ

ابن ماجہ نے سند ضعیف سے اور روایت ہے علقمہ ابن وائل سے

عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْطَعَهٗ اَرْضًا ٢٩٩

نقل کی اسنے اپنے باپ سے بیشک نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے انکل کر دی وائل کو زمین

بِحَضْرَمَوْتَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ

حضرموت میں روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مقرر نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اَقْطَعَ الزُّبَيْرَ حُضْرَ فَرَسِهٖ فَاَجْرَى الْفَرَسَ حَتّٰى قَامَ

وسلم نے دی زبیر کو زمین جہانتک دوڑے گھوڑا اسکا پھر دوڑایا گھوڑے کو جہانتک کھڑا ہوا

ثُمَّ رَمٰى سَوْطَهٗ فَقَالَ اَعْطُوْهُ حَيْثُ بَلَغَ سَوْطُهٗ رَوَاهُ

پھر پھینکا کوڑا اپنا سو فرمایا دو اسکو جہانتک پہنچا کوڑا اسکا روایت کیا اسکو

اَبُوْدَاوٗدَ وَفِيْهِ ضُعْفٌ وَعَنْ رَجُلٍ مِّنَ الصَّحَابَةِ

ابوداود نے اور اسمیں ضعف ہے اور روایت ہے ایک مرد سے جو صحابہ میں سے تھا

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

راضی ہو اللہ اس سے کہا غزا کیا میں نے ساتھ نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ النَّاسُ شُرَكَاءُ فِيْ ثَلَاثٍ فِي الْكَلَاءِ وَالْمَاءِ

وسلم کے سے سنا میں نے فرماتے تھے آدمی شریک ہیں تین چیزوں میں گھاس اور پانی

وَالنَّارِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَرِجَالُهٗ ثِقَاتٌ

اور آگ میں روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد نے اور راوی اسکے معتبر ہیں

بَابُ الْوَقْفِ

باب وقف کا

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ کہ محقق پیغمبر خدا نے صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا مَاتَ الْاِنْسَانُ انْقَطَعَ عَمَلُهٗ

اللہ کی اس پر اور سلام فرمایا جب مرگیا آدمی تمام ہوا کام اسکا

عَنْهُ اِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ اِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ اَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ

اس سے مگر تین سے مگر خیرات جاری سے یا جس علم سے نفع پہنچے

بِهٖ اَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَّدْعُوْ لَهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ

یا اولاد صالح سے جو دعا کرے اوسکی لئی روایت کیا اوسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن

عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اَصَابَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

عمر رضی اللہ عنہما سے کہا پایا عمر رضی اللہ عنہ نے

اَرْضًا بِخَيْبَرَ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَاْمِرُهٗ

زمین کو خیبر میں سو آیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس کہ اجازت

فِيْهَا فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَصَبْتُ اَرْضًا بِخَيْبَرَ

طلب کرے اسکی سو کہا یا رسول اللہ تحقیق میں نے پائی زمین خیبر میں

لَمْ اُصِبْ مَالًا قَطُّ هُوَ اَنْفَسُ عِنْدِيْ مِنْهُ قَالَ اِنْ

کہ نہیں پایا میں نے کوئی مال ہرگز کہ وہ اچھا ہو میرے نزدیک اس سے فرمایا اگر

شِئْتَ حَبَسْتَ اَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا قَالَ فَتَصَدَّقَ

تو چاہے تو روک رکھ اصل اوسکی اور صدقہ کر بگا اسکو حاصل سے کیا راوی نے پھر وقف کیا

بِهَا عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِنَّهُ لَا يُبَاعُ اَصْلُهَا وَلَا يُوْرَثُ وَ

اسکو عمر رضی اللہ عنہ نے اس شرط پر کہ نہ بیچی جائے اصل اسکی اور وارث نہ ہوئے اور

لَا يُوْهَبُ فَتَصَدَّقَ بِهَا فِي الْفُقَرَاءِ وَفِي الْقُرْبٰى وَفِي

نہ بخشی جاوے پھر وقف کیا اسکو فقراء کے حق میں اور قرابت والوں کے اور

الرِّقَابِ وَفِي سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَالضَّيْفِ لَا

گردن چھڑانے میں اور جہاد میں اور مسافر اور مہمان کے حق میں نہیں

جُنَاحَ عَلٰى مَنْ وَّلِيَهَا اَنْ يَّاْكُلَ مِنْهَا بِالْمَعْرُوْفِ وَيُطْعِمَ

گناہ ہے اسپر جو متولی ہو اسکا کہ کھاوے اسمیں سے موافق دستور کے اور کھلاوے

صَدِيْقًا غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ مَالًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَفِيْ

دوست کو سوائے مال دار کے متفق علیہ ہے اور لفظ مسلم کا ہے اور ایک

رِوَايَةٍ لِّلْبُخَارِيِّ تَصَدَّقَ بِاَصْلِهَا لَا يُبَاعُ وَلَا يُوْهَبُ

روایت میں بخاری کی وقف کیا اصل اسکی اس شرط پر کہ نہ بیچا جاوے اور بخشا جاوے

وَلٰكِنْ يُّنْفَقُ ثَمَرُهٗ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

اور لیکن خیرات کیا جاوے میوہ اسکا اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا

بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ عَلَى الصَّدَقَةِ

بھیجا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اوپر اور سلام اوپر عمر کو صدقہ تحصیلنے پر

اَلْحَدِيْثَ وَفِيْهِ وَاَمَّا خَالِدٌ فَقَدْ اَحْتَبَسَ اَدْرَاعَهٗ

آخر حدیث تک اور اس میں اور لیکن خالد نے وقف کیں زرہیں اپنی

وَاَعْتُدَهٗ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور اسباب اپنا راہ اللہ کی راہ میں متفق علیہ ہے

بَابُ الْهِبَةِ وَالْعُمْرٰى وَالرُّقْبٰى

باب بخش دینے کا اور عمر بھر کے واسطے کر دینے کا اور رہنے کا

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ اَبَاهُ اَتٰى بِهٖ

روایت ہے نعمان ابن بشیر رضی اللہ عنہ سے کہ لیجا باپ اسکا لایا اسکو

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّيْ نَحَلْتُ

پیغمبر　خدا　صلے اللہ علیہ وسلم　پاس　سو بولا میں نے دیا اپنے

ابْنِيْ هٰذَا غُلَامًا كَانَ لِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

لڑکے کو جو یہ ہے غلام جو تھا میرے پاس سو فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَهُ مِثْلَ هٰذَا فَقَالَ لَا فَقَالَ

وسلم نے کیا سب لڑکوں کو اپنے دیا تو نے اسیطرح بولا نہیں پھر فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْجِعْهُ وَفِيْ

پیغمبر　خدا　صلے اللہ　علیہ　وسلم نے تو پھیر لے اسے اور ایک

لَفْظٍ فَانْطَلَقَ اَبِيْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبارت میں یوں ہے پھر گیا باپ میرا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف

لِيُشْهِدَهُ عَلٰى صَدَقَتِيْ فَقَالَ اَفَعَلْتَ هٰذَا بِوَلَدِكَ

کہ گواہ کرے اسکو میرے خیرات پر سو فرمایا کیا　کیا تو نے یہ اپنے سب لڑکوں کے

كُلِّهِمْ قَالَ لَا قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْدِلُوْا بَيْنَ اَوْلَادِكُمْ

ساتھ　بولا نہیں فرمایا ڈرو اللہ سے　اور برابری کرو سب اولاد میں اپنی

فَرَجَعَ اَبِيْ فَرَدَّ تِلْكَ الصَّدَقَةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ

پھر پھر گیا باپ میرا پھیر لیا اس دینے کو　متفق علیہ ہے　اور ایک

رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ فَاشْهَدْ عَلٰى هٰذَا غَيْرِيْ ثُمَّ قَالَ

روایت میں مسلم کی　تو گواہ رکھ　اس پر غیر کو میرے　پھر فرمایا

اَيَسُرُّكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا لَكَ فِي الْبِرِّ سَوَاءً قَالَ بَلٰى قَالَ فَلَا

تجھے پسند ہے کہ دے تیرے ساتھ　نیکی برابر کریں　بولا کیوں نہیں فرمایا تو نہ کر

اِذًا وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ

ایسا　اور روایت ہے ابن عباس　رضی اللہ عنہما سے　کہا فرمایا

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْعَائِدُ فِيْ هِبَتِهٖ كَالْكَلْبِ

نبی　صلے اللہ علیہ وسلم نے　پھیرنے والا اپنی بخشی چیز کو جیسے کتا

بقیہ ہے

يَقِيءُ ثُمَّ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ
کرتے کر کے پھر کھا جاتا ہے اپنی قے کی طرف متفق علیہ ہے اور ایک روایت میں
لِلْبُخَارِيِّ لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْءِ الَّذِي يَعُودُ فِي هِبَتِهِ
بخاری کی ہم لوگوں کو نہیں لائق ہے مثال بری جو پھر لے دی ہوئی چیز کو اپنی
كَالْكَلْبِ يَقِيءُ ثُمَّ يَرْجِعُ فِي قَيْئِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ
جیسے کتا کہ قے کرتا ہے پھر چکھتا ہے قے میں اپنی متفق علیہ ہے ✤ اور روایت ہے ابن
عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ
عمر اور ابن عباس رضی اللہ عنہم سے روایت کی انہوں نے نبی صلے اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ مُسْلِمٍ أَنْ يُعْطِيَ الْعَطِيَّةَ
علیہ وسلم سے فرمایا نہیں حلال ہے کسی مرد مسلمان کو کہ دیوے چیز
ثُمَّ يَرْجِعُ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدُ فِيمَا يُعْطِي وَلَدَهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ ٣٠٣
پھر پھرے وہ اس چیز میں مگر باپ اس چیز میں کہ دی اپنے بیٹے کو روایت کیا اسکو احمد
وَالْأَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ
اور چاروں نے اور صحیح کہا اسکو ترمذی اور ابن حبان اور حاکم نے
وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ
اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ رسول
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ وَيُثِيبُ
اللہ صلے اللہ علیہ وسلم قبول فرماتے ہدیہ کو اور بدلہ دیتے
عَلَيْهَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ
اس پر روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ
عَنْهُمَا قَالَ وَهَبَ رَجُلٌ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
عنہما سے کہا دیا ایک شخص نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ
وَسَلَّمَ نَاقَةً فَأَثَابَهُ عَلَيْهَا فَقَالَ رَضِيتَ قَالَ لَا
وسلم کو ایک اونٹنی سو بدلا دیا اسکا پھر فرمایا تو راضی ہوا بولا نہیں

فَزَادَهُ فَقَالَ رَضِيتَ قَالَ لَا فَزَادَهُ فَقَالَ رَضِيتَ

پھر زیادہ دیا اسکو پھر فرمایا تو راضی ہوا بولا نہیں پھر زیادہ دیا پھر فرمایا تو راضی ہوا

فَقَالَ نَعَمْ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَعَنْ

بولا ہاں روایت کیا اسکو احمد نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور روایت ہے

جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

جابر رضی اللہ عنہ سے کہا رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرَى لِمَنْ وُهِبَتْ لَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

علیہ وسلم نے عمرے اسکیلئے بخشا گیا متفق علیہ ہے

وَلِمُسْلِمٍ أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ أَمْوَالَكُمْ وَلَا تُفْسِدُوهَا

اور روایت مسلم کی روسے رہو اپنے پاس اپنے مال اور نہ تباہ کرو اسکو

فَإِنَّهُ مَنْ أَعْمَرَ عُمْرَى فَهِيَ لِلَّذِي أُعْمِرَهَا حَيًّا وَّ

سو بیشک جسنے کیا عمرے سو وہ اسکا ہے جسکو دیا جیتے اور

مَيِّتًا وَّلِعَقِبِهِ وَفِي لَفْظٍ إِنَّمَا الْعُمْرَى الَّتِي أَجَازَ ٣٠٤

موئے اور اسکے وارث کو اور ایک لفظ میں بیشک عمرے وہ جسکو اجازت دی

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُولَ هِيَ لَكَ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ ہے کہ کہے یہ تیرے لئے ہے

وَلِعَقِبِكَ فَأَمَّا إِذَا قَالَ هِيَ لَكَ مَا عِشْتَ فَإِنَّهَا

اور تیری اولاد کے لئے سو جب کہا یہ تیرے لئے ہے جبتک تو جیئے سو وہ

تَرْجِعُ إِلَى صَاحِبِهَا وَلِأَبِي دَاوُدَ وَالنَّسَائِيِّ لَا تُرْقِبُوا

پھر جائیگا اپنے مالک کی طرف اور روایت ابی داؤد اور نسائی کی نہ رقبے کرو

وَلَا تُعْمِرُوا فَمَنْ أُرْقِبَ شَيْئًا أَوْ أُعْمِرَ شَيْئًا فَهُوَ لِوَرَثَتِهِ

اور نہ عمرے کرو سو جسکو رقبی دیا گیا یا عمرے دیا گیا سو وہ اسکے وارث کا ہے

وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ حَمَلْتُ عَلَى فَرَسٍ

اور روایت ہے عمر رضی اللہ عنہ سے کہا سوار کیا میں نے گھوڑے پر کسی کو

فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَاضَاعَهُ صَاحِبُهُ فَظَنَنْتُ اَنَّهُ بَائِعُهُ
جہاد میں　　سو بے مرمت چھوڑ دیا تھا مالک نے اسکے یہ گمان کیا میں نے وہ بیچیگا اسکو
بِرُخْصٍ فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ارزان　　پھر پوچھا میں نے نبی　　صلے اللہ　　علیہ وسلم سے
فَقَالَ لَا تَبْتَعْهُ وَاِنْ اَعْطَاكَهُ بِدِرْهَمٍ اَلْحَدِيْثَ مُتَّفَقٌ
سو فرمایا مت خرید اسکو اگرچہ دے تجھے　　ایک درہم کو　　آخر حدیث تک متفق
عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
علیہ ہے　　اور روایت ہے　　ابی ہریرہ　　رضی اللہ عنہ سے　　نقل کی آنحضرت صلعم سے
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَهَادَوْا وَتَحَابُّوْا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي
صلے اللہ علیہ وسلم سے　　فرمایا ہدیہ بھیجو کہ محبت زیادہ ہو آپس میں روایت کیا اسکو بخاری نے
الْاَدَبِ الْمُفْرَدِ وَاَبُوْ يَعْلٰى بِاِسْنَادٍ حَسَنٍ وَعَنْ
ادب مفرد میں　　اور ابو یعلے نے اسناد حسن سے　　اور روایت ہے
٣٠٥ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
انس　　رضی اللہ　　عنہ سے کہا فرمایا　　پیغمبر خدا　　صلے اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَهَادَوْا فَاِنَّ الْهَدِيَّةَ تَسُلُّ السَّخِيْمَةَ
علیہ وسلم نے　　ہدیہ　　بھیجو آپس میں کہ بیشک ہدیہ دور کرتا ہے
رَوَاهُ الْبَزَّارُ بِاِسْنَادٍ ضَعِيْفٍ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ
کینہ
روایت کیا اسکو بزار نے سند ضعیف سے　　اور روایت ہے　　ابی ہریرہ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
رضی اللہ　　عنہ سے کہا فرمایا　　پیغمبر خدا　　صلے اللہ　　علیہ
سَلَّمَ يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ لَا تَحْقِرَنَّ جَارَةٌ لِجَارَتِهَا
وسلم نے اے مسلمان عورتو　　نہ حقیر جانے ہمسایہ والی ہمسایہ والی کے لئے
وَلَوْ فِرْسِنَ شَاةٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ
اگرچہ کھر　　بکری کا　　متفق علیہ ہے　　اور روایت ہے ابن عمر رضی

اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَهَبَ
اللہ عنہما سے نبی پر اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جسنے کیا ہبہ
هِبَةً فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا مَا لَمْ يُثَبْ عَلَيْهَا رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَ
دیا سو اوار ہے ہبا کا جب تک نہ بدلا پایا اسکو روایت کیا اسکو حاکم نے اور
صَحَّحَهُ وَالْمَحْفُوظُ مِنْ رِوَايَةِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَوْلُهُ

صحیح کہا اسکو اور محفوظ روایت سے ابن عمر کی عمر سے قول عمر کا ہے

بَابُ اللُّقَطَةِ

باب پڑا ہوا مال پانے کا

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہا گذرے نبی صلے اللہ علیہ وسلم
بِتَمْرَةٍ فِي الطَّرِيقِ فَقَالَ لَوْلَا أَنِّي أَخَافُ أَنْ تَكُونَ مِنَ
ایک کھجور پر راہ میں فرمایا اگر نہ خوف کرتا میں اس سے کہ ہو ۳۰۶
الصَّدَقَةِ لَأَكَلْتُهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ
صدقے کی تو کھا لیتا میں اسکو متفق علیہ ہے اور روایت ہے زید ابن
خَالِدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى
خالد رضی اللہ عنہ سے کہا آیا ایک مرد نبی صلے
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ اعْرِفْ
اللہ علیہ وسلم کے پس پوچھا اسنے اسے حکم لقطے کا سو فرمایا پہچان
عِفَاصَهَا وَوِكَاءَهَا ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا
بکس کو اسکے اور بندھنے کی ڈوری کو اسکی پھر اتنا اسے ایک برس پھر اگر آوے مالک اسکا تو
وَإِلَّا فَشَأْنُكَ بِهَا قَالَ فَضَالَّةُ الْغَنَمِ قَالَ هِيَ لَكَ
اور نہیں تو تیرا اختیار ہے اسمیں کہا بکری گم ہوئی سے تو اسکا کیا حکم فرمایا وہ تیری ہے
أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ قَالَ فَضَالَّةُ الْإِبِلِ قَالَ مَالَكَ
یا تیرے بھائی کی یا بھیڑیے کی کہا پھر اونٹ گم ہوئے سے تو کیا حکم فرمایا تجھکو کیا علاقہ

وَهَا مَعَهَا سِقَاؤُهَا وَحِذَاؤُهَا تَرِدُ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ
اور اسکے ساتھ اسکی مشک اور پاپوش اسکے کہ آوے پانی پر اور کھاوے
الشَّجَرَ حَتّٰى يَلْقَاهَا رَبُّهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ
درخت یہانتک کہ پاوے اسکو خاوند اسکا متفق علیہ ہے اور روایت ہے اسی سے کہا
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اٰوٰى ضَالَّةً
فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اوپر اور سلام اسکی جو جگہ دے گمشدہ کے کہ کھوئے یا تو کر
فَهُوَ ضَالٌّ مَا لَمْ يُعَرِّفْهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عِيَاضِ
تو وہ گمراہ ہے جب تک نہ پہچنوائے اسکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عیاض
بْنِ حِمَارٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
ابن حمار رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدَ لُقْطَةً فَلْيُشْهِدْ ذَوِيْ عَدْلٍ ٣٠٧
اوپر اور سلام جو پاوے لقطہ تو گواہ لاوے
وَلْيَحْفَظْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَهَا ثُمَّ لَا يَكْتُمْ وَلَا يَغِيْبْ فَاِنْ
اور حفاظت سے رکھے کیسے کو اسکے اور ڈوری کو اسکی پھر نہ چھپاوے اور نہ غائب ہووے پھر اگر
جَاءَ رَبُّهَا فَهُوَ اَحَقُّ بِهَا وَاِلَّا فَهُوَ مَالُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ
آوے مالک اسکا تو وہ لائق ہے اسکا اور اگر نہ پھر تو مال اللہ کا ہے دیتا ہے جسکو
يَّشَاءُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ اِلَّا التِّرْمِذِيَّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ
چاہے روایت کیا اسکو احمد نے اور چاروں نے مگر ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو ابن
خُزَيْمَةَ وَابْنُ الْجَارُوْدِ وَابْنُ حِبَّانَ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ
خزیمہ اور ابن جارود اور ابن حبان نے اور روایت ہی عبد الرحمن
بْنِ عُثْمَانَ التَّيْمِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
ابن عثمان التیمی رضی اللہ عنہ سے بیشک نبی سے اوپر
وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ لُقْطَةِ الْحَاجِّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ الْمِقْدَامِ
وسلم نے منع فرمایا لقطہ سے حاجی کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے مقدام

بْنِ مَعْدِيْ كَرِبَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ابن معدی کرب رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا لَا يَحِلُّ ذُوْ نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ

رحمت اللہ کی اُتیر اور سلام سنتا ہے حلال نہیں دانت والا درندہ

وَلَا الْحِمَارُ الْاَهْلِيُّ وَلَا اللُّقَطَةُ مِنْ مَّالِ مُعَاهِدٍ

اور نہ گدھا بستی کا اور لقطہ مال سے اس کافر کے جس سے عہد ہے

اِلَّا اَنْ يَّسْتَغْنِيَ عَنْهَا رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

مگر جس چیز کی حاجت نہ رکھتا ہو مالک روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

بَابُ الْفَرَائِضِ

باب فرائض کا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِاَهْلِهَا

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پہنچاؤ حصہ ٹھہرایا اللہ کا حقداروں کو اسکے

فَمَا بَقِيَ فَهُوَ لِاَوْلٰى رَجُلٍ ذَكَرٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

پیچھے جو باقی رہے تو وہ میت کے قریب کا ہے جو مرد ہو متفق علیہ ہے اور روایت ہے

اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

اسامہ ابن زید رضی اللہ عنہ سے بیشک نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا يَرِثُ

علیہ وسلم نے فرمایا نہیں وارث ہوتا مسلمان کافر کا اور نہیں وارث ہوتا

الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ

کافر مسلمان کا متفق علیہ ہے اور روایت ہے ابن مسعود

رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ بِنْتٍ وَّبِنْتِ ابْنٍ وَّاُخْتٍ فَقَضٰى

رضی اللہ عنہ سے فرائض میں بیٹی اور پوتی اور بہن کے فیصلہ کیا

النبی صلی اللہ

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِابْنَةِ النِّصْفَ وَلِابْنَتِ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے بیٹی کے واسطے نصف حصہ اور پوتی

الِابْنِ السُّدُسَ تَكْمِلَةَ لِلثُّلُثَيْنِ وَمَا بَقِيَ فَلِلْأُخْتِ رَوَاهُ

کو چھٹا حصہ ہے پورا کرنیکو دو تہائی اور جو باقی رہا سو بہن کو روایت کیا اسکو

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ

بخاری نے اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَارَثُ أَهْلُ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں وارث ہوتے ایک دوسرے کے

مِلَّتَيْنِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ إِلَّا التِّرْمِذِيَّ وَأَخْرَجَهُ

دو دین والے روایت کیا اسکو احمد اور چاروں نے کہ ترمذی نے نکالا اسکو

الْحَاكِمُ بِلَفْظِ أُسَامَةَ وَرَوَى النَّسَائِيُّ حَدِيْثَ أُسَامَةَ

حاکم نے اسامہ کی روایت سے اور روایت کیا نسائی نے حدیث اسامہ کو

٣٠٩

بِهٰذَا اللَّفْظِ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اسی لفظ سے اور روایت ہے عمران ابن حصین رضی اللہ عنہما

قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

کہا آیا ایک مرد نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا

إِنَّ ابْنَ ابْنِي مَاتَ فَمَا لِي مِنْ مِيْرَاثِهِ فَقَالَ لَكَ السُّدُسُ

کہ پوتا میرا مر گیا سو کیا پہنچتا ہے مجھے میراث سے اسکی فرمایا تجھکو چھٹا حصہ ہے

فَلَمَّا وَلّٰى دَعَاهُ فَقَالَ لَكَ سُدُسٌ آخَرُ فَلَمَّا وَلّٰى دَعَاهُ

سو جب مڑ چلا بلایا اسکو تب فرمایا تیرا چھٹا حصہ اور ہے پھر جب مڑ چلا بلایا اسکو

فَقَالَ إِنَّ السُّدُسَ الْآخَرَ طُعْمَةٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ

پھر فرمایا معزز چھٹا دوسرا خوش کو تیری ہے روایت کیا اسکو احمد اور چاروں نے

وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَهُوَ مِنْ رِوَايَةِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ

اور صحیح کہا اسکو ترمذی نے اور وہ روایت ہے حسن بصری سے

عَنْ عِمْرَانَ وَقِيلَ اِنَّهُ لَمْ يَسْمَعْ مِنْهُ وَعَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ
نہیں سنا اس سے عمران سے اور کہا گیا کہ اس نے نہیں سنا ہے اور روایت ہے ابن بریدہ سے
عَنْ اَبِيهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ لِلْجَدَّةِ
اپنے باپ سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ٹھہرایا دادی کے
السُّدُسَ اِذَا لَمْ يَكُنْ دُونَهَا اُمٌّ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَ
چھٹا حصہ جب نہ ہو اس کے آگے ماں روایت کیا اسکو ابوداؤد اور
النَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ الْجَارُوْدِ وَقَوَّاهُ
نسائی نے اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ اور ابن جارود نے اور قوت دی اسکو
ابْنُ عَدِيٍّ وَعَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْ كَرِبَ رَضِيَ
ابن عدی نے اور روایت ہے مقدام ابن معدی کرب رضی
اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے
الْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ اَخْرَجَهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ
ماموں وارث ہے جسکا کوئی وارث نہیں نکالا اسکو احمد نے اور چاروں نے
سِوَى التِّرْمِذِيِّ وَحَسَّنَهُ دُحَيْمٌ الرَّازِيُّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ
سوائے ترمذی کے اور حسن کہا اسکو دحیم الرازی نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے
وَابْنُ حِبَّانَ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ قَالَ كَتَبَ
اور ابن حبان نے اور روایت ہے ابی امامہ بن سہل سے کہا لکھا
مَعِيْ عُمَرُ اِلَى اَبِيْ عُبَيْدَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ
میرے ساتھ عمر نے ابی عبیدہ رضی اللہ عنہ کو کہ تحقیق نبی
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ مَوْلَى مَنْ لَا
صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ اور رسول اسکا والی ہے جسکا
مَوْلَى لَهُ وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ رَوَاهُ اَحْمَدُ
کوئی والی نہیں اور ماموں وارث ہے جسکا کوئی وارث نہیں روایت کیا اسکو احمد

وَالْاَرْبَعَةُ سِوَى اَبِيْ دَاوٗدَ وَحَسَّنَهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ
اور چاروں نے سوائے ابی داؤد کے اور حسن کہا اسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو
ابْنُ حِبَّانَ وَعَنْ جَابِرٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
ابن حبان نے اور روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کی اسنے نبی صلے
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اسْتَهَلَّ الْمَوْلُوْدُ وَرِثَ رَوَاهُ
اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب رویا لڑکا وارث پاوے گا روایت کیا اسکو
اَبُوْدَاوٗدَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ
ابوداؤد نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور روایت ہے عمرو ابن شعیب سے
عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
نقل کی اسنے باپ سے اسنے دادا سے اسکو کہا فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اسپر
وَسَلَّمَ لَيْسَ لِلْقَاتِلِ مِنَ الْمِيْرَاثِ شَيْءٌ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ ۳۱۱
اور سلام بھیجا قاتل کو میراث کچھ روایت کیا اسکو نسائی نے
وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَقَوَّاهُ ابْنُ عَبْدِ الْبَرِّ وَاَعَلَّهُ النَّسَائِيُّ وَ
اور دارقطنی نے اور قوت دی اسکو ابن عبد البر نے اور معلول کہا اسکو نسائی نے اور
الصَّوَابُ وَقْفُهٗ عَلٰى عُمَرَ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ
صواب موقوف ہونا ہے اسکا عمر پر اور روایت ہے عمر ابن الخطاب
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
رضی اللہ عنہ سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ
وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا اَحْرَزَ الْوَالِدُ وَالْوَلَدُ فَهُوَ لِعَصَبَتِهٖ مَنْ
وسلم کو فرماتے ہے جو جمع کرجاوے باپ یا بیٹا سو وہ عصبہ کا ہی جو
كَانَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ
روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اسکو
ابْنُ الْمَدِيْنِيِّ وَابْنُ عَبْدِ الْبَرِّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ
ابن مدینی اور ابن عبد البر نے اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمر

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اوپر اور

سَلَّمَ اَلْوَلَاءُ لُحْمَةٌ كَلُحْمَةِ النَّسَبِ لَا يُبَاعُ وَلَا يُوْهَبُ

سلام ولی ہونا ایک رشتہ ہے مثل رشتہ نسب کے نہیں بیچا جاتا اور نہیں بخشا جاتا

رَوَاهُ الْحَاكِمُ مِنْ طَرِيْقِ الشَّافِعِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ

روایت کیا اسکو حاکم نے طریق سے شافعی رضی اللہ عنہ سے

مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِيْ يُوْسُفَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَ

محمد ابن حسن سے نقل کی اسنے ابی یوسف سے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور

وَاَعَلَّهُ الْبَيْهَقِيُّ وَعَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ

معلول کیا اسکو بیہقی نے اور روایت ہے ابی قلابہ سے نقل کی اسنے انس رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اوپر اور سلام

اَفْرَضُكُمْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَخْرَجَهُ اَحْمَدُ

بہت فرائض جاننے والا تم میں زید ابن ثابت رضی اللہ عنہ ہے نکالا اسکو احمد

وَالْاَرْبَعَةُ سِوٰى اَبِيْ دَاوٗدَ وَصَحَّحَهُ

اور چاروں نے سوائے ابی داؤد کے اور صحیح کہا اسکو

التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ وَاَعَلَّ بِالْاِرْسَالِ

ترمذی اور ابن حبان اور حاکم نے اور علت بیان کی ارسال کی

بَابُ الْوَصَايَا

باب وصیتوں کا

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بیشک پیغمبر خدا نے رحمت

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ لَّهُ شَيْءٌ

اللہ کی اوپر اور سلام فرمایا نہیں ہے حق مرد مسلمان کا کہ اسکے پاس کوئی چیز ہو

يُرِيدُ أَنْ يُوصِيَ فِيهِ يَبِيتُ لَيْلَتَيْنِ إِلَّا وَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ

ارادہ رکھتا ہو کہ وصیت کرے اسمیں کہ رات دو راتیں　مگر وصیت اسکی　لکھی ہوئی ہو

عِنْدَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ

اسکے پاس　متفق علیہ ہے ۔ اور روایت ہے　سعد ابن ابی وقاص سے کہا

قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنَا ذُو مَالٍ وَلَا يَرِثُنِي إِلَّا ابْنَةٌ لِي

کہا میں نے یا رسول اللہ　میں مال بہت رکھتا ہوں اور نہیں وارث میرا مگر　بیٹی میری

وَاحِدَةٌ أَفَأَتَصَدَّقُ بِثُلُثَيْ مَالِي قَالَ لَا قُلْتُ أَفَأَتَصَدَّقُ

اکیلی　کیا میں صدقہ دوں　دو تہائی　مال میں سے اپنے فرمایا نہیں کہا میں کیا میں صدقہ کروں

بِشَطْرِهِ قَالَ لَا قُلْتُ أَفَأَتَصَدَّقُ بِثُلُثِهِ قَالَ الثُّلُثُ وَ

نصف اسکا　فرمایا　نہیں　کہا میں نے کیا میں صدقہ دوں تہائی اسکی　فرمایا صدقہ کر تہائی　اور

الثُّلُثُ كَثِيرٌ إِنَّكَ أَنْ تَذَرَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ

تہائی　بہت ہے　بیشک تیرا چھوڑ جانا وارثوں کو　غنی　بہتر ہے اسسے

تَذَرَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

کہ چھوڑ جاوے انکو مفلس　ماتھ پھیلاتے ہوں لوگوں کے سامنے　متفق علیہ ہے　اور روایت ہے

عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت　راضی　اللہ　عنہا سے　بیشک ایک مرد آیا　نبی　صلے　اللہ　علیہ

وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

وسلم کے پاس سو بولا　یا رسول　اللہ　صلے　اللہ　علیہ　وسلم　بیشک

أُمِّي افْتُلِتَتْ نَفْسُهَا وَلَمْ تُوصِ وَأَظُنُّهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ

ماں میری مرگئی مفاجات ہوئی　اور وصیت کرنے نہ پائی اور میں گمان کرتا ہوں اسکو اگر بولتی

تَصَدَّقَتْ أَفَلَهَا أَجْرٌ إِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ

کرنے پاتی تو صدقہ دیتی کیا اسکو ثواب ہوگا اگر صدقہ دوں اسکی طرف سے فرمایا　ہاں

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ

متفق　علیہ ہے اور عبارت مسلم کی ہے　اور روایت ہے　ابی امامہ　باہلی

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَعْطٰى كُلَّ ذِيْ حَقٍّ حَقَّهٗ فَلَا

وسلم فرماتے تھے کہ تحقیق اللہ نے دیا ہر حق دار کو حق اس کا سو

وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ اِلَّا النَّسَائِيَّ وَ

وصیت کرنی نہ چاہیے وارث کیواسطے روایت کیا اسکو احمد اور چار اوروں نے مگر نسائی نے اور

حَسَّنَهٗ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَوَّاهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ الْجَارُوْدِ

حسن کہا اسکو احمد اور ترمذی نے اور قوت دی اسکو ابن خزیمہ اور ابن جارود نے

رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ مِنْ حَدِيْثِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّزَادَ فِيْ اٰخِرِهٖ

روایت کیا اسکو دار قطنی نے حدیث سے ابن عباس کی اور زیادہ کیا آخر میں اسکے

اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ الْوَرَثَةُ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ وَّعَنْ مُّعَاذِ

مگر یہ کہ چاہیں سب وارث اور اسناد اسکی حسن ہے اور روایت ہے معاذ

بْنِ جَبَلٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابن جبل رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا نبی نے سے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اَنَّ اللّٰهَ تَصَدَّقَ عَلَيْكُمْ بِثُلُثِ اَمْوَالِكُمْ عِنْدَ

وسلم نے کہ تحقیق اللہ نے صدقہ کیا تمہارے تہائی مال تمہارا تہاری

وَفَاتِكُمْ زِيَادَةً فِيْ حَسَنَاتِكُمْ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَاَخْرَجَهٗ

وفات کے قریب بڑھانے کو تمہاری نیکیوں کے روایت کیا اسکو دار قطنی نے اور نکالا اسکے

اَحْمَدُ وَالْبَزَّارُ مِنْ حَدِيْثِ اَبِي الدَّرْدَاءِ وَابْنُ مَاجَةَ

احمد اور بزار نے حدیث سے ابی الدرداء اور ابن ماجہ نے

مِنْ حَدِيْثِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ كُلُّهَا ضَعِيْفَةٌ

حدیث سے ابی ہریرہ کی سب اسکی ضعیف ہیں

لٰكِنْ قَدْ يُقَوِّيْ بَعْضُهَا بَعْضًا وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

لیکن تحقیق قوی ہوتی ہے بعض اسکی بعض سے اور اللہ خوب جانتا ہے

۳۱۴

بَابُ الْوَدِيعَةِ

باب　　امانت رکھنے کا

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ

روایت ہے　عمرو ابن　شعیب سے　نقل کی ہے اپنے باپ سے اور اسکے　روایت کی اس نے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَوْدَعَ وَدِيعَةً

صلے اللہ　علیہ　وسلم سے　فرمایا　جس نے　امانت رکھی

فَلَيْسَ عَلَيْهِ ضَمَانٌ أَخْرَجَهُ ابْنُ مَاجَةَ وَإِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ

تو نہیں　اوپر اسکے　ضمان　نکالا اسکو　ابن ماجہ نے　اور سند اسکی　ضعیف ہے

بَابُ قَسْمِ الصَّدَقَاتِ تَقَدَّمَ فِي آخِرِ الزَّكَوٰةِ

باب　　بانٹنے کا　صدقوں کے　گزر چکا ہے　آخر میں　زکوٰۃ کے

وَبَابُ قَسْمِ الْفَيْءِ وَالْغَنِيمَةِ يَأْتِي عَقِيبَ الْجِهَادِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالَى

اور باب　تقسیم کرنے کا　مال غنیمت کے　آئے گا　پیچھے　جہاد کے　اگر چاہا اللہ نے　جو سچا ہے

كِتَابُ النِّكَاحِ　　۳۱۵

کتاب　　نکاح کی

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

روایت ہے　عبد اللہ　ابن　مسعود　رضی اللہ　عنہ سے　کہا

قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ

فرمایا ہم کو　رسول　اللہ　صلے　اللہ　علیہ　وسلم نے　اے جماعت کے

الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ

گروہ　جوانوں کے　جو کوئی　قوت ہو　تم میں　نکاح کی　تو چاہیے　کہ نکاح کرے

أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ

نیچے کرنی ہے　نگاہ کو　اور قید میں رکھنی ہے　فرج کو　اور جو کوئی　نہ قدرت رکھے

بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

اوپر روزہ رکھنے کے　کہ بیشک　وہ اس کے لیے　خصی کرنا ہے　متفق علیہ ہے　اور روایت ہے

أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ حَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ لٰكِنِّي أَنَا أُصَلِّي

وسلم نے بڑائی کی اللہ کی اور صفت کی اوسپر اور فرمایا لیکن میں نماز پڑھتا ہوں

وَأَنَامُ وَأَصُومُ وَأُفْطِرُ وَأَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ فَمَنْ رَغِبَ

اور سوتا ہوں اور روزہ رکھتا ہوں اور افطار کرتا ہوں اور نکاح کرتا ہوں عورتوں کو سو جو بہتر سمجھے

عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ

سنت سے میری سو مجھ سے نہیں متفق علیہ ہے اور روایت ہے اسی سے کہا

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالْبَاءَةِ

کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم حکم فرماتے تھے نکاح کا

وَيَنْهَى عَنِ التَّبَتُّلِ نَهْيًا شَدِيدًا وَيَقُولُ تَزَوَّجُوا الْوَدُودَ ۳۱۴

اور منع فرماتے تھے کنارہ پکڑنے کو عورتوں سے بہت جوڑ کر اور فرماتے نکاح کرو پیار کرنیوالی

الْوَلُودَ فَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْأُمَمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ

بچے والی کو سو میں بہتیری چاہتا ہوں تمہاری سب امتوں سے قیامت کے دن روایت کیا اسکو

أَحْمَدُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَلَهُ شَاهِدٌ عِنْدَ أَبِي دَاوُدَ

احمد نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور اسکا شاہد ہے نزد ابی داؤد

وَالنَّسَائِيِّ وَابْنِ حِبَّانَ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ مَعْقِلِ ابْنِ

اور نسائی اور ابن حبان کے بھی حدیث سے معقل ابن

يَسَارٍ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ

یسار کی اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی اسنے پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ لِأَرْبَعٍ لِمَالِهَا

صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نکاح کیجاتی ہے عورت چار چیز کے سبب سے اسکے

وَلِحَسَبِهَا وَلِجَمَالِهَا وَلِدِينِهَا فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّينِ

اور اسکی ذات اور اسکے حسن اور اسکے دین کے سبب سو تو اختیار کر دین والی کو

تربت يداك متفق عليه مع بقية السبعة وعنه
خاک آلودہ ہوں تیرے ہاتھ متفق علیہ بیہقی ساتھ بقیہ السبعہ اور روایت ہے اسی سے
ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا رفا انسانا اذا
کہ مقرر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جب دعا دیتے تھے انسان کو جب
تزوج قال بارك الله لك وبارك عليك وجمع بينكما
نکاح کرتا فرماتے برکت دے اللہ تجھکو اور برکت ہو تجھ پر اور اتفاق دے تمہارے درمیان
في خير رواه احمد والاربعة وصححه الترمذي و
نیکی میں روایت کیا اسکو احمد اور چاروں نے اور صحیح کہا اسکو ترمذی اور
ابن خزيمة وابن حبان وعن عبد الله ابن مسعود
ابن خزیمہ اور ابن حبان نے اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود
رضي الله عنه قال علمنا رسول الله صلى الله عليه
رضی اللہ عنہ سے کہا سکھایا ہمیں پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ
٣١٧ وسلم التشهد في الحاجة ان الحمد لله نحمده و
وسلم نے تشہد نکاح میں کہ سب خوبیاں اللہ ہی میں ہیں ثنا کرتے ہیں ہم اسکی اور
نستعينه ونستغفره ونعوذ بالله من شرور انفسنا
مدد چاہتے ہیں اسکی اور بخشش مانگتے ہیں اسکی اور پناہ مانگتے ہیں اسکی شرارت سے اپنی جانوں کی
من يهده الله فلا مضل له ومن يضلل فلا هادي
جسکو راہ دے اللہ تو اسکا کوئی نہیں بہکانیوالا اور جسکو گمراہ کرے وہ تو کوئی نہیں راہ دکھانے
له واشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده
والا اسکا اور گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں کوئی لائق معبود کے لائق سوا اللہ کے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ محمد بندہ اسکا
ورسوله ويقرأ ثلاث آيات رواه احمد والاربعة
اور رسول اسکا ہے اور پڑھے تین آیتیں روایت کیا اسکو احمد اور چاروں نے
وحسنه الترمذي والحاكم وعن جابر رضي
اور حسن کہا اسکو ترمذی اور حاکم نے اور روایت ہے جابر رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

إِذَا خَطَبَ أَحَدُكُمُ الْمَرْأَةَ فَإِنِ اسْتَطَاعَ أَنْ يَنْظُرَ مِنْهَا

جب پیغام دے کوئی تمہارا عورت کو پھر اگر ہو سکے کہ دیکھ لے اس سے

إِلَى مَا يَدْعُوهُ إِلَى نِكَاحِهَا فَلْيَفْعَلْ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ

اس چیز کو کہ باعث ہے کہ اس پر رغبت کرے روایت کیا اس کو احمد اور

أَبُوْ دَاوُدَ وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَلَهُ شَاهِدٌ

ابو داؤد نے اور راوی اس کے معتبر ہیں اور صحیح کہا اس کو حاکم نے اور گواہ ہے اس کا

عِنْدَ التِّرْمِذِيِّ وَالنَّسَائِيِّ عَنِ الْمُغِيْرَةِ وَعِنْدَ ابْنِ

ترمذی کے اور نسائی کے مغیرہ سے اور نزدیک ابن

مَاجَةَ وَابْنِ حِبَّانَ مِنْ حَدِيْثِ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ وَ ۱۳۱۸

ماجہ اور ابن حبان کے حدیث سے محمد بن مسلمہ کی اور

لِمُسْلِمٍ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

مسلم کی عبارت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ محقق پیغمبر خدا صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً انْظُرْتَ

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مرد کو جس نے نکاح کیا تھا ایک عورت سے دیکھا تو نے

إِلَيْهَا قَالَ لَا قَالَ اذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا وَعَنِ ابْنِ

اس کو بولا نہیں فرمایا جا پھر دیکھ اس کی طرف اور روایت ہے ابن

عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عمر رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيْهِ

علیہ وسلم نے نہ پیغام دے کوئی تم میں پیغام پر پیغام بھائی مسلمان کے

حَتّٰى يَتْرُكَ الْخَاطِبُ قَبْلَهُ أَوْ يَأْذَنَ لَهُ الْخَاطِبُ مُتَّفَقٌ

یہاں تک چھوڑ دے پیغام دینے والا اس سے پہلے یا اذن دے اس کو پیغام دینے والا متفق

عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدِنِ

علیہ ہے اور عبارت بخاری کی ہے اور روایت ہے سہل ابن

السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ

ساعدی رضی اللہ عنہ سے کہا آئی ایک عورت رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ جِئْتُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور بولی یا رسول اللہ آئی ہوں میں

أَهَبُ لَكَ نَفْسِي فَنَظَرَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کہ بخشوں میں تجھے اپنی جان پھر نظر کیا اسکی طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فَصَعَّدَ النَّظَرَ إِلَيْهَا وَصَوَّبَهُ ثُمَّ طَأْطَأَ

وسلم نے پھر اونچی کی نظر اسکی طرف اور خوب نگاہ کیا اسے پھر پست کیا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ فَلَمَّا رَأَتِ ۱۳۱۹

نبی خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سر اپنا سو جب دیکھا

الْمَرْأَةُ أَنَّهُ لَمْ يَقْضِ فِيهَا شَيْئًا جَلَسَتْ فَقَامَ رَجُلٌ

عورت نے کہ حضرت نے جواب نہ پایا اسکے حق میں کچھ بیٹھی رہی پھر کھڑا ہوا ایک مرد

مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا

اصحاب سے انکے اور بولا یا رسول اللہ اگر نہ ہو آپ کو اسکی

حَاجَةٌ فَزَوِّجْنِيهَا قَالَ فَهَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَ

حاجت تو نکاح کر دو میرا اس سے فرمایا پھر کیا ہے تیرے پاس کہا

لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ اذْهَبْ إِلَى أَهْلِكَ فَانْظُرْ

نہیں قسم اللہ کی یا رسول اللہ پھر فرمایا جا اپنے گھر والوں پاس اور دیکھ

هَلْ تَجِدُ شَيْئًا فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللّٰهِ

بھلا تو پاوے کچھ سو گیا پھر آیا اور کہا نہیں قسم اللہ کی

يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا وَجَدْتُ شَيْئًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

یا رسول اللہ نہیں پایا کچھ پھر فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرْ وَلَوْ خَاتَمًا مِّنْ حَدِيْدٍ
صلے اللہ علیہ وسلم نے دیکھ اور اگرچہ لوہے کا چھلا ہو
فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ
سو وہ گیا پھر پھر آیا پھر بولا نہیں قسم اللہ کی یا رسول اللہ اور
لَا خَاتَمًا مِّنْ حَدِيْدٍ وَّلٰكِنْ هٰذَا إِزَارِيْ قَالَ سَهْلٌ وَ
نہ لوہے کا چھلا اور لیکن یہ ٹکڑا میری ہے کہا سہل نے
مَا لَهٗ رِدَاءٌ فَلَهَا نِصْفُهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
نہ تھی اسکے پاس چادر تو آدھی اسکو دیتا پھر فرمایا رسول خدا صلے اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصْنَعُ بِإِزَارِكَ إِنْ لَبِسْتَهٗ لَمْ يَكُنْ
علیہ وسلم نے کیا کریگا تو اپنی ازار سے اگر پہنیگا تو اسے تو نہ ہوگا
عَلَيْهَا شَيْءٌ وَّإِنْ لَبِسَتْهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ مِنْهُ شَيْءٌ ۲۰
اوپر کچھ اور اگر پہنیگی وہ اسے تو نہ ہوگا اوپر اس سے کچھ
فَجَلَسَ الرَّجُلُ حَتّٰى إِذَا طَالَ مَجْلِسُهٗ قَامَ فَرَاٰهُ رَسُوْلُ
پھر بیٹھا رہا وہ مرد یہاں تک کہ جب زیادہ ہو گئی نشست اسکی کھڑا ہوا پھر دیکھا اسے پھر
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوَلِّيًا فَأَمَرَ بِهٖ فَدُعِيَ لَهٗ
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پیٹھ پھیر کر چلا پھر حکم کر اسے پھر بلایا گیا اسے
فَلَمَّا جَاءَ قَالَ مَاذَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْاٰنِ قَالَ مَعِيْ
پھر جب آیا فرمایا کیا ہے تیرے پاس قرآن سے کہا میرے ساتھ
سُوْرَةُ كَذَا وَسُوْرَةُ كَذَا عَدَّدَهَا فَقَالَ تَقْرَأُهُنَّ
فلانی فلانی سورہ گن کر کہدیا اسے پھر فرمایا پڑھتا ہے تو اسے
عَلٰى ظَهْرِ قَلْبِكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ فَقَدْ مَلَّكْتُكَهَا
بر زبان بولا ہاں فرمایا جا سو مالک کر دیا میں نے تجھکو اسکا
بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْاٰنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ
اس سبب جو تیرے ساتھ ہے قرآن متفق علیہ ہے اور عبارت مسلم کی ہے

۳۲

وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ انْطَلِقْ فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا فَعَلِّمْهَا مِنَ الْقُرْآنِ

اور ایک روایت اسکی میں اسکا ہے سو نکاح کر دیا میں نے تجھ سے اسے سو سکھا اسے قرآن

وَفِي رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ أَمْكَنَّاكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ وَلِأَبِي دَاوُدَ

اور ایک روایت میں بخاری کی ہے اختیار دیا میں نے تجھکو اسپر سب اس چیز کے جو تیرے ساتھ ہے قرآن سے اور ابوداؤد کی روایت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ مَا تَحْفَظُ قَالَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کیا حفظ ہے تجھکو بولا سورہ بقرہ

وَالَّتِي تَلِيهَا قَالَ قُمْ فَعَلِّمْهَا عِشْرِينَ آيَةً وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللهِ

اور جو پیچھے اسکے ہے فرمایا اٹھ پھر سکھا میں اسے بیس آیتیں اور روایت ہے عمرو ابن عبد اللہ

بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن زبیر سے نقل کی اسنے باپ سے اپنے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ أَعْلِنُوا النِّكَاحَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَعَنْ

فرمایا ظاہر کرو نکاح کو روایت کیا اسے احمد نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور روایت ہے

بُرَيْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

بریدہ ابن ابی موسیٰ سے نقل کی اسنے اپنے باپ سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ وَرَوَى الْإِمَامُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں نکاح مگر اجازت سے ولی کی اور روایت کی امام

أَحْمَدُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ ابْنِ الْحُصَيْنِ مَرْفُوعًا لَا

احمد نے حسن سے عمران ابن حصین سے مرفوعاً نہیں

نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ وَشَاهِدَيْنِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ

نکاح بے ولی اور دو گواہوں کے روایت کیا اسکو احمد اور چاروں نے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ الْمَدِينِيِّ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ وَأَعَلَّ

اور صحیح کہا اسکو ابن مدینی اور ترمذی اور ابن حبان نے اور ترجیح دیا

بِالْإِرْسَالِ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ

ارسال کو اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے بولی

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا امْرَاَةٍ

فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس عورت نے

نُكِحَتْ بِغَيْرِ اِذْنِ وَلِيِّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَاِنْ دَخَلَ

نکاح کیا بے اذن اپنے ولی کے تو نکاح اسکا باطل ہے پھر اگر صحبت کی اسنے

بِهَا فَلَهَا الْمَهْرُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا فَاِنِ اشْتَجَرُوْا

تو اسکے واسطے مہر ہے اس سبب کہ خدمت لی فرج سے اسکی پھر اختلاف کریں ولی

فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهٗ اَخْرَجَهُ الْاَرْبَعَةُ اِلَّا

تو سلطان ولی ہے جسکا کوئی ولی نہیں نکالا اسکو چاروں نے مگر

النَّسَائِيَّ وَصَحَّحَهُ اَبُوْ عَوَانَةَ وَابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ

نسائی نے اور صحیح کہا اسکو ابو عوانہ اور ابن حبان اور حاکم نے

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ٣٢٢

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْاَيِّمُ حَتّٰى تُسْتَاْمَرَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نکاح نہ کیجاوے بیوہ جبتک مشورت کیجاوے حکم اسکا

وَلَا تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتّٰى تُسْتَاْذَنَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَيْفَ

اور نہ نکاح کیجاوے باکرہ جبتک کہ مرضی نہ لیجاوے بولے صحابہ یا رسول اللہ اور کیونکر جانے

اِذْنُهَا قَالَ اَنْ تَسْكُتَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

مرضی اسکی فرمایا یہ کہ چپ رہے وہ متفق علیہ ہے اور روایت ہے ابن عباس

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

رضی اللہ عنہما سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اَلثَّيِّبُ اَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَّلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَاْذَنُ وَاِذْنُهَا

بیوہ زیادہ قابل رکھنے اپنے نفس کے ولی سے اپنے اور باکرہ مرضی لیجاتی ہے اور اذن اسکا

سُكُوْتُهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَّفِيْ لَفْظٍ لَيْسَ لِلْوَلِيِّ مَعَ الثَّيِّبِ

سکوت اسکا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک عبارت میں ہے نہیں ولی کو بیوہ کے ساتھ

أَمْرُوَّ لِيَتِيمَةٍ تُسْتَأْمَرُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ

عورت کی حاجت اور یتیمہ سے حل لیا جاتا ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور صحیح کہا اسکو

ابْنُ حِبَّانَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

ابن حبان نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُزَوِّجُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ وَلَا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ نکاح پڑھاوے وی عورت اورنہ

تُزَوِّجُ الْمَرْأَةُ نَفْسَهَا رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَ

نکاح کرلے عورت اپنا روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور دار قطنی نے اور

رِجَالُهُ ثِقَاتٌ وَعَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ

راوی اسکے معتبر ہیں اور روایت ہے نافع سے نقل کی اس نے ابن عمر رضی اللہ

عَنْهُمَا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ

عنہما سے کہا منع فرمایا نبی اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

الشِّغَارِ أَنْ يُزَوِّجَ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ عَلَى أَنْ يُزَوِّجَهُ الْآخَرُ

شغار سے (شغار یہ ہے) کہ نکاح کردے مرد اپنی بیٹی کا اس شرط پر کہ نکاح کردے اسے دوسرا

ابْنَتَهُ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا صَدَاقٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاتَّفَقَا مِنْ

اپنی بیٹی کو اور نہ ہو انکے درمیان مہر متفق علیہ ہے اور اتفاق کیا دونے

وَجْهٍ آخَرَ عَلَى أَنَّ تَفْسِيرَ الشِّغَارِ مِنْ كَلَامِ نَافِعٍ وَعَنِ

دوسری وجہ سے اوپر اسکے کہ تفسیر شغار کی کلام سے نافع کی ہے اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ جَارِيَةً بِكْرًا أَتَتِ

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ تحقیق ایک لڑکی باکرہ آئی

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ أَنَّ أَبَاهَا زَوَّجَهَا

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر بولی کہ تحقیق باپ نے اسکے نکاح کردیا

وَهِيَ كَارِهَةٌ فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

وہ اسکو ناپسند کرتی ہے پس اختیار دیا اسے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ

سلم رواه احمد وابو داود وابن ماجة واعل
وسلم نے روایت کیا اسکو احمد اور ابو داود اور ابن ماجہ نے اور علت بیان کی
بالارسال وعن الحسن عن سمرة عن النبي صلى
ارسال کی ✦ اور روایت ہے حسن سے نقل کی اسنے سمرہ سے اسنے پیغمبر خدا صلے
الله عليه وسلم قال ايما امرأة زوجها وليان فهي
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس عورت کو نکاح کر دیا دو ولیوں نے تو وہ
للاول منهما رواه احمد والاربعة وحسنه الترمذي
پہلے کی ہے ان دو ولی سے روایت کیا اسکو احمد اور چاروں نے اور حسن کہا اسکو ترمذی نے
وعن جابر رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى
اور روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے
الله عليه وسلم ايما عبد تزوج بغير اذن مواليه
اللہ علیہ وسلم نے جو غلام کرے نکاح بے اذن اپنے مولے کے
واهله فهو عاهر رواه احمد وابو داود و
اور اپنے والوں کے تو وہ زانی ہے روایت کیا اسکو احمد اور ابو داود اور
الترمذي وصححه وكذلك ابن حبان وعن
ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو اور ایسا ہی کہا ابن حبان نے ✦ اور روایت ہے
ابي هريرة رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله
ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق رسول اللہ صلے اللہ
عليه وسلم قال لا يجمع بين المرأة وعمتها و
علیہ وسلم نے فرمایا نہ جمع کرے عورت کو اور اسکی پھوپھی کو اور
لا بين المرأة وخالتها متفق عليه وعن عثمان
نہ عورت کو اور اسکی خالہ کو متفق علیہ ہے ✦ اور روایت ہے عثمان
رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه
رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ

وسلم لا ينكح المحرم ولا ينكح رواه مسلم وفي رواية
وسلم نے نکاح نہ کرے احرام والا مرد اور نکاح کیا جاوے روایت کیا اسکو مسلم نے اور اسکی روایت میں
له ولا يخطب زاد ابن حبان ولا يخطب عليه و
ہے اور نہ پیغام کرے بڑھایا ہے ابن حبان نے اور نہ پیغام دیا جاوے اوپر اور
عن ابن عباس رضي الله عنهما قال تزوج النبي
روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا نکاح کیا نبی
صلى الله عليه وسلم ميمونة وهو محرم متفق
صلے اللہ علیہ وسلم نے میمونہ کو حالت احرام میں متفق
عليه وللمسلم عن ميمونة نفسها ان النبي صلى
علیہ ہے اور مسلم کی روایت ہے میمونہ سے اسی نے کہا کہ نبی نے صلے
الله عليه وسلم تزوجها وهو حلال وعن عقبة
اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا اسنے اور وہ باہر تھی احرام سے اور روایت ہے عقبہ
بن عامر رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى
ابن عامر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے
الله عليه وسلم ان احق الشروط ان توفوا بها ما
اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق زیادہ حق ہے اوراکیدکا ان شرطوں کے جنکے سبب سے
استحللتم به الفروج متفق عليه وعن سلمة
حلال کیا تم نے فرج کو (پنے جورو) متفق علیہ ہے + اور روایت ہے سلمہ
ابن الاكوع رضي الله عنه قال رخص رسول الله
ابن اکوع رضی اللہ عنہ سے کہا رخصت دی پیغمبر خدا
صلى الله عليه وسلم عام اوطاس في المتعة
صلے اللہ علیہ وسلم نے جنگ اوطاس کے سال متع میں
ثلاثة ايام ثم نهى عنها رواه مسلم وعن علي
تین دن پھر منع فرمایا اوسسے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے علی

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

رضی اللہ عنہ سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ

سَلَّمَ عَنِ الْمُتْعَةِ عَامَ خَيْبَرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ

وسلم نے متعہ سے خیبر کے سال متفق علیہ ہے اور روایت ہے

ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا لعنت کی پیغمبر خدا صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ

اللہ علیہ وسلم نے حلال کرنیوالے پر اور جسکیلئے وہ حلال کیا روایت کیا اسکو احمد اور

النَّسَائِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ

نسائی اور ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو اور اسی باب میں علی رضی اللہ عنہ

اَخْرَجَهُ الْاَرْبَعَةُ اِلَّا النَّسَائِيَّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

سے نکالا اسکو چاروں نے سوائے نسائی کے اور روایت ہے ابی ہریرہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لَا يَنْكِحُ الزَّانِي الْمَجْلُوْدُ اِلَّا مِثْلَهُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ

وسلم نے نہ نکاح کرے زانی درہ کھایا ہوا کرے جیسے خود (اور یہی ہے) روایت کیا اسکو احمد اور

اَبُوْدَاوُدَ وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

ابو داؤد نے اور راوی اسکے معتبر ہیں اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ

عَنْهَا قَالَتْ طَلَّقَ رَجُلٌ امْرَاَتَهُ ثَلَاثًا فَتَزَوَّجَهَا رَجُلٌ

عنہا سے کہا بولی طلاق دی ایک مرد نے اپنی عورت کو تین پھر نکاح کیا اسنے ایک مرد نے

ثُمَّ طَلَّقَهَا قَبْلَ اَنْ يَّدْخُلَ بِهَا فَاَرَادَ زَوْجُهَا الْاَوَّلُ

پھر طلاق دی اسنے پہلے جو کہ اسکے ساتھ پھر چاہا پہلے خاوند نے اسکے

اَنْ يَّتَزَوَّجَهَا فَسَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ نکاح کرے اسنے سو اوپر بھی یہ بات پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

امام ترمذی نے کہا ہے اور ترمذی نے کتاب العلل میں کہا ہے کہ میں نے ابو عبداللہ محمد بن اسمٰعیل بخاری سے اس حدیث کا حال پوچھا انہوں نے فرمایا کہ حدیث حسن

عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ لَا حَتّٰى يَذُوْقَ الْاٰخِرُ مِنْ

تو فرمایا نہیں جبتک کہ مزا پہلے دوسرا

عُسَيْلَتِهَا مَا ذَاقَ الْاَوَّلُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ

شہد کا اس سے جو چکھا متفق علیہ ہے اور عبارت مسلم کی ہے

بَابُ الْكَفَاءَةِ وَالْخِيَارِ

کفو اور خیار کے بیان میں

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْعَرَبُ بَعْضُهُمْ اَكْفَاءُ بَعْضٍ

صلے اللہ علیہ وسلم نے عرب کو ایک دوسرے کے کفو ہیں اور

اَلْمَوَالِيْ بَعْضُهُمْ اَكْفَاءُ بَعْضٍ اِلَّا حَائِكٌ اَوْ حَجَّامٌ رَوَاهُ

موالی ایک دوسرے کا جوڑ ہے مگر جولاہا یا حجام روایت کیا اس کو

الْحَاكِمُ وَفِيْ اِسْنَادِهٖ رَاوٍ لَمْ يُسَمَّ وَاسْتَنْكَرَهُ اَبُوْ حَاتِمٍ

حاکم نے اور اسناد میں اس کی ایک راوی ہے جسکا نام نہیں لیا اور منکر کہا اس کو ابو حاتم نے

وَلَهٗ شَاهِدٌ عِنْدَ الْبَزَّارِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ بِسَنَدٍ

اور اس کیلئے شاہد ہے بزار کے نزدیک روایت سے معاذ ابن جبل کی

مُنْقَطِعٍ وَعَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

منقطع سے اور روایت ہے فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا اَنْكِحِيْ اُسَامَةَ

کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسکو نکاح کر اسامہ کو

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا بَنِيْ بَيَاضَةَ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے بنی بیاضہ

أَنْكِحُوا أَبَا هِنْدٍ وَانْكِحُوا إِلَيْهِ وَكَانَ حَجَّامًا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

بیاہ دو ابا ہند کو اور بیاہ لو اس سے اور تھا وہ پچھنے لگانا تو اسکو ابو داؤد

وَالْحَاكِمُ بِسَنَدٍ حَسَنٍ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ

اور حاکم نے سند حسن سے اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ

عَنْهَا قَالَتْ خُيِّرَتْ بَرِيرَةُ عَلَى زَوْجِهَا حِينَ عَتَقَتْ

عنہا سے بولی اختیار دی گئی بریرہ اپنے شوہر پر جب آزاد ہوئی

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ فِي حَدِيثٍ طَوِيلٍ وَلِمُسْلِمٍ أَنَّ زَوْجَهَا

متفق علیہ ہے بڑی حدیث میں اور مسلم کی عبارت ہے کہ بیشک زوج

كَانَ عَبْدًا وَفِي رِوَايَةٍ عَنْهَا كَانَ حُرًّا وَالْأَوَّلُ أَثْبَتُ

اسکا غلام تھا اور ایک روایت میں ہے اسکے کہ وہ آزاد تھا اور اول بہت ثابت ہے

وَصَحَّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عِنْدَ الْبُخَارِيِّ أَنَّهُ كَانَ عَبْدًا　٣٢٨

اور صحیح ہوئی روایت سے ابن عباس کی نزد بخاری کے کہ بیشک وہ غلام تھا

وَعَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ فَيْرُوزَ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ

اور روایت ہے ضحاک ابن فیروز دیلمی سے کہ بیشک اس نے اپنے باپ رضی

اللهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ

اللہ عنہ سے کہا عرض کیا میں نے یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ

سَلَّمَ إِنِّي أَسْلَمْتُ وَتَحْتِي أُخْتَانِ فَقَالَ رَسُولُ

وسلم کہ بیشک میں اسلام لایا اور میرے نیچے دو بہنیں ہیں سو فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلِّقْ أَيَّتَهُمَا شِئْتَ رَوَاهُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے چھوڑ دے انمیں سے جسے چاہے روایت کیا

أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ إِلَّا النَّسَائِيَّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ

اسکو احمد اور چاروں نے سوائے نسائی کے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان

وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ وَأَعَلَّهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

اور دار قطنی اور بیہقی نے اور معلول کہا اسے بخاری نے اور روایت ہے

سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ غَيْلَانَ بْنَ سَلَمَةَ اَسْلَمَ وَلَهٗ عَشْرُ

سالم سے نقل کی اُنہنے اپنے باپ سے کہ مقرن غیلان ابن سلمہ اسلام لایا اور اُسکی دس

نِسْوَةٍ فَاَسْلَمْنَ مَعَهٗ فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

عورتیں تھیں پھر اسلام لائیں اُسکے ساتھ پھر حکم کیا اُسکو نبی صلے اللہ علیہ

سَلَّمَ اَنْ يَّتَخَيَّرَ مِنْهُنَّ اَرْبَعًا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

وسلم نے کہ پسند کرلے اُن میں سے چار کو روایت کیا اُسکو احمد اور ترمذی نے

وَصَحَّحَهٗ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ وَاَعَلَّهُ الْبُخَارِيُّ وَاَبُوْ زُرْعَةَ

اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان اور حاکم نے اور معلول کہا اُسکو بخاری اور ابوزرعہ

وَاَبُوْ حَاتِمٍ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

اور ابو حاتم نے اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

قَالَ رَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَتَهٗ زَيْنَبَ ٣٢٩

کہا پھیر دے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیٹی زینب

عَلٰى اَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيْعِ بَعْدَ سِتِّ سِنِيْنَ بِالنِّكَاحِ

ابی العاص ابن ربیع کو بعد چھ برس کے پہلے نکاح کے

الْاَوَّلِ وَلَمْ يُحْدِثْ نِكَاحًا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ

اور نہ نکاح نیا کیا روایت کیا اُسکو احمد اور چاروں نے

اِلَّا النَّسَائِيَّ وَصَحَّحَهٗ اَحْمَدُ وَالْحَاكِمُ وَعَنْ عَمْرِو

سوائے نسائی کے اور صحیح کہا اُسکو احمد اور حاکم نے اور روایت ہے عمرو

بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

بن شعیب سے نقل کی اُنہنے اپنے باپ سے اُنہنے دادا سے اپنے کہ تحقیق نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ ابْنَتَهٗ زَيْنَبَ عَلٰى اَبِي الْعَاصِ بِنِكَاحٍ

علیہ وسلم نے پھیر دی اپنی بیٹی زینب کو ابی العاص پر نیا نکاح

جَدِيْدٍ قَالَ التِّرْمِذِيُّ حَدِيْثُ ابْنِ عَبَّاسٍ اَجْوَدُ اِسْنَادًا

کرکے کہا ترمذی نے حدیث ابن عباس کی قوی ہے اسناد کی روسے

وَالْعَمَلُ عَلٰى حَدِيْثِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

اور عمل　　حدیث پر　　عمرو ابن شعیب کے　　اور روایت ہے　　ابن عباس

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اَسْلَمَتِ امْرَاَةٌ فَتَزَوَّجَتْ فَجَاءَ

رضی　　اللہ　　عنہما سے کہا　　اسلام لائی　　ایک عورت　　پھر نکاح کیا　　اس نے　　پھر آیا

زَوْجُهَا فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ اِنِّيْ كُنْتُ

اسکا خاوند　　سو بولا　　اے رسول　　خدا کے　　رحمت اللہ کی ہو تجھ پر میں

اَسْلَمْتُ وَعَلِمَتْ بِاِسْلَامِيْ فَانْتَزَعَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ

مسلمان ہوا　　اور دریافت کیا　　اسلام کو اپنے　　پھر نکال لیا اسکو　　پیغمبر　　خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَوْجِهَا الْاٰخِرِ وَرَدَّهَا اِلٰى

صلے اللہ　　علیہ　　وسلم نے　　دوسرے　　شوہر سے　　اور پھیر دیا　　اسکو

زَوْجِهَا الْاَوَّلِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ

پہلے　　شوہر کیطرف　　روایت کیا　　اسکو احمد　　اور ابو داؤد　　اور ابن ماجہ نے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ كَعْبِ

اور صحیح کہا　　اسکو ابن　　حبان　　اور حاکم نے　　اور روایت ہے　　زید　　ابن　　کعب

بْنِ عُجْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ تَزَوَّجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابن　　عجرہ سے　　نقل کی　　اسنے اپنی باپ سے　　کہا　　نکاح کیا　　پیغمبر　　خدا　　صلے اللہ　　علیہ

وَسَلَّمَ الْعَالِيَةَ مِنْ بَنِيْ عِفَارٍ فَلَمَّا دَخَلَتْ عَلَيْهِ وَ

وسلم نے　　عالیہ کو　　قوم بنی　　عفار سے　　پھر جب　　داخل ہوئی　　وہ ان پاس

ضَعَتْ ثِيَابَهَا رَاٰى بَكَشْحِهَا بَيَاضًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

رکھے　　اسنے کپڑے اپنے　　دیکھی حضرت نے اسکے پہلو پر سفیدی　　سو فرمایا　　نبی　　صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْبَسِيْ ثِيَابَكِ وَالْحَقِيْ بِاَهْلِكِ وَاَمَرَ

اللہ　　علیہ　　وسلم نے　　پہن　　کپڑے اپنے　　اور جا اپنے　　لوگوں پاس　　اور حکم فرمایا

لَهَا بِالصَّدَاقِ رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَفِيْ اِسْنَادِهٖ حُمَيْدُ بْنُ

اسکو　　مہر دینے کا　　روایت کیا　　اسکو حاکم نے　　اور اسناد میں　　اسکے　　حمید

ل تو وہ والی ہے
حدیث عمرو بن شعیب
روایت کیا اس حدیث کو
ابن ماجہ نے اور ارواء
عمل سے عمل اس پر
کا ہے کہا بیہقی نے
لیکن نہیں ہے
یہ عمل اس
قول کو مضعف بعض
پر اور بعض نے
اس حدیث کو صحیح کہا
حاکم نے اور ذہبی نے
ان کا ارطاۃ سے اور وہ
راوی ضعیف ہے
ک

ابن يزيد وهو مجهول واختلف عليه في شيخه
ابن یزید ہے اور وہ مجہول ہے اور اختلاف کیا گیا اس پر اُسکے شیخ میں
اختلافا كثيرا وعن سعيد بن المسيب ان عمر بن
بہت اختلاف اور روایت ہے سعید ابن المسیب سے کہ تحقیق عمر ابن
الخطاب رضي الله عنه قال ايما رجل تزوج امرأة
خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا جس مرد نے تحقیق کیا عورت سے
فدخل بها فوجدها برصا او مجنونة او مجذومة
پھر پاس گیا اُسکے اور پایا سفید ی یا اُسے مجنون یا جذام
فلها الصداق بمسيسه اياها وهو له على من غره
تو اُسکے لیے مہر ہے اُسکو چھونے کے سبب اور وہ مہر خاوند کا اوپر ہے جو دیوے
منها اخرجه سعيد ابن منصور ومالك ح وابن ابي شيبة ٣٣١
وہی عورت کے بدلے کہ لا اُسکو سعید ابن منصور اور مالک ح اور ابن ابی شیبہ نے
ورجاله ثقات وروى سعيد ايضا عن علي رضي الله
اور راوی اسکے معتبر ہیں اور روایت کیا سعید نے بھی علی رضی اللہ
عنه نحوه وزاد وبها قرن فروجها بالخيار فان مسها
عنہ سے مثل اُسکے اور بڑھایا اور اُسکو سینگیں ہو پھر نرمج اُسکا اختیار رکھتا ہی پھر اگر اُس نے
فلها المهر بما استحل من فروجها ومن طريق سعيد بن المسيب
اُسکو تو اُسکو مہر ہے اُس سبب کو حلال کیا اُسنے اپنی فرج کو اور طرق سے سعید ابن المسیب کے
ايضا قال قضى عمر في العنين ان يؤجل سنة ورجاله ثقات
بھی کہا فیصلہ کیا عمر نے حق میں نامرد کے کہ انتظار کرے ایک سال اور راوی اُسکے ثقہ ہیں

باب عشرة النساء

باب
گزران کرنے کا عورت سے

عن ابي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله
روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلْعُوْنٌ مَّنْ اَتٰى اِمْرَاَةً فِيْ دُبُرِهَا

صلے اللہ علیہ وسلم نے ملعون ہے جو آوے عورت پاس اسکے دبر میں

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَاللَّفْظُ لَهٗ وَرِجَالُهٗ ثِقَاتٌ

روایت کیا اسکو ابوداود اور نسائی نے اور لفظ اسیکا ہے اور راوی اسکے معتبر ہیں

لٰكِنْ اَعَلَّ بِالْاِرْسَالِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَّضِيَ اللّٰهُ

لیکن علت بیان کی ارسال کی اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ

عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْظُرُ

عنہما سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ دیکھے

اللّٰهُ اِلٰى رَجُلٍ اَتٰى رَجُلًا اَوِ امْرَاَةً فِيْ دُبُرِهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اللہ اس مرد کیطرف جو گیا مرد یا عورت پاس اسکے دبر میں روایت کیا اسکو ترمذی نے

وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ وَاَعَلَّ بِالْوَقْفِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

اور نسائی اور ابن حبان نے اور علت بیان کی وقف کی اور روایت ہے ابی ہریرہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ

رضی اللہ عنہ سے نقل کی اسنے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم سے کہا

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهٗ

جو ایمان رکھتا ہو اللہ اور دن پر تو نہ ستاوے اپنے ہمسایہ کو

اِسْتَوْصُوْا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا فَاِنَّهُنَّ خُلِقْنَ مِنْ ضِلَعٍ وَّاِنَّ

وصیت قبول کرو عورتوں کے ساتھ نیکی کی بیشک وے بنی ہیں پسلی سے اور

اَعْوَجَ شَيْءٍ فِي الضِّلَعِ اَعْلَاهُ فَاِنْ ذَهَبْتَ تُقِيْمُهٗ كَسَرْتَهٗ

بیشک ہر ہی چیز پسلی میں اوپر کی پسلی ہے پس اگر تو درست کرے اسکو تو توڑ ڈالیگا اسکو

وَاِنْ تَرَكْتَهٗ لَمْ يَزَلْ اَعْوَجَ فَاسْتَوْصُوْا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا

اور اگر چھوڑ دیگا تو ہمیشہ رہیگی وہ ٹیڑھی اور وصیت قبول کرو عورتوں کے نیکی کی

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ وَلِمُسْلِمٍ فَاِنِ اسْتَمْتَعْتَ

متفق علیہ ہے اور عبارت بخاری کی ہے اور عبارت مسلم کی یہ ہے پھر اگر جی بھر کر فائدہ لے

بِهَا اسْتَمْتَعْتَ بِهَا وَبِهَا عِوَجٌ وَإِنْ ذَهَبْتَ تُقِيمُهَا

اُسسے نفع پہنچا تو اُسسے اور اُسمیں کجی ہوگی اور جو چاہے تو سیدھا کرے اُسکو

كَسَرْتَهَا وَكَسْرُهَا طَلَاقُهَا وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

توڑ دیگا تو اُسکو اور توڑنا اُسکا طلاق دینا ہوگا اور روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے

قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَلَمَّا

کہا تھے ہم ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے جہاد مین سو جب

قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ ذَهَبْنَا لِنَدْخُلَ فَقَالَ أَمْهِلُوا حَتَّى نَدْخُلَ

آئے ہم مدینہ مین گئے ہم کہ داخل ہون مین ہم سو فرمایا کہ توقف کرو اتنا کہ داخل ہو

لَيْلًا يَعْنِي عِشَاءً لِكَيْ تَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ وَتَسْتَحِدَّ

رات کو یعنی عشا کو تاکہ کنگھی کرے کھڑے بال والی اور بال دور کرے

الْمُغِيبَةُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ إِذَا أَطَالَ

اپنی خصم گاہ کے متفق طیہ ہے اور بخاری کی ایک روایت مین ہے جب بہت دن

٣٣٣ أَحَدُكُمُ الْغَيْبَةَ فَلَا يَطْرُقْ أَهْلَهُ لَيْلًا وَعَنْ أَبِي

کوئی تم مین غائب رہے تو نہ آوے اہل مین اپنے رات کو اور روایت ہے ابی

سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ شَرَّ النَّاسِ عِنْدَ اللهِ مَنْزِلَةً

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ بدتر لوگون مین قیامت کے دن وہ مرد

يَوْمَ الْقِيَامَةِ الرَّجُلُ يُفْضِي إِلَى امْرَأَتِهِ وَتُفْضِي إِلَيْهِ ثُمَّ

ہے صحبت کرے اپنی عورت سے اور صحبت کرے عورت اُسسے پھر

يَنْشُرُ سِرَّهَا أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ حَكِيمِ بْنِ

کھولے کوئی بھید اُسکا نکالا اسکو مسلم نے اور روایت ہے حکیم ابن

مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا حَقُّ

معویہ سے نقل کرتا ہے اپنے باپ سے کہا کہ کہا مینے یا رسول اللہ کیا ہے حق

زَوْجِ اَحَدِنَا عَلَيْهِ قَالَ تُطْعِمُهَا اِذَا اَكَلْتَ وَتَكْسُوْهَا

کسی کے عورت کو ہم مین سے اوپر فرمایا کھلاوے اسکو جب تو کھاوے اور پہناوے تو اسکو

اِذَا اكْتَسَيْتَ وَلَا تَضْرِبِ الْوَجْهَ وَلَا تُقَبِّحْ وَلَا تَهْجُرْ اِلَّا

جب تو پہنے اور نہ مارے تو منہ مین اسکے اور نہ عیب لگاوے اور نہ جدا سلاوے مگر

فِي الْبَيْتِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ

اکیلے گھر مین روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن

مَاجَةَ وَعَلَّقَ الْبُخَارِيُّ بَعْضَهٗ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ

ماجہ نے اور معلق کیا بخاری نے بعض کو اسکے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان

وَالْحَاكِمُ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اور حاکم نے اور روایت ہے جابر ابن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے

قَالَ كَانَتِ الْيَهُوْدُ تَقُوْلُ اِذَا اَتَى الرَّجُلُ امْرَاَتَهٗ مِنْ ٣٣٤

کہا تھا یہود کہتے تھے جب آتا ہے مرد عورت پاس

دُبُرِهَا فِيْ قُبُلِهَا كَانَ الْوَلَدُ اَحْوَلَ فَنَزَلَتْ نِسَآؤُكُمْ

پیچھے سے اسکے آگے کی طرف اسکے ہوتا ہے لڑکا بھینگا پھر اتری آیت کہ عورتین تمہاری

حَرْثٌ لَّكُمْ اَلْاٰيَةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَعَنِ

کھیتی ہین تمہاری آخر آیہ تک متفق علیہ ہے اور عبارت مسلم کی ہے اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول خدا صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّاْتِيَ

اللہ علیہ وسلم نے اگر تحقیق کوئی تم مین جب ارادہ کرے آوے اپنی

اَهْلَهٗ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطٰنَ وَجَنِّبِ

عورت پاس کہے شروع کرتا ہون مین نام سے اللہ کے اے اللہ دور کر ہمکو شیطان سے اور دور رکھ

الشَّيْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا فَاِنَّهٗ اِنْ يُّقَدَّرْ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ

شیطان کو اس چیز سے جو دیا تو نے ہمکو سو تحقیق اگر مقدر ہوگا ان دونو کے درمیان لڑکا

فِيْ ذٰلِكَ لَمْ يَضُرَّهُ الشَّيْطَانُ اَبَدًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

اس حال میں تو ضرر نہ کریگا اسکو شیطان کبھی متفق علیہ ہے اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہے سے پیغمبر صلے اللہ علیہ

سَلَّمَ قَالَ اِذَا دَعَا الرَّجُلُ امْرَاَتَهٗ اِلٰى فِرَاشِهٖ فَاَبَتْ اَنْ

وسلم سے فرمایا جب بلایا مرد نے عورت کو بچھونے پر اپنے پھر انکار کیا اس نے

يَّجِيْءَ لَعَنَتْهَا الْمَلٰٓئِكَةُ حَتّٰى تُصْبِحَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ

آنے سے لعنت کرتا ہے اوپر اسکے فرشتے تک صبح ہو متفق علیہ ہے اور عبارت

لِلْبُخَارِيِّ وَلِمُسْلِمٍ كَانَ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ سَاخِطٌ عَلَيْهَا

بخاری کی ہے اور مسلم کی عبارت یہ ہے جو رہتا ہے آسمان والا غصہ میں اوپر

حَتّٰى يَرْضٰى عَنْهَا وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ ۳۳۵

تک راضی ہو خاوند اسسے اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہ

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی جوڑ لگانیوالیوں پر اور جوڑ لگوانے والیوں

وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

پر اور گودنیوالیوں پر اور گدوانے والیوں پر متفق علیہ ہے اور روایت ہے

جُدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ حَضَرْتُ

جدامہ بنت وہب رضی اللہ عنہا سے بولی وہ حاضر ہوئی میں

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اُنَاسٍ وَّهُوَ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس لوگوں میں جب کہ وہ

يَقُوْلُ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَنْهٰى عَنِ الْغِيْلَةِ فَنَظَرْتُ

فرماتے تھے بیشک ارادہ کیا میں نے کہ منع کروں صحبت سے دودھ پلانیوالی کی پھر غور کیا میں نے

فِي الرُّوْمِ وَفَارِسَ فَاِذَا هُمْ يُغِيْلُوْنَ اَوْلَادَهُمْ فَلَا

میں روم اور فارس کے سو وے صحبت کرتے ہیں دودھ پلاتے ہیں اپنی اولاد کو سو نہیں

یَضُرُّ ذٰلِکَ اَوْلَادَھُمْ شَیْئًا ثُمَّ سَاَلُوْہُ عَنِ الْعَزْلِ

فرمایا وہ اپنی اولاد کو　　پھر پوچھا صحابہ نے تم سے حکم ہے باہر انزال کرنے کا

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ذٰلِکَ الْوَاْدُ

تو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ جیتے کو زندہ گاڑنا ہے

الْخَفِیُّ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ

پوشیدہ روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے

اَنَّ رَجُلًا قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ لِیْ جَارِیَۃً وَّاَنَا اَعْزِلُ

کہ ایک مرد نے کہا یا رسول اللہ بیشک میرے پاس لونڈی ہے اور میں عزل کرتا ہوں

عَنْھَا وَاَنَا اَکْرَہُ اَنْ تَحْمِلَ وَاَنَا اُرِیْدُ مَا یُرِیْدُ الرِّجَالُ

اس سے اور میں کراہت کرتا ہوں کہ حمل ہے اور میں چاہتا ہوں جو چاہتے ہیں مرد

وَاِنَّ الْیَھُوْدَ تُحَدِّثُ اَنَّ الْعَزْلَ الْمَوْئُدَۃُ الصُّغْرٰی قَالَ کَذَبَتِ

اور بیشک یہود بیان کرتے ہیں کہ بیشک باہر انزال کرنا چھوٹا گاڑنا ہے زندہ کا فرمایا جھوٹے ہیں

الْیَھُوْدُ لَوْ اَرَادَ اللّٰہُ اَنْ یَّخْلُقَہٗ مَا اسْتَطَعْتَ اَنْ تَصْرِفَہٗ

یہود اگر چاہے اللہ پیدا کرے اس کو جسے پھیر نہ سکے تو بھی طاقت نہیں

رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَاللَّفْظُ لَہٗ وَالنَّسَائِیُّ وَ

روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد نے اور عبارت اسی کی ہے اور نسائی نے اور

الطَّحَاوِیُّ وَرِجَالُہٗ ثِقَاتٌ وَّعَنْ جَابِرٍ رَّضِیَ اللّٰہُ

طحاوی نے اور راوی اس کے معتبر ہیں + اور روایت ہے جابر رضی اللہ

عَنْہُ قَالَ کُنَّا نَعْزِلُ عَلٰی عَھْدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

عنہ سے کہا ہم باہر منی گراتے تھے عہد میں پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَالْقُرْاٰنُ یَنْزِلُ لَوْ کَانَ شَیْءٌ یُّنْھٰی عَنْہُ

علیہ وسلم کے اور قرآن اتر رہا تھا اگر ہوتی ایسی چیز کہ منع ہوتا اس سے

لَنَھَانَا عَنْہُ الْقُرْاٰنُ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَلِمُسْلِمٍ فَبَلَغَ ذٰلِکَ

تو منع کرتا ہم کو اس سے قرآن متفق علیہ ہے اور عبارت مسلم کی ہے پھر پہنچی یہ خبر

نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَنْهَانَا وَعَنْ أَنَسٍ

نبی اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو پھر منع نہ فرمایا ہمکو اور روایت ہے انس

بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

بن مالک رضی اللہ عنہ سے کہ پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم

يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ بِغُسْلٍ وَّاحِدٍ أَخْرَجَاهُ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ

پھرا کرتے تھے اپنی عورتوں پر ایک غسل سے نکالا دونوں نے اسکو اور عبارت مسلم کی ہے

بَابُ الصَّدَاقِ

باب مہر کا

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی اس نے نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

وسلم سے کہ آزاد کیا صفیہ کو اور ٹھہرایا آزاد کرنا اسکی مہر اسکا

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

متفق علیہ ہے اور روایت ہے ابی سلمہ بن عبد الرحمن سے

أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ

کہ تحقیق اس نے پوچھا عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ بی بی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ كَانَ صَدَاقُ رَسُولِ اللّٰهِ

صلے اللہ علیہ وسلم کی کتنا تھا مہر پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ صَدَاقُهُ لِأَزْوَاجِهِ

صلے اللہ علیہ وسلم کا برابر تھا مہر اسکا اپنی بی بیوں کے واسطے

ثِنْتَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَّةً وَنَشًّا قَالَتْ أَتَدْرِي مَا النَّشُّ

بارہ اوقیہ اور ایک نش بولی کیا تو جانتا ہے کیا ہے نش

قَالَ قُلْتُ لَا قَالَتْ نِصْفُ أُوقِيَّةٍ فَتِلْكَ خَمْسُمِائَةِ

کہا میں نے کہا نہیں بولی آدھا اوقیہ سو درہم

دِرْهَمٍ فَهُنَّ صَدَاقُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
درہم ہے سو یہ ہر ہے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا
لِأَزْوَاجِهٖ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ
اپنی عورتوں کیواسطے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس رضی
اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا تَزَوَّجَ عَلِيٌّ فَاطِمَةَ قَالَ لَهٗ رَسُوْلُ
اللہ عنہما سے کہا جب نکاح کیا علی نے فاطمہ سے فرمایا اسکو رسول
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطِهَا شَيْئًا قَالَ مَا عِنْدِيْ
اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے دے اسکے کچھ کہا میرے پاس
شَيْءٌ قَالَ فَاَيْنَ دِرْعُكَ الْحُطَمِيَّةُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَ
کچھ نہیں ہے فرمایا اب کہاں ہے تیری زرہ حطمی روایت کیا اسکو ابو داود کو اور
النَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ
نسائی نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے
عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
نقل کی اسنے اپنے باپ سے اسنے دادا سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ
وَسَلَّمَ اَيُّمَا امْرَاَةٍ نُكِحَتْ عَلٰى صَدَاقٍ اَوْ حِبَاءٍ اَوْ عِدَةٍ
وسلم نے جس عورت کا نکاح یا بخشش یا اسباب کی تیاری ۳۳۸
قَبْلَ عِصْمَةِ النِّكَاحِ فَهُوَ لَهَا وَمَا كَانَ بَعْدَ عِصْمَةِ
پہلے گرہ سے وہ عورت کا ہے اور جو ہو بعد گرہ نکاح کے
النِّكَاحِ فَهُوَ لِمَنْ اُعْطِيَهُ وَاَحَقُّ مَا اَكْرَمَ الرَّجُلُ عَلَيْهِ
بندھنے کے سو وہ اسکا ہی جسنے دیا اور زیادہ لائق جسکی عزت کرے مرد کی
اِبْنَتُهٗ اَوْ اُخْتُهٗ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ اِلَّا
بیٹی اور بہن ہے روایت کیا اسکو احمد اور چاروں نے سوائے
التِّرْمِذِيَّ وَعَنْ عَلْقَمَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّهٗ
ترمذی کے اور روایت ہے علقمہ سے نقل کی اسنے ابن مسعود سے کہ

سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَّلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا وَّ

پوچھے گئے ایک مرد کے حال سے کہ نکاح کیا اُسنے عورت کو اور نہ ٹھہرایا اُسکے لئے مہر اور

لَمْ يَدْخُلْ بِهَا حَتّٰى مَاتَ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ لَهَا مِثْلُ

نہ صحبت کی اُسنے یہانتک کہ مرگیا پھر کہا ابن مسعود نے اُسکے لئے

صَدَاقِ نِسَائِهَا لَا وَكْسَ وَلَا شَطَطَ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ

جیسے برابر اُسکی عورتوں کے نہ کمتی اور نہ بڑھتی اور

وَلَهَا الْمِيْرَاثُ فَقَامَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ الْاَشْجَعِيُّ فَقَالَ

اور اُسکو میراث ہے پھر کھڑا ہوا معقل ابن سنان اشجعی سو بولا

قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بُرْوَعَ بِنْتِ

فیصلہ کیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حق میں بروع بنت

وَاشِقٍ امْرَأَةٍ مِّنَّا مِثْلَ مَا قَضَيْتَ فَفَرِحَ بِهَا ابْنُ ۳۳۹

واشق کے ایک عورت ہی ہم میں سے جیسے فیصلہ کیا تو نے سو خوش ہوا اس سے ابن

مَسْعُوْدٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ

مسعود روایت کیا اُسکو احمد اور چاروں نے اور صحیح کہا اُسکو ترمذی نے

وَحَسَّنَهُ وَجَمَاعَةٌ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ

اور حسن کہا اُسکو اور ایک جماعت نے اور روایت ہے جابر بن عبد اللہ سے کہ

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَعْطٰى فِيْ صَدَاقِ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے دیا مہر میں

امْرَأَةٍ سَوِيْقًا اَوْ تَمْرًا فَقَدِ اسْتَحَلَّ اَخْرَجَهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

عورت کے ستو یا کھجور تو حلال ہوگیا نکالا اُسکو ابو داود نے

وَاَشَارَ اِلٰى تَرْجِيْحِ وَقْفِهٖ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

اور اشارہ کیا اُسکے وقف کی ترجیح کیطرف اور روایت ہے عبد اللہ ابن

عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

عامر ابن ربیعہ سے نقل کی اُسنے اپنے باپ سے کہ پیغمبر صلے اللہ علیہ و

سَلَّمَ اَجَازَ نِكَاحَ امْرَأَةٍ عَلٰى نَعْلَيْنِ اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ

وسلم نے اجازت دی نکاح کی عورت کے نعلین پر نکالا اسکو ترمذی نے

وَصَحَّحَهُ وَخُولِفَ فِيْ ذٰلِكَ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

اور صحیح کہا اسکو اور اختلاف ہوا ہے اسمیں اور روایت ہے سہل ابن سعد

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ زَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا نکاح کردیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

رَجُلًا امْرَأَةً بِخَاتَمِ حَدِيْدٍ اَخْرَجَهُ الْحَاكِمُ وَهُوَ طَرَفٌ

ایک مرد کا ایک عورت سے ایک لوہے کے چھلے پر نکالا اسکو حاکم نے اور وہ ایک ٹکڑا ہے

مِّنَ الْحَدِيْثِ الطَّوِيْلِ الْمُتَقَدِّمِ فِيْ اَوَائِلِ النِّكَاحِ

بڑی حدیث سے جو گذر چکی ہے شروع میں کتاب نکاح کے

وَعَنْ عَلِيٍّ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَا يَكُوْنُ الْمَهْرُ

اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہا نہیں ہوتا ہے مہر ۳۴

اَقَلَّ مِنْ عَشَرَةِ دَرَاهِمَ اَخْرَجَهُ الدَّارَقُطْنِيُّ مَوْقُوْفًا

نہ کم دس درہم سے نکالا اسکو دار قطنی نے موقوفا

وَّفِيْ سَنَدِهٖ مَقَالٌ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اَنَّهُ

اور اسکی سند میں کلام ہے اور روایت ہے عقبہ ابن عامر سے کہ تحقیق اس نے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بہتر ہیں

الصَّدَاقِ اَيْسَرُهٗ اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ

بہتر وہ ہے جو آسان ہے نکالا اسکو ابو داؤد نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے

وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ عَمْرَةَ بِنْتَ

اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ تحقیق عمرہ بنت

الْجَوْنِ تَعَوَّذَتْ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

جون نے پناہ مانگی ساتھ اللہ کے پیغمبر صلے اللہ علیہ

سَلَّمَ حِيْنَ اُدْخِلَتْ عَلَيْهِ يَعْنِيْ لَمَّا تَزَوَّجَهَا فَقَالَ
وسلم سے جب داخل ہوئی اُنکے پاس یعنے جب نکاح کیا اُسنے تو فرمایا
لَقَدْ عُذْتِ بِمُعَاذٍ فَطَلَّقَهَا وَاَمَرَ اُسَامَةَ فَمَتَّعَهَا
تحقیق پناہ لی تو نے اللہ کی پھر طلاق دی حضرت نے اُسے اور حکم کیا اسامہ کو سو دینے اُسکو
ثَلَاثَةَ اَثْوَابٍ اَخْرَجَهُ ابْنُ مَاجَةَ وَفِيْ اِسْنَادِهٖ مُرَّاوٍ مَتْرُوْكٌ وَّ
تین کپڑے نکالا اُسکو ابن ماجہ نے اور اسناد میں اُسکے راوی ہیں متروک اور
اَصْلُ الْقِصَّةِ فِي الصَّحِيْحِ مِنْ حَدِيْثِ اَبِيْ اُسَيْدِنِ السَّاعِدِيِّ
اصل قصہ کا صحیح میں ہے حدیث سے ابی اسید ساعدی کے

بَابُ الْوَلِيْمَةِ

باب ولیمہ کا

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى　٣٤١
روایت ہے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کہ محقق نبی صلے
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى عَلٰى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَثَرَ صُفْرَةٍ.
اللہ علیہ وسلم نے دیکھا عبد الرحمن ابن عوف پر اثر زردی کا
قَالَ مَا هٰذَا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ تَزَوَّجْتُ اِمْرَاَةً
فرمایا کیا ہے یہ کہا یا رسول اللہ میں نے نکاح کیا ایک عورت سے
عَلٰى وَزْنِ نَوَاةٍ مِّنْ ذَهَبٍ قَالَ فَبَارَكَ اللّٰهُ لَكَ اَوْ
وزن پر گٹھلی کے سونے کے فرمایا برکت دے تجھکو اللہ
لَمْ وَلَوْ بِشَاةٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَّعَنِ
نہیں اگر ایک بکری ہو متفق علیہ ہے اور لفظ مسلم کا ہے اور روایت ہے
ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى
ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دُعِيَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْوَلِيْمَةِ
اللہ علیہ وسلم نے جب بلایا جاوے کوئی تم میں سے ولیمہ میں

فَلْيَأْتِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ إِذَا دَعَى أَحَدُكُمْ أَخَاهُ
تو آوے اسکو متفق علیہ ہے اور مسلم کی روایت ہے جب دعوت کرے کوئی تم مین بھائی کسی اپنے
فَلْيُجِبْ عُرْسًا كَانَ أَوْ نَحْوَهُ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ
تو چاہیے وہ قبول کرے شادی ہو یا مثل اسکے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی
اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے
شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُمْنَعُهَا مَنْ يَأْتِيهَا وَيُدْعَى
بدتر کھانا تو ہین کھانا اس ولیمہ کا ہے کہ روکتے ہین اسکو جو آوے ہر اسکے پاس اور بلائے ہین
إِلَيْهَا مَنْ يَأْبَاهَا وَمَنْ لَمْ يُجِبِ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ
اسکی طرف اسکو جو نکار رہا ہے اسکے اور جو قبول نکرے دعوت تو اسنے بے حکمی کی اللہ کی
وَرَسُولَهُ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ ٣٤٢
اور اسکے رسول کی نکالا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيُجِبْ
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جب بلایا جاوے کوئی تم مین کا تو قبول کرے
فَإِنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيُصَلِّ وَإِنْ كَانَ مُفْطِرًا فَلْيَطْعَمْ
پھر اگر ہو روزہ دار تو دعا کرے اور اگر ہو روزہ دار تو کھاوے
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَلَهُ مِنْ حَدِيثِ جَابِرٍ نَحْوُهُ وَقَالَ
نکالا اسکو مسلم نے اور اسکی روایت حدیث سے جابر کی مثل اسکی ہے اور فرمایا
فَإِنْ شَاءَ طَعِمَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ
پھر اگر چاہے کھاوے اور اگر چاہے چھوڑ دے اور روایت ہے ابن مسعود
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ
وَسَلَّمَ طَعَامُ أَوَّلِ يَوْمٍ حَقٌّ وَطَعَامُ يَوْمِ الثَّانِي سُنَّةٌ
وسلم نے کھلانا پہلے دن کا حق ہے اور کھلانا دوسرے دن کا سنت ہے

وَطَعَامُ يَوْمِ الثَّالِثِ سُمْعَةٌ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهٖ رَوَاهُ

اور کھانا تیسرے دن کا شہرت ہے کہ مشہور کرتا ہے اللہ اسکے سبب روایت کیا اس کو

التِّرْمِذِيُّ وَاسْتَغْرَبَهٗ وَرِجَالُهٗ رِجَالُ الصَّحِيْحِ وَلَهٗ

ترمذی نے اور غریب کہا اس کو اور رجال اس کے رجال صحیح کے ہیں اور اس کے

شَاهِدٌ عَنْ اَنَسٍ عِنْدَ ابْنِ مَاجَةَ وَعَنْ صَفِيَّةَ

حدیث کا شاہد ہے انس سے نزد ابن ماجہ کے اور روایت ہے صفیہ

بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ اَوْلَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

بنت شیبہ سے کہا اس نے ولیمہ کیا نبی صلے اللہ علیہ

سَلَّمَ عَلٰى بَعْضِ نِسَائِهٖ بِمُدَّيْنِ مِنْ شَعِيْرٍ اَخْرَجَهُ

وسلم نے بعضی بی بی کا اپنی دو مد جو سے نکالا اس کو

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ اَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ　٣٤٣

بخاری نے اور روایت ہے انس سے کہا رہے نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ خَيْبَرَ وَالْمَدِيْنَةِ ثَلَاثَ لَيَالٍ

علیہ وسلم درمیان خیبر اور مدینہ کے تین راتیں

يَبْنِيْ عَلَيْهِ بِصَفِيَّةَ فَدَعَوْتُ الْمُسْلِمِيْنَ اِلٰى

شادی ہوئی تھی انکی صفیہ سے پس بلایا میں نے مسلمانوں کو طرف حضرت کے

وَلِيْمَتِهٖ فَمَا كَانَ فِيْهَا مِنْ خُبْزٍ وَلَا لَحْمٍ وَمَا كَانَ

ولیمہ کے سو نہ تھی اس میں روٹی اور گوشت اور نہ تھا

فِيْهَا اِلَّا اَنْ اَمَرَ بِالْاَنْطَاعِ فَبُسِطَتْ فَاُلْقِيَ عَلَيْهَا

اس میں مگر یہ کہ حکم فرمایا اور چمڑوں کو سو بچھائی گئیں پھر ڈالی گئی اس پر

التَّمْرُ وَالْاَقِطُ وَالسَّمْنُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ

کھجور اور اقط اور گھی متفق علیہ ہے اور عبارت

لِلْبُخَارِيِّ وَعَنْ رَجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

بخاری کی ہے اور روایت ہے ایک مرد سے اصحاب نبی سے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جُمِعَ دَاعِيَانِ فَاجِبْ
علیہ وسلم نے فرمایا جب برابر آویں دو دعوت کرنیوالے تو قبول کر اسکی جو
أَقْرَبُهُمَا بَابًا فَإِنْ سَبَقَ أَحَدُهُمَا فَاجِبِ الَّذِي
قریب ہو دروازہ پھر اگر سبقت کی ایک نے انمیں سے تو قبول کر اسکی جو
سَبَقَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَسَنَدُهُ ضَعِيفٌ وَعَنْ
پہلے آیا روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور سند اسکی ضعیف ہے اور روایت ہے
أَبِي جُحَيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ
ابی جحیفہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا آكُلُ مُتَّكِئًا رَوَاهُ
صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں کھاتا میں تکیہ لگا کر روایت کیا اسکو
الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَلَمَةَ رَضِيَ اللهُ
بخاری نے اور روایت ہے عمرو ابن ابی سلمہ رضی اللہ
عَنْهُ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عنہ سے کہا کہ فرمایا مجھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے
يَا غُلَامُ سَمِّ اللهَ وَكُلْ بِيَمِينِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ مُتَّفَقٌ
اے لڑکے بسم اللہ کہہ اور کھا داہنے ہاتھ سے اپنی اور کھا اپنے سامنے سے متفق
عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ
علیہ ہے اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیشک
النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِقَصْعَةٍ مِنْ ثَرِيدٍ
نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا کاسہ ثرید کا
فَقَالَ كُلُوا مِنْ جَوَانِبِهَا وَلَا تَأْكُلُوا مِنْ وَسْطِهَا
سو فرمایا کھاؤ کنارے سے اور نہ کھاؤ درمیان سے
فَإِنَّ الْبَرَكَةَ تَنْزِلُ فِي وَسْطِهَا رَوَاهُ الْأَرْبَعَةُ
کہ بیشک برکت اترتی ہے بیچ میں اسکے روایت کیا اسکو چاروں نے

وھذا لفظ

ل قولہ شرعہ ہے زید شہور بابن دقیق العید کی پیدائش ۶۲۵ھ وفات ۷۰۲ھ

۳۴۴

وَهٰذَا لَفْظُ النَّسَائِيِّ وَسَنَدُهٗ صَحِيْحٌ وَّعَنْ

اور یہی لفظ نسائی کا ہے اور سند اسکی صحیح ہے اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مَا عَابَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا نہ نام رکھا نبی خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ كَانَ اِذَا اشْتَهٰى شَيْئًا

صلے اللہ علیہ وسلم نے کسی کھانے کو کبھی جب چاہتے کسی چیز کو

اَكَلَهٗ وَاِنْ كَرِهَهٗ تَرَكَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ

کھالیا اور اگر برا لگتا اسکو تو چھوڑ دیتے متفق علیہ ہے اور روایت ہے جابر

رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

رضی اللہ عنہ سے نقل کی اسنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

لَا تَاْكُلُوْا بِالشِّمَالِ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَاْكُلُ بِالشِّمَالِ

کہ نہ کھاؤ بائیں ہاتھ سے کہ بیشک شیطان کھاتا ہے بائیں ہاتھ سے ۳۴۵

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَّعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی قتادہ رضی اللہ عنہ سے کہ بیشک

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا شَرِبَ اَحَدُكُمْ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب پیے کوئی تم میں سے

فَلَا يَتَنَفَّسْ فِي الْاِنَاءِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِاَبِيْ دَاوٗدَ

تو نہ دم ڈالے پانی میں متفق علیہ ہے اور واسطے ابی داؤد کے

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ نَحْوُهٗ وَزَادَ وَيَنْفُخُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ

ابن عباس سے مثل اسکے ہے اور زیادہ کیا اور پھونکے اور صحیح کہا اسکو ترمذی نے

بَابُ الْقَسْمِ

باب

عورتوں کی باری

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ لِنِسَائِهِ فَيَعْدِلُ وَ

صلے اللہ علیہ وسلم دن باٹتے تھے واسطے اپنی عورتوں کے پھر عدل کرتے اور

يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ هٰذَا قَسْمِيْ فِيْمَا اَمْلِكُ فَلَا تَلُمْنِيْ فِيْمَا

فرماتے اے اللہ بانٹ میری ہے جسمیں مختار ہو تمہیں سو ملامت نکر مجھے جسمیں

تَمْلِكُ وَلَا اَمْلِكُ رَوَاهُ الْاَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَ

تو مختار ہے میں نہیں روایت کیا اسکو چاروں نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان اور

الْحَاكِمُ لٰكِنْ رَجَّحَ التِّرْمِذِيُّ اِرْسَالَهٗ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

حاکم نے لیکن ترجیح دیا ترمذی نے ارسال کو اسکے اور روایت ہے ابی ہریرہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

رضی اللہ عنہ سے نقل کی اسنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے جسکی

كَانَ لَهٗ امْرَاَتَانِ فَمَالَ اِلٰى اِحْدٰىهُمَا جَاءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ　٣٤٦

ہوں دو عورتیں اور جھکا وہ ایک کیطرف آویگا قیامت کے دن

وَشِقُّهٗ مَائِلٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَسَنَدُهٗ صَحِيْحٌ وَعَنْ

ایک جانب اسکا جھکا ہوا روایت کیا اسکو احمد نے اور سند اسکی صحیح ہے اور روایت ہے

اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مِنَ السُّنَّةِ اِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ

انس رضی اللہ عنہ سے کہا سنت ہے کہ جب نکاح کرے ایک مرد

الْبِكْرَ عَلَى الثَّيِّبِ اَقَامَ عِنْدَهَا سَبْعًا ثُمَّ قَسَمَ وَ

باکرہ کو شوہر دیدہ پر تو ٹھہرے اس پاس سات راتیں پھر برابر بانٹے اور

اِذَا تَزَوَّجَ الثَّيِّبَ اَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ قَسَمَ

جب نکاح کرے شوہر دیدہ کو تو ٹھہرے اس پاس تین راتیں پھر بانٹے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ

متفق علیہ ہے اور لفظ بخاری کا ہے اور روایت ہے ام سلمہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا

رضی اللہ عنہا سے مقرر نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے جب

تَزَوَّجَهَا أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا وَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ بِكِ عَلَى

نکاح میں آسکو پھر رہے اُن پاس تین راتیں اور فرمایا تجھ پر حق نہیں ہے تجھے اہل پر

أَهْلِكِ هَوَانٌ إِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ لَكِ وَإِنْ سَبَّعْتُ لَكِ

تیرے تجھ پر ہی اگر چاہے تو سات دن رہوں تیرے پاس اور اگر سات دن رہوں

سَبَّعْتُ لِنِسَائِي رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ

تجھ پاس تو سات سات دن رہونگا اور عورتوں پاس بھی اسی طرح کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ رضی

اللهُ عَنْهَا أَنَّ سَوْدَةَ بِنْتَ زَمْعَةَ وَهَبَتْ يَوْمَهَا

اللہ عنہا سے بیشک سودہ بنت زمعہ نے بخش دیا دن اپنا (یعنی باری اپنی)

لِعَائِشَةَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ

عائشہ کو اور تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم باٹتے

لِعَائِشَةَ يَوْمَهَا وَيَوْمَ سَوْدَةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

عائشہ کے لیے دن اُسکا اور دن سودہ کا متفق علیہ ہے اور روایت ہے

٣٤٧ عُرْوَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا يَا ابْنَ أُخْتِي

عروہ سے کہا فرمایا عائشہ رضی اللہ عنہا نے اے بھانجے میرے

كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُفَضِّلُ بَعْضَنَا

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم فضیلت نہیں دیتے تھے بعضے کو

عَلَى بَعْضٍ فِي الْقَسْمِ مِنْ مُكْثِهِ عِنْدَنَا وَكَانَ قَلَّ يَوْمٌ

بعض پر تقسیم میں رہنے میں ہمارے پاس اور تھا کم دن ایسا

إِلَّا وَهُوَ يَطُوفُ عَلَيْنَا جَمِيعًا فَيَدْنُو مِنْ كُلِّ امْرَأَةٍ

کہ پھرا نکرتے ہم سب پاس جاتے ہر عورت کے

مِنْ غَيْرِ مَسِيسٍ حَتَّى يَبْلُغَ الَّتِي هُوَ يَوْمُهَا فَيَبِيتُ عِنْدَهَا

بغیر ہاتھ لگانے کے یہانتک کہ پہنچے اُسی پاس کہ وہ دن اُسکا ہوتا پھر سوئے اُس پاس

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَاللَّفْظُ لَهُ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ

روایت کیا اُسکو احمد اور ابوداؤد نے اور لفظ اُسکا ہے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے

وَلِمُسْلِمٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
اور مسلم کی روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ رسول خدا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى الْعَصْرَ دَارَ عَلٰى نِسَائِهٖ
صلے اللہ علیہ وسلم جب پڑھتے تھے نماز عصر کی دورہ کرتے اپنی عورتوں پاس
ثُمَّ يَدْنُوْ مِنْهُنَّ الْحَدِيْثَ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ
پھر پاس جاتے کسی کے آخر حدیث تک اور روایت ہے عائشہ رضی
اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
اللہ عنہا سے تھا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
يَسْاَلُ فِيْ مَرَضِهِ الَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ اَيْنَ اَنَا غَدًا اَيْنَ اَنَا غَدًا يُرِيْدُ
پوچھتے تھے جس مرض میں کہ وفات کی کہاں رہوں گا میں کل کہاں رہوں گا میں کل چاہتے تھے
يَوْمَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَاَذِنَّ لَهٗ اَزْوَاجُهٗ يَكُوْنُ
دن (یعنی باری) عائشہ رضی اللہ عنہا کی سو اذن دیا اس کو بی بیوں نے کہ تھا کرے میں ۳۴۸
حَيْثُ شَاءَ فَكَانَ فِيْ بَيْتِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا
جس جگہ چاہے سو تھا میں گھر میں عائشہ رضی اللہ عنہا کے
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى
متفق علیہ ہے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ رسول خدا صلے
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ سَفَرًا اَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهٖ
اللہ علیہ وسلم جب ارادہ کرتے تھے سفر کا قرعہ ڈالتے اپنی عورتوں میں
فَاَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ
پھر جس عورت کا نکلتا نام اس کو لیکر نکلتے متفق علیہ ہے اور روایت ہے
عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَمْعَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عبداللہ ابن زمعہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْلِدُ اَحَدُكُمُ امْرَاَتَهٗ جَلْدَ الْعَبْدِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ
علیہ وسلم نہ مارے کوئی تم میں سے اپنی عورت کو غلام کی طرح روایت کیا اس کو بخاری نے

بَابُ الْخُلْعِ

باب خلع کا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ امْرَاَةَ ثَابِتِ

روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ عورت ثابت

بْنِ قَيْسٍ اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ

ابن قیس کی آئی نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور بولی

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ مَّا اَعِيْبُ عَلَيْهِ فِيْ خُلُقٍ

یا رسول اللہ ثابت ابن قیس نہیں عیب لگاتی ہوں میں اسپر خلق

وَّلَا دِيْنٍ وَّلٰكِنِّيْ اَكْرَهُ الْكُفْرَ فِي الْاِسْلَامِ قَالَ رَسُوْلُ

و دین میں ولیکن میں مکروہ جانتی ہوں ناشکری کو شوہر کی اسلام میں کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَرُدِّيْنَ عَلَيْهِ حَدِيْقَتَهٗ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا تو پھیر دیگی تو اسپر باغ اسکا

فَقَالَتْ نَعَمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تو بولی ہاں پھر فرمایا نبی خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

اَقْبَلِ الْحَدِيْقَةَ وَطَلِّقْهَا تَطْلِيْقَةً رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

(ابن قیس کی) قبول کر باغ کو اور دے اسکو طلاق ایک روایت کیا اسکو بخاری نے

وَفِيْ رِوَايَةٍ لَّهٗ وَاَمَرَهٗ بِطَلَاقِهَا وَلِاَبِيْ دَاوٗدَ وَ

اور ایک روایت میں اسکی اور حکم کیا ثابت کو طلاق دینے کا اس عورت کو اور ابی داؤد اور

التِّرْمِذِيِّ وَحَسَّنَهٗ اَنَّ امْرَاَةَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ اخْتَلَعَتْ

ترمذی کی روایت اور حسن کہا اسنے یہ ہے کہ عورت نے ثابت ابن قیس کی خلع کر لی

مِنْهُ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَّتَهَا حَيْضَةً

اسسے پھر ٹھہرائی نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے عدت اسکی ایک حیض

وَّفِيْ رِوَايَةِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ

اور روایت میں عمرو ابن شعیب کی نقل کی اسنے اپنی باپ سے اسنے دادا سے

عِنْدَ ابْنِ مَاجَةَ اَنَّ ثَابِتَ بْنَ قَيْسٍ كَانَ دَمِيمًا وَّاَنَّ
اسکے نزدیک ابن ماجہ کے کہ ثابت بن قیس تھا بدصورت اور
امْرَاَتَهٗ قَالَتْ لَوْلَا مَخَافَةُ اللّٰهِ اِذَا دَخَلَ عَلَيَّ لَبَسَقْتُ فِيْ
عورت نے اسکی کہا اگر نہ ہوتا خوف اللہ کا جب آوے میرے پاس تو تھوکتی میں
وَجْهِهٖ وَلِاَحْمَدَ مِنْ حَدِيْثِ سَهْلِ بْنِ اَبِيْ
منہ پر اسکی اور احمد کی روایت حدیث سے سہل ابن ابی
حَثْمَةَ وَكَانَ ذٰلِكَ اَوَّلَ خُلْعٍ فِي الْاِسْلَامِ
حثمہ کی اور تھا یہ اول خلع اسلام میں

بَابُ الطَّلَاقِ

باب طلاق کا

۳۰۵ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول اللہ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْغَضُ الْحَلَالِ اِلَى اللّٰهِ الطَّلَاقُ
صلے اللہ علیہ وسلم نے ناپسند حلال اللہ کے نزدیک طلاق ہے
رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَرَجَّحَ
روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور ترجیح دیا
اَبُوْحَاتِمٍ اِرْسَالَهٗ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا
ابو حاتم نے ارسال کو اسکے اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے
اَنَّهٗ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ وَهِيَ حَائِضٌ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ
یہ کہ طلاق دیا اپنی عورت کو حیض کے وقت عہد رسول اللہ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں پھر پوچھا عمر رضی اللہ عنہ نے
رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ مُرْهُ
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو پاس سے سو فرمایا حکم کرو اس

فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيَدَعْهَا حَتّٰى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ ثُمَّ تَطْهُرَ

پھر رجوع کرلے اسکے ساتھ پھر مہلت دے اسے جبتک پاک ہو پھر حائض ہو پھر پاک ہو

ثُمَّ اِنْ شَاءَ اَمْسَكَ بَعْدُ وَاِنْ شَاءَ طَلَّقَ قَبْلَ اَنْ يَّمَسَّ

پھر اگر چاہے رکھ لے بعد اسکے اور اگر چاہے طلاق دے پہلے ہاتھ لگانے کے

فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِيْ اَمَرَ اللّٰهُ اَنْ تُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ مُتَّفَقٌ

سو یہ وہ عدت ہے کہ حکم فرمایا اللہ نے کہ طلاق دیجاویں اسمیں عورتیں متفق

عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّمُسْلِمٍ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيُطَلِّقْهَا

علیہ ہے اور روایت میں مسلم کی ہے حکم کر اُسے سو رجوع کرے اُسے پھر چھوڑے اُسکو

طَاهِرًا اَوْ حَامِلًا وَّفِيْ اُخْرٰى لِلْبُخَارِيِّ وَحُسِبَتْ تَطْلِيْقَةً

پاکی میں یا حمل میں اور دوسری روایت میں بخاری کی اور حساب کیا گیا ایک طلاق

وَّفِيْ رِوَايَةٍ لِّمُسْلِمٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ اَمَّا اَنْتَ طَلَّقْتَهَا

اور روایت میں مسلم کی ہے کہتے ابن عمر (جب کوئی پوچھتا) اگر تو نے طلاق دیا

٣٥١

وَاحِدَةً اَوْ اثْنَتَيْنِ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

ایک یا دو تو تحقیق رسول اللہ صلے اللہ علیہ

سَلَّمَ اَمَرَنِيْ اَنْ اُرَاجِعَهَا ثُمَّ اُمْسِكَهَا حَتّٰى تَحِيْضَ

وسلم نے حکم کیا مجھے کہ پھیر لاؤں میں اسے پھر رکھوں میں اسے یہانتک کہ دوسرا حیض

حَيْضَةً اُخْرٰى وَاَمَّا اَنْتَ طَلَّقْتَهَا ثَلَاثًا فَقَدْ

کرے اور اگر تو نے طلاق دیا ہو تین تو

عَصَيْتَ رَبَّكَ فِيْمَا اَمَرَكَ بِهٖ مِنْ طَلَاقِ امْرَاَتِكَ

بے حکمی کی اپنے رب کی جیسا حکم کیا تجھے طلاق سے تیری عورت کے

وَفِيْ رِوَايَةٍ اُخْرٰى قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ فَرَدَّهَا

اور دوسری روایت میں کہا ہے عبد اللہ ابن عمر نے پھیر دیا اسکو

عَلَيَّ وَلَمْ يَرَهَا شَيْئًا وَّقَالَ اِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْ

مجھپر اور نہ دیکھا طلاق کو کچھ اور فرمایا جب پاک ہو تو طلاق دے

أَوْ لِيُمْسِكْ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ

یا روکے رکھے اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا تھا

كَانَ الطَّلَاقُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

طلاق عہد میں پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ

سَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَسَنَتَيْنِ مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ طَلَاقُ

وسلم اور ابی بکر کے اور دو برس خلافت میں عمر کی تین طلاق

الثَّلَاثِ وَاحِدَةً فَقَالَ عُمَرُ إِنَّ النَّاسَ قَدِ اسْتَعْجَلُوا

ایک پھر کہا عمر نے کہ جلدی کرلی لوگوں نے

فِي أَمْرٍ كَانَتْ لَهُمْ فِيهِ أَنَاةٌ فَلَوْ أَمْضَيْنَاهُ عَلَيْهِمْ

جس میں ان کے لیے تھی مہلت پھر اگر جاری کردیں ہم اس کو ان پر

فَأَمْضَاهُ عَلَيْهِمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ

پھر جاری کردیا اس کو اوپر ان کے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے محمود ابن لبید

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ أُخْبِرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

رضی اللہ عنہ سے کہا خبر دی گئی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثَ تَطْلِيقَاتٍ

وسلم کو ایک شخص کی کہ اس نے طلاق دیا اپنی عورت کو تین طلاق

جَمِيعًا فَقَامَ غَضْبَانَ ثُمَّ قَالَ أَيُلْعَبُ بِكِتَابِ اللّٰهِ

اکٹھے سو کھڑے ہوگئے حضرت غصہ میں پھر فرمایا کیا کھیلتے ہو تم اللہ کی کتاب سے

وَأَنَا بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ حَتّٰى قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ

میرے ہوتے یہاں تک کہ کھڑا ہوگیا ایک مرد پھر کہا یا رسول

اللّٰهِ أَلَا أَقْتُلُهُ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَرُوَاتُهُ مُوَثَّقُوْنَ

اللہ کیا نہ مار ڈالوں اس کو روایت کیا اس کو نسائی نے اور راوی اس کے اعتماد کے ہیں

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا طَلَّقَ أَبُوْ رُكَانَةَ

اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے طلاق دیا ابو رکانہ نے

اُمَّ رُكَانَةَ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ام رکانہ کو پھر فرمایا اسکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

رَاجِعِ امْرَأَتَكَ فَقَالَ إِنِّي طَلَّقْتُهَا ثَلَاثًا قَالَ قَدْ عَلِمْتُ

رجوع کر اپنی عورت سے سو بولا میں نے طلاق دیا اسکو تین فرمایا تحقیق جانا میں نے

رَاجِعْهَا رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَفِي لَفْظٍ لِأَحْمَدَ طَلَّقَ

تو رجوع کر اسے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور لفظ میں احمد کے طلاق دیا

رُكَانَةُ امْرَأَتَهُ فِي مَجْلِسٍ وَاحِدٍ ثَلَاثًا فَحَزِنَ عَلَيْهَا

رکانہ نے عورت کو اپنی ایک نشست میں تین پھر پہنچا یا اسکے

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهَا وَاحِدَةٌ

سو فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق وہ ایک ہے

وَفِي سَنَدِهَا ابْنُ إِسْحٰقَ وَفِيْهِ مَقَالٌ وَقَدْ رَوٰى

اور سند میں اسکی ابن اسحٰق ہے اور اس میں کلام ہے اور تحقیق روایت کی

أَبُوْدَاوُدَ مِنْ وَّجْهٍ اٰخَرَ اَحْسَنَ مِنْهُ اَنَّ اَبَا رُكَانَةَ

ابوداؤد نے دوسری وجہ سے جو بہتر ہے اسسے کہ تحقیق ابو رکانہ نے

طَلَّقَ امْرَأَتَهُ سُهَيْمَةَ الْبَتَّةَ فَقَالَ وَاللّٰهِ مَا أَرَدْتُ

طلاق دیا اپنی عورت سہیمہ کو کاٹنے والی پھر کہا قسم اللہ کی نہیں ارادہ کیا

بِهَا إِلَّا وَاحِدَةً فَرَدَّهَا إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میں نے ایک کی ایک واپس کر دیا اسکو طرف نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ جِدُّهُنَّ جِدٌّ وَّ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تین کہ قصد انکا قصد ہے

هَزْلُهُنَّ جِدٌّ النِّكَاحُ وَالطَّلَاقُ وَالرَّجْعَةُ رَوَاهُ

ہنسی انکا قصد ہے نکاح اور طلاق اور پھیر لینا روایت کیا اسکو

الْأَرْبَعَةُ إِلَّا النَّسَائِيَّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَفِي رِوَايَةٍ

چاروں نے مگر نسائی نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور ایک روایت میں ہے

لِابْنِ عَدِيٍّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ ضَعِيفٍ الطَّلَاقُ وَالْعِتَاقُ

ابن عدی کی دوسری وجہ سے ضعیف طلاق اور آزاد کرنا

وَالنِّكَاحُ وَلِلْحَارِثِ بْنِ أَبِي أُسَامَةَ مِنْ حَدِيثِ عُبَادَةَ

اور نکاح کرنا اور حرث ابن ابی اسامہ کی روایت حدیث سے عبادہ

بْنِ الصَّامِتِ وَجْهٌ لَا يَجُوزُ اللَّعِبُ فِي ثَلَاثٍ الطَّلَاقُ

ابن صامت کی ایک وجہ ہے نہیں جائز ہے کھیل تین چیز میں طلاق

وَالنِّكَاحُ وَالْعِتَاقُ فَمَنْ قَالَهُنَّ فَقَدْ وَجَبْنَ وَسَنَدُهُ

اور نکاح اور آزاد کرنا سو جو بولا انکو تو واجب ہوگئیں اور سند اسکی

ضَعِيفٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ

ضعیف ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی اسنے

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ تَجَاوَزَ عَنْ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا بیشک اللہ نے درگذر کیا

أُمَّتِي مَا حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ أَوْ تَكَلَّمْ

امت سے میری جو بولے دل میں اپنے بیشک بگڑے یا کہنے سے نہ کہے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا

متفق علیہ ہے اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ وَضَعَ

نقل کی اسنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا بیشک اللہ نے معاف کیا

عَنْ أُمَّتِي الْخَطَأَ وَالنِّسْيَانَ وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ

چوک غلطی سے چوک اور بھولنا اور زبردستی سے کسی کا کام کرنا

رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ وَالْحَاكِمُ وَقَالَ أَبُو حَاتِمٍ لَا يَثْبُتُ

روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور حاکم نے اور کہا ابو حاتم نے یہ روایت نہیں

فرمایا ہے جو طلاق ایسی عورت کی جس کو صحبت نہ ہوئی ہو یا دو طلاق پر تیسری بار طلاق دی ہو اور قرآن مجید میں سوا ان دو صورتوں کے ✻

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اِذَا حَرَّمَ امْرَأَتَهُ

اور روایت ہے ابن　عباس　رضی　اللہ　عنہما سے کہا جب　حرام کرے اپنی بی بی کو

لَيْسَ بِشَيْءٍ وَّقَالَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ

نہیں ہے کچھ　اور کہا البتہ　چاہیے کہ تمکو　رسول　اللہ کی پیروی

حَسَنَةٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَلِمُسْلِمٍ اِذَا حَرَّمَ الرَّجُلُ عَلَيْهِ

اچھی　روایت کیا اسکو بخاری　اور　مسلم نے　جب　حرام کرے مرد　اپنے اوپر

امْرَأَتَهُ فَهُوَ يَمِيْنٌ يُّكَفِّرُهَا وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ

اپنی عورت کو　تو وہ قسم ہے کہ کفارہ دیگا وہ اسکا　اور روایت ہے　عائشہ　رضی

اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ ابْنَةَ الْجَوْنِ لَمَّا دُخِلَتْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

اللہ　عنہا سے کہ جونکہ　بیٹی　جون کی　جب　داخل ہوئی　رسول　خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَنَا مِنْهَا قَالَتْ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

صلے　اللہ　علیہ　وسلم　پاس اور پاس گئے اسکے بولی　پناہ مانگتی ہوں ساتھ اللہ کے

مِنْكَ فَقَالَ لَقَدْ عُذْتِ بِعَظِيْمٍ الْحَقِيْ بِاَهْلِكِ رَوَاهُ

تجھ سے سو فرمایا　پناہ مانگی تو نے　بڑی چیز سے　جا اپنے　لوگوں میں روایت کیا

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

اسکو بخاری نے　اور روایت ہے　جابر　رضی　اللہ　عنہ سے　کہا　فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طَلَاقَ اِلَّا بَعْدَ

پیغمبر　خدا　صلے　اللہ　علیہ　وسلم نے　نہیں طلاق　مگر　بعد

نِكَاحٍ وَّلَا عِتْقَ اِلَّا بَعْدَ مِلْكٍ رَوَاهُ اَبُوْ يَعْلٰى وَصَحَّحَهُ

نکاح کے　اور نہیں آزاد کرنا مگر　بعد　ملک کے　روایت کیا اسکو ابو یعلی نے　اور صحیح کہا اسکو

الْحَاكِمُ وَهُوَ مَعْلُوْلٌ وَّاَخْرَجَ ابْنُ مَاجَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ

حاکم نے　اور وہ معلول ہے　اور نکالا اسکو ابن ماجہ نے　مسور　ابن

مَخْرَمَةَ مِثْلَهُ وَاِسْنَادُهُ حَسَنٌ لٰكِنَّهُ مَعْلُوْلٌ اَيْضًا

مخرمہ سے　مثل اسکے　اور سند اسکی　حسن ہے　لیکن　وہ معلول ہے　بھی

(باب تین طلاقوں کے بعد رجعت کے منسوخ ہونیکا پھر حدیث حضرت ابن عباس رضی کی بیان کی کہ اگر آدمی نے بی بی کو طلاق دینا تھا تو اسکی) باقی ص ۳۵۶

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ

وہ روایت ہے عمرو ابن شعیب سے نقل کرتے اپنے باپ سے اُس دادا سے اُسکے کہا فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ لِابْنِ آدَمَ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں قبول ہوتی ہے نذر آدمی کی

فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا عِتْقَ لَهُ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا طَلَاقَ لَهُ

اُسمیں کہ اختیار نہیں اور نہ آزادی اُسمیں کہ اختیار نہیں اور نہ طلاق اُس عورت میں

فِيمَا لَا يَمْلِكُ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ

کہ اُسکا مالک نہیں نکالا اُسکو ابو داؤد اور ترمذی نے اور صحیح کہا اُسکو

وَنُقِلَ عَنِ الْبُخَارِيِّ أَنَّهُ أَصَحُّ مَا وَرَدَ فِيهِ وَعَنْ

اور نقل کیا گیا بخاری سے مقرر وہ زیادہ صحیح ہے اُسکے جو وارد ہوا ہے اُسمیں اور روایت ہے

عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ

عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی صلے اللہ علیہ

سَلَّمَ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ

وسلم سے اٹھا لیا گیا قلم تین سے سوئے والے سے یہانتک جاگے

وَعَنِ الصَّغِيرِ حَتَّى يَكْبَرَ وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَعْقِلَ أَوْ

اور لڑکے سے یہانتک سیانا ہو اور دیوانے سے یہانتک ہوش میں آوے

يُفِيقَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ إِلَّا التِّرْمِذِيَّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ

یا افاقہ کرے اسکو روایت کیا احمد اور چاروں نے مگر ترمذی نے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے

بَابُ الرَّجْعَةِ

باب طلاق سے رجوع کرنے کا

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يُطَلِّقُ

روایت ہے عمران ابن الحصین سے کہ پوچھے گئے ایک مرد سے حال سے کہ طلاق

ثُمَّ يُرَاجِعُ وَلَا يُشْهِدُ فَقَالَ أَشْهِدْ عَلَى طَلَاقِهَا

دیوے رجوع کرے اور گواہ نہ کرے کہا گواہ رکھ اُسکے طلاق پر

وَعَلَى رَجْعَتِهَا رَوَاهُ أَبُودَاوُدَ هٰكَذَا مَوْقُوفًا وَسَنَدُهُ
اور اسکے رجعت پر روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اسی طرح سے موقوفاً اور اسکی سند
صَحِيحٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ لَمَّا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ قَالَ النَّبِيُّ
صحیح ہے اور روایت ہے ابن عمر سے کہ جب طلاق دیا اپنی عورت کو فرمایا نبی
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُمَرَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
صلے اللہ علیہ وسلم نے عمر کو حکم کرو اسکو کہ پھیر لے اسکو متفق علیہ ہے

بَابُ الْإِيلَاءِ وَالظِّهَارِ وَالْكَفَّارَةِ

باب قسم کھانے کو بی بی سے اور ماں بہن کہنے کا اور کفارہ دینے کا

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ إِلَى رَسُولُ اللّٰهِ
روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے بہن قسم کھائی میں پیغمبر خدا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نِسَائِهِ وَحَرَّمَ فَجَعَلَ الْحَرَامَ
صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی بی بیوں سے اور حرام کہا پھر کیا حرام کو
حَلَالًا وَجَعَلَ لِلْيَمِينِ كَفَّارَةً رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ
حلال اور دیا قسم کا کفارہ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور
رُوَاتُهُ ثِقَاتٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ إِذَا مَضَتْ أَرْبَعَةُ
اور راوی اسکے معتبر ہیں اور روایت ہے ابن عمر سے جب گذر جائیں چار
أَشْهُرٍ وُقِفَ الْمُولِي حَتَّى يُطَلِّقَ وَلَا يَقَعُ عَلَيْهِ الطَّلَاقُ
مہینے ہاتھ سے ایلا کی گئی عورت جنبک طلاق دیجائے اور نہیں واقع ہوتی ہے اوپر طلاق
حَتَّى يُطَلِّقَ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ
جنبک طلاق دیجائے نکالا اسکو بخاری نے اور روایت ہے سلیمان ابن
يَسَارٍ قَالَ أَدْرَكْتُ بِضْعَةَ عَشَرَةَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ
یسار سے کہا پایا میں نے کتنے اور دس صحابی کو پیغمبر
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ يَقِفُونَ الْمُولِي رَوَاهُ
خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے سب ٹھہراتے تھے ایلا کی ہوئی کو روایت کیا اسکو

سوال ہوا شیخ سے کہ جب ابوبکر رضی کے زمانہ اور آنحضرت صلعم کے زمانہ اور حضرت عمر رضی کی خلافت میں ایک

الشَّافِعِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ

شافعی رضی اللہ عنہ نے اور روایت ہے ابن عباس رضی

اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ اِيْلَاءُ الْجَاهِلِيَّةِ السَّنَةَ وَالسَّنَتَيْنِ

اللہ عنہما سے کہا انتہا تھا جاہلیت کے برس اور دو برس

فَوَقَّتَ اللّٰهُ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ فَاِنْ كَانَ اَقَلَّ مِنْ اَرْبَعَةِ

سو ٹھہرایا اللہ نے چار مہینے پھر اگر کم ہووے چار

اَشْهُرٍ فَلَيْسَ بِاِيْلَاءٍ اَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ وَعَنِ ابْنِ

مہینے سے تو نہیں ہے ایلا نکالا اسکو بیہقی نے اور روایت ہے ابن

عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلًا ظَاهَرَ مِنِ امْرَاَتِهٖ ثُمَّ وَقَعَ عَلَيْهَا

عباس سے کہ ایک مرد نے ظہار کیا عورت سے پھر جا پڑا اوپر

فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّيْ وَقَعْتُ

پھر آیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور عرض کیا کہ میں جا پڑا

عَلَيْهَا قَبْلَ اَنْ اُكَفِّرَ قَالَ فَلَا تَقْرَبْهَا حَتّٰى تَفْعَلَ مَا اَمَرَكَ

اوپر کفارہ دینے کو پہلے فرمایا پھر نہ پاس جا اسکے جبتک کرے تو جو حکم فرمایا

اللّٰهُ رَوَاهُ الْاَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَجَّحَ النَّسَائِيُّ

اللہ کے اسکو روایت کیا اسکو چاروں نے اور صحیح کہا اسکو ترمذی نے اور ترجیح دیا نسائی نے

اِرْسَالَهُ وَرَوَاهُ الْبَزَّارُ مِنْ وَّجْهٍ اٰخَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

ارسال کو اسکے اور روایت کیا اسکو بزار نے ایک دوسرے طور سے نقل کیا اسکو ابن عباس سے

وَزَادَ فِيْهِ كَفِّرْ وَلَا تَعُدْ وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ

اور زیادہ کیا اسمیں بدلا دے اور اعادہ نہ کر اور روایت ہے سلمہ ابن صخر سے

قَالَ دَخَلَ رَمَضَانُ فَخِفْتُ اَنْ اُصِيْبَ امْرَاَتِيْ

کہا آیا رمضان پھر خوف کیا میں نے اسکا کہ پاس جاؤں اپنی عورت کے

فَظَاهَرْتُ مِنْهَا فَانْكَشَفَ لِيْ شَيْءٌ مِّنْهَا لَيْلَةً

سو ظہار کیا میں نے اسسے پھر ظاہر آیا مجھے کچھ بدن اسکا ایک رات

فَوَقَعْتُ عَلَيْهَا فَقَالَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

پھر چار پڑا میں نے اس پر فرمایا مجھے رسول خدا صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ حَرِّرْ رَقَبَةً قُلْتُ مَا أَمْلِكُ إِلَّا رَقَبَتِي قَالَ فَصُمْ

وسلم نے آزاد کر ایک گردن کہا میں مالک نہیں مگر اپنی گردن کا فرمایا تو روزہ رکھ

شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قُلْتُ وَهَلْ أَصَبْتُ الَّذِي أَصَبْتُ إِلَّا

دو مہینے برابر کہا میں نے اور کیا پہنچا میں جس حال کو پہنچا نہ تھا مگر

مِنَ الصِّيَامِ قَالَ أَطْعِمْ فَرَقًا مِنْ تَمْرٍ بَيْنَ

اوسی روزے سے فرمایا کھلا ایک فرق کھجور

سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ

ساٹھ مسکینوں کو نکالا اسکو احمد نے اور چاروں نے

إِلَّا النَّسَائِيَّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ الْجَارُوْدِ

مگر نسائی نے اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ اور ابن جارود نے

بَابُ اللِّعَانِ

باب لعان کا

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

روایت ہے ابن عمر سے کہا پوچھا ایک شخص نے سو کہا یا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ إِنْ لَوْ وَجَدَ أَحَدُنَا

صلے اللہ علیہ وسلم بتلاؤ اگر پاوے کوئی اپنی

امْرَأَتَهُ عَلَى فَاحِشَةٍ كَيْفَ يَصْنَعُ إِنْ تَكَلَّمَ تَكَلَّمَ

عورت کو بدکاری پر کیا کرے اگر بولے تو بولا

بِأَمْرٍ عَظِيْمٍ وَإِنْ سَكَتَ سَكَتَ عَلَى مِثْلِ ذٰلِكَ فَلَمْ

بڑا اور اگر چپ رہے تو چپ رہا ایسی باتوں سے سو

يُجِبْهُ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذٰلِكَ أَتَاهُ فَقَالَ إِنَّ الَّذِي

نہ بولا پاس اسکے پھر جب کئی روز کے بعد آیا آپ پاس سو بولا جو کہا تھا میں نے

سَأَلْتُكَ عَنْهُ وَقَدِ ابْتُلِيتُ بِهِ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ الْآيَاتِ فِي
آپ سے مسئلہ　مبتلا ہوا ہوں میں اسمیں پھر اتاری اللہ نے آیتیں
سُورَةِ النُّورِ فَتَلَاهُنَّ عَلَيْهِ وَوَعَظَهُ وَذَكَّرَهُ
سورہ　نور　میں　پھر پڑھی حضرت نے انکو اسپر　اور وعظ سنایا اسکو اور نصیحت دی اس
أَخْبِرْهُ أَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ
اور خبر دی اسکو کہ تحقیق　دنیا کا　آسان ہے　عذاب　آخرت کے
قَالَ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا كَذَبْتُ عَلَيْهَا ثُمَّ
بولا نہیں قسم ہے اسکی　جس نے بھیجا تجھکو　تحقیق　میں نے جھوٹ نہیں کہا اسپر پھر
دَعَاهَا فَوَعَظَهَا كَذٰلِكَ قَالَتْ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ
بلایا اس عورت کو پھر وعظ سنایا اسکو اسی طرح　بولی　نہیں قسم ہے اسکی جس نے بھیجا تجھکو
بِالْحَقِّ إِنَّهُ لَكَاذِبٌ فَبَدَأَ بِالرَّجُلِ فَشَهِدَ أَرْبَعَ
ساتھ حق کے　وہ تحقیق　جھوٹا ہے　پھر　شروع کیا　مرد سے　پھر گواہی دی اس نے چار
شَهَادَاتٍ ثُمَّ ثَنَّى بِالْمَرْأَةِ ثُمَّ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا
گواہیاں　پھر دوسری بار کیا اسی　عورت سے　پھر　جدا کیا ان دونوں کو
وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ
اور روایت ہے　ابن　عمر　راضی　اللہ　انہوں سے　تحقیق
رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُتَلَاعِنَيْنِ
رسول　اللہ　صلے　اللہ　علیہ　وسلم نے فرمایا　لعان کرنیوالوں کو
حِسَابُكُمَا عَلَى اللّٰهِ أَحَدُكُمَا كَاذِبٌ لَا سَبِيلَ لَكَ
حساب تم دونوں کا　اللہ پر ہے　ایک تم دونوں کا　جھوٹا ہے　نہیں　راہ　تجھ کو
عَلَيْهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَالِي فَقَالَ إِنْ كُنْتَ
اسپر　بولا　یا　رسول　اللہ　مال میرا　فرمایا　اگر
صَدَقْتَ عَلَيْهَا فَهُوَ بِمَا اسْتَحْلَلْتَ مِنْ فَرْجِهَا
سچ کہا تو نے　اسپر　تو وہ کیا ہے میں　اسکے　حلال کیا تو نے　اسکی شرمگاہ کو

وَإِنْ كُنْتَ كَذَبْتَ عَلَيْهَا فَذَاكَ أَبْعَدُ لَكَ مِنْهَا مُتَّفَقٌ

اور اگر تو نے جھوٹ باندھا اس پر تو وہ تجھ سے بہت دور ہو گئی اس سے متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

علیہ ہے اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے محقق نبی صلے

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبْصِرُوهَا فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دیکھو اس کو پس اگر جنی بچہ

أَبْيَضَ سَبْطًا فَهُوَ لِزَوْجِهَا وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَكْحَلَ جَعْدًا

گورا سیدھے بالوں کا تو وہ خاوند کا ہے اور اگر وہ جنی سیاہ گھونگر والے بالوں کا

فَهُوَ لِلَّذِي رُمِيَتْ بِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

تو وہ اس کا ہے جس پر تہمت کی متفق علیہ ہے اور روایت ہے ابن عباس

رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہما سے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

أَمَرَ رَجُلًا أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عِنْدَ الْخَامِسَةِ عَلَى فِيهِ وَ

فرمایا ایک مرد کو کہ رکھے ہاتھ اپنا پانچویں بار میں منہ پر اس کے اور

قَالَ إِنَّهَا مُوجِبَةٌ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَرِجَالُهُ

فرمایا یہ عذاب کا باعث ہے روایت کیا اس کو ابو داؤد اور نسائی نے اور رجال اس کے

ثِقَاتٌ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ فِي قِصَّةِ الْمُتَلَاعِنَيْنِ

معتبر ہیں اور روایت ہے سہل ابن سعد سے قصہ میں ملنے والے دونوں

قَالَ فَلَمَّا فَرَغَا مِنْ تَلَاعُنِهِمَا قَالَ كَذَبْتُ عَلَيْهَا

کہا پھر جب فارغ ہوئے دونوں نے آپس میں لعنت کرنے سے بولا جو تجھ نے بہتان باندھا اس پر

يَا رَسُولَ اللهِ إِنْ أَمْسَكْتُهَا فَطَلَّقَهَا ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ

یا رسول اللہ اگر روکے میں اس کو تو طلاق دیا اس کو تین پہلے اس کے

يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

حکم فرمائے اس کو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم متفق علیہ ہے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَجُلًا جَاءَ

اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ ایک مرد آیا

اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ امْرَاَتِي

نزدیک نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے سو بولا کہ عورت میری

لَا تَرُدُّ يَدَ لَامِسٍ قَالَ غَرِّبْهَا قَالَ اَخَافُ اَنْ تَتْبَعَهَا

نہیں پھیرتی ہاتھ چھونے والے کا فرمایا دور کر اسکو بولا ڈرتا ہوں میں کہ لگے پیچھے اسکے

نَفْسِيْ قَالَ فَاسْتَمْتِعْ بِهَا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالْبَزَّارُ

جی میرا فرمایا تو فائدہ لے اس سے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور بزار نے

وَرِجَالُهٗ ثِقَاتٌ وَاَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ مِنْ وَّجْهٍ اٰخَرَ

اور رجال اسکے معتبر ہیں اور نکالا اسکو نسائی نے دوسری ایک وجہ سے

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِلَفْظٍ قَالَ طَلِّقْهَا قَالَ لَا اَصْبِرُ عَلَيْهَا

ابن عباس سے فرمایا طلاق دے اسکو بولا نہیں صبر کر سکتا اوپر

قَالَ فَاَمْسِكْهَا وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

فرمایا پھر روک اسکو اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

کہ اس نے سنا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے

حِيْنَ نَزَلَتْ اٰيَةُ الْمُتَلَاعِنَيْنِ اَيُّمَا امْرَاَةٍ اَدْخَلَتْ

جب اتری آیۃ متلاعنین کے باب میں جس عورت نے داخل کیا

عَلٰى قَوْمٍ مَّنْ لَّيْسَ مِنْهُمْ فَلَيْسَتْ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ وَّ

قوم میں اولاد کو اپنے کہ نہیں ہے انہیں سے سو نہیں وہ اللہ کی طرف سے کسی چیز میں اور

لَنْ يُّدْخِلَهَا اللّٰهُ جَنَّتَهٗ وَاَيُّمَا رَجُلٍ جَحَدَ وَلَدَهٗ وَ

داخل کریگا اسے اللہ اپنی جنت میں اور جو کوئی منکر ہوا اولاد سے اپنی اور

هُوَ يَنْظُرُ اِلَيْهِ اِحْتَجَبَ اللّٰهُ عَنْهُ وَفَضَحَهٗ عَلٰى رُءُوْسِ

وہ جانتا ہے کہ اسکا بچا ہے حاجب ہوگی اللہ کی اسکو اور فضیحت کریگا اسے اگلوں پچھلوں

الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ

اگلے اور پچھلوں کے نکالا اسکو ابو داؤد اور نسائی اور ابن

مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ

ماجہ نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور روایت ہے عمر رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ مَنْ اَقَرَّ بِوَلَدٍ طَرْفَةَ عَيْنٍ فَلَيْسَ لَهٗ اَنْ

عنہ سے کہا جس نے اقرار کیا اولاد کا ذرا نہیں جائز ہے اسکو کہ

يَّنْفِيَهٗ اَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ وَهُوَ حَسَنٌ مَّوْقُوْفٌ

انکار کرے نکالا اسکو بیہقی نے اور وہ حسن ہے موقوف

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلًا قَالَ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ شخص ایک مرد نے کہا

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ امْرَاَتِيْ وَلَدَتْ غُلَامًا اَسْوَدَ قَالَ هَلْ

یا رسول اللہ کہ عورت میری جنی ساہ لڑکا فرمایا کیا

لَّكَ مِنْ اِبِلٍ قَالَ نَعَمْ فَمَا اَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ

تیرے پاس اونٹ بولا ہاں اس (جواب) کیا ہے رنگ انکا بولا سرخ فرمایا کیا ہے

فِيْهَا مِنْ اَوْرَقَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاَنّٰى ذٰلِكَ قَالَ لَعَلَّهٗ

انمیں سٹی کے رنگ کا بولا ہاں فرمایا پھر کہاں سے ہوا ایسا بولا شاید وہ

نَزَعَهٗ عِرْقٌ قَالَ فَلَعَلَّ ابْنَكَ هٰذَا نَزَعَهٗ عِرْقٌ مُتَّفَقٌ

کھینچا ہو رگ نے فرمایا شاید تیرے اس بیٹے کو کھینچا ہو رگ نے متفق

عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّمُسْلِمٍ وَّهُوَ يُعَرِّضُ بِاَنْ

علیہ اور ایک روایت میں مسلم کی ہے اور وہ کنایہ کرتا تھا

يَّنْفِيَهٗ قَالَ فِيْ اٰخِرِهٖ وَلَمْ يُرَخِّصْ لَهٗ فِي الْاِنْتِفَاءِ مِنْهُ

دور کرنے کو اسکے فرمایا آخر میں اسکے اور رخصت نہ دی اسکو دور کرنے میں اس لڑکے کے

بَابُ الْعِدَّةِ وَالْاِحْدَادِ

باب عدہ اور سوگ کا

عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ اَنَّ سُبَيْعَةَ الْاَسْلَمِيَّةَ رَضِيَ

روایت ہے مسور ابن مخرمہ سے مقرر سبیعہ اسلمیہ یعنی

اللّٰهُ عَنْهَا نُفِسَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ فَجَاءَتِ

اللہ عنہا نفاس والی ہوئی (یعنی جنی) اپنے خاوند کی وفات سے کئی راتوں کے بعد پھر آئی

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَاْذَنَتْهُ اَنْ تَنْكِحَ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر اذن مانگا اس سے نکاح کرنا

فَاَذِنَ لَهَا فَنَكَحَتْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَاَصْلُهُ فِي

پھر اذن دیا اسکو پھر نکاح کیا اسکو روایت کیا اسکو بخاری نے اور اصل اسکی

الصَّحِيْحَيْنِ وَفِيْ لَفْظٍ اَنَّهَا وَضَعَتْ بَعْدَ وَفَاتِ

صحیحوں میں ہے اور ایک روایت میں اسسے وضع کیا (یعنی جنی) اپنے زوج کے مرنے کے

زَوْجِهَا بِاَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً وَفِيْ لَفْظٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ

چالیس راتوں کے بعد اور ایک روایت میں مسلم کی ہے کہا

الزُّهْرِيُّ وَلَا اَرٰى بَاْسًا اَنْ تَزَوَّجَ وَهِيَ فِيْ دَمِهَا

زہری نے اور نہ دیکھا میں کچھ مضائقہ کہ نکاح کرے جس حال میں اپنے خون میں ہے

غَيْرَ اَنَّهُ لَا يَقْرَبُهَا زَوْجُهَا حَتّٰى تَطْهُرَ وَعَنْ

سوا اسکے کہ نزدیک نہ ہو اسسے زوج اسکا جبتک پاک ہو اور روایت ہے

عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ اُمِرَتْ بَرِيْرَةُ اَنْ

عائشہ رضی اللہ عنہا سے بولی حکم کی گئی بریرہ

تَعْتَدَّ ثَلَاثَ حِيَضٍ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرُوَاتُهُ

عدت کرے تین حیض روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور راوی اسکے

ثِقَاتٌ لٰكِنَّهُ مَعْلُوْلٌ وَعَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ

معتبر ہیں لیکن وہ معلول ہے اور روایت ہے شعبی سے نقل کرتے فاطمہ

بِنْتِ قَيْسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

بنت قیس سے اسنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے

الْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثًا لَيْسَ لَهَا سُكْنًى وَلَا نَفَقَةٌ رَوَاهُ

جس میں مطلقہ تین طلاق کی پھر ہے اسکو رہنے کی جگہ اور نہ کھانا روایت کیا اس کو

مُسْلِمٌ وَعَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ

مسلم نے اور روایت ہے ام عطیہ سے تحقیق رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحِدُّ امْرَأَةٌ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ

علیہ وسلم نے فرمایا سوگ نہ کرے عورت مردے پر

ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَلَا

تین دن سے اوپر مگر مرنے پر خاوند کے چار مہینے اور دس دن اور نہ

تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا إِلَّا ثَوْبَ عَصْبٍ وَلَا تَكْتَحِلُ وَ

پہنے کپڑا رنگین مگر کپڑا رنگے سوت کا اور نہ سرمہ لگاوے

لَا تَمَسُّ طِيبًا إِلَّا إِذَا طَهُرَتْ نُبْذَةً مِنْ قُسْطٍ أَوْ

اور نہ خوشبو لگاوے مگر جب پاک ہو حیض سے تھوڑے سے قسط

أَظْفَارٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَهٰذَا لَفْظُ مُسْلِمٍ وَلِأَبِي دَاوُدَ

اظفار کا متفق علیہ ہے اور یہی لفظ مسلم کا ہے اور ابی داؤد

وَالنَّسَائِيِّ مِنَ الزِّيَادَةِ وَلَا تَخْتَضِبُ وَلِلنَّسَائِيِّ

اور نسائی کے لئے زیادہ ہے اور نہ حضاب کرے اور نسائی کی روایت میں

وَلَا تَمْتَشِطُ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا

اور نہ لگھی کرے اور روایت ہے ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے

قَالَتْ جَعَلْتُ عَلَى عَيْنِي صَبِرًا بَعْدَ أَنْ تُوُفِّيَ

بولی لگایا میں نے اپنی آنکھ پر صبر بعد

أَبُو سَلَمَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو سلمہ کے سو فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

إِنَّهُ يَشُبُّ الْوَجْهَ فَلَا تَجْعَلِيهِ إِلَّا بِاللَّيْلِ وَانْزِعِيهِ

صبر دو زینت دیتا ہے منہ کو سو نہ لگا تو اسے مگر رات کو اور اتر لے اسے

بِالنَّهَارِ وَلَا تَمْتَشِطِي بِالطِّيبِ وَلَا بِالْحِنَّاءِ فَإِنَّهُ خِضَابٌ

دن کو اور نہ دہو کل سے اور نہ بھنڈی سے سو مشق وہ خضاب ہے

قُلْتُ بِأَيِّ شَيْءٍ أَمْتَشِطُ قَالَ بِالسِّدْرِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

بولی مین کس چیز سے سر دہوؤن فرمایا پتوں بیری کے روایت کیا اسکو ابو داؤد

وَالنَّسَائِيُّ وَإِسْنَادُهُ حَسَنٌ وَعَنْهَا أَنَّ امْرَأَةً

اور نسائی نے اور اسناد اسکی حسن ہے اور اسی سے روایت ہے کہ ایک عورت نے

قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَتِي مَاتَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَ

عرض کیا یا رسول اللہ تحقیق بیٹی میری مر گیا شوہر اسکا اور

قَدِ اشْتَكَتْ عَيْنُهَا أَفَنَكْحُلُهَا قَالَ لَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

تحقیق دکھتی ہے آنکھ اسکی سو سرمہ لگا دون مین اسکو فرمایا نہین متفق علیہ ہے اور

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ طُلِّقَتْ خَالَتِي

روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے کہا طلاق دی گئی خالہ میری

فَأَرَادَتْ أَنْ تَجُدَّ نَخْلَهَا فَزَجَرَهَا رَجُلٌ أَنْ تَخْرُجَ

پھر چاہا اسنے کہ کاٹے اپنے کھجور رہن اپنا دے پھر جھڑکا اسکو ایک مرد نے نکلنے سے

فَأَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَلَى جُدِّي

پھر آئی نبی صلے اللہ علیہ وسلم پاس سو فرمایا ہان باہر آ

نَخْلَكِ فَإِنَّكِ عَسَى أَنْ تَصَدَّقِي أَوْ تَفْعَلِي مَعْرُوفًا

چن اپنے سو بیشک نزدیک ہے کہ تصدق کرے یا کرے تو احسان

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ فُرَيْعَةَ بِنْتِ مَالِكٍ أَنَّ

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے فریعہ بنت مالک سے کہ تحقیق

زَوْجَهَا خَرَجَ فِي طَلَبِ عَبْدٍ لَهُ فَقَتَلُوهُ قَالَتْ

خاوند اسکا تلاش مین اپنے بھاگے غلام کے پھر قتل کیا لوگون نے اسکو بولی

فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ

پھر پوچھا مین نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

ارْجِعْ إِلَى أَهْلِكِ فَإِنَّ زَوْجِي لَمْ يَتْرُكْ لِي مَسْكَنًا وَّ

پھر جاؤں اپنے لوگوں میں کہ بیشک زوج نے میرے نہیں چھوڑا میرے لئے جگہ اور

لَا نَفَقَةً فَقَالَ نَعَمْ فَلَمَّا كُنْتُ فِي الْحُجْرَةِ نَادَانِي

نہ خرچ سو فرمایا اچھا پھر جب گئی میں حجرے میں پکارا مجھ کو

فَقَالَ امْكُثِي فِي بَيْتِكِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ قَالَتْ

پھر فرمایا ٹھہر تو اپنے گھر میں جبتک کہ پہنچے لکھا اللہ کا اپنی مدت کو

فَاعْتَدَدْتُ فِيهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَّعَشْرًا قَالَتْ فَقَضٰى

پھر عدت تمام کی اسمیں چار مہینے اور دس دن بولی پھر فیصلہ کیا

بِهِ بَعْدَ ذٰلِكَ عُثْمَانُ أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ

اسکے حکم سے اسکے بعد عثمان نے نکالا اسکو احمد اور چاروں نے

وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ وَ

اور صحیح کہا اسکو ترمذی نے اور دارقطنی اور ابن حبان اور حاکم اور

غَيْرُهُمْ وَعَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ قُلْتُ

غیر نے اسکے اور روایت ہے فاطمہ بنت قیس سے کہا اسنے کہا میں نے

يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ زَوْجِي طَلَّقَنِي

یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کہ میرے زوج نے مجھے دی

ثَلَاثًا وَّأَخَافُ أَنْ يُّقْتَحَمَ عَلَيَّ فَأَمَرَهَا فَتَحَوَّلَتْ رَوَاهُ

تین طلاق اور ڈرتی ہوں کہ آن پڑے وہ مجھپر اجازت دی اسکو پھر نقل مکان کیا اسنے روایت کیا

مُسْلِمٌ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

مسلم نے اور روایت ہے عمرو ابن عاص رضی اللہ عنہ سے

قَالَ لَا تَلْبَسُوا عَلَيْنَا سُنَّةَ نَبِيِّنَا عِدَّةُ أُمِّ الْوَلَدِ

کہا نہ پہناؤ ہم پر سنت ہمارے نبی کی صورت لڑکے والی باندی کی

إِذَا تُوُفِّيَ عَنْهَا سَيِّدُهَا أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَّعَشْرٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ

جب مرجاوے خاوند اسکا چار مہینے اور دس دن روایت کیا احمد

أَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَاَعَلَّهُ

ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور علت بیان کی اسکی

الدَّارَقُطْنِيُّ بِالْاِنْقِطَاعِ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ

دار قطنی نے انقطاع کی اور روایت ہے عائشہ رضی

اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ اِنَّمَا الْاَقْرَاءُ الْاَطْهَارُ اَخْرَجَهُ مَالِكٌ

اللہ عنہا سے بس قروء سے مراد طہر ہے نکالا اسکو مالک نے

فِيْ قِصَّةٍ بِسَنَدٍ صَحِيْحٍ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ

قصہ میں ساتھ سند صحیح کے اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ

عَنْهُمَا قَالَ طَلَاقُ الْاَمَةِ تَطْلِيْقَتَانِ وَعِدَّتُهَا

عنہما سے کہا طلاق لونڈی نے دو ہیں اور عدت اسکی

حَيْضَتَانِ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَاَخْرَجَهُ مَرْفُوْعًا وَّ

دو حیض روایت کیا اسکو دار قطنی نے اور نکالا اسکو مرفوعاً اور

ضَعَّفَهُ وَاَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ

ضعیف کہا ہے اور نکالا اسکو ابو داؤد اور ترمذی اور ابن

مَاجَهْ مِنْ حَدِيْثِ عَائِشَةَ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَ

ماجہ نے حدیث سے عائشہ کی اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور

خَالَفُوْهُ فَاتَّفَقُوْا عَلٰى ضُعْفِهٖ وَعَنْ دَّاوٗدَ بْنِ الْحُصَيْنِ

خلاف کیا اور ان نے اتفاق کیا ضعف پر اسکے اور روایت ہے داؤد

بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ

ابن ثابت سے نقل کی اسنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے نہیں حلال ہو

لِاِمْرِئٍ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يَّسْقِيَ مَاءَ زَرْعِ

مرد کو جو ایمان رکھتا ہو اللہ پر اور پچھلے دن پر کہ پانی دیوے

غَيْرِهٖ اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ

غیر کے کھیت کو نکالا اسکو ابو داؤد اور ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو ابن

حبان وحسنه البزار وعن عمر في امرأة
حبان نے اور حسن کہا اسکو بزار نے اور روایت ہے عمر سے حکم میں عورت کے
المفقود تربص اربع سنين ثم تعتد اربعة اشهر
جسکا شوہر گم ہوا انتظار کرے چار برس باہر عدت میں بیٹھے چار مہینے
وعشرا اخرجه مالك والشافعي وعن المغيرة
اور دس دن نکالا اسکو مالک اور شافعی نے اور روایت ہے مغیرہ
بن شعبة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
بن شعبہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے
امرأة المفقود امرأته حتى يأتيها البيان اخرجه
عورت مفقود کی عورت ہے اسکی جبتک آوے اس پاس خبر نکالا اسکو
الدارقطني باسناد ضعيف وعن جابر رضي
دار قطنی نے بسناد ضعیف سے اور روایت ہے جابر رضی
الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے
لا يبيتن رجل عند امرأة إلا أن يكون ناكحا او ذا
نہ رات رہے مرد عورت کے پاس مگر خاوند ہو وہ یا کریوالا یا
محرم رواه مسلم وعن ابن عباس رضي الله
محرم روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ
عنهما عن النبي صلى الله عليه وسلم لا يخلون
عنہما سے نقل کی کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ اکیلا رہے
رجل بامرأة إلا مع ذي محرم اخرجه البخاري و
مرد عورت کے پاس مگر محرم کے ساتھ نکالا اسکو بخاری نے اور
عن ابي سعيد ان النبي صلى الله عليه وسلم
روایت ہے ابی سعید سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ فِي سَبَايَا أَوْطَاسٍ لَا تُوطَأُ حَامِلٌ حَتَّى تَضَعَ وَ

فرمایا حق میں انکے جو قید ہوئیں اوطاس سے کہ نہ جماع کیا جاوے حمل والی جب تک نہیں اور

لَا غَيْرُ ذَاتِ حَمْلٍ حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ

مگر حمل والی نہیں یہاں تک کہ ایک حیض آوے نکالا اسکو ابو داؤد نے

وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَلَهُ شَاهِدٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي

اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور اسکا شاہد ہے ابن عباس سے

الدَّارَقُطْنِيِّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ

دار قطنی میں اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہے

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا لڑکا صاحب فراش کا ہے اور

لِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ مِنْ حَدِيثِهِ وَمِنْ حَدِيثِ

زانی کو محرومی ہے متفق علیہ ہے حدیث سے اسکی اور حدیث سے

عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا فِي قِصَّةٍ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ

عائشہ رضی اللہ عنہا کی ایک قصہ میں اور ابن مسعود سے

عِنْدَ النَّسَائِيِّ وَعَنْ عُثْمَانَ عِنْدَ أَبِي دَاوُدَ

نزدیک نسائی کے اور عثمان سے نزدیک ابی داؤد کے

بَابُ الرَّضَاعِ

باب دودھ پینے کا

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ

روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ

صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں حرام کرتا ہے ایک دودھ چوسنا

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

نکالا اسکو مسلم نے اور انہیں سے روایت ہے کہا فرمایا رسول خدا صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُنْظُرْنَ مَنْ اِخْوَانُكُنَّ فَاِنَّمَا الرَّضَاعَةُ

اللہ　علیہ　وسلم نے　تامل کرلیں　اپنے بھائیوں میں　سو یہی　رضاعت

مِنَ الْمَجَاعَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ جَاءَتْ

بھوکا رہنے سے ہے　متفق　علیہ　ہے　اور ان ہی سے ہے　کہا　آئی

سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلٍ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ سَالِمًا

سہلہ　بیٹی　سہیل کی　سو بولی　یا　رسول　اللہ　شفیر　سالم

مَوْلَى اَبِيْ حُذَيْفَةَ مَعَنَا فِيْ بَيْتِنَا وَقَدْ بَلَغَ مَا يَبْلُغُ الرِّجَالُ

غلام　ابی　حذیفہ کا　ہمارے ساتھ ہے　ہمارے گھر میں　اور اب پہنچا　جس کو پہنچتے ہیں　مرد

فَقَالَ اَرْضِعِيْهِ تَحْرُمِيْ عَلَيْهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهَا

سو فرمایا　دودھ دے　اسے　حرام ہو جائیگی تو اس پر　روایت کیا اسکو مسلم نے　اور ان ہی سے ہے

اَنَّ اَفْلَحَ اَخَا اَبِي الْقُعَيْسِ جَاءَ يَسْتَاْذِنُ عَلَيْهَا بَعْدَ

کہ بھائی افلح　بھائی　ابی القعیس کا　آیا　کہ　اذن مانگے　اس پر　بعد　آنے آیۃ

٣٧١

الْحِجَابِ قَالَتْ فَاَبَيْتُ اَنْ اٰذَنَ لَهُ فَلَمَّا جَاءَ رَسُوْلُ

حجاب کے　بولی　پھر　انکار کیا میں نے　کہ اذن دوں　اسے　پھر جب آئے　پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرْتُهُ بِالَّذِيْ صَنَعْتُهُ

خدا　صلے　اللہ　علیہ　وسلم　خبر دی　میں نے اسکو　اوسکے کیے کی

فَاَمَرَنِيْ اَنْ اٰذَنَ لَهُ عَلَيَّ وَقَالَ اِنَّهُ عَمُّكِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

پھر حکم دیا مجھے　کہ اذن دوں اسے　میرے پاس　آیکا　اور فرمایا کہ وہ چچا تیرا ہے　متفق　علیہ ہے

وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ فِيْمَا اُنْزِلَ مِنَ الْقُرْاٰنِ عَشْرُ

اور ان ہی سے ہے　بولی　نہیں　اس چیز میں　جو اتری ہے　قرآن سے　دس

رَضَعَاتٍ مَعْلُوْمَاتٍ يُحَرِّمْنَ ثُمَّ نُسِخْنَ بِخَمْسٍ

رضاعتیں　جو معلوم ہیں　حرام کرتی ہیں　پھر　منسوخ ہوئیں　پانچ

مَعْلُوْمَاتٍ فَتُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جو معلوم ہیں　پھر　وفات پائی　رسول　اللہ　صلے　اللہ　علیہ　وسلم نے

وَهُوَ فِيمَا يُقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ

اور وہ اس میں ہے جو پڑھا جاتا ہے قرآن سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن

عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عباس رضی اللہ عنہما سے مقرر نبی صلے اللہ علیہ وسلم

أُرِيدُ عَلَى ابْنَةِ حَمْزَةَ فَقَالَ إِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ

خواہش کروں گا حمزہ کی بیٹی پر فرمایا کہ نہیں حلال ہے مجھ کو وہ بھتیجی ہے میری طرف سے

الرَّضَاعَةِ وَيَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

دودھ کے رشتے سے اور حرام ہے رشتہ سے اور وہ کہ جو حرام ہے نسب سے متفق علیہ ہے

وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ

اور روایت ہے ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ إِلَّا مَا

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں حرام کرتی ہے رضاعت مگر وہ

فَتَقَ الْأَمْعَاءَ وَكَانَ قَبْلَ الْفِطَامِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

رضاعت کہ پھیر دے آنت کو اور ہو دودھ پینے سے پہلے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور

صَحَّحَهُ هُوَ وَالْحَاكِمُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ

صحیح کہا اسکو اس نے اور حاکم نے اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ

عَنْهُمَا قَالَ لَا رَضَاعَ إِلَّا فِي الْحَوْلَيْنِ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ

عنہما سے کہا نہیں رضاعت مگر دو برس میں روایت کیا اسکو دار قطنی نے

وَابْنُ عَدِيٍّ مَرْفُوعًا وَمَوْقُوفًا وَرَجَّحَ الْمَوْقُوفَ وَ

اور ابن عدی نے مرفوع سے اور موقوف سے اور ترجیح دیا دونوں نے موقوف کو اور

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

روایت ہے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا رَضَاعَ إِلَّا مَا أَنْشَزَ الْعَظْمَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں رضاعت مگر وہ کہ پہنچا دے ہڈی کو

وَأَنْبَتَ اللَّحْمَ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ

اور پیدا کرے گوشت کو نکالا اس کو ابو داؤد نے اور روایت ہے عقبہ ابن

الْحَارِثِ أَنَّهُ تَزَوَّجَ أُمَّ يَحْيَى بِنْتَ أَبِي إِهَابٍ فَجَاءَتِ

الحارث سے کہ خطبہ کیا یحیی کی ماں کو جو بیٹی تھی ابی اہاب کی پھر آئی

امْرَأَةٌ فَقَالَتْ قَدْ أَرْضَعْتُكُمَا فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ایک عورت اور بولی پہلے دودھ پلایا ہے تم دونوں کو پھر پوچھا نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فَقَالَ كَيْفَ وَقَدْ قِيلَ فَفَارَقَهَا عُقْبَةُ وَنَكَحَتْ

وسلم سے فرمایا کیسا ہوگا اور تحقیق کہا گیا سو چکا پھر جدا کر دیا عقبہ نے اور نکاح کیا

زَوْجًا غَيْرَهُ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ زِيَادٍ الشَّهِيبِيِّ

عورت نے دوسرے کو نکالا اس کو بخاری نے اور روایت ہے زیاد شہیبی سے

قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُسْتَرْضَعَ

کہا منع فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ دودھ پلاویں

الْمُحْمِقَ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَهُوَ مُرْسَلٌ لَيْسَتْ لِزِيَادٍ صُحْبَةٌ

بیوقوف سے نکالا اس کو ابو داؤد نے اور وہ مرسل ہے نہیں ہے زیاد کو صحبت

بَابُ النَّفَقَاتِ

باب نفقوں کے بیان میں

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَتْ هِنْدٌ

روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا آئی ہند

بِنْتُ عُقْبَةَ امْرَأَةُ أَبِي سُفْيَانَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

بیٹی عقبہ کی عورت ابی سفیان کی پیغمبر خدا صلے

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ

اللہ علیہ وسلم کے پاس اور بولی وہ یا رسول اللہ بیشک ابو سفیان

رَجُلٌ شَحِيحٌ لَا يُعْطِينِي مِنَ النَّفَقَةِ مَا يَكْفِينِي وَيَكْفِي

مرد بخیل ہے نہیں دیتا وہ مجھے خرچ ایسا کہ کفایت کرے مجھکو اور کفایت کرے

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھی اُس وقت چادر درکار تھی لے کر اوڑھی اتنے میں ایک شخص آیا اور التماس کرنے لگا کہ یہ چادر کیا خوب ہے اور اس کے کنارے بہت خاصے خوش اسلوب دلچسپ اور مرغوب ہیں یارسول اللہ (صلے اللہ علیہ وسلم) یہ چادر مجھے عنایت کرو آپ نے فرمایا کہ بہت خوب وہیں وہ چادر اُسے بخشی جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجلس مبارک برخاست فرمائی تب اصحابوں نے اُس شخص کو ملامت کی اور کہا کہ تو نے اچھا نہ کیا کیونکہ وہ چادر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کمال ضرورت اور رغبت سے اوڑھی تھی اور تو جانتا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کبھی سائل کو رد نہیں کرتے پھر تو نے کس واسطے سوال کیا اُس نے کہا کہ میں نے یہ چادر اس دنیا میں اوڑھنے کیلیے نہیں مانگی بلکہ اپنے کفن کے واسطے مانگ لی ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مبارک دل کی مقبول اور محبوب ہوئی تھی اور بہت مطلوب اور مرغوب تھی اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا بیان کہ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شان میں جناب اقدس الٰہی سے دنیا اور آخرت میں برسات کے مانند برستی تھی سو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے رات دن ظہور پاتی تھیں اور شکرگذاری کے مقام میں یکسر دفتر کے دفتر اُن سب کا بیان فرمایا ہے چنانچہ حدیث شریف کی کتابوں کے واقفوں پر ظاہر اور باہر ہے آس مبارک سورۃ کی ایک مجرب خاصیت یہ ہے کہ گم کی ہوئی چیز کے واسطے اس سورۃ کو سات مرتبے پڑھ کر شہادت کی اُنگلی اپنے سر کے چوگرد پھراوے پھر تمام ہونے پر اصبحت فی امان اللہ وامسیت فی جوار اللہ امسیت فی امان اللہ واصبحت فی جوار اللہ سات مرتبے پڑھ کر دستک دیوے تو وہ گیا ہوا مال پھر ہاتھ آوے گا واللہ اعلم بالصواب

سُوْرَۃُ الْمْ نَشْرَحْ

یہ سورۃ مکی ہے اس میں آٹھ آیتیں اور اٹھائیس کلمے اور ایک سو تیس حرف ہیں اور اس سورۃ کا ربط والضحیٰ کی سورۃ سے پورا ہے وہ یہ ہے کہ ان دونوں سورتوں میں اللہ تعالیٰ کو اپنی نعمتوں کی گنتی اپنے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم پر منظور ہے اور دونوں سورتوں کی عبارت کا

أَحَدِنَا عَلَيْهِ قَالَ أَنْ تُطْعِمَهَا إِذَا طَعِمْتَ وَتَكْسُوَهَا

اُسپر فرمایا کھلا دے تو اُسے جب تو کھاوے اور پہنا دے تو اُسے

إِذَا اكْتَسَيْتَ الْحَدِيثَ تَقَدَّمَ فِي عِشْرَةِ النِّسَاءِ وَ

جب تو پہنے ساری یہہ حدیث گذر چکی ہے باب عشرۃ النساء مین اور

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ

روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلے اللہ علیہ

سَلَّمَ فِي حَدِيثِ الْحَجِّ بِطُولِهِ قَالَ فِي ذِكْرِ النِّسَاءِ وَلَهُنَّ

وسلم سے حدیث مین حج کی جو ذکر کر رہی ہے طویل فرمایا ذکر مین عورتون کے اور انکے

عَلَيْكُمْ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَ

تم پر رزق ہے اُنکا اور کپڑا دینا اُنکا موافق دستور کے کہا اُسکو مسلم نے

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ ۳۷۵

اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَى بِالْمَرْءِ إِثْمًا أَنْ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کافی ہے آدمی کو گناہ حاصل کرنیمین

يُضَيِّعَ مَنْ يَقُوتُ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَهُوَ عِنْدَ مُسْلِمٍ

کہ موقوف کردے جسکا قوت اُسکے ذمہ ہو روایت کیا اُسکو نسائی نے اور وہ نزدیک مسلم کے

بِلَفْظِ أَنْ يَحْبِسَ عَنْ مَنْ يَمْلِكُ قُوتَهُ وَعَنْ جَابِرٍ

اس لفظ سے ہے کہ بند کردے اُسے جسکا مالک ہو قوت اُسکا اور روایت ہے جابر سے

يَرْفَعُهُ فِي الْحَامِلِ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا قَالَ لَا نَفَقَةَ

یہ مرفوع کرتا ہے اُسکو حق مین حاملہ کے جو مر گیا شوہر اُسکا فرمایا نہین ہے نفقہ

لَهَا أَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ لَكِنْ قَالَ

اُسکو نکالا اُسکو بیہقی نے اور راوی اُسکے معتبر ہین لیکن کہا اُسنے

الْمَحْفُوظُ وَقْفُهُ وَثَبَتَ نَفْيُ النَّفَقَةِ فِي حَدِيثِ

محفوظ موقوف ہونا ہے اُسکا اور ثابت ہوا ہے نفی نفقہ کا حدیث مین

فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ كَمَا تَقَدَّمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

فاطمہ　بنت　قیس　کی　جیسا　اوپر　آچکا　روایت　کیا　اسکو　مسلم　نے　اور　روایت　ہے

أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

ابی　ہریرہ　رضی　اللہ　عنہ　سے　کہا　فرمایا　پیغمبر　خدا　صلے

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى

اللہ　علیہ　وسلم　نے　ہاتھ　اوپر　کا　بہتر　ہے　نیچے　کے　ہاتھ　سے

وَابْدَأْ أَحَدُكُمْ بِمَنْ يَعُولُ تَقُولُ الْمَرْأَةُ أَطْعِمْنِي أَوْ

اور　شروع　کرے　کوئی　تم میں　اس　سے　جو　عیال　میں　ہے　کہے　عورت　کھلا　مجھے　یا

طَلِّقْنِي رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَإِسْنَادُهُ حَسَنٌ وَعَنْ

طلاق　دے　مجھے　روایت　کیا　اسکو　دار　قطنی　نے　اور　اسناد　اسکی　حسن　ہے　اور　روایت　ہے

سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فِي الرَّجُلِ لَا يَجِدُ مَا يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ

سعید　ابن　مسیب　سے　حق　میں　اس　مرد　کے　جو　نہ　پاوے　نفقہ　اپنے　اہل　کے

قَالَ يُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا أَخْرَجَهُ سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ

فرمایا　جدائی　کیجاوے　گی　ان　دونوں　میں　نکالا　اسکو　سعید　ابن　منصور　نے

سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ لِسَعِيدٍ سُنَّةٌ

سفیان　سے　اس　نے　ابی　زناد　سے　اس　نے　سعید　ابن　مسیب　سے　کہا　میں　نے　سعید　کو　سنت　ہے

فَقَالَ سُنَّةٌ وَهَذَا مُرْسَلٌ قَوِيٌّ وَعَنْ عُمَرَ أَنَّهُ

سو　کہا　سنت　ہے　اور　یہ　مرسل　قوی　ہے　اور　روایت　ہے　عمر　سے　کہ　اس نے

كَتَبَ إِلَى أُمَرَاءِ الْأَجْنَادِ فِي رِجَالٍ غَابُوا عَنْ نِسَائِهِمْ

لکھا　امیروں　کو　لشکروں　کے　ان　مردوں　کے　حق　میں　جو　غائب　ہیں　اپنی　عورتوں　سے

أَنْ يَأْخُذُوهُمْ بِأَنْ يُنْفِقُوا أَوْ يُطَلِّقُوا فَإِنْ طَلَّقُوا

کہ　پکڑیں　انکو　اس بات　میں　کہ　خرچ　دیں　انکو　یا　طلاق　پھر　اگر　طلاق　دیں

بَعَثُوا بِنَفَقَتِهِنَّ مَا حَبَسُوا أَخْرَجَهُ الشَّافِعِيُّ ثُمَّ

تو　بھیجیں　خرچ　اسکا　جبتک　روکیں　نکالا　اسکو　شافعی　نے　پھر

البیہقی

۳۷۶

الْبَيْهَقِيُّ بِاِسْنَادٍ حَسَنٍ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

بیہقی نے اسناد حسن سے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عنہ سے کہا آیا ایک مرد نزد یک نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے

فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عِنْدِيْ دِيْنَارٌ قَالَ اَنْفِقْهُ عَلٰى نَفْسِكَ

کہا اے یا رسول اللہ میرے پاس کچھ روپیہ ہیں فرمایا خرچ کر اسے اپنی جان پر

قَالَ عِنْدِيْ اٰخَرُ قَالَ اَنْفِقْهُ عَلٰى وَلَدِكَ قَالَ عِنْدِيْ اٰخَرُ

بولا میرے پاس اور ہے فرمایا خرچ کر اسے اولاد پر فرمایا میرے پاس اور ہے

قَالَ اَنْفِقْهُ عَلٰى اَهْلِكَ قَالَ عِنْدِيْ اٰخَرُ قَالَ اَنْفِقْهُ عَلٰى

فرمایا خرچ کر اسے اپنے لوگوں پر بولا میرے پاس اور ہے فرمایا خرچ کر اسے

خَادِمِكَ قَالَ عِنْدِيْ اٰخَرُ قَالَ اَنْتَ اَعْلَمُ اَخْرَجَهُ الشَّافِعِيُّ ٣٧٧

اپنے غلام پر بولا میرے پاس اور ہے فرمایا تو آپ خوب جانتا ہے نکالا اسکو شافعی

وَاللَّفْظُ لَهٗ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَاَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ وَالْحَاكِمُ

رحمۃ اللہ علیہ نے اور لفظ اسی کا ہے اور ابو داؤد نے اور نکالا اسکو نسائی اور حاکم نے

بِتَقْدِيْمِ الزَّوْجَةِ عَلَى الْوَلَدِ وَعَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِيْهِ

بتقدیم کرنے زوجہ کو لڑکے پر اور روایت ہے بہز ابن حکیم سے نقل اس نے اپنے باپ

عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ اَبَرُّ قَالَ اُمَّكَ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ اُمَّكَ قُلْتُ

حکیم سے اور اس نے اپنے دادا سے کہا میں نے یا رسول اللہ کس سے احسان کروں فرمایا ماں اپنی کہا میں نے پھر کس سے فرمایا ماں اپنی کہا

ثُمَّ مَنْ قَالَ اُمَّكَ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ اَبَاكَ ثُمَّ الْاَقْرَبَ

میں نے پھر کس سے فرمایا ماں اپنی کہا میں نے پھر فرمایا باپ اپنے پھر جو زیادہ نزدیک ہو

فَالْاَقْرَبَ اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَحَسَّنَهٗ

پھر جو زیادہ نزدیک ہو نکالا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے اور حسن کہا ترمذی نے

بَابُ الْحَضَانَةِ

باب پرورش کا

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ امْرَاَةً

روایت ہے عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہ ایک عورت نے

قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ ابْنِيْ هٰذَا

کہا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یہ میرا بیٹا

كَانَ بَطْنِيْ لَهٗ وِعَاءً وَّثَدْيِيْ لَهٗ سِقَاءً وَّحِجْرِيْ لَهٗ حِوَاءً

پیٹ میرا اسکا باندھ اور پستان میری دلجوئی اسکی مشک اور گودی میری اسکا مکان

وَاِنَّ اَبَاهُ طَلَّقَنِيْ وَاَرَادَ اَنْ يَّنْزِعَهٗ مِنِّيْ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ

اور بیشک باپ نے اسکے مجھ کو طلاق دیا اور چاہتا ہے کہ چھین لے وہ اسکو مجھ سے سو فرمایا اسکو رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْتِ اَحَقُّ بِهٖ مَا لَمْ تَنْكِحِيْ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تو زیادہ حقدار ہے اسکی جبتک نکاح نہ کرے

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ ۳۷۸ وَعَنْ

روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ امْرَاَةً قَالَتْ يَا رَسُوْلَ

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ ایک عورت نے کہا یا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ زَوْجِيْ يُرِيْدُ اَنْ يَّذْهَبَ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بیشک خاوند میرا چاہتا ہے کہ لیجائے

بِابْنِيْ وَقَدْ نَفَعَنِيْ وَسَقَانِيْ مِنْ بِئْرِ اَبِيْ عِنَبَةَ فَجَاءَ

بیٹے کو میرے اور نفع پہنچایا ہے وہ مجھے اور پانی پلایا ہے مجھے کنوئے سے ابی عنبہ کے پھر آیا

زَوْجُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا غُلَامُ

خاوند اسکا سو فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اے لڑکے

هٰذَا اَبُوْكَ وَهٰذِهٖ اُمُّكَ فَخُذْ بِيَدِ اَيِّهِمَا شِئْتَ فَاَخَذَ

یہ باپ تیرا ہے اور یہ ماں تیری پکڑ لے ہاتھ جسکا ان دونوں میں چاہے سو پکڑ لیا

بِيَدِ اُمِّهٖ فَانْطَلَقَتْ بِهٖ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ

ہاتھ ماں کا پھر چلی گئی وہ اسکو ساتھ روایت کیا اسکو احمد اور چاروں نے اور صحیح کہا اسکو

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ نَافِعِ بْنِ سِنَانٍ اَنَّهٗ اَسْلَمَ وَاَبَتِ

ترمذی نے　اور روایت ہے نافع ابن سنان سے کہ وہ اسلام لایا اور کفر کیا

امْرَأَتُهٗ اَنْ تُسْلِمَ فَاَقْعَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عورت نے اسکی اسلام لانے سے سو بٹھلایا　نبی　صلے　اللہ　علیہ　وسلم نے

الْاُمَّ نَاحِيَةً وَالْاَبَ نَاحِيَةً وَاَقْعَدَ الصَّبِيَّ بَيْنَهُمَا

ماں کو ایک کونے میں اور باپ کو ایک کونے میں اور بٹھلایا　لڑکا　اُنکے بیچ

فَمَالَ اِلٰى اُمِّهٖ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ اهْدِهٖ فَمَالَ اِلٰى اَبِيْهِ فَاَخَذَهٗ

سو جھکا　لڑکا انہی کی طرف پھر فرمایا　یا اللہ تو ہدایت فرما اسے پھر جھکا اپنے باپ کیطرف پھر لیلیا اسنے

اَخْرَجَهٗ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَعَنِ

اسکو نکالا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے　اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور روایت ہے

الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ　٣٧٩

براء　ابن　عازب　رضی　اللہ　عنہ سے　مقرر نبی　صلے　اللہ　علیہ

وَسَلَّمَ قَضٰى فِيْ ابْنَةِ حَمْزَةَ لِخَالَتِهَا وَقَالَ الْخَالَةُ بِمَنْزِلَةِ

وسلم نے فیصلہ کیا حق میں حمزہ کی بیٹی کے نواسے اسکے اور فرمایا خالہ بجائے

الْاُمِّ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَاَخْرَجَهٗ اَحْمَدُ مِنْ حَدِيْثِ

ماں کے نکالا اسکو بخاری نے　اور نکالا اسکو احمد نے　حدیث سے

عَلِيٍّ فَقَالَ وَالْجَارِيَةُ عِنْدَ خَالَتِهَا فَاِنَّ الْخَالَةَ وَالِدَةٌ

علی کی　پھر فرمایا　اور لڑکی　اپنی　خالہ پاس رہے کہ بیشک خالہ ماں ہے

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اور روایت ہے　ابی　ہریرہ　رضی　اللہ　عنہ سے　کہا　فرمایا　رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتٰى اَحَدُكُمْ خَادِمُهٗ بِطَعَامِهٖ

خدا　صلے　اللہ　علیہ　وسلم نے جب آیا　کسی کے پاس　غلام　اسکا　کھانا لیکر

فَاِنْ لَّمْ يُجْلِسْهُ مَعَهٗ فَلْيُنَاوِلْهُ لُقْمَةً اَوْ لُقْمَتَيْنِ

اگر نہ　بٹھلائے　اسکو　اپنے ساتھ　تو دیوے　اسکو　ایک یا دو　لقمہ

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ

متفق علیہ ہے اور لفظ بخاری کے ہے اور روایت ہے ابن عمر رضی

اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُذِّبَتِ

اللہ عنہما سے اس نے نبی کی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا عذاب کی گئی

امْرَأَةٌ فِي هِرَّةٍ سَجَنَتْهَا حَتّٰى مَاتَتْ فَدَخَلَتِ النَّارَ وَفِيهَا

عورت بسبب بلی کے قید کیا تھا اس کو یہاں تک کہ مر گئی پھر داخل ہوئی آگ میں

لَا هِيَ أَطْعَمَتْهَا وَسَقَتْهَا إِذْ هِيَ حَبَسَتْهَا وَلَا هِيَ

اور اسی میں ہے نہ وہ کھانا دے اس کو اور نہ پانی دے اس کو جب اس نے قید کیا تھا اس کو اور نہ وہ

تَرَكَتْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

چھوڑتی تھی اس کو کہ کھاوے حشرات زمین کے متفق علیہ ہے

كِتَابُ الْجِنَايَاتِ

کتاب قصاص و دیت کی

٣٨٠

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

روایت ہے ابن مسعود رضی اللہ تعالے عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں حلال خون آدمی کا جو کہ اقرار کرتا ہے کہ نہیں کوئی معبود

إِلَّا اللّٰهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ إِلَّا بِإِحْدٰى ثَلَاثٍ الثَّيِّبُ

مگر اللہ اور اس بات کی کہ میں رسول اللہ کا ہوں مگر بسبب ایک چیز کے تین میں سے زانی کا جو شادی

الزَّانِي وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالتَّارِكُ لِدِينِهِ الْمُفَارِقُ

ہوتا ہے اور جان بدلے جان کے اور چھوڑنے والا اپنے دین کو جو پھوٹ گیا

لِلْجَمَاعَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

جماعت سے متفق علیہ ہے اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ

عَنْهَا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

عنہا سے نقل کی اس نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

لَا يَحِلُّ قَتْلُ مُسْلِمٍ إِلَّا فِي إِحْدَى ثَلَاثِ خِصَالٍ زَانٍ

نہیں حلال ہے قتل مسلمان کا مگر ایک میں تین خصلتوں سے ایک زانی

مُحْصِنٌ فَيُرْجَمُ وَرَجُلٌ يَقْتُلُ مُسْلِمًا مُتَعَمِّدًا فَيُقْتَلُ

محصن سو پتھر مارا جائیگا اور دوسرا جو قتل کرے مسلمان کو جانکر سو قتل کیا جائیگا

وَرَجُلٌ يَخْرُجُ مِنَ الْإِسْلَامِ فَيُحَارِبُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

اور وہ شخص جو نکلا اسلام سے پھر لڑتا ہے اللہ اور رسول سے

فَيُقْتَلُ أَوْ يُصْلَبُ أَوْ يُنْفَى مِنَ الْأَرْضِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

سو قتل کیا جائیگا یا سولی دیا جائیگا یا نفی کیا جائیگا زمین سے روایت کیا اسکو ابو داؤد

وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ

اور نسائی نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي

وسلم نے جو فیصلہ کیا جائیگا لوگوں میں قیامت کے دن فیصلہ مقدمے میں

الدِّمَاءِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

خون کے ہے متفق علیہ ہے اور روایت ہے سمرہ سے کہا فرمایا رسول

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو قتل کریگا اپنے غلام کو ہم قتل کرینگے اسکو اور

مَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ

جو بدعہ کریگا اپنے غلام کو بدعہ کرینگے اسکی روایت کیا اسکو احمد اور چاروں نے

وَحَسَّنَهُ التِّرْمِذِيُّ وَهُوَ مِنْ رِوَايَةِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ

اور حسن کہا اسکو ترمذی نے اور وہ روایت سے حسن بصری کے

عَنْ سَمُرَةَ وَقَدِ اخْتُلِفَ فِي سَمَاعِهِ مِنْهُ وَفِي رِوَايَةٍ

سمرہ سے اور اختلاف کیا گیا ہے سننے میں اسکے اسے اور روایت میں

لہ قولہ جمیع اہل الاسلام الخ ہو مبنی علی ان الکافر لیس بمخاطب بالفروع عندنا کما ہو مقرر فی الاصول

۳۸۱

أَبِي دَاوُدَ وَالنَّسَائِيِّ وَمَنْ خَصَى عَبْدَهُ خَصَيْنَاهُ وَ
ابی داؤد اور نسائی نے اور جو خصی کرتا اپنے غلام کو تو خصی کرتے ہم اسکو اور
صَحَّحَ الْحَاكِمُ هٰذِهِ الزِّيَادَةَ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ
صحیح کہا حاکم نے اس زیادہ کو اور روایت ہے عمر بن الخطاب
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
رضی اللہ عنہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يُقَادُ الْوَالِدُ بِالْوَلَدِ رَوَاهُ أَحْمَدُ
علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ نہیں قتل کیا جاتا باپ بدلے بیٹے کے روایت کیا اسکو احمد
وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ الْجَارُوْدِ وَالْبَيْهَقِيُّ
اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اسکو ابن جارود اور بیہقی نے
وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ أَنَّهُ مُضْطَرِبٌ وَعَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ
اور کہا ترمذی نے بیشک وہ مضطرب ہے اور روایت ہے ابی جحیفہ سے
قَالَ قُلْتُ لِعَلِيٍّ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ مِنَ الْوَحْيِ غَيْرَ الْقُرْآنِ
کہا میں نے علی کو کیا ہے تمہارے پاس کچھ وحی سوا قرآن کے
قَالَ لَا وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ إِلَّا فَهْمٌ
بولا نہیں قسم اس کی جس نے اگایا دانہ کو اور پیدا کیا جان کو مگر
يُعْطِيهِ اللّٰهُ تَعَالٰى رَجُلًا فِي الْقُرْآنِ وَمَا فِي هٰذِهِ الصَّحِيفَةِ
جو دیتا ہے اللہ تعالیٰ آدمی کو قرآن میں اور جو اس صحیفہ میں ہے
قُلْتُ وَمَا فِي هٰذِهِ الصَّحِيفَةِ قَالَ الْعَقْلُ وَفِكَاكُ
کہا میں نے اور کیا ہے اس صحیفہ میں کہا بیان دیت کا اور چھوڑانا
الْأَسِيرِ وَلَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَأَخْرَجَهُ
قیدی کا اور نہ مارا جاوے مسلمان بدلے میں کافر کے روایت کیا اسکو بخاری نے اور نکالا اسکو
أَحْمَدُ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَلِيٍّ وَ
احمد اور ابو داؤد اور نسائی نے دوسری وجہ سے علی سے اور

قال

قَالَ فِيهِ الْمُؤْمِنُونَ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَيَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ
کہا ہے اس میں مومنوں نے برابر ہے خون انکا اور سعی کرتا ہے ذمہ میں انکے
أَدْنَاهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ وَلَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ
ادنا انکا اور وے ایک ہاتھ ہیں اور کوئی ان میں غیر پر ہے اور نہ قتل کیا جاوے مومن بدلے کافر کے
وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَعَنْ أَنَسٍ
اور نہ ذمے کے اپنے عہد میں اور صحیح کیا اسکو حاکم نے اور روایت ہے انس
بْنِ مَالِكٍ أَنَّ جَارِيَةً وُجِدَ رَأْسُهَا قَدْ رُضَّ بَيْنَ حَجَرَيْنِ
ابن مالک سے کہ کسی ایک لونڈی کا نظر آیا سر اسکا کچلا گیا دو پتھروں میں
فَسَأَلُوهَا مَنْ صَنَعَ بِكِ هَذَا فُلَانٌ وَفُلَانٌ حَتَّى ذَكَرُوا
پس پوچھا لوگوں نے اسکو کس نے تیرا کام کیا یہ سے کیا فلانے نے اور فلانے نے یہانتک کہ ذکر کیا لوگوں نے
يَهُودِيًّا فَأَوْمَتْ بِرَأْسِهَا فَأُخِذَ الْيَهُودِيُّ فَأَقَرَّ فَأَمَرَ ٣٨١٣
ایک یہودی کا پس اشارہ کیا اسنے اپنے سر سے پھر پکڑا گیا اس یہودی کو پھر اقرار کیا اسنے پس حکم
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرَضَّ رَأْسُهُ
فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کچلیں سر اسکا
بَيْنَ حَجَرَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَعَنْ
دو پتھروں میں متفق علیہ ہے اور عبارت مسلم کی ہے اور روایت ہے
عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ غُلَامًا لِأُنَاسٍ فُقَرَاءَ قَطَعَ أُذُنَ
عمران ابن حصین سے کہ ایک لڑکے نے مفلس آدمی کا کاٹ لیا کان
غُلَامٍ لِأُنَاسٍ أَغْنِيَاءَ فَأَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لڑکے کا دو تونگر آدمی کے پھر آئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس
فَلَمْ يَجْعَلْ لَهُمْ شَيْئًا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالثَّلَاثَةُ بِإِسْنَادٍ
پس نہ مقرر کیا انکو کچھ روایت کیا اسکو احمد اور تینوں نے باسناد
صَحِيحٍ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ
صحیح اور روایت ہے عمرو ابن شعیب رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہے

أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَجُلًا طَعَنَ رَجُلًا بِقَرْنٍ فِي رُكْبَتِهِ
اپنے باپ سے اپنے دادا سے اسکے کہ ایک مرد نے مارا ایک مرد کو سینگ گھٹنے میں اسکے
فَجَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَقِدْنِي
پھر آیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر بولا قصاص دلوا مجھے
فَقَالَ حَتَّى تَبْرَأَ ثُمَّ جَاءَ إِلَيْهِ فَقَالَ أَقِدْنِي فَأَقَادَهُ
سو فرمایا یہانتک تو اچھا ہو پھر آیا اسکے پاس اور کہا قصاص دلوا مجھے سو قصاص دلوایا اسکو
ثُمَّ جَاءَ إِلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ عَرَجْتُ فَقَالَ قَدْ
پھر آیا اسکے پاس پھر بولا یا رسول اللہ لنگڑا ہو گیا میں پھر فرمایا بیشک
نَهَيْتُكَ فَعَصَيْتَنِي فَأَبْعَدَكَ اللهُ وَبَطَلَ عَرَجُكَ ثُمَّ
منع کر دیا تھا تجھکو پھر کہنا نہ مانا تو نے میرا سو دور رکھے تجھے اللہ اور دریگ گئی لنگڑاہٹ تیرے پھر
نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْتَصَّ مِنْ
منع فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اسکے کہ قصاص لیا جاوے ۳۸۴
جُرْحٍ حَتَّى يَبْرَأَ صَاحِبُهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَ
زخم کا جبتک اچھا ہو زخمی روایت کیا اسکو احمد اور دار قطنی نے اور
اَعَلَّ بِالْإِرْسَالِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
علت بیان کی ارسال کی اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ تعالے عنہ سے
قَالَ اقْتَتَلَتِ امْرَأَتَانِ مِنْ هُذَيْلٍ فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا
کہا لڑیں دو عورتیں ہذیل کی پھر مارا ایک نے پتھر
الْأُخْرَى بِحَجَرٍ فَقَتَلَتْهَا وَمَا فِي بَطْنِهَا فَاخْتَصَمُوا إِلَى
دوسری کو ڈالا اسکو اور اسکے پیٹ میں کے بچے کو پھر جھگڑا لائے
رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى رَسُولُ اللهِ
پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم پاس سو فیصلہ کیا پیغمبر خدا
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ دِيَةَ جَنِينِهَا غُرَّةٌ عَبْدٌ
صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ بدلہ پیٹ کے لڑکے کی اسکی غرہ ہے غلام

اَوْ وَلِيْدَةً وَّقَضٰى بِدِيَةِ الْمَرْاَةِ عَلٰى عَاقِلَتِهَا وَوَرَّثَهَا

یا لونڈی اور حکم کیا عورت کی دیت کا جماعت پر مارنے والی کی اور وارث ہوگا

وَلَدُهَا وَمَنْ مَّعَهُمْ فَقَالَ حَمَلُ بْنُ النَّابِغَةِ الْهُذَلِيُّ

اولاد اسکا اور جو اُنکے ساتھ ہیں پھر کہا حمل ابن نابغہ ہذلی نے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ نَغْرَمُ مَنْ لَّا شَرِبَ وَلَا اَكَلَ وَ

یا رسول اللہ کیونکر تاوان دیں ہم اسکا جسنے نہ پیا اور نہ کھایا اور

لَا نَطَقَ وَلَا اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذٰلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ رَسُوْلُ

نہ بولا اور نہ رویا اور ایسے حمل ہدر کر جاتے ہیں سو فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا هٰذَا مِنْ اِخْوَانِ الْكُهَّانِ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بیشک یہ بھائیوں سے کاہنوں کے ہے

مِنْ اَجْلِ سَجْعِهِ الَّذِيْ سَجَعَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاَخْرَجَهُ ٣٨٥

بسبب قافیہ بندی کرنے کے جو قافیہ بندی کی متفق علیہ ہے اور نکالا اُسکو

اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ مِنْ حَدِيْثِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ عُمَرَ

ابوداؤد اور نسائی نے حدیث سے ابن عباس کی کہ تحقیق عمر نے

سَاَلَ مَنْ شَهِدَ قَضَاءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پوچھا جس نے دیکھا فیصلہ کرتے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کو

فِي الْجَنِيْنِ قَالَ فَقَامَ حَمَلُ بْنُ النَّابِغَةِ فَقَالَ كُنْتُ بَيْنَ

حمل میں دیت کے لڑکے کے کہا پھر کھڑا ہوا حمل ابن نابغہ سو بولا تھا میں دو

امْرَاَتَيْنِ فَضَرَبَتْ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى فَذَكَرَهُ مُخْتَصَرًا وَّ

عورتوں بیچ پھر مارا ایک نے اُنمیں دوسری کو پھر ذکر کیا اُسے مختصر اور

صَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ الرُّبَيِّعَ

صحیح کہا اُسکو ابن حبان اور حاکم نے اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق ربیع

بِنْتَ النَّضْرِ عَمَّتَهُ كَسَرَتْ ثَنِيَّةَ جَارِيَةٍ فَطَلَبُوْا اِلَيْهَا

بیٹی نضر کی اُسکی پھوپھی نے توڑا دانت اپنی لونڈی کا پھر چاہا اُنسے

الْعَفْوَ فَأَبَوْا فَعَرَضُوا الْأَرْشَ فَأَبَوْا فَأَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

مطلق پھر وکالت کی پھر عرض کیا لوگوں نے دیت کو سو انکار کیا انہوں نے پھر آکے پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبَوْا إِلَّا الْقِصَاصَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

علیہ وسلم کے پاس پھر سب نے انکار کیا مگر قصاص چاہا پھر حکم فرمایا پیغمبر خدا صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقِصَاصِ فَقَالَ أَنَسُ بْنُ النَّضْرِ

اللہ علیہ وسلم نے بدلا لینے کا تب بولا انس بن نضر

يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَتُكْسَرُ ثَنِيَّةُ الرُّبَيِّعِ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ

یا رسول اللہ کیا توڑا جاوے دانت ربیع کے قسم ہے اس کی جس نے بھیجا تجھ کو حق کے

لَا تُكْسَرُ ثَنِيَّتُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نہ توڑے دانت اسکے سو فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

٣٨٦ يَا أَنَسُ كِتَابُ اللّٰهِ الْقِصَاصُ فَرَضِيَ الْقَوْمُ فَعَفَوْا فَقَالَ

اے انس کہا اللہ کا بدلا کتاب سے پھر راضی ہوئے لوگ پھر معاف کیا سو فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مقرر بعضے بندے اللہ کے

مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ

ایسے ہیں کہ اگر قسم کھاویں اللہ پر تو بھلا کرے اللہ کو متفق علیہ ہے اور لفظ

لِلْبُخَارِيِّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ

بخاری کا ہے اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ فِي عِمِّيَّا

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو مارا گیا اندھے میں پتھر چلانے

فِي رَمْيِ بِحَجَرٍ أَوْ سَوْطٍ أَوْ عَصًا فَعَلَيْهِ عَقْلُ الْخَطَإِ وَمَنْ

میں پتھر سے یا کوڑے سے یا لاٹھی سے تو اوپر اسکے دیت خطا کی ہے اور جسنے

قَتَلَ عَمْدًا فَهُوَ قَوَدٌ وَمَنْ حَالَ دُونَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ

قتل کیا قصداً تو وہ موجب قصاص ہے اور جو روکے میان میں اوسکے اسکے بچانے کو تو اوپر ہے لعنت اللہ کی

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ بِإِسْنَادٍ قَوِيٍّ

نکالا اسکو ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اسناد قوی سے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کی انہوں نے نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَمْسَكَ الرَّجُلُ الرَّجُلَ وَقَتَلَهُ الْآخَرُ يُقْتَلُ

وسلم سے فرمایا جب پکڑا ایک شخص نے ایک شخص کو اور مار ڈالا اوسکو دوسرے نے تو مارا جائیگا

الَّذِي قَتَلَ وَيُحْبَسُ الَّذِي أَمْسَكَ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ

جس نے مارا اور قید کیا جائیگا جس نے پکڑا روایت کیا اوسکو دار قطنی نے

مَوْصُولًا وَمُرْسَلًا وَصَحَّحَهُ ابْنُ الْقَطَّانِ وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ

موصول اور مرسل اور صحیح کہا اوسکو ابن قطان نے اور راوی اوسکے معتبر ہیں

إِلَّا أَنَّ الْبَيْهَقِيَّ رَجَّحَ الْمُرْسَلَ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ٣٨٧

لیکن بیہقی نے ترجیح دی مرسل کو اور روایت ہے عبد الرحمن

بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَ

ابن بیلمانی سے کہ پیغمبر نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے قتل کیا

مُسْلِمًا بِمُعَاهِدٍ وَقَالَ أَنَا أَوْلَى مَنْ وَفَى بِذِمَّتِهِ أَخْرَجَهُ

مسلمان کو بدلے معاہد کے اور فرمایا میں زیادہ پورا کرنے والا ہوں ذمہ کو اپنے نکالا اوسکو

عَبْدُ الرَّزَّاقِ فِي مُصَنَّفِهِ هٰكَذَا مُرْسَلًا وَوَصَلَهُ الدَّارَقُطْنِيُّ بِذِكْرِ

عبد الرزاق نے اپنی مصنف میں ایسا ہی مرسل اور وصل کیا اوسکو دار قطنی نے ذکر سے

ابْنِ عُمَرَ فِيهِ وَإِسْنَادُ الْمَوْصُولِ وَاهٍ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ

ابن عمر کے اس میں اور اسناد موصول کی ضعیف ہے اور روایت ہے ابن عمر

رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قُتِلَ غُلَامٌ غِيلَةً فَقَالَ عُمَرُ

رضی اللہ عنہما سے کہا مارا ایک لڑکے کو غیلہ سے پس کہا عمر نے

لَوِ اشْتَرَكَ فِيهِ أَهْلُ صَنْعَاءَ لَقَتَلْتُهُمْ بِهِ أَخْرَجَهُ

اگر شریک ہوتے اس میں اہل صنعاء کے البتہ قتل کرتا میں ان سب کو نکالا اوسکو

البخاري وعن ابي شريح الخزاعي قال قال رسول

بخاری نے اور روایت ہے ابی شریح خزاعی سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم فمن قتل له قتيل بعد ما

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سو جسکا مارا جاوے کشتہ بعد ہمارے

مقالتي هذه فاهله بين خيرتين اما ان يأخذوا

اس کلام کے سو لوگ اسکے دو اختیار رکھتے ہیں یہ کہ لیویں

العقل او يقتلوا اخرجه ابو داود والنسائي و

دیت یا قتل کریں نکالا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے اور

اصله في الصحيحين من حديث ابي هريرة بمعناه

اصل اسکی صحیحین میں ہے حدیث سے ابی ہریرہ کی اسی معنی میں

باب الديات

باب خون بہا کا

٣٨٨

عن ابي بكر بن محمد بن عمرو بن حزم عن ابيه عن

روایت ہے ابی بکر ابن محمد ابن عمرو ابن حزم سے نقل کی اپنے باپ سے اس نے

جده ان النبي صلى الله عليه وسلم كتب الى اهل

اپنے دادا سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لکھا یمن والوں

اليمن فذكر الحديث وفيه ان من اعتبط مؤمنا قتلا

کو پھر ذکر کیا ساری حدیث اور اسمیں ہے جو بے سبب قتل کرے مومن کو ایسا قتل

عن بينة فانه قود الا ان يرضى اولياء المقتول وان

کرنا ثابت ہو گواہ سے سو وہ موجب قصاص ہے مگر یہ کہ راضی ہوں ولی مقتول کے اور بیشک ہر

في النفس الدية مائة من الابل وفي الانف اذا

مارے میں جان کے دیت سو اونٹ کے اور ہے ناک میں جب

اوعب جدعه الدية وفي العينين الدية وفي

سو بھی کٹے پوری دیت اور ہے آنکھوں میں دیت اور ہے

اللِّسَانِ الدِّيَةَ وَفِي الشَّفَتَيْنِ الدِّيَةَ وَفِي الذَّكَرِ الدِّيَةَ
زبان مین پوری دیت اور ہے دونون ہونٹھون مین دیت اور ہے ذکر مین دیت
وَفِي الْبَيْضَتَيْنِ الدِّيَةَ وَفِي الصُّلْبِ الدِّيَةَ وَفِي الرِّجْلِ
اور ہے دونون بیضون مین دیت اور ہے پیٹھ کی ہڈی مین دیت اور ہے ایک
الْوَاحِدَةِ نِصْفُ الدِّيَةِ وَفِي الْمَأْمُومَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ وَفِي
پاؤن مین آدھی دیت اور ہے دماغ کی جھلی تک پہنچنے مین تہائی دیت اور ہے
الْجَائِفَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ وَفِي الْمُنَقِّلَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ مِنَ
سر یا پیٹ کے اندر کے زخم کی تہائی دیت اور ہے ہڈی توڑنے مین پندرہ
الْإِبِلِ وَفِي كُلِّ أُصْبُعٍ مِّنْ أَصَابِعِ الْيَدِ وَالرِّجْلِ عَشْرٌ مِّنَ
اونٹ اور ہے ہر انگلی مین انگلیون سے ہاتھ اور پاؤن کی دس
الْإِبِلِ وَفِي السِّنِّ خَمْسٌ مِّنَ الْإِبِلِ وَفِي الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ مِّنَ ٣٨٩
اونٹ اور دانت مین پانچ اونٹ اور ہے چہرے مین کھلنے کے زخم
الْإِبِلِ وَأَنَّ الرَّجُلَ يُقْتَلُ بِالْمَرْأَةِ وَعَلَى أَهْلِ الذَّهَبِ أَلْفُ
اونٹ اور یہ کہ مرد قتل کیا جاتا ہے بدلے عورت کے اور سونے والے پر ہزار
دِينَارٍ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَفِي الْمَرَاسِيلِ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ
دینار ہے نکالا اسکو ابو داؤد نے مرسلون مین اور نسائی اور ابن
خُزَيْمَةَ وَابْنُ الْجَارُودِ وَابْنُ حِبَّانَ وَأَحْمَدُ وَاخْتَلَفُوا
خزیمہ اور ابن جارود اور ابن حبان اور احمد نے اور اختلاف کیا
فِي صِحَّتِهِ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَّضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ
صحت مین اسکے اور روایت ہے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کی اسنے
النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دِيَةُ الْخَطَإِ أَخْمَاسًا
نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا دیت خطا کے قتل اخماس کی ہے
عِشْرُونَ حِقَّةً وَّعِشْرُونَ جَذَعَةً وَّعِشْرُونَ بَنَاتِ
بیس حقہ مین اور بیس جذعہ اور بیس بنات

مَخَاضٍ وَعِشْرُوْنَ بَنَاتِ لَبُوْنٍ وَعِشْرُوْنَ بَنِيْ لَبُوْنٍ

مخاض ہیں اور بیس　بنت　لبون ہیں اور بیس　بنی　لبون ہیں

اَخْرَجَهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَاَخْرَجَهُ الْاَرْبَعَةُ بِلَفْظِ وَعِشْرُوْنَ

نکالا اسکو　دار　قطنی نے اور نکالا اسکو　چاروں نے　اس لفظ سے کہ بیس

بَنِيْ مَخَاضٍ بَدَلَ بَنِيْ لَبُوْنٍ وَاِسْنَادُ الْاَوَّلِ اَقْوٰى وَ

بنی　مخاض　ہیں　بدلے میں بنی لبون کے اور اسناد　اول کی　قوی ہے　اور

اَخْرَجَهُ ابْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ مِنْ وَّجْهٍ اٰخَرَ مَوْقُوْفًا وَّهُوَ

نکالا اسکو　ابن ابی　شیبہ نے　دوسری　وجہ سے　سند موقوف ہے اور وہ

اَصَحُّ مِنَ الْمَرْفُوْعِ وَاَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ مِنْ

صحیح تر ہے　مرفوع سے اور نکالا اسکو　ابو داؤد　اور ترمذی نے

طَرِيْقِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ رَفَعَهُ

طریق سے　عمرو　ابن　شعیب　اپنے باپ سے　اپنے دادا سے　کر دیا مرفوع کر کے اسکو

الدِّيَةُ ثَلٰثُوْنَ حِقَّةً وَّثَلٰثُوْنَ جَذَعَةً وَّاَرْبَعُوْنَ

دیت　مثل خطا کی　تیس حقہ ہے　اور تیس　جذعہ ہے　اور چالیس　بھی ہیں

خَلِفَةً فِيْ بُطُوْنِهَا اَوْلَادُهَا وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ

حاملہ　پیٹ میں　انکے بچے ہیں　اور روایت ہے　ابن　عمر　رضی اللہ

عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَعْتَى

عنہما　نبی سے　نقل کرتے ہیں　اللہ　علیہ　وسلم سے　فرمایا اور سخت تر بات　الظالم

النَّاسِ عَلَى اللّٰهِ ثَلٰثَةٌ مَّنْ قَتَلَ فِيْ حَرَمِ اللّٰهِ اَوْ قَتَلَ غَيْرَ

لوگ　ہیں　اللہ کے یہاں　تین شخص ہیں　ایک　وہ جو قتل کرے حرم ہیں اللہ کے یا قتل کرے اسکو

قَاتِلِهٖ اَوْ قَتَلَ لِذَحْلِ الْجَاهِلِيَّةِ اَخْرَجَهُ ابْنُ حِبَّانَ

جسنے قتل نہیں کیا یا قتل کیا اسکو بسبب بدلا لینے جاہلیت کے　نکالا اسکو　ابن　حبان نے

فِيْ حَدِيْثٍ صَحَّحَهُ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ

صحیح　حدیث میں　اور روایت ہے　عبد　اللہ ابن　عمرو　ابن

العاص رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه و
عاص رضی اللہ عنہ سے مقرر رسول اللہ صلے اللہ علیہ
سلم قال ألا إن دية الخطأ شبه العمد ما كان
وسلم نے فرمایا خبردار تحقیق دیت خطا کی مشابہ عمد کے ہے جب ہو
بالسوط والعصا مائة من الإبل منها أربعون في
کوڑے سے اور لاٹھی سے سو اونٹ ہے اُنکے چالیس بیٹھے
بطونها أولادها أخرجه أبو داود والنسائي وابن
پیٹ میں بچے ہوں نکالا اُسکو ابو داود نے اور نسائی اور ابن
ماجة وصححه ابن حبان وعن ابن عباس رضي
ماجہ نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے اور روایت ہے ابن عباس رضی
الله عنهما عن النبي صلى الله عليه وسلم قال هذا ٣٩١
اللہ عنہما سے نقل کی ہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے نے فرمایا یہ
وهذه سواء يعني الخنصر والإبهام مرة البخاري
اور یہ برابر ہیں یعنے چھنگلیا اور انگوٹھا روایت کی اُسکو بخاری نے
ولأبي داود والترمذي الأصابع سواء والأسنان
اور ابی داود اور ترمذی کی روایت انگلیاں برابر ہیں اور دانت
سواء الثنية والضرس سواء ولابن حبان دية أصابع
برابر ہیں اگلے دانت اور ڈاڑھ برابر ہیں اور ابن حبان کی روایت دیت انگلی
اليدين والرجلين سواء عشرة من الإبل لكل أصبع
اور پاؤں کی انگلیوں کی برابر ہے دس اونٹ ہے ہر انگلی کے لئے
وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده رفعه
اور روایت ہے عمرو ابن شعیب سے نقل کی ہے اپنے باپ سے اُسنے دادا سے اُسکے کہ مرفوع کیا اُسکو
قال من تطبب ولم يكن بالطب معروفا فأصاب نفسا
فرمایا جو زبردستی طبیب بنے اور نہ ہو طب میں مشہور پھر مارا اُسنے جان کو

فَمَا دُونَهَا فَهُوَ ضَمَانٌ مِنْ أَخْرَجَهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَصَحَّحَهُ
اور کم اس سے سو وہ ضامن ہے نکالا اسکو دار قطنی نے اور صحیح کہا اسکو
الْحَاكِمُ وَهُوَ عِنْدَ أَبِي دَاوُدَ وَالنَّسَائِيِّ وَغَيْرِهِمَا إِلَّا
حاکم نے اور وہ ہے نزدیک ابی داؤد اور نسائی کے اور سوا ان دونوں کے مگر
أَنَّ مَنْ أَرْسَلَهُ أَقْوَى مِمَّنْ وَصَلَهُ وَعَنْهُ رَضِيَ اللَّهُ
مقرر ہے کہ مرسل کہا اسکو قوی ہے اس سے جسنے موصول کہا اسکو اور اس سے
عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَوَاضِحِ
منہ سے ہے کہ مقرر نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مواضح میں
خَمْسٌ خَمْسٌ مِنَ الْإِبِلِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ وَزَادَ
پانچ پانچ اونٹ ہیں روایت کیا اسکو احمد احمد چار اور نے اور زیادہ کیا
أَحْمَدُ وَالْأَصَابِعُ سَوَاءٌ كُلُّهُنَّ عَشْرٌ عَشْرٌ مِنَ الْإِبِلِ وَ
احمد نے اور انگلیاں سب برابر ہیں دیت انکی دس دس اونٹ ہیں اور ۳۹۲
صَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ الْجَارُودِ وَعَنْهُ رَضِيَ اللَّهُ
صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ اور ابن جارود نے اور اس سے
عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقْلُ
منہ سے ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے دیت
أَهْلِ الذِّمَّةِ نِصْفُ عَقْلِ الْمُسْلِمِينَ رَوَاهُ أَحْمَدُ
ذمی کی آدھی دیت ہے مسلمان کی روایت کیا اسکو احمد
وَالْأَرْبَعَةُ وَلَفْظُ أَبِي دَاوُدَ دِيَةُ الْمُعَاهَدِ نِصْفُ
اور چار نے اور لفظ ابی داؤد کا دیت اسکی جسنے عہد ہے آدھی
دِيَةِ الْحُرِّ وَلِلنَّسَائِيِّ عَقْلُ الْمَرْأَةِ مِثْلُ عَقْلِ الرَّجُلِ
دیت ہے آزاد کی اور نسائی کی روایت دیت عورت کی مثل دیت مرد کے
حَتَّى يَبْلُغَ الثُّلُثَ مِنْ دِيَتِهَا وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَعَنْهُ
یہانتک کہ پہنچے ہاتھی کو دیت میں ان دانو کی اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ نے اور روایت ہے اسی

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقْلُ شِبْهِ

کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دیت

الْعَمْدِ مُغَلَّظٌ مِّثْلُ عَقْلِ الْعَمْدِ وَلَا يُقْتَلُ صَاحِبُهُ وَذٰلِكَ

عمد کی سخت ہے مثل دیت عمد کے اور نہ مارا جائیگا قاتل اسکا اور یہ

اَنْ يَّنْزُوَ الشَّيْطَانُ فَيَكُوْنُ دَمًا بَيْنَ النَّاسِ فِيْ غَيْرِ

صادر ہوا شیطان کا یہی سو ہوتا ہے خون لوگوں میں بغیر

ضَغِيْنَةٍ وَّلَا حَمْلِ سِلَاحٍ اَخْرَجَهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَضَعَّفَهُ

کینہ اور ہتھیار اٹھانے کے لگانا اسکو دار قطنی نے اور ضعیف کہا اسکو

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَتَلَ رَجُلٌ

اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا مارا ایک شخص نے

رَجُلًا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ ۳۹۳

ایک شخص کو عہد میں پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پھر ٹھہرا دی

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيَتَهُ اثْنَيْ عَشَرَ اَلْفًا رَوَاهُ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے دیت اسکی بارہ ہزار درہم روایت کیا

الْاَرْبَعَةُ وَرَجَّحَ النَّسَائِيُّ وَاَبُوْ حَاتِمٍ اِرْسَالَهُ وَعَنْ

اسکو چار نے اور ترجیح دی نسائی اور ابو حاتم نے ارسال کو اور روایت ہے

اَبِيْ رِمْثَةَ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ

ابی رمثہ سے کہا آیا میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور

مَعِيَ ابْنٌ لِيْ فَقَالَ مَنْ هٰذَا فَقُلْتُ ابْنِيْ اَشْهَدُ بِهٖ فَقَالَ

میرے ساتھ تھا میرا بیٹا سو فرمایا کون ہے یہ پھر کہا میں نے بیٹا ہے میرا گواہی دیتا ہوں اسکی سو فرمایا

اَمَا اِنَّهٗ لَا يَجْنِيْ عَلَيْكَ وَلَا تَجْنِيْ عَلَيْهِ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

خبردار وہ نہ پڑا جوریگا تیرے گناہ میں اور تو نہ جوڑا جائیگا اسکے گناہ میں روایت کیا اسکو نسائی

وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ الْجَارُوْدِ

اور ابو داؤد نے اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ اور ابن جارود نے

قول نبی شبہ عمد مغلظ ہے مثل عمد کے اور ضعیف ہے اسکی سند ابن حجر نے اور ضعیف ہے اسکی سند ابن حجر نے

باب دعوی الدم والقسامۃ

باب خون کے دعوی کا اور قسم کھلانے کا

عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنْ رِجَالٍ مِّنْ كُبَرَاءِ قَوْمِهِ

روایت کرتا ہے سہل ابن ابی حثمہ اپنے قوم کے بڑوں سے

أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ وَّمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودٍ خَرَجَا

کہ تحقیق عبد اللہ ابن سہل اور محیصہ ابن مسعود دونوں نکلے

إِلَى خَيْبَرَ مِنْ جَهْدٍ أَصَابَهُمْ فَأُتِيَ مُحَيِّصَةُ فَأُخْبِرَ أَنَّ

خیبر کی طرف سختی سے کہ پہنچی انکو پھر آیا محیصہ اور خبر دی اسنے کہ کہ

عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ قَدْ قُتِلَ وَطُرِحَ فِي عَيْنٍ فَأَتَى يَهُودَ

عبد اللہ ابن سہل تحقیق مارا گیا اور ڈالا گیا چشمہ میں پھر آیا یہود پاس

فَقَالَ أَنْتُمْ وَاللّٰهِ قَتَلْتُمُوهُ قَالُوا وَاللّٰهِ مَا قَتَلْنَاهُ فَأَقْبَلَ

پھر بولا تم سب نے قسم ہے اللہ کی قتل کیا اسکو بولے قسم اللہ کی ہمنے نہیں قتل کیا پھر آگے آیا

٣٩٤

هُوَ وَأَخُوهُ حُوَيِّصَةُ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَهْلٍ فَذَهَبَ

وہ اور بھائی اسکا حویصہ اور عبد الرحمن ابن سہل پھر شروع کیا

مُحَيِّصَةُ لِيَتَكَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

محیصہ نے کہ کہے بڑھ کر سو فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ

سَلَّمَ كَبِّرْ كَبِّرْ يُرِيدُ السِّنَّ فَتَكَلَّمَ حُوَيِّصَةُ ثُمَّ تَكَلَّمَ

وسلم نے بڑی کی بڑی کا ارادہ کرکے عمر میں پھر بات کی حویصہ نے پھر بات کی

مُحَيِّصَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِمَّا

محیصہ نے پھر فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یا

أَنْ يَدُوا صَاحِبَكُمْ وَإِمَّا أَنْ يُؤْذَنُوا بِحَرْبٍ فَكَتَبَ إِلَيْهِمْ

دیت دیں اپنے صاحب کو اور یا خبردار ہوں لڑائی کے پھر خط لکھا انکو

فِي ذٰلِكَ فَكَتَبُوا إِنَّا وَاللّٰهِ مَا قَتَلْنَاهُ فَقَالَ لِحُوَيِّصَةَ وَ

اسبات میں سو لکھا انہوں نے قسم اللہ کی نہیں مارا اسکو ہمنے اسے پھر کہا حویصہ اور

مُحَيِّصَةَ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَهْلٍ اَتَحْلِفُوْنَ وَتَسْتَحِقُّوْنَ

محیصہ اور عبد الرحمن ابن سہل کیا حلف کرتے ہو اور لیتے ہو تم

دَمَ صَاحِبِكُمْ قَالُوْا لَا قَالَ فَيُحْلِفُ لَكُمْ يَهُوْدُ قَالُوْا لَيْسُوْا

قصاص اپنے بھائی کے خون کا بولے نہیں فرمایا تو حلف کرے تم پر یہود بولے وے

مُسْلِمِيْنَ فَوَدَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ

مسلمان نہیں پھر دیت دی اسکی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

عِنْدِهٖ فَبَعَثَ اِلَيْهِمْ مِائَةَ نَاقَةٍ قَالَ سَهْلٌ فَلَقَدْ

اپنے پاس سے پھر بھیجدیا انکی سو اونٹنی کہا سہل نے پھر تحقیق

رَكَضَتْنِيْ مِنْهَا نَاقَةٌ حَمْرَاءُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ رَافِعِ

لات ماری مجھ کو اسی میں سے ایک سرخ اونٹنی نے متفق علیہ ہے اور روایت ہے ایک مرد

مِّنَ الْاَنْصَارِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ ۳۹۵

انصاری رضی اللہ عنہ سے مقرر رسول خدا صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اَقَرَّ الْقَسَامَةَ عَلٰى مَا كَانَتْ عَلَيْهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ

وسلم نے مقرر رکھی قسم جس حال پر تھی وہ اُن پر جاہلیت میں

وَقَضٰى بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ نَاسٍ

اور فیصلہ کیا اسکا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لوگوں میں

مِّنَ الْاَنْصَارِ فِيْ قَتِيْلٍ ادَّعَوْهُ عَلَى الْيَهُوْدِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

انصار کے ایک مقتول کا کہ وہ بھی کہا تھا انہوں نے اسکا یہود پر روایت کیا اسکو مسلم نے

بَابُ قِتَالِ اَهْلِ الْبَغْيِ

باب باغیوں کے قتل کرنے کا

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول خدا نے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ

رحمت اللہ کی اُس پر اور سلام جسنے اُٹھایا ہم پر ہتھیار سو نہیں ہم

مِنَّا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ
ہم میں سے متفق علیہ ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی اس کو
النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ خَرَجَ عَنِ الطَّاعَةِ
نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو کوئی نکلا تابعداری سے
وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ وَمَاتَ فَمِيْتَتُهٗ جَاهِلِيَّةٌ اَخْرَجَهٗ
اور جدا ہوا وہ جماعت سے اور مرا تو اور مرا وہ کفر کی موت سے نکالا اس کو
مُسْلِمٌ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ
مسلم نے اور روایت ہے ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہا فرمایا
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقْتُلُ عَمَّارًا الْفِئَةُ
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مارے گی عمار کو
الْبَاغِيَةُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا
باغیوں کی جماعت روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ۳۹۶
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَدْرِيْ
کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا جانتا ہے تو
يَا ابْنَ اُمِّ عَبْدٍ كَيْفَ حُكْمُ اللّٰهِ فِيْ مَنْ بَغَا مِنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ
اے بیٹے ام عبد کے کیسا حکم کیا اللہ نے اس میں جس نے بغاوت کی اس امت میں سے
قَالَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ لَا يُجْهَزُ عَلٰى جَرِيْحِهَا وَ
کہا اللہ اور رسول اسکا خوب جانتا ہے فرمایا نہ اسپاہ درست کیا جاوے اسکے زخمی پر اور
لَا يُقْتَلُ اَسِيْرُهَا وَلَا يُطْلَبُ هَارِبُهَا وَلَا يُقْسَمُ فَيْئُهَا
نہ قتل کیا جاوے اسکا قیدی اور نہ پکڑا جاوے اسکا بھاگا اور نہ بانٹا جاوے مال اسکی لوٹ کا
رَوَاهُ الْبَزَّارُ وَالْحَاكِمُ وَصَحَّحَهٗ فَوَهِمَ لِاَنَّ فِيْ اِسْنَادِهٖ
روایت کیا اس کو بزار اور حاکم نے اور صحیح کہا اس کو سو وہم کیا اس نے کیونکہ اسناد میں اسکی
كَوْثَرُ بْنُ حَكِيْمٍ وَهُوَ مَتْرُوْكٌ وَصَحَّ عَنْ عَلِيٍّ مِّنْ طُرُقٍ
کوثر ابن حکیم ہے اور وہ متروک ہے اور صحیح ہوئی علی سے اور طریقوں سے

نحوه موقوفا اخرجه ابن ابي شيبة والحاكم وعن

اسکی مثل موقوف نکالا اسکو ابن ابی شیبہ اور حاکم نے اور روایت ہے

عرفجة بن شريح قال سمعت رسول الله صلى الله عليه

عرفجہ ابن شریح سے کہا میں نے کہ سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ

وسلم يقول من اتاكم وامركم جميع يريد

وسلم سے کہ فرماتے تھے جو آوے تمہارے پاس اور کام تمہارا بند ہ چکا ہے چاہتا ہے

ان يفرق جماعتكم فاقتلوه اخرجه مسلم

کہ توڑے جماعت تمہاری پس قتل کرو اسکو اسکو نکالا مسلم نے

باب قتال الجاني وقتل المرتد

باب جانی اور مرتد کے قتل کے بیان میں

عن عبد الله بن عمر رضي الله عنهما قال قال رسول ٣٩٧

روایت ہے عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم من قتل دون ماله فهو شهيد

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو مارا گیا اپنے مال کے لئے سو وہ شہید ہے

رواه ابو داود والنسائي وصححه وعن عمران بن حصين

روایت کیا اسکو ابو داود اور نسائی نے اور صحیح کہا اسکو اور روایت ہے عمران ابن حصین

رضي الله عنه قال قاتل يعلى بن امية رجلا فعض

رضی اللہ عنہ سے کہا لڑا یعلی ابن امیہ ایک مرد سے پھر دانت سے

احدهما صاحبه فنزع ثنيته فاختصما الى النبي

کاٹا ایک نے اسکے دوسرے کو پھر نکالا اگلا دانت اسکا پھر جھگڑا لائے

صلى الله عليه وسلم فقال ايعض احدكم اخاه كما

صلے اللہ علیہ وسلم پس فرمایا کیا کاٹتا ہے ایک تمہارا بھائی کو اپنے جیسے

يعض الفحل لا دية له متفق عليه واللفظ لمسلم و

کاٹتا ہے اونٹ زبردست نہیں دیت ہو اسکی متفق علیہ ہے اور لفظ مسلم کا ہے اور

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ

روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا ابو القاسم

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ امْرَأً اطَّلَعَ عَلَيْكَ بِغَيْرِ إِذْنٍ

صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر کوئی شخص جھانکے تجھ پر بغیر اجازت تیرے

فَحَذَفْتَهُ بِحَصَاةٍ فَفَقَأْتَ عَيْنَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ جُنَاحٌ

پھر مارا تو نے اسکو کنکر پھر پھوڑی تو نے آنکھ اسکی ہوگا تجھ پر گناہ

مُتَّفَقٌ عَلَيْكَ وَفِي لَفْظٍ لِأَحْمَدَ وَالنَّسَائِيِّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ

متفق علیہ ہے اور ایک لفظ میں احمد اور نسائی کے اور صحیح کہا اسکو ابن

حِبَّانَ فَلَا دِيَةَ لَهُ وَلَا قِصَاصَ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ

حبان نے پھر نہ دیت ہے نہ اسکو اور نہ قصاص اور روایت ہے براء ابن

عَازِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ ۳۹۸

عازب رضی اللہ عنہ سے کہا فیصلہ کیا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ حِفْظَ الْحَوَائِطِ بِالنَّهَارِ عَلَى أَهْلِهَا

علیہ وسلم نے کہ حفاظت کرنا باغوں کا دن کو مالک پر ہے

وَأَنَّ حِفْظَ الْمَاشِيَةِ بِاللَّيْلِ عَلَى أَهْلِهَا وَأَنَّ عَلَى أَهْلِ

اور حفظ حفاظت مویشی کی رات کو مالک پر ہے اور

الْمَاشِيَةِ مَا أَصَابَتْ مَاشِيَتُهُمْ بِاللَّيْلِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ

مویشی والے پر ہے جو کھا جائے مویشی انکی رات کو روایت کیا اسکو احمد اور

الْأَرْبَعَةُ إِلَّا التِّرْمِذِيَّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَفِي

چاروں نے مگر ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور

إِسْنَادِهِ اخْتِلَافٌ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ فِي رَجُلٍ

اسناد میں اسکے اختلاف ہے اور روایت ہے معاذ ابن جبل سے جس میں کہ یہودی

أَسْلَمَ ثُمَّ تَهَوَّدَ لَا أَجْلِسُ حَتَّى يُقْتَلَ قَضَاءُ اللهِ وَرَسُولِهِ

کہ اسلام لایا پھر پھر یہودی ہوا نہ بیٹھوں گا جب تک مارا جاوے فیصلہ کیا اللہ اور رسول نے اسکے

فَأَمَرَ بِهِ فَقُتِلَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِأَبِي دَاوُدَ

پھر حکم کیا اُسکو پھر مارا گیا متفق علیہ ہے اور ایک روایت میں ہے ابی داؤد کی اور

كَانَ قَدِ اسْتُثْبِتَ قَبْلَ ذٰلِكَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

توبہ کرنے کہا تھا اُسکو پہلے قتل کے اور روایت ہے ابن عباس

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَ

وسلم نے جو بدل دے دین کو اپنے سو قتل کرو اُسے روایت کیا اُسکو بخاری نے اور

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ أَعْمٰى كَانَتْ لَهُ

اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ نابینا ایک اندھا کہ تھی اُسکے پاس

أُمُّ وَلَدٍ تَشْتُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقَعُ

عورت گالی دیتی نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو اور بد گوئی کرتی

فِيهِ فَيَنْهَاهَا فَلَا تَنْتَهِي فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ لَيْلَةٍ أَخَذَ

اُسکی پھر منع کرتا تھا وہ اُسے پھر باز نہ رہتی تھی پھر جب ہوئی ایک رات لیا

الْمِعْوَلَ فَجَعَلَهُ فِي بَطْنِهَا وَاتَّكَأَ عَلَيْهَا فَقَتَلَهَا فَبَلَغَ

کدالی سیخ لگی ہوئی پھر پیٹ پر اُسکے اور تکیہ کیا اُسپر قتل کیا اُسکو پہنچی خبر

ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا اشْهَدُوا

اُسکی نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو سو فرمایا گواہ رہو

أَنَّ دَمَهَا هَدَرٌ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرُوَاتُهُ ثِقَاتٌ

کہ خون اُسکا رائیگاں ہے روایت کیا اُسکو ابو داؤد نے اور راوی اُسکے معتبر ہیں

كِتَابُ الْحُدُودِ بَابُ حَدِّ الزَّانِي

کتاب حدود کے بیان میں باب زنا کی حد کے بیان میں

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ

روایت ہے ابی ہریرہ اور زید ابن خالد جہنی رضی اللہ

عَنْهُمَا اَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْاَعْرَابِ اَتٰی رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

تمہارے کہ بیشک ایک مرد گنوارون مین سے آیا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ

علیہ وسلم کے پاس سو کہا یا رسول اللہ سوال کرتا ہون تجھ سے اللہ کے صاحبہ

اِلَّا قَضَيْتَ لِيْ بِكِتَابِ اللّٰهِ فَقَالَ الْاٰخَرُ وَهُوَ اَفْقَهُ

پر کہ ہمین مگر یہی کہ فیصلہ کرے تو میرے لیے موافق کتاب اللہ کے پھر کہا دوسرا اور وہ دانا تھا

مِنْهُ نَعَمْ فَاقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ وَاْذَنْ لِيْ فَقَالَ

اس سے ہان سو فیصلہ کر ہمارے درمیان موافق کتاب اللہ کے اور حکم کر تو کہون

قُلْ فَقَالَ اِنَّ ابْنِيْ كَانَ عَسِيْفًا عَلٰى هٰذَا فَزَنٰى بِامْرَاَتِهٖ

فرمایا کہہ تو کہا کہ میرا بیٹا تھا مزدور اس کا سو زنا کیا اس کی عورت کے ساتھ

وَاِنِّيْ اُخْبِرْتُ اَنَّ عَلٰى ابْنِيْ الرَّجْمَ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ

اور مجھ کو خبر دی گئی کہ میرے بیٹے پر میرے رجم ہے پھر فدیہ کیا بیٹے کی طرف سے

بِمِائَةِ شَاةٍ وَّوَلِيْدَةٍ فَسَاَلْتُ اَهْلَ الْعِلْمِ فَاَخْبَرُوْنِيْ

سو بکری اور لونڈی پھر پوچھا بیٹے عالمون سے سو خبر دیا مجھ

اَنَّمَا عَلٰى ابْنِيْ جَلْدُ مِائَةٍ وَّتَغْرِيْبُ عَامٍ وَّاَنَّ عَلٰى امْرَاَةِ

کو سزا میرے بیٹے پر سو درے ہین اور وطن چھوڑنا ایک سال اور جو شخص عورت پر

هٰذَا الرَّجْمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اس کی رجم ہے پھر فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ

قسم ہے اس کی جس کے ہاتھ مین میری جان ہے البتہ فیصلہ کرتا ہون مین تم دونو مین موافق کتاب اللہ کے

اَلْوَلِيْدَةُ وَالْغَنَمُ رَدٌّ عَلَيْكَ وَعَلٰى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ

لونڈی اور بکری پھیری جائیگی تجھپر اور بیٹے پر تیرے سو درے ہین

وَّتَغْرِيْبُ عَامٍ وَّاغْدُ يَا اُنَيْسُ اِلٰى امْرَاَةِ هٰذَا فَاِنِ اعْتَرَفَتْ

اور وطن چھوڑنا ایک برس اور جا صبح کو اے انیس عورت کے پاس اس کی پھر اگر اقرار کرے

فَاَخْرَجَهُمَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَهٰذَا اللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَعَنْ عُبَادَةَ

تو نے نکالا کر اسکو متفق علیہ ہے اور یہ لفظ مسلم کا ہے اور روایت ہے عبادہ

بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

ابن صامت رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوْا عَنِّيْ خُذُوْا عَنِّيْ فَقَدْ جَعَلَ اللّٰهُ

اللہ علیہ وسلم نے سیکھ لو مجھ سے سیکھ لو مجھ سے سو مقرر کر دی ہے اللہ نے

لَهُنَّ سَبِيْلًا اَلْبِكْرُ بِالْبِكْرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَّنَفْيُ سَنَةٍ وَّتَغْرِيْبُ

اُنکے لیے راہ مقرر کیا باکرہ کو باکرہ کے ساتھ سو درہ اور وطن سے نکالنا

عَامٍ وَّالثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ جَلْدُ مِائَةٍ وَّالرَّجْمُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

ایک برس یا پان کہا کہ وطن چھوڑنا ایک برس اور ثیب کو ثیب کے ساتھ سو درہ اور سنگسار کرنا روایت کیا اسکو

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَتٰى رَجُلٌ مِّنَ

مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا آیا ایک مرد

الْمُسْلِمِيْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي

مسلمانوں سے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور وہ

الْمَسْجِدِ فَنَادَاهُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ زَنَيْتُ فَاَعْرَضَ

مسجد میں تجھے پھر پکارا اسنے انکو پھر یوں یا رسول اللہ میں نے زنا کیا سو منہ پھیر لیا

عَنْهُ فَتَنَحّٰى لِقِبَلِ وَجْهِهٖ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ زَنَيْتُ

اسکی طرف سے پھر آیا منہ کیطرف اسکے پھر کہا یا رسول اللہ میں نے زنا کیا

فَاَعْرَضَ عَنْهُ حَتّٰى ثَنّٰى ذٰلِكَ عَلَيْهِ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا شَهِدَ

پھر منہ پھیر لیا اسکی طرف سے یہانتک کہ مکرر کیا یہ اسپر چار دفعہ پھر جب گواہی دی اسنے

عَلٰى نَفْسِهٖ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ دَعَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

جان پر اپنی چار مرتبہ بلایا اسکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فَقَالَ اَبِكَ جُنُوْنٌ قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ اَحْصَنْتَ قَالَ نَعَمْ

وسلم نے سو فرمایا کیا تجھکو جنون ہے بولا نہیں فرمایا کیا تیری شادی ہوئی ہے بولا ہاں

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ
سو فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے لیجاؤ اسے پھر سنگسار کرو اسکو

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ
متفق علیہ ہے اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا

لَمَّا اَتَى مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
جب آیا ماعز بن مالک نبی صلے اللہ علیہ وسلم پاس تو فرمایا

لَهُ لَعَلَّكَ قَبَّلْتَ اَوْ غَمَزْتَ اَوْ نَظَرْتَ قَالَ لَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
اسے شاید تو نے بوسہ لیا ہوگا یا اشارہ کیا ہوگا یا نظر کیا ہوگا بولا نہیں یا رسول اللہ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عمر ابن الخطاب رضی اللہ عنہ سے

اَنَّهُ خَطَبَ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ بَعَثَ مُحَمَّدًا بِالْحَقِّ وَاَنْزَلَ
کہ خطبہ پڑھا سو کہا کہ محمد صلی اللہ نے بھیجا محمد کو ساتھ سچے دین کے اور اتارا

عَلَيْهِ الْكِتَابَ فَكَانَ فِيمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْهِ اٰيَةُ الرَّجْمِ
اوپر اسکے کتاب سو تھا اوسمیں جو اتارا اللہ نے اوپر آپ کے آیت رجم کی

قَرَاْنَاهَا وَوَعَيْنَاهَا وَعَقَلْنَاهَا فَرَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
کہ پڑھا ہم نے اسے اور یاد کیا ہم نے اور سمجھا ہم نے اسے سو رجم کیا پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ فَاَخْشٰى اِنْ طَالَ
صلے اللہ علیہ وسلم نے اور رجم کیا ہم نے بعد اسکے سو ڈرتا ہوں اگر مدت گزر جاوے

بِالنَّاسِ زَمَانٌ اَنْ يَّقُوْلَ قَائِلٌ مَّا نَجِدُ الرَّجْمَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ
لوگوں پر کہ کہنے لگے کوئی کہنے والا نہیں پاتے ہم حکم رجم کا کتاب میں اللہ کی

فَيَضِلُّوْا بِتَرْكِ فَرِيْضَةٍ اَنْزَلَهَا اللّٰهُ وَاِنَّ الرَّجْمَ حَقٌّ فِيْ
پھر گمراہ ہو جاویں سبب ترک فرض کے جسکو اتارا اللہ نے اور بیشک رجم حق ہے

كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلٰى مَنْ زَنٰى اِذَا اُحْصِنَ مِنَ الرِّجَالِ وَ
کتاب میں اللہ کی اوپر اسکے جو زنا کیا جب بیاہا ہو مردوں اور

النساء

۴۰۲ قولہ ارجم رجم کے معنے میں سنگسار کرنا اللہ اور یہ رجم کی اول قرآن میں تھی بعد ازاں منسوخ ہوئی اور اسکی تلاوت بھی جاتی رہی اور حکم باقی رہا وہ آیت یہ ہے

الشیخ والشیخۃ اذا زنیا فارجموھما البتۃ نکالا من اللہ واللہ عزیز حکیم

النِّسَاءِ اِذَا كَانَتِ الْبَيِّنَةُ اَوْ كَانَ الْحَبَلُ اَوِ الْاِعْتِرَافُ

عورتوں سے جب ہو گواہ یا ہو حمل یا اقرار

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

متفق علیہ ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا زَنَتْ

سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے جب زنا کرے

اَمَةُ اَحَدِكُمْ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ

لونڈی کسی کی تمہارے جب ظاہر ہووے زنا اسکا تو چاہیئے کہ مارے اسے حد اور ملامت نہ کرے

عَلَيْهَا ثُمَّ اِنْ زَنَتْ فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ عَلَيْهَا ثُمَّ

اوپر اسکے پھر اگر زنا کرے تو مارے اسے حد اور ملامت نہ کرے اوپر اسکے پھر

اِنْ زَنَتِ الثَّالِثَةَ فَتَبَيَّنَ فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِحَبْلٍ مِّنْ شَعْرٍ

اگر زنا کرے تیسری دفعہ پھر ظاہر ہو تو بیچ ڈالے اسکو اگرچہ ایک رسی بال کی کوئی لے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَهٰذَا لَفْظُ مُسْلِمٍ وَعَنْ عَلِيٍّ رَّضِيَ اللّٰهُ

متفق علیہ ہے اور یہ لفظ مسلم کا ہے اور روایت ہے علی رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقِيْمُوا

عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے قائم کرو

الْحُدُوْدَ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَهُوَ فِيْ

حد اسپر جو لونڈی غلام ہوں تمہارے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور وہ

مُسْلِمٍ مَوْقُوْفٌ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَّضِيَ اللّٰهُ

مسلم میں ہے موقوف اور روایت ہے عمران ابن حصین رضی اللہ

عَنْهُ اَنَّ امْرَاَةً مِّنْ جُهَيْنَةَ اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

عنہ سے کہ ایک عورت بنی جہینہ کی آئی نبی صلے اللہ علیہ

سَلَّمَ وَهِيَ حُبْلٰى مِنَ الزِّنَا فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَصَبْتُ حَدًّا

وسلم کے پاس حاملہ ہو کر زنا سے سو بولی وہ یا نبی اللہ میں نے کی ہوں حد کو

٤٠٣

فَاَقِمْهُ عَلَيَّ قَدْ عَارَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اب قائم کرو اسکو مجھ پر سو بلایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے
وَلِيَّهَا فَقَالَ اَحْسِنْ اِلَيْهَا فَاِذَا وَضَعَتْ فَاْتِنِيْ بِهَا
ولی کو اسکے اور فرمایا نیکی کر اسکے حال پر جب بن چکے تو لا اسکو میرے پاس
فَفَعَلَ فَاَمَرَ بِهَا فَشُكَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا ثُمَّ اَمَرَ بِهَا
پھر ایسا کیا پھر حکم کیا اسکو پھر پہنے اسکے اوپر کپڑے اسکے پھر حکم کیا اسکو
فَرُجِمَتْ ثُمَّ صَلّٰى عَلَيْهَا فَقَالَ عُمَرُ اَتُصَلِّيْ عَلَيْهَا
سو سنگسار کی گئی پھر نماز پڑھی اسپر سو کہا عمر رضی اللہ عنہ نے کیا نماز پڑھتے ہو تم اسپر
يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَقَدْ زَنَتْ فَقَالَ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ
اے نبی اللہ کے اور اسنے زنا کیا تھا سو فرمایا مقرر کیا اسنے توبہ ایسا کہ اگر تقسیم ہو
بَيْنَ سَبْعِيْنَ مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ لَوَسِعَتْهُمْ وَهَلْ وَجَدْتَ ۴۴
شہر آدمیوں میں مدینے کے تو سما سکتا ہے اور کیا پایا ہے تو نے
اَفْضَلَ مِنْ اَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا لِلّٰهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ
افضل اس سے جو جو اسکر دی گئی اپنے نفس کو اللہ کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے
جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
جابر رضی اللہ عنہ سے کہا رجم کیا نبی صلے اللہ علیہ
وَسَلَّمَ رَجُلًا مِّنْ اَسْلَمَ وَرَجُلًا مِّنَ الْيَهُوْدِ وَامْرَاَةً رَوَاهُ
وسلم نے ایک مرد کو قوم بنی اسلم سے اور ایک مرد کو یہود سے اور ایک عورت کو روایت
مُسْلِمٌ وَقِصَّةُ الْيَهُوْدِيَّيْنِ فِي الصَّحِيْحَيْنِ مِنْ حَدِيْثِ
کیا اسکو مسلم نے اور قصہ دو یہودیوں کا صحیحین میں کہا ہے حدیث سے
ابْنِ عُمَرَ وَعَنْ سَعِيْدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ
ابن عمر کی اور روایت ہے سعید ابن سعد ابن عبادہ سے کہا
كَانَ بَيْنَ اَبْيَاتِنَا رَجُلٌ ضَعِيْفٌ فَجَبَثَ بِاَمَةٍ مِّنْ
تھا ہمارے بیچ ایک مرد ضعیف ہاں پر حرام کیا اسنے کسی کی

اِمَائِہِمْ فَذَکَرَ ذٰلِکَ سَعْدٌ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ

لونڈی سے پھر ذکر کیا یہ سعد نے رسول خدا صلے اللہ علیہ

سَلَّمَ فَقَالَ اضْرِبُوْا حَدَّہٗ فَقَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّہٗ اَضْعَفُ

وسلم سے سو فرمایا مارو اس کو حد پر سے کام کی سو بولی یا رسول اللہ یہ بیچارہ وہ ضعیف ہے

مِنْ ذٰلِکَ فَقَالَ خُذُوْا عِثْکَالًا فِیْہِ مِائَۃُ شِمْرَاخٍ ثُمَّ

بہت اس سے سو فرمایا لے آؤ ایک شاخ کھجور کی جسمیں سو شاخیں ہوں پھر

اضْرِبُوْہُ بِہٖ ضَرْبَۃً وَّاحِدَۃً فَفَعَلُوْا رَوَاہُ اَحْمَدُ وَ

مارو اسکو اس سے ایک دفعہ پھر ایسا ہی کیا روایت کیا اسکو احمد اور

النَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَاِسْنَادُہٗ حَسَنٌ لٰکِنِ اخْتُلِفَ فِیْ

نسائی اور ابن ماجہ نے اور اسناد اسکی حسن ہے لیکن اختلاف ہے

وَصْلِہٖ وَاِرْسَالِہٖ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَّضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا

وصل میں اسکے اور ارسال میں اسکے اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَّجَدْتُّمُوْہُ یَعْمَلُ

مقرر نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسکو پاؤ وہ کام کرتے

عَمَلَ قَوْمِ لُوْطٍ فَاقْتُلُوا الْفَاعِلَ وَالْمَفْعُوْلَ بِہٖ وَمَنْ

جو کیا لوط علیہ السلام کی قوم نے تو قتل کردو کرنے والے کو اور کرانے والے کو اور جسنے

وَّجَدْتُّمُوْہُ وَقَعَ عَلٰی بَہِیْمَۃٍ فَاقْتُلُوْہُ وَاقْتُلُوا الْبَہِیْمَۃَ

پاؤ تم کہ جماع کیا چوپائے سے تو قتل کردو اسکو اور قتل کردو چوپائے کو

رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَۃُ وَرِجَالُہٗ مَوْثُوْقُوْنَ اِلَّا اَنَّ فِیْہِ

روایت کیا اسکو احمد اور چاروں نے اور راوی اسکے معتبر ہیں مگر تحقیق اسمیں

اخْتِلَافًا وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی

اختلاف ہے اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مقرر نبی صلے

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ وَغَرَّبَ وَاَنَّ اَبَا بَکْرٍ ضَرَبَ وَغَرَّبَ

اللہ علیہ وسلم نے مارا اور وطن سے نکالدیا اور تحقیق ابوبکر نے مارا اور وطن سے نکالدیا

۴۰۵

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ إِلَّا أَنَّهُ اخْتُلِفَ فِي
روایت کیا اسکو ترمذی نے اور راوی اسکے معتبر ہیں مگر اختلاف کیا گیا ہے
وَقْفِهِ وَرَفْعِهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا
موقوف ہونے اور مرفوع ہونے میں اسکے اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے
قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُخَنَّثِينَ مِنَ
کہا لعنت کی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے زنانوں کے اوپر
الرِّجَالِ وَالْمُتَرَجِّلَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَقَالَ أَخْرِجُوهُمْ مِنْ
اور مردوں صورت بنانے والوں پر عورتوں میں سے اور فرمایا نکالو دو انکو اپنے
بُيُوتِكُمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ
گھروں سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ
عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْفَعُوا
عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دور رکھو
الْحُدُودَ مَا وَجَدْتُمْ لَهَا مَدْفَعًا أَخْرَجَهُ ابْنُ مَاجَةَ وَ
حد کو جبتک دور رکھ سکو نکالا اسکو ابن ماجہ نے اور
سَنَدُهُ ضَعِيفٌ وَأَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْحَاكِمُ مِنْ حَدِيثِ
سند اسکی ضعیف ہے اور نکالا اسکو ترمذی اور حاکم نے حدیث سے
عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا بِلَفْظِ ادْرَءُوا الْحُدُودَ عَنِ
عائشہ رضی اللہ عنہا کی اس لفظ سے کہ دور رکھو حدود کو
الْمُسْلِمِينَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَهُوَ ضَعِيفٌ أَيْضًا وَرَوَاهُ
مسلمانوں سے جبتک ہو سکے اور وہ بھی ضعیف ہے اور روایت کیا اسکو
الْبَيْهَقِيُّ عَنْ عَلِيٍّ قَوْلَهُ بِلَفْظِ ادْرَءُوا الْحُدُودَ بِالشُّبُهَاتِ
بیہقی نے علی سے اس لفظ سے کہ دور رکھو حدود کو شبہوں کے سبب
وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ
اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْتَنِبُوا هٰذِهِ الْقَاذُوْرَاتِ الَّتِيْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے بچے رہو تم ان پلید یوں سے جن سے

نَهَى اللّٰهُ عَنْهَا فَمَنْ أَلَمَّ فَلْيَسْتَتِرْ بِسِتْرِ اللّٰهِ وَلْيَتُبْ إِلَى اللّٰهِ

منع فرمایا اللہ نے پھر جو مصیبت میں پڑجاوے تو ڈھانپ لیوے اللہ کے پردہ سے اور رجوع کرے اللہ

تَعَالٰى فَإِنَّهُ مَنْ يُبْدِ لَنَا صَفْحَتَهُ نُقِمْ عَلَيْهِ كِتَابَ اللّٰهِ

کیطرف سو بیشک جو ظاہر کریگا ہم کو اپنا گناہ قائم کرینگے ہم اوپر اسکے اللہ کی کتاب کو

عَزَّ وَجَلَّ رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَهُوَ فِي الْمُوَطَّأِ مِنْ مُرْسَلِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ

جو خالص ہے مرتبہ والا روایت کیا اسکو حاکم نے اور وہ جو طاہر میں ہے مرسل سے زید ابن اسلم کے ہے

بَابُ حَدِّ الْقَذْفِ

باب

تہمت لگانے کی سزا کا

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا نَزَلَ عُذْرِيْ　　۴۰۷

روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا جب اتری آیتیں میری پاکی کی

قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَذَكَرَ

کھڑے ہوئے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم منبر پر پھر ذکر کیا

ذٰلِكَ وَتَلَى الْقُرْاٰنَ فَلَمَّا نَزَلَ أَمَرَ بِرَجُلَيْنِ وَامْرَأَةٍ فَضُرِبُوْا

اسکا اور پڑھا قرآن پھر جب اترے حکم فرمایا دو مرد اور ایک عورت کو پھر مارا لوگوں نے

الْحَدَّ أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ وَأَشَارَ إِلَيْهِ الْبُخَارِيُّ وَ

حد کا لاکر اسکو احمد اور چاروں نے اور اشارہ کیا اسکی طرف بخاری نے اور

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ أَوَّلُ لِعَانٍ كَانَ

روایت ہے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کہا پہلی لعان کی جو ہوئی

فِي الْإِسْلَامِ أَنَّ شَرِيْكَ بْنَ سَحْمَاءَ قَذَفَ هِلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ

اسلام میں یہ ہے کہ شریک ابن سحماء کو تہمت دی ہلال ابن امیہ نے

بِامْرَأَتِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّنَةَ

عورت سے اپنی سو فرمایا اسکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے شاہد لا

وَالَّا فَحَدِّثْ فِي ظَهْرِكَ الْحَدِيثَ اَخْرَجَهُ اَبُو يَعْلَى وَرِجَالُهُ

اور نہیں تو پھر حدیث پیٹھ پر ہے پڑھ ہی تمام حدیث کا لا سکو ابو یعلی نے اور راوی اس کے

ثِقَاتٌ وَهُوَ فِي الْبُخَارِيِّ نَحْوُهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ

معتبر ہیں اور وہ بخاری میں ہے اسی طرح حدیث سے ابن عباس کی

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ لَقَدْ اَدْرَكْتُ

اور روایت ہے عبد اللہ ابن عامر ابن ربیعہ سے کہا البتہ تحقیق دیکھا میں نے

اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ فَلَمْ اَرَ هُمْ

ابو بکر اور عمر اور عثمان کو اور اُنکے پیچھلوں کو سو نہ دیکھا میں نے اُنکو

يَضْرِبُونَ الْمَمْلُوكَ فِي الْقَذْفِ اِلَّا اَرْبَعِينَ رَوَاهُ مَالِكٌ

کہ مارتے تھے غلام کو تہمت میں مگر چالیس چوٹ روایت کیا اس کو مالک

وَالثَّوْرِيُّ فِي جَامِعِهِ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ٤٠٨

اور ثوری نے کتاب جامع میں اپنی اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَذَفَ مَمْلُوكَهُ

کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو تہمت دے غلام کو اپنے

يُقَامُ عَلَيْهِ الْحَدُّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِلَّا اَنْ يَكُونَ كَمَا قَالَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

قائم کی جاوے گی اوپر اس کے قیامت کے دن مگر یہ ہو کہ ہو جیسا کہا متفق علیہ ہے

بَابُ حَدِّ السَّرِقَةِ

باب چوری کی حد کا

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْطَعُ يَدُ سَارِقٍ اِلَّا فِي رُبُعِ دِينَارٍ

علیہ وسلم نے نہیں کاٹا جاتا ہے ہاتھ چور کا مگر چوتھائی دینار میں

فَصَاعِدًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَلَفْظُ الْبُخَارِيِّ

اور زیادہ میں متفق علیہ ہے اور لفظ مسلم کا ہے اور عبارت بخاری کی ہے

تُقْطَعُ الْيَدُ فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا وَفِي رِوَايَةٍ لِأَحْمَدَ

کاٹا جاتا ہے ہاتھ چوتھائی دینار میں اور اس سے زیادہ میں اور ایک روایت میں احمد کی

اِقْطَعُوا فِي رُبُعِ دِينَارٍ وَلَا تَقْطَعُوا فِيمَا هُوَ أَدْنَى مِنْ ذَلِكَ

کاٹو ہاتھ چوتھائی دینار میں اور نہ کاٹو اس میں جو کم ہے اس سے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مقرر نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي مِجَنٍّ ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

وسلم نے ہاتھ کاٹا چور کی ڈھال میں جو قیمت اس کی تین درہم تھی متفق علیہ ہے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللّٰهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ ۴۰۹

صلے اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی اللہ نے چور کو جو چرا لے انڈے

فَتُقْطَعُ يَدُهُ وَيَسْرِقُ الْحَبْلَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

پھر کاٹا جاوے ہاتھ اسکا اور چرا لے رسی تو کاٹا جاوے ہاتھ اسکا متفق علیہ ہے

أَيْضًا وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

یہ بھی اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے مقرر پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللّٰهِ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا شفاعت کرتا ہے حد میں حدود سے اللہ کی

ثُمَّ قَامَ فَاخْتَطَبَ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا هَلَكَ الَّذِينَ

پھر کھڑے ہوئے سو خطبہ سنایا اور فرمایا اے لوگو تباہ حال ہوئے

مِنْ قَبْلِكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا

اگلے تمہارے گمراہی سے کہ وے جب چراتا تھا ان میں شریف چھوڑ دیتے اور جب

سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

چراتا ان میں ضعیف قائم کرتے اوپر حد متفق علیہ ہے اور

اللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَلَهُ مِنْ وَجْهٍ اٰخَرَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

لفظ مسلم کے اور اسکی روایت دوسری وجہ سے عائشہ رضی اللہ

عَنْهَا كَانَتِ امْرَأَةٌ تَسْتَعِيْرُ الْمَتَاعَ وَتَجْحَدُهُ فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى

عنہا سے تھی ایک عورت کہ مانگ کر لیتی تھی پھر منکر ہو جاتی تھی سو حکم فرمایا نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَطْعِ يَدِهَا وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ

اللہ علیہ وسلم نے اسکے ہاتھ کاٹنے کا اور روایت ہے جابر رضی اللہ

عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى خَائِنٍ

عنہ سے نقل کی اسنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہیں خیانت کرنیوالے پر

وَلَا مُنْتَهِبٍ وَلَا مُخْتَلِسٍ قَطْعٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ وَ

اور نہ ڈاکا دینے والے پر اور نہ اچکے پر ہاتھ کاٹنا روایت کیا اسکو احمد اور چاروں نے اور

صَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ ۳۱۰

صحیح کہا اسکو ترمذی نے اور ابن حبان نے اور روایت ہے رافع ابن خدیج

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

رضی اللہ عنہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا قَطْعَ فِيْ ثَمَرٍ وَّلَا كَثَرٍ رَوَاهُ الْمَذْكُوْرُوْنَ

وسلم کو فرماتے نہیں ہاتھ کاٹنا میوہ میں اور نہ بیل میں خرمے کے روایت کیا اسکو انہیں مذکورین

وَصَحَّحَهُ اَيْضًا التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ وَعَنْ اُبَيِّ

نے اور صحیح کہا اسکو ترمذی نے اور ابن حبان نے بھی اور روایت ہے ابی

اُمَيَّةَ الْمَخْزُوْمِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

امیہ مخزومی رضی اللہ عنہ سے کہا لایا گیا رسول خدا صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلِصٍّ قَدِ اعْتَرَفَ اعْتِرَافًا وَّلَمْ يُوْجَدْ

اللہ علیہ وسلم پاس چور کہ تحقیق کیا اسنے اقرار اور نہ پایا گیا اسکے

مَعَهُ مَتَاعٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا

ساتھ مال سو فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں

اَخَالُكَ سَرَقْتَ قَالَ بَلٰى فَاَعَادَ عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلٰثًا فَاَمَرَ

گمان کرتا ہوں میں تجھ پر کہ تو نے چرایا ہے بولا کیوں نہیں پھر ایا مجھ سے پھر کہا اسکی اوپر دو یا تین بار حکم دیا

بِهٖ فَقُطِعَ وَجِيْءَ بِهٖ فَقَالَ اسْتَغْفِرِ اللّٰهَ وَتُبْ اِلَيْهِ

اسکے لئے سو کاٹا گیا اور لائے اوسکو تو فرمایا بخشش مانگ اللہ سے اور رجوع کر اوسکی طرف

فَقَالَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ تُبْ

سو بولا بخشش چاہتا ہوں میں اللہ سے اور پھرتا ہوں اوسکی طرف سو فرمایا اے اللہ توجہ ہو

عَلَيْهِ ثَلٰثًا اَخْرَجَهٗ اَبُوْدَاوٗدَ وَاللَّفْظُ لَهٗ وَاَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ

اوپر تین دفعہ نکالا اوسکو ابو داؤد نے اور لفظ اوسکا ہے اور احمد اور نسائی نے

وَرِجَالُهٗ ثِقَاتٌ وَّاَخْرَجَهُ الْحَاكِمُ مِنْ حَدِيْثِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

اور راوی اوسکے معتبر ہیں اور نکالا اوسکو حاکم نے حدیث سے ابی ہریرہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَسَاقَهٗ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ فِيْهِ اِذْهَبُوْا بِهٖ

رضی اللہ عنہ کی سو چلایا ہے اوسکے معنے میں اور کہا اوسمیں ہے جاؤ اوسکو

فَاقْطَعُوْهُ ثُمَّ احْسِمُوْهُ وَاَخْرَجَهُ الْبَزَّارُ اَيْضًا وَّقَالَ

پھر ہاتھ کاٹو اوسکا پھر تلوا اوسکو اور نکالا اوسکو بزار نے اور کہا

لَا بَأْسَ بِاِسْنَادِهٖ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ عَوْفٍ رَّضِيَ

نہیں مضائقہ اوسکی اسناد میں اور روایت ہے عبد الرحمن ابن عوف رضی

اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لَا يُغْرَمُ السَّارِقُ اِذَا اُقِيْمَ عَلَيْهِ الْحَدُّ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَ

نہ تاوان ہوگا چور پر جب قائم کیا جائیگی اوسپر حد روایت کیا اوسکو نسائی نے اور

بَيَّنَ اَنَّهٗ مُنْقَطِعٌ وَّقَالَ اَبُوْ حَاتِمٍ هُوَ مُنْكَرٌ وَعَنْ

بیان کیا کہ مقطوع ہے اور کہا ابو حاتم نے وہ منکر ہے اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ

عبد اللہ ابن عمرو ابن العاص رضی اللہ عنہ سے نقل کی اسنے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ سُئِلَ عَنِ الثَّمَرِ الْمُعَلَّقِ فَقَالَ

صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ پوچھا اُنہوں نے آپ سے درخت سے سو فرمایا

مَنْ اَصَابَ بِفِيْهِ مِنْ ذِيْ حَاجَةٍ غَيْرَ مُتَّخِذٍ خُبْنَةً فَلَا شَيْءَ

جس نے کھایا اپنے منہ میں حاجت والے سے نہ لیتا ہو اپنی گود میں تو نہیں کچھ

عَلَيْهِ وَمَنْ خَرَجَ بِشَيْءٍ مِّنْهُ فَعَلَيْهِ الْغَرَامَةُ وَالْعُقُوْبَةُ

اُسپر گناہ اور جو نکلے اُسمیں سے کچھ تو اُسپر ہے عذاب اور مار

وَمَنْ خَرَجَ بِشَيْءٍ مِّنْهُ بَعْدَ اَنْ يُّؤْوِيَهُ الْجَرِيْنُ فَبَلَغَ ثَمَنَ

اور جسنے نکالا اُسمیں سے کچھ بعد رکھنے کے کھلیان میں پہر پہنچا قیمت کو

الْمِجَنِّ فَعَلَيْهِ الْقَطْعُ اَخْرَجَهٗ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ

ایک پہر کی تو اُسپر ہاتھ کا کٹنا ہے نکالا اُسکو ابو داؤد اور نسائی نے اور صحیح کہا

الْحَاكِمُ وَعَنْ صَفْوَانَ بْنِ اُمَيَّةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ ۴۱۲

اُسکو حاکم نے اور روایت ہے صفوان ابن اُمیہ رضی اللہ عنہ سے مقرر

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهٗ لَمَّا اَمَرَ بِقَطْعِ الَّذِيْ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اُسکو جب حکم فرمایا ہاتھ کاٹنے کا اُسکے جسنے

سَرَقَ رِدَاءَهٗ فَشَفَعَ فِيْهِ هَلَّا كَانَ ذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ تَاْتِيَنِيْ

چرائی چادر اُسکی پہر سفارش کی حق میں اُسکے کیوں نہ ہوئی یہہ سفارش پہلے اُسکے کہ لاوے تو میرے پاس

بِهٖ اَخْرَجَهٗ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ الْجَارُوْدِ وَالْحَاكِمُ

اُسکو نکالا اُسکو احمد اور چاروں نے اور صحیح کہا اُسکو ابن جارود اور حاکم نے

وَعَنْ جَابِرٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ جِيْءَ بِسَارِقٍ اِلَى

اور روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے کہا لایا گیا چور

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اقْتُلُوْهُ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی پاس سو فرمایا حضرت نے قتل کرو اُسکو سو بولے یا رسول

اللّٰهِ اِنَّمَا سَرَقَ قَالَ اقْطَعُوْهُ فَقُطِعَ ثُمَّ جِيْءَ بِهِ الثَّانِيَةَ

اللہ کس لیہ چور ہے فرمایا ہاتھ کاٹو اُسکا پہر کاٹا گیا پہر لوے اُسکو دوسری دفعہ

فَقَالَ اقْتُلُوهُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ ثُمَّ جِيءَ بِهِ الثَّالِثَةَ فَذَكَرَ

پھر فرمایا قتل کرو اُسکو پھر ذکر کیا اِسیطرح پھر لائے اُسکو تیسری دفعہ پھر ذکر کیا

مِثْلَهُ ثُمَّ جِيءَ بِهِ الرَّابِعَةَ كَذَلِكَ ثُمَّ جِيءَ بِهِ الْخَامِسَةَ

اِسی طرح پھر لائے اُسکو چوتھی دفعہ اِسیطرح پھر لائے اُسکو پانچویں دفعہ اِسیطرح

فَقَالَ اقْتُلُوهُ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَاسْتَنْكَرَهُ

سو فرمایا قتل کرو اُسکو نکالا اُسکو ابو داؤد اور نسائی نے اور منکر کہا اُسکو

وَأَخْرَجَ مِنْ حَدِيثِ الْحَارِثِ ابْنِ حَاطِبٍ نَحْوَهُ وَذَكَرَ

اور نکالا حدیث سے حارث ابن حاطب کی اُسکی مانند اور ذکر کیا

الشَّافِعِيُّ أَنَّ الْقَتْلَ فِي الْخَامِسَةِ مَنْسُوخٌ

امام شافعی نے کہ حکم قتل پانچویں بار میں منسوخ ہے

بَابُ حَدِّ الشَّارِبِ وَبَيَانِ الْمُسْكِرِ

باب شراب پینے والے کی سزا کا اور نشہ لانے والی چیز کے بیان کا

۴۱۳

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

روایت ہے انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلے

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَجَلَدَهُ

اللہ علیہ وسلم آئے آپ کے پاس کہ اُسنے پی تھی شراب سو مارا اُسکو

بِجَرِيدَتَيْنِ نَحْوَ أَرْبَعِينَ قَالَ وَفَعَلَهُ أَبُو بَكْرٍ فَلَمَّا كَانَ

دو چھڑیوں سے بیس کی قریب بیس مار کے اور کیا اِسیطرح ابو بکر نے پھر جب ہوا

عُمَرُ اسْتَشَارَ النَّاسَ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ أَخَفُّ

عمر مشورت کی لوگوں سے سو کہا عبد الرحمن ابن عوف نے ہلکا

الْحُدُودِ ثَمَانُونَ فَأَمَرَ بِهِ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مُتَّفَقٌ

حدوں کا اسی ہے سو حکم کیا اُسکا عمر رضی اللہ عنہ نے متفق

عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ عَنْ عَلِيٍّ فِي قِصَّةِ الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ

علیہ ہے اور مسلم کی روایت میں علی سے قصہ میں ولید ابن عقبہ کے

جَلَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعِيْنَ وَاَبُوْ بَكْرٍ

مارا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے چالیس اور ابو بکر نے

اَرْبَعِيْنَ وَعُمَرُ ثَمَانِيْنَ وَكُلٌّ سُنَّةٌ وَّهٰذَا اَحَبُّ اِلَيَّ وَفِيْ

چالیس اور عمر نے اسی اور سب سنت ہے اور یہ اسی مجھ کو زیادہ پسند ہے اور

هٰذَا الْحَدِيْثِ اَنَّ رَجُلًا شَهِدَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ رَاٰهُ يَتَقَيَّأُ الْخَمْرَ

اس حدیث میں ہے کہ ایک مرد نے گواہی دی اس پر کہ اس نے دیکھا اس کو قے کرتے شراب

فَقَالَ عُثْمَانُ اِنَّهٗ لَمْ يَتَقَيَّأْهَا حَتّٰى شَرِبَهَا وَعَنْ

سو کہا عثمان نے کہ مقرر وہ نہیں قے کیا شراب یہاں تک کہ پیا اس کو اور روایت ہے

مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

معاویہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی آنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ فِيْ شَارِبِ الْخَمْرِ اِذَا شَرِبَ فَاجْلِدُوْهُ ثُمَّ اِذَا شَرِبَ

فرمایا حق میں شراب پینے والے کے جب پیے تو کوڑے مارو اس کو پھر جب پیے

فَاجْلِدُوْهُ ثُمَّ اِذَا شَرِبَ الثَّالِثَةَ فَاجْلِدُوْهُ ثُمَّ اِذَا شَرِبَ

تو کوڑے مارو اس کو پھر جب پیے تیسری دفعہ تو کوڑے مارو اس کو پھر جب پیے

الرَّابِعَةَ فَاضْرِبُوْا عُنُقَهٗ اَخْرَجَهٗ اَحْمَدُ وَهٰذَا لَفْظُهٗ

چوتھی دفعہ تو گردن مارو اس کی نکالا اس کو احمد نے اور یہی لفظ اسکا ہے

وَالْاَرْبَعَةُ وَذَكَرَ التِّرْمِذِيُّ مَا يَدُلُّ عَلٰى اَنَّهٗ مَنْسُوْخٌ

اور چاروں نے اور ذکر کیا ترمذی نے جو دلالت کرتا ہے اس پر کہ منسوخ ہے

وَاَخْرَجَ ذٰلِكَ اَبُوْدَاوٗدَ صَرِيْحًا عَنِ الزُّهْرِيِّ وَعَنْ

اور نکالا اس کو ابو داؤد نے صریح زہری سے اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا ضَرَبَ اَحَدُكُمْ فَلْيَتَّقِ الْوَجْهَ مُتَّفَقٌ

علیہ وسلم نے جب مارے کوئی تم میں کا تو بچاوے منہ کو متفق

عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ
علیہ ہے اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقَامُ الْحُدُوْدُ فِي
پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ قائم کیجاویں حدیں
الْمَسْجِدِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْحَاكِمُ وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ
مسجد میں روایت کیا اسکو ترمذی اور حاکم نے اور روایت ہے انس رضی
اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَقَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ تَحْرِيْمَ الْخَمْرِ وَمَا بِالْمَدِيْنَةِ
اللہ عنہ سے کہا البتہ تحقیق نازل کی اللہ نے آیہ حرمت شراب کی اسوقت کہ نہ تھی مدینہ میں
شَرَابٌ يُشْرَبُ اِلَّا مِنْ تَمْرٍ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عُمَرَ
شراب کہ پی جاتی تھی مگر کھجور کی نکالا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عمر
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَزَلَ تَحْرِيْمُ الْخَمْرِ وَهِيَ مِنْ خَمْسَةٍ ۴۱۵
رضی اللہ عنہ سے کہا نازل ہوئی آیہ شراب کے حرام کرنیکی جبکہ وہ پانچ چیز سے بنتی تھی
اَلْعِنَبِ وَالتَّمْرِ وَالْعَسَلِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيْرِ وَالْخَمْرُ مَا
انگور اور کھجور اور شہد اور گیہوں اور جو سے اور شراب وہ ہے جو
خَامَرَ الْعَقْلَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ
چھپا دے عقل کو متفق علیہ ہے اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ
عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ
عنہما سے نقل کی اسنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو چیز نشہ لاتی ہو
خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ
وہ شراب ہے اور جو نشہ لاتی ہے سو حرام ہے نکالا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رضی اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے
قَالَ مَا اَسْكَرَ كَثِيْرُهُ فَقَلِيْلُهُ حَرَامٌ اَخْرَجَهُ اَحْمَدُ وَ
فرمایا جو چیز کہ بہت نشہ لاتی ہو سو اسکا تھوڑا بھی حرام ہے نکالا اسکو احمد اور

الْأَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ

چاروں نے اور بیہقی کہا اسکو ابن حبان نے اور روایت ہے ابن عباس رضی

اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہما سے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے

يُنْبَذُ لَهُ الزَّبِيبُ فِي السِّقَاءِ فَيَشْرَبُهُ يَوْمَهُ وَالْغَدَ

نبیذ بناکر کھجائی جاتی تھی مشک میں سو پیتے اُسکو اُس دن اور دوسرے

وَبَعْدَ الْغَدِ فَإِذَا كَانَ مَسَاءُ الثَّالِثَةِ شَرِبَهُ وَسَقَاهُ

اور تیسرے دن پھر جب ہوتی شام تیسرے دن کی پیتے اُسکو اور پلاتے اُسکو

فَإِنْ فَضَلَ شَيْءٌ أَهْرَاقَهُ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أُمِّ

پھر اگر بچتا کچھ گرا دیتے اُسے کہا اُسکو مسلم نے اور روایت ہے ام

سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سلمہ رضی اللہ عنہا سے نقل کی اُسنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ إِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَجْعَلْ شِفَاءَكُمْ فِيمَا حُرِّمَ عَلَيْكُمْ

فرمایا کہ مقرر اللہ نے نہیں رکھی شفا تمہاری اُسمیں جو حرام ہوئی ہے تم پر

أَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَعَنْ وَائِلٍ

نکالا اُسکو بیہقی نے اور کہا اُسکو ابن حبان نے اور روایت ہے وائل

الْحَضْرَمِيِّ أَنَّ طَارِقَ بْنَ سُوَيْدٍ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرمی سے کہ مقرر طارق ابن سوید نے پوچھا نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَمْرِ يَصْنَعُهَا لِلدَّوَاءِ فَقَالَ إِنَّهَا لَيْسَتْ

علیہ وسلم کو شراب سے کہ بناوے اُسکو دوا کے لئے سو فرمایا مقرر وہ نہیں

بِدَوَاءٍ وَلٰكِنَّهَا دَاءٌ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَأَبُو دَاوُدَ وَغَيْرُهُمَا

دوا ولیکن وہ ڈھب سے نکالا اُسکو مسلم اور ابو داؤد نے اور سوا ان دونوں کے

بَابُ التَّعْزِيرِ وَحُكْمِ الصَّائِلِ

باب　سزا کا　اور　حکم　حملہ کرنیوالے کا

۴۱۶

عَنْ أَبِي بُرْدَةَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ

روایت ہے ابی بردہ انصاری رضی اللہ عنہ سے سنا

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُجْلَدُ فَوْقَ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے نہ مارا جاوے

عَشَرَةِ أَسْوَاطٍ إِلَّا فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللّٰهِ تَعَالَى مُتَّفَقٌ

دس کوڑوں سے اوپر مگر حد میں جو اللہ نے ہے اللہ تعالیٰ نے متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

علیہ ہے اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے مقرر نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقِيلُوا ذَوِي الْهَيْئَاتِ عَثَرَاتِهِمْ

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا در گذر کرو روادار لوگوں کی لغزشوں سے

إِلَّا الْحُدُودَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ

مگر حد میں روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی اور بیہقی نے

وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مَا كُنْتُ لِأُقِيمَ

اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہا میں ایسا نہیں کہ قائم کرتا ہوں

عَلَى أَحَدٍ حَدًّا فَيَمُوتُ فَأَجِدُ فِي نَفْسِي إِلَّا شَارِبَ

کسی پر حد اور وہ مر جاتا ہے پھر پاتا ہوں میں اپنے دل میں افسوس مگر شراب

الْخَمْرِ فَإِنَّهُ لَوْ مَاتَ وَدَيْتُهُ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

پینے والا کہ بیشک اگر وہ مر جاوے دیت دوں گا میں اسکی لگا کر اسکو بخاری نے اور روایت ہے

سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

سعید ابن زید رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے جو مارا گیا اپنے مال کے بچاؤ میں سو وہ

شَهِيدٌ رَوَاهُ الْأَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

شہید ہے روایت کیا اسکو چاروں نے اور صحیح کہا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ يَقُوْلُ سَمِعْتُ

عبد اللہ ابن خباب سے کہا سنا میں نے اپنا باپ کہتا تھا سنا میں نے

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يَكُوْنُ فِتَنٌ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ظاہر ہونگے فتنے

فَكُنْ فِيْهَا عَبْدَ اللّٰهِ الْمَقْتُوْلَ وَلَا تَكُنِ الْقَاتِلَ

سو ہو تو اس میں بندہ اللہ کا مقتول اور نہ ہو قاتل

اَخْرَجَهُ ابْنُ اَبِيْ خَيْثَمَةَ وَالدَّارَ قُطْنِيُّ

نکالا اس کو ابن ابی خیثمہ اور دار قطنی نے

وَاَخْرَجَ اَحْمَدُ نَحْوَهٗ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ

اور نکالا احمد نے اسکی مانند خالد ابن عرفطہ سے

كِتَابُ الْجِهَادِ

کتاب جہاد کی ۴۱۸

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَغْزُ وَلَمْ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو مرا اور نہ جہاد کیا اور نہ

يُحَدِّثْ نَفْسَهٗ بِهٖ مَاتَ عَلٰى شُعْبَةٍ مِّنْ نِّفَاقٍ

سوچا کی اس سے اپنی جان سے اپنی آپ میں تو مرا ایک شاخ پر نفاق کی

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ

روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے مقرر

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاهِدُوا الْمُشْرِكِيْنَ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہاد کرو مشرکوں سے

بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ وَاَلْسِنَتِكُمْ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ

مالوں سے اپنے اور جانوں سے اپنے اور زبانوں سے اپنے روایت کیا اس کو احمد اور

النسائي وصححه الحاكم وعن عائشة رضي الله
نسائی نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ
عنها قالت قلت يا رسول الله على النساء جهاد قال نعم
عنہا سے کہا کہا میں نے یا رسول اللہ کیا عورتوں پر جہاد ہے فرمایا ہاں
جهاد لا قتال فيه الحج والعمرة رواه ابن ماجة و
جہاد ہے کہ لڑائی نہیں اسمیں حج اور عمرہ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور
اصله في البخاري وعن عبد الله بن عمر رضي
اصل اسکی بخاری میں ہے اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمر رضی
الله عنهما قال جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه و
اللہ عنہما سے کہا آیا ایک مرد نبی صلے اللہ علیہ
سلم يستأذنه في الجهاد فقال أحي والداك قال نعم
وسلم کے پاس اذن مانگنے آیا جہاد میں سو فرمایا کیا جیتے ہیں ماں باپ تیرے بولا ہاں
قال ففيهما فجاهد متفق عليه ولأحمد ولأبي داود
فرمایا اب جا انہیں پہر جہاد کر متفق علیہ ہے اور احمد اور ابی داؤد کی
من حديث أبي سعيد نحوه وزاد ارجع فاستأذنهما
روایت حدیث سے ابی سعید کی بسطرح اور زیادہ کیا پہر جا اور اذن مانگ اسسے
فإن أذنا لك وإلا فبرهما وعن جرير بن البجلي
پہر اگر اذن دیں تو مضائقہ نہیں اور نہیں تو جا نیکی کر انسے اور روایت ہے جریر بجلی
رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه و
رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ
سلم أنا بريء من كل مسلم يقيم بين المشركين
وسلم نے میں الگ ہوں اس مسلمان سے جو مقیم ہو
مشرکوں کہ بیچ
رواه الثلثة واسناده صحيح وصححه البخاري في رساله

روایت کیا اسکو تینوں نے اور سند اسکی صحیح ہے اور ترجمہ دی بخاری نے اپنے رسالہ کو

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ وَلٰكِنْ جِهَادٌ

صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہجرت ہے بعد فتح کے ولیکن جہاد

وَّنِيَّةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى الْاَشْعَرِيِّ

اور نیت ہجرت کی متفق علیہ ہے اور روایت ہے ابی موسی اشعری

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ

سَلَّمَ مَنْ قَاتَلَ لِتَكُوْنَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِيْ

وسلم نے جو لڑا اسلئے کہ اللہ کا دین بلند ہو سو وہ

سَبِيْلِ اللّٰهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّعْدِيِّ

جہاد دین ہے متفق علیہ ہے اور روایت ہے عبد اللہ ابن سعدی

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ

سَلَّمَ لَا تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ مَا قُوْتِلَ الْعَدُوُّ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

وسلم نے نہیں تمام ہوتی ہے ہجرت جبتک مارے جاویں دشمن روایت کیا اس کو نسائی نے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَعَنْ رَّافِعٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

اور صحیح کہا اس کو ابن حبان نے اور روایت ہے رافع رضی اللہ عنہ سے کہا

اَغَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى بَنِي الْمُصْطَلِقِ

چھاپا مارا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے بنی مصطلق پر

وَهُمْ غَارُّوْنَ فَقَتَلَ مُقَاتِلَتَهُمْ وَسَبٰى ذَرَارِيَهُمْ

اور وہ غافل تھے پس مارا لڑنیوالوں کو انکے اور پکڑ لیا اولاد کو انکی

وَحَدَّثَنِيْ بِذٰلِكَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مُتَّفَقٌ

اور یہ کہا مجھ سے عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے متفق

عليه

عَلَيْهِ وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ

علیہ ہے اور روایت ہے سلیمان ابن بریدہ سے نقل کی اس نے اپنے باپ سے کہا اس نے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَمَّرَ اَمِيْرًا عَلٰى جَيْشٍ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم جب کرتے کسی کو امیر لشکر پر

اَوْصَاهُ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَبِمَنْ مَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ خَيْرًا

وصیت فرماتے اس کو اللہ سے ڈرنے کی اور ساتھ والے مسلمانوں کی بھلائی کی

ثُمَّ قَالَ اُغْزُوْا بِسْمِ اللّٰهِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَاتِلُوْا مَنْ كَفَرَ

پھر فرماتے جہاد کرو نام سے اللہ کے اللہ کی راہ میں مارو منکروں کو

بِاللّٰهِ اُغْزُوْا وَلَا تَغُلُّوْا وَلَا تَغْدِرُوْا وَلَا تَمْثُلُوْا وَلَا تَقْتُلُوْا

اللہ کے جہاد کرو اور نہ مجرا تو مال میں لوٹ کے اور عہد نہ توڑو اور ناک کان نہ کاٹنا اور نہ

وَلِيْدًا وَاِذَا لَقِيْتَ عَدُوَّكَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ فَادْعُهُمْ اِلٰى

قتل کرنا لڑکوں کو اور جب سامنا کرے تو دشمنوں کا اپنے مشرکوں میں سے تو دعوت کر ان کو

ثَلٰثِ خِصَالٍ فَاَيَّتُهُنَّ اَجَابُوْكَ اِلَيْهَا فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَ

تین بات کی خصلت کے پھر جو کوئی ان میں سے قبول کرے تیرا تو قبول کر اس سے اور

كُفَّ عَنْهُمْ اُدْعُهُمْ اِلَى الْاِسْلَامِ فَاِنْ اَجَابُوْكَ فَاقْبَلْ

باز رہ اس سے دعوت کر ان کو اسلام کی طرف پھر اگر یہ تین میں سے تجھے قبول کر

مِنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ اِلَى التَّحَوُّلِ مِنْ دَارِهِمْ اِلٰى دَارِ الْمُهَاجِرِيْنَ

ان سے پھر دعوت کر ان کو چلنے کی گھر سے اپنے مہاجروں کے دیار کی طرف

فَاِنْ اَبَوْا فَاَخْبِرْهُمْ اَنَّهُمْ يَكُوْنُوْنَ كَاَعْرَابِ الْمُسْلِمِيْنَ

پھر اگر نہ مانیں تو خبر دے ان کو کہ ہوویں جیسے گنوار مسلمان

وَلَا يَكُوْنُ لَهُمْ فِى الْغَنِيْمَةِ وَالْفَيْءِ شَيْءٌ اِلَّا اَنْ يُّجَاهِدُوْا

اور نہ ہوگی ان کے لئے غنیمت اور فے میں سے کچھ مگر یہ کہ جہاد کریں

مَعَ الْمُسْلِمِيْنَ فَاِنْ هُمْ اَبَوْا فَاسْئَلْهُمُ الْجِزْيَةَ فَاِنْ

ساتھ ملکہ مسلمانوں کے پھر اگر وے کنارہ کریں تو طلب کر ان سے جزیہ پھر اگر وے

أَجَابُوكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ فَإِنْ هُمْ أَبَوْا فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ وَ

قبول کریں تو تو بھی قبول کر اُن سے صلح پھر اگر وے انکار کریں تو مدد مانگ اللہ سے اور

قَاتِلْهُمْ وَإِذَا حَاصَرْتَ أَهْلَ حِصْنٍ فَأَرَادُوكَ أَنْ

اور لڑ اُن سے اور جب گھیرے تو قلعے والوں کو پھر ارادہ کریں تجھ سے

تَجْعَلَ لَهُمْ ذِمَّةَ اللّٰهِ وَذِمَّةَ نَبِيِّهِ فَلَا تَفْعَلْ وَلٰكِنِ

کہ کرے تو اُنکو ذمہ میں اللہ کے اور ذمہ میں اُسکے نبی کے تو نہ کر لیکن

اجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّتَكَ فَإِنَّكُمْ إِنْ تُخْفِرُوا ذِمَمَكُمْ أَهْوَنُ

لے اُن کو ذمہ میں اپنے البتہ تم اگر توڑو گے ذمہ کو اپنے تو آسان ہے

مِنْ أَنْ تُخْفِرُوا ذِمَّةَ اللّٰهِ وَإِنْ أَرَادُوكَ أَنْ تُنْزِلَهُمْ عَلٰى

اُس سے کہ توڑو ذمہ اللہ کا اور جب ارادہ کریں وے تجھ سے کہ اُتارے تو اُنکو

حُكْمِ اللّٰهِ فَلَا تَفْعَلْ بَلْ عَلٰى حُكْمِكَ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي　　۴۲۲

حکم پر اللہ کے تو نہ کر بلکہ حکم پر اپنے کہ بیشک تو نہیں جانتا

أَتُصِيبُ فِيهِمْ حُكْمَ اللّٰهِ أَمْ لَا أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

کہ تو پہنچیگا اُنمیں حکم کو اللہ کے یا نہیں نکالا اُسکو مسلم نے اور روایت ہے

كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کعب ابن مالک رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ غَزْوَةً وَرَّى بِغَيْرِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

وسلم جب ارادہ کرتے تھے لڑائی کا چھپاتے تھے غیر سے اُسکے متفق علیہ ہے

وَعَنْ مَعْقِلٍ أَنَّ النُّعْمَانَ بْنَ مُقَرِّنٍ قَالَ شَهِدْتُ

اور روایت ہے معقل سے کہ مقرر نعمان ابن مقرن نے کہا دیکھا میں نے

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَمْ يُقَاتِلْ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو جب نہ لڑتے

أَوَّلَ النَّهَارِ أَخَّرَ الْقِتَالَ حَتّٰى تَزُولَ الشَّمْسُ وَتَهُبَّ

اول روز تو دیر کرتے لڑائی میں یہانتک کہ ڈھلتا آفتاب اور چلتی

الرِّيَاحُ وَبِنَزُولِ النَّصْرِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالثَّلٰثَةُ وَصَحَّحَهُ

ہوا اور اُترتی مدد روایت کیا اس کو احمد نے اور تینوں نے اور صحیح کہا اس کو

الْحَاكِمُ وَاَصْلُهُ فِي الْبُخَارِيِّ وَعَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ

حاکم نے اور اصل اُسکی بخاری میں ہے اور روایت ہے صعب ابن جثامہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

رضی اللہ عنہ سے کہا پوچھا کسی نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ عَنِ الدَّارِ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ يُبَيَّتُوْنَ فَيُصَابُ مِنْ

وسلم سے گھر وطن کا مشرکوں کے کہ لوگ شب خون مارتے ہیں پھر اوپر ہیں

مِنْ نِّسَائِهِمْ وَذَرَارِيِّهِمْ فَقَالَ هُمْ مِّنْهُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

عورتیں اور لڑکیاں اُنکی سو فرمایا وے اُنہی میں متفق علیہ ہے

وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے مقرر نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ تَبِعَهُ فِيْ يَوْمِ بَدْرٍ اِرْجِعْ ۴۲۳

علیہ وسلم نے فرمایا ایک مرد کو جو چلا اُنکے ساتھ بدر کے دن پھر جا

فَلَنْ اَسْتَعِيْنَ بِمُشْرِكٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ

اور نہیں مدد چاہتا میں مشرک سے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابن

عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمر رضی اللہ عنہما سے مقرر نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

رَاٰى اِمْرَاَةً مَّقْتُوْلَةً فِيْ بَعْضِ مَغَازِيْهِ فَاَنْكَرَ قَتْلَ

دیکھا ایک عورت کو کہ ماری پڑی تھی وہ بعضی لڑائیوں میں سو منع فرمایا مارنے کو

النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَمُرَةَ

عورتوں کے اور لڑکوں کے متفق علیہ ہے اور روایت ہے سمرہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

اُقْتُلُوا شُيُوخَ الْمُشْرِكِينَ وَاسْتَبْقُوا شَرْخَهُمْ رَوَاهُ

مارو بوڑھے مشرکوں کے اور باقی رہنے دو لڑکوں کو اُنکے روایت کیا اُس کو

أَبُوْدَاوُدَ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ

ابو داؤد نے اور صحیح کہا اُسکو ترمذی نے اور روایت ہے علی رضی اللہ

عَنْهُ أَنَّهُمْ تَبَارَزُوا يَوْمَ بَدْرٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَأَخْرَجَهُ

عنہ سے کہ اُنھوں نے مبارزہ کیا سامنے ہونے لڑنے کو صفات سے لڑنے دن بدر کے روایت کیا اُس کو بخاری نے اور نکالا اُس کو

أَبُوْدَاوُدَ مَطْوَلًا وَعَنْ أَبِي أَيُّوْبَ رَضِيَ اللّٰهُ

ابو داؤد نے مطول اور روایت ہے ابی ایوب رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ إِنَّمَا أُنْزِلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ فِينَا مَعْشَرَ

عنہ سے کہا بس نازل ہوئی یہ آیت ہمارے حق میں جو گروہ

الْأَنْصَارِ يَعْنِي قَوْلَهُ تَعَالٰى وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ

انصار ہیں یعنی قول اللہ تعالے کا اور نہ ڈالو ہاتھوں کو اپنے ۴۲۴

إِلَى التَّهْلُكَةِ قَالَهُ رَدًّا عَلٰى مَنْ أَنْكَرَ عَلٰى مَنْ حَمَلَ عَلٰى

ہلاکی میں کہا ابی ایوب نے اس قول کے رد کرنے کو اُسپر جس نے اعتراض کیا اُسپر

صَفِّ الرُّوْمِ حَتّٰى دَخَلَ فِيهِمْ رَوَاهُ الثَّلٰثَةُ وَ

جو چلا لڑائی پر روم کی یہانتک کہ داخل ہوا اُنمیں روایت کیا اُس کو تینوں نے اور

التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ

ترمذی اور ابن حبان اور حاکم نے اور روایت ہے ابن عمر

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ حَرَّقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

رضی اللہ عنہما سے کہا جلا دیے رسول خدا صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَقَطَّعَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

وسلم نے درختِ خرما کے بنی نضیر کے اور کاٹ ڈالے متفق علیہ ہے اور روایت ہے

عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

عبادہ ابن صامت رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا

صلے اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَغُلُّوا فَإِنَّ الْغُلُولَ نَارٌ وَّ

صلے اللہ علیہ وسلم نے خیانت نہ کرو غنیمت میں کیونکہ خیانت آگ ہے اور

عَارٌ عَلٰى أَصْحَابِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ

عار ہے خیانت والے پر دنیا اور آخرت میں روایت کیا اسکو احمد اور نسائی نے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ

اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور روایت ہے عوف ابن مالک رضی اللہ

عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالسَّلَبِ

عنہ سے مقرر نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی ہاتھ سوا اسباب قتل کے

لِلْقَاتِلِ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَأَصْلُهُ عِنْدَ مُسْلِمٍ وَعَنْ

مقتول کے قاتل کو روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور اصل اسکی نزدیک مسلم کے ہے اور روایت ہے

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي قِصَّةِ قَتْلِ أَبِي جَهْلٍ

عبد الرحمن ابن عوف رضی اللہ عنہ سے قصہ میں قتل ابی جہل کے

قَالَ فَابْتَدَرَاهُ بِسَيْفَيْهِمَا حَتّٰى قَتَلَاهُ ثُمَّ انْصَرَفَا إِلٰى

کہا پھر دوڑے وے دونو لڑکے اپنی تلوار لیکر یہاں تک کہ قتل کیا اسکو پھر آئے

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَاهُ فَقَالَ

طرف رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پس خبر دی اوس نے اوسکو سو فرمایا

أَيُّكُمَا قَتَلَهُ هَلْ مَسَحْتُمَا سَيْفَيْكُمَا قَالَا لَا قَالَ فَنَظَرَ

کس نے تم دونو میں سے مارا اوسکو کیا پونچھا ہے تم دونو نے تلوار اپنی بولے نہیں پس پھر دیکھا حضرت نے

فِيْهِمَا فَقَالَ كِلَاكُمَا قَتَلَهُ وَقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اوسمیں پھر فرمایا تم دونو نے مارا اوسکو اور اجازت دی رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَبَهُ لِمُعَاذِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ مُتَّفَقٌ

علیہ وسلم نے اسباب اوسکے معاذ ابن عمرو ابن جموح کو متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ مَكْحُوْلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

علیہ ہے اور روایت ہے مکحول رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلے

پس مارا اوسکو یہانتک کہ قتل کیا اوسکو پھر سے دونو طرف پیغمبر خدا صلعم کی اور خبر دی اوسکو پس اس معاذ سے پس فرمایا کہ تم نے مار دیا

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصَبَ الْمَنْجَنِيقَ عَلَى أَهْلِ الطَّائِفِ
اللہ علیہ وسلم نے کھڑا کیا منجنیق طائف والوں پر

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ وَوَصَلَهُ
نکالا اس کو ابو داؤد نے مرسلوں میں اور راوی اس کے معتبر ہیں اور موصول بھی اس کو

الْعُقَيْلِيُّ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
عقیلی نے اسناد ضعیف سے علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَعَلَى رَأْسِهِ الْمِغْفَرُ فَلَمَّا نَزَعَهُ
وسلم داخل ہوئے مکہ میں اور سر پر اس کے خود تھا پھر جب اتارا اس کو

جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ
آیا اس کے پاس ایک مرد اور کہا اس سے ابن خطل لٹکا ہے پردہ میں کعبہ کے

فَقَالَ اقْتُلُوهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ
سو فرمایا قتل کرو اس کو متفق علیہ ہے اور روایت ہے سعید ابن جبیر

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَ
رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے قتل کیا

يَوْمَ بَدْرٍ ثَلَاثَةً صَبْرًا أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ
بدر کے دن تین قیدی کو بندھ کر کے نکالا اس کو ابو داؤد نے مرسلوں میں

وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ
اور راوی اس کے معتبر ہیں اور روایت ہے عمران ابن حصین رضی اللہ

عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَى
عنہ سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بدلا دیا

رَجُلَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ بِرَجُلٍ مُشْرِكٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ
دو مردوں کو مسلمانوں میں سے ایک مرد مشرک کو مشرکوں میں سے

٤٣٦

أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ وَأَصْلُهُ عِنْدَ مُسْلِمٍ وَعَنْ

نکالا اُسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اُسکو اور اصل اُسکی مسلم کے پاس ہے اور روایت کی

صَخْرِ بْنِ الْعَيْلَةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

صخر ابن عیلہ رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْقَوْمَ إِذَا أَسْلَمُوا أَحْرَزُوا دِمَاءَهُمْ

وسلم نے فرمایا کہ تحقیق قوم جب اسلام لائے بچایا اُنہوں نے خون اپنا

وَأَمْوَالَهُمْ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَرِجَالُهُ مَوْثُوقُونَ وَ

اور مال اپنا نکالا اُسکو ابو داؤد نے اور راوی اُسکے معتبر ہیں اور

عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

روایت ہے جبیر ابن مطعم رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي أُسَارَى بَدْرٍ لَوْ كَانَ الْمُطْعِمُ بْنُ

علیہ وسلم نے فرمایا حق میں بدر کے قیدیوں کے اگر ہوتا مطعم ابن

عَدِيٍّ حَيًّا ثُمَّ كَلَّمَنِي فِي هٰؤُلَاءِ النَّتْنٰى لَتَرَكْتُهُمْ

عدی جیتا پھر کہتا مجھ سے حق میں اُن بدبوؤں کے تو چھوڑ دیتا میں اُنکو

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ

روایت کیا اُسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی سعید خدری رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ أَصَبْنَا سَبَايَا يَوْمَ أَوْطَاسٍ لَهُنَّ أَزْوَاجٌ

اللہ عنہ سے کہا ہاتھ لگیں ہمکو لڑکیاں اوطاس کی لڑائی کے دن کہ اُنکے خاوند ہے

فَتَحَرَّجُوا فَأَنْزَلَ اللّٰهُ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ

سو گنہ جانا لوگوں نے خدمت میں لانا اُنکا اور اللہ نے اور بیاہی ہوئیں عورتیں مگر جنکے مالک ہوئے

أَيْمَانُكُمْ لِآيَةَ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ

ہاتھ تمہارے آخر آیت تک نکالا اُسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر رضی

اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہما سے کہا بھیجا نبی اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

۴۷ قول اللہ تعالیٰ الخ یعنی عورت بیاہی ۴۳۷ ۴۳۷ ۴۳۷

سَرِيَّةً وَّأَنَا فِيهِمْ قِبَلَ نَجْدٍ فَغَنِمُوا إِبِلًا كَثِيرَةً فَكَانَ

لشکر اور میں بھی انہیں میں تھا نجد کی طرف پس روانہ ہوئے اونٹ بہت سو ہوا

سُهْمَانُهُمْ اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا أَوْ نَفَلُوا بَعِيرًا بَعِيرًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

حصہ ان کا بارہ بارہ اونٹ اور زیادہ دیے گئے ایک ایک اونٹ متفق علیہ ہے

وَعَنْهُ قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور روایت اسی سے ہے کہا تقسیم کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

يَوْمَ خَيْبَرَ لِلْفَرَسِ سَهْمَيْنِ وَلِلرَّاجِلِ سَهْمًا مُتَّفَقٌ

خیبر کی لڑائی کے دن گھوڑے کا دو حصہ اور آدمی کا ایک حصہ متفق

عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ وَلِأَبِي دَاوُدَ أَسْهَمَ لِرَجُلٍ

علیہ ہے اور لفظ بخاری کا ہے اور ابی داود کی روایت تقسیم کیا دو سہم آدمی کے

وَلِفَرَسِهِ ثَلٰثَةَ أَسْهُمٍ سَهْمَيْنِ لِفَرَسِهِ وَسَهْمًا لَّهُ وَ

اور اسکے گھوڑے کے تین حصے دو حصے گھوڑے کو اور ایک حصہ اسکو اور

عَنْ مَّعْنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

روایت ہے معن ابن یزید سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا نَفْلَ إِلَّا بَعْدَ الْخُمُسِ رَوَاهُ

اللہ علیہ وسلم کو فرماتے زیادہ دینا نہیں ہے مگر بعد خمس کے روایت کیا اسکو

أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَصَحَّحَهُ الطَّحَاوِيُّ وَعَنْ حَبِيبِ

احمد اور ابو داؤد نے اور صحیح کہا اسکو طحاوی نے اور روایت ہے حبیب

بْنِ مَسْلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

ابن مسلمہ رضی اللہ عنہ سے کہا دیکھا میں نے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَّلَ الرُّبُعَ فِي الْبَدْأَةِ وَالثُّلُثَ

صلے اللہ علیہ وسلم کو زیادہ کی تقسیم کرتے ربع ابتدا میں اور تہائی

فِي الرَّجْعَةِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ الْجَارُودِ وَابْنُ

پھرنے میں روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور صحیح کہا اسکو ابن جارود اور ابن

حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ

حبان اور حاکم نے اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا ہے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْفُلُ بَعْدَ مَنْ يَبْعَثُ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم زیادہ کی تقسیم کرتے تھے (بعض سریہ پر) جسکو بھیجتے

مِنَ السَّرَايَا لِاَنْفُسِهِمْ خَاصَّةً سِوٰى قَسْمِ عَامَّةِ الْجَيْشِ

وہ ہیں لوگوں کے واسطے صرف تمام لشکر کی تقسیم کے سوا

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ كُنَّا نُصِيْبُ فِيْ مَغَازِيْنَا

متفق علیہ ہے اور روایت ہے اُن سے کہا ہم پاتے تھے اپنی لڑائیوں میں

الْعَسَلَ وَالْعِنَبَ فَنَاْكُلُهُ وَلَا نَرْفَعُهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

شہد اور انگور سو کھاتے تھے اسکو اور اُٹھا لاتے تھے اسکو روایت کیا اسکو بخاری نے

وَلِاَبِيْ دَاوٗدَ فَلَمْ يُؤْخَذْ مِنْهُمُ الْخُمُسُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ ۴۲۹

اور ابی داؤد کی روایت میں سو نہ لیا جاتا تھا اُنسے پانچواں حصہ اور صحیح کہا اسکو ابن

حِبَّانَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حبان نے اور روایت ہے عبد اللہ ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے

قَالَ اَصَبْنَا طَعَامًا يَوْمَ خَيْبَرَ فَكَانَ الرَّجُلُ يَجِيْءُ فَيَاْخُذُ

کہا ملا ہم لوگوں کو غلہ خیبر کی لڑائی کے دن سو ہر شخص آتا تھا اور لیتا تھا

مِنْهُ مِقْدَارَ مَا يَكْفِيْهِ ثُمَّ يَنْصَرِفُ اَخْرَجَهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

اسمیں سے مقدار جو اسکو کافی ہو اپنے کام کے پھر چلا جاتا تھا نکالا اسکو ابو داؤد نے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ الْجَارُوْدِ وَالْحَاكِمُ وَعَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ

اور صحیح کہا اسکو ابن جارود اور حاکم نے اور روایت ہے رویفع ابن ثابت

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يَرْكَبْ

وسلم نے جو ایمان رکھتا ہو اللہ پر اور پچھلے دن پر سو نہ سوار ہو جانور

دَابَّةً مِّنْ فَيْءِ الْمُسْلِمِيْنَ حَتّٰى اِذَا اَعْجَفَهَا رَدَّهَا فِيْهِ

لوٹ کے مال سے مسلمانوں کے یہانتک کہ جب دبلا ہوا پھیر دیا اُسے اُسی حالت

وَلَا يَلْبَسُ ثَوْبًا مِّنْ فَيْءِ الْمُسْلِمِيْنَ حَتّٰى اِذَا اَخْلَقَهٗ رَدَّهٗ

میں اور نہ پہنے کپڑا غنیمت سے مسلمانوں کے یہانتک کہ جب پرانا ہو پھیر دے

فِيْهِ اَخْرَجَهٗ اَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِيُّ وَرِجَالُهٗ لَا بَاْسَ بِهِمْ

اُسی اُسی حالت میں نکالا اسکو ابوداؤد اور دارمی نے اور راوی اُسکے نہیں مضائقہ اُنسے

وَعَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

اور روایت ہے ابی عبیدہ ابن جراح رضی اللہ عنہ سے کہا

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

سُنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے

يُجِيْرُ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَخْرَجَهُ ابْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ

پناہ دے سکتا ہے مسلمانوں پر بعض اُنکا نکالا اسکو ابن ابی شیبہ اور

اَحْمَدُ وَفِيْ اِسْنَادِهٖ ضُعْفٌ وَّلِلطَّيَالِسِيِّ مِنْ حَدِيْثِ

احمد نے اور اسناد میں اُسکی ضعف ہے اور طیالسی کی روایت حدیث سے

عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يُجِيْرُ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ اَدْنَاهُمْ وَفِي

عمرو ابن عاص کی پناہ دے سکتا ہے مسلمانوں پر ادنا اُنکا اور

الصَّحِيْحَيْنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ذِمَّةُ الْمُسْلِمِيْنَ

صحیحین کے درمیان علی رضی اللہ عنہ سے ذمہ مسلمانوں کا

وَاحِدَةٌ يَّسْعٰى بِهَا اَدْنَاهُمْ زَادَ ابْنُ مَاجَةَ مِنْ وَّجْهٍ

ایک ہی سعی کر سکتا ہے اُسکو ادنا اُنکا زیادہ کیا ابن ماجہ نے دوسری وجہ سے

اٰخَرَ وَيُجِيْرُ عَلَيْهِمْ اَقْصَاهُمْ وَفِي الصَّحِيْحَيْنِ مِنْ حَدِيْثِ

اور پناہ دے سکتا ہے اُنپر ادنا اُنکا اور مسلم اور بخاری میں حدیث سے

اُمِّ هَانِئٍ قَدْ اَجَرْنَا مَنْ اَجَرْتِ وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ

ام ہانی کی البتہ پناہ دیا ہمنے جسکو تُو نے پناہ دیا اور روایت ہے عمر رضی اللہ

عنہ

۴۳۰

قولہ بجیر الخ یعنی اگر کسی مسلمان کو امان دے تو سب مسلمانوں کو امان دینا چاہئے ۱۲

عَنْهُ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیان سے کہ انہوں نے سنا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو

يَقُوْلُ لَاُخْرِجَنَّ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى مِنْ جَزِيْرَةِ الْعَرَبِ

فرماتے تھے کہ نکالونگا میں یہود اور نصاری کو جزیرہ سے عرب کے

حَتّٰى لَا اَدَعَ اِلَّا مُسْلِمًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ اَيْضًا

یہانتک کہ نہ چھوڑ دونگا مگر مسلمانوں کو روایت کیا اس کو مسلم نے اور یہہ بھی اسی سے ہے

قَالَ كَانَتْ اَمْوَالُ بَنِي النَّضِيْرِ مِمَّا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ

کہا کہ تھا مال بنی نضیر کا اس جنس سے کہ فی میں دیا اللہ نے رسول کو اپنے

مِمَّا لَمْ يُوْجِفْ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُوْنَ بِخَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ

اس چیز سے کہ نہ دوڑایا اوپر اس مسلمانوں نے گھوڑے اور نہ اونٹ

فَكَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً فَكَانَ

سو تھا یہہ مال واسطے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے خاص سو تھا

يُنْفِقُ عَلٰى اَهْلِهٖ نَفَقَةَ سَنَةٍ وَّمَا بَقِيَ يَجْعَلُهٗ فِي

کرتے تھے لوگوں پر اپنے خرچ اپنے عیال کا اور جو باقی رہ جاتا خرچ کرتے اس سے

الْكُرَاعِ وَالسِّلَاحِ عُدَّةً فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

گھوڑے اور ہتھیار میں تیار کرنے کو اللہ غالب مرتبہ والے کی راہ میں

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ مُعَاذٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

متفق علیہ ہے اور روایت ہے معاذ رضی اللہ عنہ سے کہا

غَزَوْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ

غزا کیا ہم نے ساتھ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خیبر میں

فَاَصَبْنَا فِيْهَا غَنَمًا فَقَسَمَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

پھر پائیں ہم نے اس میں بکریاں پھر بانٹی ہم میں پیغمبر خدا نے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَائِفَةً وَّجَعَلَ بَقِيَّتَهَا فِي الْمَغْنَمِ

اللہ علیہ وسلم نے جتھڑی اور باقی کو داخل کیا غنیمت میں

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَرِجَالُهٗ لَا بَأْسَ بِهِمْ وَعَنْ اَبِيْ رَافِعٍ

روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور راوی اسکے مضائقہ نہیں اور روایت ہے ابی رافع

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے اللہ

سَلَّمَ اِنِّيْ لَا اَخِيْسُ بِالْعَهْدِ وَلَا اَحْبِسُ الرُّسُلَ رَوَاهُ

وسلم نے میں نہیں توڑتا عہد کو اور نہیں قید کرتا قاصدوں کو روایت کیا اسکو

اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهٗ ابْنُ حِبَّانَ وَعَنْ

ابو داؤد اور نسائی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيُّمَا قَرْيَةٍ اَتَيْتُمُوْهَا فَاَقَمْتُمْ

علیہ وسلم نے فرمایا جو گانوں کہ آئے تم انمیں پھر ٹھہرے

فِيْهَا فَسَهْمُكُمْ فِيْهَا وَاَيُّمَا قَرْيَةٍ عَصَتِ اللّٰهَ

انمیں تو حصہ تمہارا انمیں ہے اور جس گانوں نے نافرمانی کی اللہ

وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ خُمُسَهَا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ هِيَ لَكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اور اسکے رسول کی تو البتہ خمس اسکا اللہ اور اسکے رسول کے لیے ہے پھر وہ تمہارے لیے ہے روایت کیا اسکو مسلم نے

بَابُ الْجِزْيَةِ وَالْهُدْنَةِ

باب جزیہ کا اور ہدنہ کا

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ

روایت ہے عبد الرحمن ابن عوف رضی اللہ عنہ سے کہ نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَهَا يَعْنِي الْجِزْيَةَ مِنْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے لیا اسکو یعنی جزیہ کو

مَجُوْسِ هَجَرَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَلَهٗ طَرِيْقٌ فِي الْمُوَطَّاِ فِيْهَا

مجوس ہجر سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور اس حدیث کا ایک طریق ہے موطا میں انمیں

انقطاع

قولہ ابھا
ترجمہ الیہ نہ الزکی
کا ہیں سے نہ جہاد
کریں گے تو نہیں
امام کا حق انکی نہ بلکہ
غازی الیکن بانٹنا
لین ۱۲

۴۳۲

قولہ والہدنۃ
لفظ ہدنہ کے جو ہدنہ
اصل میں کہتے ہیں
مصلوح کو اس واسطے
مصلوح کہتے ہیں
۱۲ سلک

انقطاع وعن عاصم بن عمر عن انس وعن عثمان

انقطاع ہے اور روایت ہے عاصم ابن عمر سے نقل کی اُنہنے انس سے اور عثمان

بن ابي سليمان ان النبي صلى الله عليه وسلم بعث

ابن ابی سلیمان سے مقرر نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے بھیجا

خالد بن الوليد الى اكيدر دومة الجندل فاخذوه

خالد ابن ولید کو اکیدر رئیس حاکم دومۃ الجندل کا سو پکڑ لائی اسکو

فحقن دمه وصالحه على الجزية رواه ابو داود و

سو معاف کیا حضرت نے خون کو اسکے اور صلح کیا اُسسے جزیہ پر روایت کیا اُسکو ابو داؤد نے اور

عن معاذ بن جبل رضي الله عنه قال بعثني النبي

روایت ہے معاذ ابن جبل رضی اللہ عنہ سے کہا بھیجا مجھے نبی

صلى الله عليه وسلم الى اليمن وامرني ان اخذ من

صلے اللہ علیہ وسلم نے یمن کیطرف اور حکم فرمایا مجھے کہ لوں ہر

كل حالم دينارا او عدله معافريا اخرجه الثلاثة

بالغ سے ایک دینار یا برابر اُسکے کپڑا معافری نکالا اُسکو تینوں نے

وصححه ابن حبان والحاكم وعن عائذ بن عمرو

اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان اور حاکم نے اور روایت ہے عائذ بن عمرو

المزني رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه و

المزنی رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلے اللہ علیہ

سلم قال الاسلام يعلو ولا يعلى اخرجه الدارقطني

وسلم سے فرمایا اسلام غالب رہیگا اور مغلوب نہوگا نکالا اسکو دارقطنی نے

وعن ابي هريرة رضي الله عنه ان رسول الله

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مقرر رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم قال لا تبدؤا اليهود والنصارى

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ پہلے کرو یہود اور نصاریٰ کو

بالسلام واذا لقيتم احدهم في طريق فاضطروه الى
سلام اور جب ملو تم کسی سے انکے راہ مین تو تنگ کرو اسکو
اضيقه رواه مسلم وعن المسور بن مخرمة
تنگ سے کیوں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن مسور ابن مخرمہ
ومروان ان النبي صلى الله عليه وسلم خرج عام
اور مروان سے مقرر نبی صلے اللہ علیہ وسلم نکلے
الحديبية فذكر الحديث بطوله وفيه هذا ما
حدیبیہ کے سال پھر ذکر کیا حدیث پوری اور اسی مین ہے یہ
صالح عليه محمد بن عبد الله سهيل بن عمرو وعلى
جو صلح کیا اوپر محمد ابن عبد اللہ نے سہیل ابن عمرو سے
وضع الحرب عشر سنين يأمن فيها الناس ويكف
لڑائی کو موقوف رکھنے پر دس برس چین سے رہین سب لوگ اور روکے رہین ۴۳۴
بعضهم عن بعض اخرجه ابو داود واصله في
ایک انکے دوسرے سے نکالا اسکو ابو داؤد نے اور اصل اسکی
البخاري واخرج مسلم بعضه من حديث انس وفي
بخاری مین ہے اور نکالا مسلم نے بعضے لفظ کو اسکے حدیث سے انس کی اور
فيه ان من جاء منكم لم نرده عليكم ومن جاءكم
اسی مین ہے جو آویگا تم مین سے نہ پھیرینگے ہم اسکو تمپر اور جو آویگا ہم مین سے
منا رددتموه علينا فقالوا اتكتب هذا يا رسول الله
پھیر دوگے اسکو ہم پر تعجب بولے صحابی کیا لکھو گے یہ یا رسول اللہ
قال نعم انه من ذهب منا اليهم فابعده الله ومن
فرمایا ہان تحقیق جو گیا ہم لوگون مین سے انکی طرف سو دور کیا اسکو اللہ نے اور جو
جاءنا منهم فسيجعل الله له فرجا ومخرجا وعن
آیا ہمارے پاس انمین سے سو جلد کریگا اللہ اسکے لئے کشایش اور نکاس اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ مُعَاهَدًا لَمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ

علیہ وسلم سے فرمایا جس نے مارا عہد والے کو نہ پاویگا وہ خوشبو جنت کی اور البتہ

رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ أَرْبَعِينَ عَامًا أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ

خوشبو اسکی آتی ہے چالیس برس کی راہ سے نکالا اسکو بخاری نے

بَابُ السَّبَقِ وَالرَّمْيِ

باب

سبقت لیجانے کا گھوڑوں کو دوڑانے اور تیر پھینکنے میں

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَابَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا دوڑ وایا نبی صلے اللہ علیہ

سَلَّمَ بِالْخَيْلِ الَّتِي قَدْ أُضْمِرَتْ مِنَ الْحَفْيَاءِ وَكَانَ أَمَدُهَا ثَنِيَّةَ ٨٣٥

وسلم نے گھوڑوں کو جو دبلے کئے گئے تھے حفیا کے مقام سے اور تھی نہایت اسکی ثنیہ

الْوَدَاعِ وَسَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي لَمْ تُضْمَرْ مِنَ الثَّنِيَّةِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي

الوداع اور مسابقت کروایا گھوڑوں کو جو دبلے نہیں کئے گئے تھے ثنیہ وداع سے مسجد بنی

زُرَيْقٍ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ فِيمَنْ سَابَقَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ زَادَ الْبُخَارِيُّ قَالَ سُفْيَانُ

زریق تک اور تھا ابن عمر بھی دوڑانے والوں میں متفق علیہ ہے زیادہ کیا بخاری نے کہا سفیان نے

مِنَ الْحَفْيَاءِ إِلَى ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ خَمْسَةُ أَمْيَالٍ أَوْ سِتَّةٌ وَمِنَ الثَّنِيَّةِ

حفیا سے ثنیہ الوداع تک پانچ کوس ہے یا چھ اور ثنیہ سے

إِلَى مَسْجِدِ زُرَيْقٍ مِيلٌ وَعَنْهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

مسجد بنی زریق تک ایک کوس ہے اور روایت ہے سہل رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ سَبَّقَ بَيْنَ الْخَيْلِ وَفَضَّلَ الْقُرَّحَ فِي الْغَايَةِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ

وسلم نے دوڑایا گھوڑوں کو اور بڑھا دیا سفید پیشانی والا آخر کو روایت کیا احمد اور ابوداؤد نے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لَا سَبَقَ اِلَّا فِيْ خُفٍّ اَوْ نَصْلٍ اَوْ حَافِرٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ

وسلم نے نہیں شرط مگر اونٹ یا تیر یا گھوڑے میں روایت کیا اس کو احمد

وَالثَّلٰثَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَعَنْهُ رَضِيَ اللّٰهُ

اور تینوں نے اور صحیح کہا اس کو ابن حبان نے اور روایت ہے اسی رضی اللہ

عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَدْخَلَ

عنہ سے نقل کی اس نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جس نے ڈالا

فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ وَهُوَ لَا يَأْمَنُ اَنْ يَّسْبِقَ فَلَا بَأْسَ

گھوڑا دو گھوڑوں کے بیچ اور وہ نہیں بے خوف آگے بڑھنے سے سو کچھ حرج نہیں

بِهٖ فَاِنْ اَمِنَ فَهُوَ قِمَارٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَ

اس میں پھر اگر بے خوف ہے تو وہ جوے باز ہے روایت کیا اس کو احمد اور ابو داؤد نے اور

اِسْنَادُهٗ ضَعِيْفٌ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ　　۴۳۶

اسناد اس کی ضعیف ہے اور روایت ہے عقبہ ابن عامر رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى

عنہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو اور وہ

الْمِنْبَرِ يَقُوْلُ وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ اَلَا اِنَّ الْقُوَّةَ

منبر پر کہتے تھے اور تیار کرو ان کے لئے جتنا کر سکتے ہو

الرَّمْيُ اَلَا اِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ اَلَا اِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

زور رکھنا ہے مقرر قوت

تیر لگانا ہی ہے مقرر قوت تیر لگانا ہی ہے مقرر قوت تیر لگانا ہی روایت کیا اس کو مسلم نے

كِتَابُ الْاَطْعِمَةِ

کتاب کھانے کی چیزوں کی

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی اس نے نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ ذِيْ نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ فَاَكْلُهٗ

علیہ وسلم سے فرمایا ہر دانت سے پھاڑنے والا ہے درندہ جنس سے سو کھانا اس کا

حَرَامٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ
حرام ہے روایت کیا اس کو مسلم نے اور نکالا اس کو مسلم نے حدیث سے ابن عباس کی
بِلَفْظِ نَهَى وَزَادَ وَكُلِّ ذِي مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ وَعَنْ
لفظ سے نہی کے اور زیادہ کیا اور ہر پکڑنے والا پنجہ سے پرندوں سے اور روایت ہے
جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ
جابر رضی اللہ عنہ سے کہا منع کیا رسول اللہ صلے اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ وَأَذِنَ
علیہ وسلم نے خیبر کے دن گھر کے گوشت سے اور اذن دیا
فِي لُحُومِ الْخَيْلِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي لَفْظٍ لِلْبُخَارِيِّ وَرَخَّصَ
گوشت کا گھوڑے کے متفق علیہ ہے اور لفظ میں بخاری کے اور رخصت دی
وَعَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ
اور روایت ہے ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے کہا لڑا میں ساتھ ہو کر
رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ
پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ لڑائیاں
فَأَكَلْنَا الْجَرَادَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ
پھر کھایا ہم نے ٹڈی متفق علیہ ہے اور روایت ہے انس رضی اللہ
عَنْهُ فِي قِصَّةِ الْأَرْنَبِ قَالَ فَذَبَحَهَا فَبَعَثَ بِوَرِكِهَا
عنہ سے قصے میں خرگوش کے کہا پھر ذبح کیا اس کو پھر بھیجی ران اس کی
إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَهُ مُتَّفَقٌ
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس سو قبول کیا اس کو متفق
عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ
علیہ ہے اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا
نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ أَرْبَعٍ
منع کیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مارنے سے چار

مِنَ الدَّوَابِّ النَّمْلَةُ وَالنَّحْلَةُ وَالْهُدْهُدُ وَالصُّرَدُ رَوَاهُ

جانوروں کے — چیونٹی اور شہد کی مکھی اور ہدہد اور ٹٹیری سے روایت کیا اس کو

اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَعَنْ اَبِيْ

احمد اور ابو داؤد نے اور صحیح کہا اس کو ابن حبان نے اور روایت ہے ابی

عَمَّارٍ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرٍ اَلضَّبُعُ صَيْدٌ هِيَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ

عمار سے کہا کہا میں نے جابر کو بجو شکار ہے کہا ہاں کہا میں نے

قَالَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ رَوَاهُ

فرمایا اس کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہا ہاں روایت کیا اس کو

اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ الْبُخَارِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ وَ

احمد اور چار دن نے اور صحیح کہا اس کو بخاری اور ابن حبان نے اور

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْقُنْفُذِ ۴۳۸

روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا گیا اس سے قنفذ کی حکم ساہی کا

فَقَالَ قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْمَا اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا اَلْاٰيَةَ فَقَالَ

سو کہا کہہ نہیں پاتا میں اس میں جو وحی کیا گیا ہے میری طرف حرام اخیر آیت تک پھر کہا

شَيْخٌ عِنْدَهُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ

شیخ نے اس کے پاس سنا میں نے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہتے تھے

ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ خَبِيْثَةٌ

ذکر ہوا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس سو فرمایا کہ ناپاک ہے

مِنَ الْخَبَائِثِ اَخْرَجَهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ وَاِسْنَادُهُ

گندوں میں سے نکالا اس کو احمد اور ابو داؤد نے اور اسناد اس کی

ضَعِيْفٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهٰى

ضعیف ہے اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا منع کیا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَلَّالَةِ وَ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے غلیظ خور جانور سے اور

لِبَانِهَا أَخْرَجَهُ الْأَرْبَعَةُ إِلَّا النَّسَائِيَّ وَحَسَّنَهُ التِّرْمِذِيُّ

دودھ سوا سکے نکالا اسکو چاروں نے مگر نسائی نے اور حسن کہا اسکو ترمذی نے

وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ فِي قِصَّةِ الْحِمَارِ الْوَحْشِيِّ فَأَكَلَ

اور روایت ہے ابی قتادہ سے قصہ میں گورخر کے پھر کھایا

مِنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

اسمیں سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے متفق علیہ ہے اور

عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ نَحَرْنَا

روایت ہے اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے کہا ہم نے نحر کیا گھوڑے

عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا

عہد میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے گھوڑا

فَأَكَلْنَاهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ

پھر کھایا ہم نے اسکا متفق علیہ ہے اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ

عَنْهُمَا قَالَ أُكِلَ الضَّبُّ عَلَى مَائِدَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عنہما سے کہا کھایا گیا گوہ دسترخوان پر پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

علیہ وسلم کے متفق علیہ ہے اور روایت ہے عبد الرحمن ابن

عُثْمَانَ الْقُرَشِيِّ أَنَّ طَبِيبًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

عثمان قرشی سے کہ ایک طبیب نے پوچھا رسول خدا صلے

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضِّفْدِعِ يَجْعَلُهَا فِي دَوَاءٍ

اللہ علیہ وسلم سے حکم مینڈک کا کہ ڈالے اسکو

فَنَهَى عَنْ قَتْلِهَا أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ

دوا میں سو منع فرمایا مارنے سے اسکے نکالا اسکو احمد نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے

بَابُ الصَّيْدِ وَالذَّبْحِ

باب شکار اور ذبح کرنے کا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ

صلے اللہ علیہ وسلم نے جو پالے کتا سوا اس کتے کے جو مویشی کی

أَوْ صَيْدٍ أَوْ زَرْعٍ انْتُقِصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٌ مُتَّفَقٌ

نگہبانی کو یا شکار کو یا کھیتی کی رکھوالی کو رکھے کا ثواب میں سے اسکے ہر روز ایک قیراط متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

علیہ ہے اور بروایت ہے عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرْسَلْتَ

فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جب چھوڑے تو

كَلْبَكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ فَإِنْ أَمْسَكَ عَلَيْكَ فَأَدْرَكْتَهُ

کتے کو اپنے تو یاد کر نام اللہ کا پھر اگر پکڑ رکھا تیرے لئے تب اور پا دے تو اسے

حَيًّا فَاذْبَحْهُ وَإِنْ أَدْرَكْتَهُ قَدْ قَتَلَ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ

زندہ تو ذبح کر اسکو اور اگر پا دے تو اسکو کہ مرا ہوا اور نہیں کھایا اسمیں سے کتے نے

فَكُلْهُ وَإِنْ وَجَدْتَ مَعَ كَلْبِكَ كَلْبًا غَيْرَهُ وَقَدْ قَتَلَ

تو کھا اسکو اور جو پایا تو نے اپنے کتے کے ساتھ دوسرا کتا اور قتل کیا

فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي أَيُّهُمَا قَتَلَهُ وَإِنْ رَمَيْتَ

تو نہ کھا کہ تحقیق تو نہیں جانتا کہ کس نے ان دونوں میں سے مارا اسکو اور اگر تو پھینکے

سَهْمَكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ فَإِنْ غَابَ عَنْكَ يَوْمًا فَلَمْ

تیر اپنا سو ذکر کر نام اللہ کا پھر اگر غائب ہو جاوے تجھ سے ایک دن تک یا پھر

تَجِدْ فِيهِ إِلَّا أَثَرَ سَهْمِكَ فَكُلْ إِنْ شِئْتَ وَإِنْ وَجَدْتَهُ

پاوے تو اسمیں مگر اپنے تیر کا اثر تو کہا اگر چاہے اور اگر پا دے تو اسکو

غَرِيقًا فِي الْمَاءِ فَلَا تَأْكُلْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَهٰذَا لَفْظُ مُسْلِمٍ

ڈوبا پانی میں تو نہ کھا متفق علیہ ہے اور یہی لفظ مسلم کا ہے

٤٣٠

وَعَنْ عَدِيٍّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اور روایت ہے عدی سے کہا سوال کیا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ اِذَا اَصَبْتَ

علیہ وسلم کے پاس شکار سے تیر بن پر کے سو فرمایا جب تو مارے

بِحَدِّهٖ فَكُلْ وَاِنْ اَصَابَتْ بِعَرْضِهٖ فَقَتَلَ فَاِنَّهٗ وَقِيْذٌ

تیزی سے اسکی تو کھا اور اگر لگے تو اسکے چوڑان کے ساتھ پھر مر گیا تو وہ مردہ ہے جو مار کھایا ہے

فَلَا تَاْكُلْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِيْ ثَعْلَبَةَ رَضِيَ

تو نہ کھا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ثعلبہ رضی

اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا

اللہ عنہ سے نقل کیا اس نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب

رَمَيْتَ بِسَهْمِكَ فَغَابَ عَنْكَ فَاَدْرَكْتَهٗ فَكُلْهُ مَا لَمْ

۴۴۱ تو نے تیر سے اپنے پھر غائب ہو گیا تجھ سے پھر پایا تو نے اسے تو کھا جبتک

يُنْتِنْ اَخْرَجَهٗ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

بو نہ ہو نکالا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ

عَنْهَا اَنَّ قَوْمًا قَالُوْا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ قَوْمًا

عنہا سے کہ ایک قوم نے کہا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ ایک قوم

يَاْتُوْنَنَا بِاللَّحْمِ لَا نَدْرِيْ اَذَكَرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اَمْ لَا

لاتے ہیں ہمارے پاس گوشت کہ نہیں جانتے ہم کہ لیا نام اللہ کا اوپر اسکے یا نہیں

فَقَالَ سَمُّوا اللّٰهَ عَلَيْهِ اَنْتُمْ وَكُلُوْهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَ

سو فرمایا پڑھو بسم اللہ تم اور کھاؤ اسکو روایت کیا اسے بخاری نے اور

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ

روایت ہے عبد اللہ ابن مغفل رضی اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْخَذْفِ وَقَالَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کنکری چلانے سے اور فرمایا

إِنَّهَا لَا تَصِيدُ صَيْدًا وَلَا تَنْكَأُ عَدُوًّا وَلٰكِنَّهَا قَدْ تَكْسِرُ السِّنَّ
بیشک وہ نہیں مارتا شکار کو اور نہ ہیں مارتا دشمن کو اور لیکن وہ تحقیق توڑتا ہے دانت کو
وَتَفْقَأُ الْعَيْنَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَعَنِ
اور اندھی کرتا ہے آنکھ متفق علیہ ہے اور لفظ مسلم کا ہے اور روایت ہے
ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ معتبر نبی صلے اللہ علیہ
سَلَّمَ قَالَ لَا تَتَّخِذُوا شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ
وسلم نے فرمایا نہ لے تو اس چیز کو جسمیں روح ہو نشانہ پر روایت کیا اس کو مسلم نے
وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ امْرَأَةً ذَبَحَتْ
اور روایت ہے کعب ابن مالک رضی اللہ عنہ سے کہ کسی ایک عورت نے ذبح کیا
شَاةً بِحَجَرٍ فَسُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ ۴۴۲
بکری پتھر سے پھر پوچھا گیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے اسکا حکم
فَأَمَرَ بِأَكْلِهَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ
سو حکم فرمایا بمضمون اسکے کہ اسکو کھاؤ روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے رافع ابن خدیج
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
رضی اللہ عنہ سے نقل کی اس نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا
مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَكُلْ لَيْسَ السِّنَّ
جسکا بہا خون اور ذکر کیا گیا نام اللہ کا اوپر سو کھا سوا دانت
وَالظُّفُرَ أَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَأَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ
اور ناخن کے سو دانت تو ہڈی ہے اور لیکن ناخن سو ہتھیار حبشیوں کی ہیں
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى
متفق علیہ ہے اور روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے کہا منع کیا
رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُقْتَلَ شَيْءٌ مِنَ
پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ مارا جاوے کسی

اللّٰہ وآب صبرا رواہ مسلم وعن شداد بن اوس
مار ڈالنا کو بندکر کے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے شداد ابن اوس
رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و
رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ
سلم ان اللہ کتب الاحسان علی کل شیء فاذا قتلتم
وسلم نے کہ تحقیق اللہ نے لکھا احسان کرنا ہر چیز پر سو جب قتل کرو
فاحسنوا القتلة واذا ذبحتم فاحسنوا الذبحة ولیحد
تو اچھی طرح کرو اور جب ذبح کرو تو اچھی طرح کرو اور چاہیے کہ تیز کرے
احدکم شفرته ولیرح ذبیحته رواہ مسلم وعن
کوئی تم میں اپنی چھری اور آرام دے ذبیحہ کو اس نے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے
ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ قال قال رسول
ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذکاة الجنین ذکاة امه
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ذبح کرنا پیٹ کے بچے کا ذبح کرنا اس کی ماں کا ہے
رواہ احمد وصححه ابن حبان وعن ابن عباس
روایت کیا اس کو احمد نے اور صحیح کہا اس کو ابن حبان نے اور روایت ہے ابن عباس
رضی اللہ عنہما ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال
رضی اللہ عنہما سے تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
المسلم یکفیه اسمه فان نسی ان یسمی حین یذبح
مسلمان کو کافی ہے نام اللہ کا اگر بھول جاوے کہ تسمیہ کہے ذبح کے وقت
فلیسم ثم لیاکل اخرجه الدارقطنی وفی اسناده
تو چاہیے بسم اللہ پڑھ کر پھر کھا لاوے اس کو دار قطنی نے اور سند میں اس کی
محمد بن یزید بن سنان وهو صدوق ضعیف الحفظ
محمد ابن یزید ابن سنان ہے اور وہ سچا ہے ناقص یاد والا ہے

وَاَخْرَجَهٗ عَبْدُ الرَّزَّاقِ بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْقُوْفًا

اور نکالا اسکو عبد الرزاق نے سند صحیح سے ابن عباس تک موقوف ہو

عَلَيْهِ وَلَهٗ شَاهِدٌ عِنْدَ اَبِيْ دَاوٗدَ فِيْ مَرَاسِيْلِهٖ بِلَفْظِ ذَبِيْحَةُ الْمُسْلِمِ

اوپر اور اسکا شاہد ہے نزد ابی داؤد کے مرسلوں میں اسکے اس لفظ سے کہ ذبح کیا مسلمان کا

حَلَالٌ ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اَمْ لَمْ يُذْكَرْ وَرِجَالُهٗ ثِقَاتٌ

کا حلال ہے ذکر کیا گیا ہو نام اللہ کا اوپر اسکے یا نہ ذکر کیا گیا ہو اور راوی اسکے معتبر ہیں

بَابُ الْاَضَاحِيِّ

باب قربانیوں کا

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

روایت ہے انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضَحِّيْ بِكَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ اَقْرَنَيْنِ وَ ۴۴۴

علیہ وسلم قربانی کرتے تھے دو دنبے سیاہ رنگ سفیدی ملی سینگ دار اور

يُسَمِّيْ وَيُكَبِّرُ وَيَضَعُ رِجْلَهٗ عَلٰى صِفَاحِهِمَا وَفِيْ لَفْظٍ

بسم اللہ کہتے اور تکبیر کہتے اور رکھتے پاؤں اپنا گردن پر ان دونوں کے اور ایک لفظ میں ہو

ذَبَحَهُمَا بِيَدِهٖ وَفِيْ لَفْظٍ سَمِيْنَيْنِ وَلِاَبِيْ عَوَانَةَ

ذبح کیا دونوں کو ہاتھ سے اپنے اور ایک لفظ میں فربہ اور ابی عوانہ کی روایت اسکے

فِيْ صَحِيْحِهٖ ثَمِيْنَيْنِ بِالْمُثَلَّثَةِ بَدَلَ السِّيْنِ وَفِيْ لَفْظٍ

صحیح میں بھی تار مثلثہ سے بدلہ سین کے اور ایک لفظ میں

لِمُسْلِمٍ وَيَقُوْلُ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَهٗ مِنْ حَدِيْثِ

مسلم کے اور فرماتے بسم اللہ واللہ اکبر اور اسکی روایت حدیث سے

عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اُمِرَ بِكَبْشٍ اَقْرَنَ يَطَاُ فِيْ سَوَادٍ

عائشہ رضی اللہ عنہا کی حکم فرمایا دو دنبے کا شاخدار لینے کے جو پاؤں سیاہ

وَيَبْرُكُ فِيْ سَوَادٍ وَيَنْظُرُ فِيْ سَوَادٍ لِيُضَحِّيَ بِهٖ فَقَالَ

اور بیٹھتے کی جگہ سیاہ اور دیکھتے حلقہ میں سیاہی کے قربانی کرنے کو اسے سو فرمایا

اُشْحَذِي الْمُدْيَةَ ثُمَّ اَخَذَهَا فَاَضْجَعَهُ ثُمَّ ذَبَحَهُ وَ

تیز کر　چھری کو　پھر　لیا اُسکو　پھر　لٹایا اُسکو　پھر　ذبح کیا اُسکو اور

قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

فرمایا　بسم　اللہ　اے　اللہ　قبول فرما　محمد کیطرف سے اور محمد کی آل کیطرف سے

وَّمِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اور اُمت محمد کیطرف سے　اور روایت ہے ابی　ہریرہ　رضی　اللہ　عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ

کہا　فرمایا　رسول　اللہ　صلے　اللہ　علیہ　وسلم نے　جسکو

لَهُ سِعَةٌ وَّلَمْ يُضَحِّ فَلَا يَقْرَبَنَّ مُصَلَّانَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ

دست ہو　اور قربانی نکرے　تو چاہئے نہ پاوے وہ ہماری مصلے کے پاس روایت کیا اُسکو احمد نے اور

مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ لٰكِنْ رَجَّحَ الْاَئِمَّةُ وَغَيْرُهُ وَقْفَهُ　٤٤٥

ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے　لیکن ترجیح دیا اماموں نے اور غیر نے کہ موقوف ہونیکو

وَعَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

اور روایت ہے　جندب　ابن　سفیان　رضی　اللہ　عنہ سے　کہا

شَهِدْتُّ الْاَضْحٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حاضر تھا میں عید اضحی کو　پیغمبر　خدا　صلے　اللہ　علیہ　وسلم کے ساتھ

فَلَمَّا قَضٰى صَلَاتَهُ بِالنَّاسِ نَظَرَ اِلٰى غَنَمٍ قَدْ ذُبِحَتْ

سو جب　اور اُنکے حضرت نماز اپنی　لوگوں کے ساتھ دیکھا بکری کیطرف کہ تحقیق ذبح ہو چکی

فَقَالَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَلْيَذْبَحْ شَاةً مَّكَانَهَا وَمَنْ

سو فرمایا جسنے　ذبح کر لی　نماز کے　پہلے　تو ذبح کرے وہ دوسری بکری اُسکی جگہ اور جسنے

لَّمْ يَكُنْ ذَبَحَ فَلْيَذْبَحْ عَلٰى اسْمِ اللّٰهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

نہ ذبح کی ہو　تو ذبح کرے　بیچ　بعد کے　نام پر　اللہ کے　متفق　علیہ ہے　اور

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَامَ فِيْنَا

روایت ہے　براء　ابن　عازب　رضی　اللہ　عنہ سے　کہا کھڑے ہوئے ہم پاس

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَرْبَعٌ لَّا
پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور فرمایا سو چار
تَجُوْزُ فِي الضَّحَايَا اَلْعَوْرَاءُ الْبَيِّنُ عَوَرُهَا وَالْمَرِيْضَةُ الْبَيِّنُ
جائز نہیں قربانی میں کانا کہ ظاہر ہو کانا پن اس کا اور مریض کہ ظاہر ہو
مَرَضُهَا وَالْعَرْجَاءُ الْبَيِّنُ ضَلَعُهَا وَالْكَسِيْرُ الَّتِيْ لَا تُنْقِيْ
مرض اس کا اور لنگڑا کہ ظاہر ہو لنگڑا پن اس کا اور دبلا کہ نہ رکھتا ہو مغز ہڈی میں
رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ
روایت کیا اس کو احمد اور چاروں نے اور صحیح کہا اس کو ترمذی اور ابن حبان نے
وَعَنْ جَابِرٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى
اور روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْبَحُوْا اِلَّا مُسِنَّةً اِلَّا اَنْ يَّعْسُرَ ۴۴۶
اللہ علیہ وسلم نے نہ ذبح کرو مگر دو دانتا مگر یہ کہ تکلیف ہو
عَلَيْكُمْ فَتَذْبَحُوْا جَذَعَةً مِّنَ الضَّاْنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَ
تم پر تو ذبح کرو ایک برس کی بھیڑ کی روایت کیا اس کو مسلم نے اور
عَنْ عَلِيٍّ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے حکم فرمایا ہمیں پیغمبر خدا صلے اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَّسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْاُذُنَ وَلَا نُضَحِّيَ
علیہ وسلم نے کہ دیکھیں ہم آنکھ اور کان کو اور نہ قربانی کریں
بِعَوْرَاءَ وَلَا مُقَابَلَةٍ وَّلَا مُدَابَرَةٍ وَّلَا خَرْقَاءَ وَّلَا شَرْقَاءَ
کانی اور نہ اگلا کان کٹا اور نہ پیچھا کان میں سوراخ ہو اور نہ پھٹا ہو
اَخْرَجَهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ
نکالا اس کو احمد اور چاروں نے اور صحیح کہا اس کو ترمذی اور ابن
حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ وَعَنْ عَلِيٍّ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ
حبان اور حاکم نے اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہا

أَمَرَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقُومَ عَلَى
حکم کیا مجھے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کھڑا ہوں اونکی قربانی
بُدْنِهِ وَأَنْ أَقْسِمَ لُحُومَهَا وَجُلُودَهَا وَجِلَالَهَا
کے اونٹوں پر اور بانٹوں گوشت انکا اور کھالیں اونکی اور جھولیں اونکی
عَلَى الْمَسَاكِينِ وَلَا أُعْطِيَ فِي جِزَارَتِهَا مِنْهَا شَيْئًا مُتَّفَقٌ
مسکینوں پر اور نہ دوں قصابی میں اونکی انمیں سے کچھ متفق
عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
علیہ ہے اور روایت ہے جابر ابن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے
قَالَ نَحَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ
کہا نحر کیا ہم نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سال
الْحُدَيْبِيَةِ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ
حدیبہ کے سات اونٹ سات آدمی کیطرف سے اور گائے سات کیطرف سے روایت کیا اسکو مسلم نے

بَابُ الْعَقِيقَةِ

باب عقیقہ کا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ
روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ نبی صلے اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَّ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ كَبْشًا كَبْشًا
علیہ وسلم نے عقیقہ کیا حسن اور حسین کا ایک ایک دنبے سے
رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ الْجَارُودِ وَ
روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ اور ابن جارود اور
عَبْدُ الْحَقِّ لَكِنْ رَجَّحَ أَبُو حَاتِمٍ إِرْسَالَهُ وَأَخْرَجَ ابْنُ حِبَّانَ
عبد الحق نے لیکن ترجیح دی ابو حاتم نے ارسال کو اور نکالا ابن حبان نے
مِنْ حَدِيثِ أَنَسٍ نَحْوَهُ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا
حدیث سے انس کی اسیطرح اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُمْ أَنْ يَعُقَّ
مقرر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا انکو کہ عقیقہ کیا جاوے
عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافَأَتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ
لڑکے کیطرف سے دو بکریاں برابر اور لڑکی کیطرف سے ایک بکری
رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ وَأَخْرَجَهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ
روایت کیا اسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو اور نکالا اسکو احمد اور چار دن نے
عَنْ أُمِّ كُرْزٍ الْكَعْبِيَّةِ نَحْوَهُ وَعَنْ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ
ام کرز کعبیہ سے اسیطرح ہے اور روایت ہے سمرہ رضی اللہ
عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ
عنہ سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب
غُلَامٍ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيقَتِهِ تُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ وَ
لڑکے گروی ہیں عقیقہ میں اپنے ذبح کیا جاتا ہے اسکے لیے ساتویں دن مونڈے اور
يُحْلَقُ وَيُسَمَّى رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ ۴۴۸
مونڈا جاتا ہے اور نام رکھا جاتا ہے روایت کیا اسکو احمد اور چار دن نے اور صحیح کہا اسکو ترمذی نے

كِتَابُ الْأَيْمَانِ وَالنُّذُورِ

کتاب قسموں کی اور نذروں کی

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى
روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کی اسنے رسول اللہ صلے
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَدْرَكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فِي رَكْبٍ
اللہ علیہ وسلم کہ آپ نے پایا عمر ابن الخطاب کو ایک قافلے میں
وَعُمَرُ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ فَنَادَاهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
اور عمر قسم کھاتے تھے اپنے باپ کی سو پکارا ان سبھوں کو رسول خدا صلے اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا إِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ
علیہ وسلم نے خبردار کہ منع فرماتا ہے تمکو کہ قسم کھاؤ اپنے باپوں کی

فَمَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللّٰهِ أَوْ لِيَصْمُتْ مُتَّفَقٌ
جس کو ہو قسم کھانا پس وہ کھاوے اللہ کی یا چپ رہے متفق

عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِأَبِي دَاوُدَ وَالنَّسَائِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
علیہ اور ایک روایت میں ابو داؤد اور نسائی کے ہے ابی ہریرہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ وَلَا بِأُمَّهَاتِكُمْ وَ
رضی اللہ عنہ سے نہ قسم کرو اپنے باپوں کی اور نہ ماؤں کی اور

لَا بِالْأَنْدَادِ وَلَا تَحْلِفُوا بِاللّٰهِ إِلَّا وَأَنْتُمْ صَادِقُونَ
نہ شریکوں کی اور نہ قسم کرو اللہ کی مگر جب تم سچے ہو

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينُكَ عَلَى مَا يُصَدِّقُكَ بِهِ ٢٢٩
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم تیری ہوا پر اس پر کہ تصدیق کرتا ہے

صَاحِبُكَ وَفِي رِوَايَةٍ الْيَمِينُ عَلَى نِيَّةِ الْمُسْتَحْلِفِ أَخْرَجَهُمَا مُسْلِمٌ وَ
تجھ کو بیٹھا الیتا اور ایک روایت میں قسم نیت پر قسم دلانیوالے کی نکالا دونو کو مسلم نے اور

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
روایت ہے عبد الرحمن ابن سمرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَكَفِّرْ عَنْ
علیہ وسلم نے اور جب کھائی تو نے قسم پھر معلوم کی تو نے اس کے سوا اور بہتر قسم تو کفارہ دے

يَمِينِكَ وَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي لَفْظٍ لِلْبُخَارِيِّ فَإِنَّ الَّذِي هُوَ
اپنی قسم سے اور کر اسی کو جو بہتر ہو متفق علیہ ہے اور لفظ میں بخاری کے ہے پھر کر اسی کو جو

خَيْرٌ وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ وَفِي رِوَايَةٍ لِأَبِي دَاوُدَ فَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ ثُمَّ ائْتِ الَّذِي
بہتر ہو اور کفارہ دے اپنی قسم کا اور ایک روایت میں ابی داؤد کی پھر کفارہ دے اپنی قسم کا اس بعد کہ جو

هُوَ خَيْرٌ وَإِسْنَادُهَا صَحِيحٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
بہتر ہو اور اسناد اس روایت کی صحیح ہے اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مقرر پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَلَا

وسلم نے فرمایا جس نے قسم کی کسی کام پر پھر کہا اگر چاہا اللہ نے تو اس پر

حِنْثَ عَلَيْهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ

قسم توڑنا نام پر نہیں روایت کیا اس کو احمد اور چاروں نے اور صحیح کہا اس کو ابن

حِبَّانَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَتْ

حبان نے اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا تھی

يَمِينُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَمُقَلِّبِ الْقُلُوبِ

قسم نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی نہ قسم ہے دل پھیرنے والے کی

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَيْضًا قَالَ

روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ بھی کہا

جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ۴۵۰

آیا ایک اعرابی نزد نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا اس نے

يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْكَبَائِرُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ الْيَمِينُ

یا رسول اللہ کیا ہیں بڑے گناہ پھر ذکر کیا حدیث ساری اور اس میں ہے قسم کہانی

الْغَمُوسُ قُلْتُ وَمَا الْيَمِينُ الْغَمُوسُ قَالَ الَّذِي يَقْتَطِعُ

جھوٹی کہا میں نے اور کیا ہے قسم کہانی جھوٹی فرمایا جو کاٹ لیتا ہے

مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ هُوَ فِيهَا كَاذِبٌ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَ

مال مرد مسلمان کا جھوٹ بولکر نکالا اس کو بخاری نے اور

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى لَا

روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے قول اللہ برتر کے

يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ قَالَتْ هُوَ قَوْلُ

نہ پکڑے گا تم کو اللہ بیہودہ قسموں میں یعنی بیہودہ قسم وہ کہنا آدمی

الرَّجُلِ لَا وَاللَّهِ وَبَلَى وَاللَّهِ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَأَوْرَدَهُ

کا نہ قسم اللہ کی اور کوئی ہیں قسم ہے اللہ کی نکالا اس کو بخاری نے اور لایا اس کو

ابوداود

أَبُوْدَاوٗدَ مَرْفُوْعًا وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

ابو داؤد مرفوعاً اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰهِ

کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ کے

تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ اِسْمًا مَّنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ

ننانوے نام ایسے ہیں کہ جس نے یاد کیا انکو داخل ہوا جنت میں

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَسَاقَ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ الْاَسْمَاءَ

متفق علیہ ہے اور پہنچایا ہے ترمذی اور ابن حبان نے ناموں کو

وَالتَّحْقِيْقُ اَنَّ سَرْدَهَا اِدْرَاجٌ مِّنْ بَعْضِ الرُّوَاتِ وَعَنْ

اور تحقیق یہ ہے کہ سلسلہ وار بتانا انکا ادراج ہے بعض راویوں سے اور روایت ہے

اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ۴۵۱

اسامہ ابن زید سے راضی ہو اللہ ان دونوں سے کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صُنِعَ اِلَيْهِ مَعْرُوْفٌ فَقَالَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کیا گیا اسکی طرف احسان پھر کہا اسنے

لِفَاعِلِهٖ جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا فَقَدْ اَبْلَغَ فِي الثَّنَاءِ اَخْرَجَهُ

کرنیوالے کو اسکی مزدوری دے تجھے اللہ نیک سو تحقیق پہنچایا اسنے تعریف میں نکالا اسکو

التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ

ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ

عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ نَهٰى عَنِ

عنہما سے نبی آنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے تحقیق حضرت نے منع فرمایا

النَّذْرِ وَقَالَ اِنَّهٗ لَا يَاْتِيْ بِخَيْرٍ وَاِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهٖ مِنَ

نذر سے اور فرمایا آنے نذر سے نہیں لاتی ہے خیر اور بس نکالا جاتا ہے وہ آنے سے

الْبَخِيْلِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ

بخیل سے متفق علیہ ہے اور روایت ہے عقبہ ابن عامر رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّارَةُ

عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کفارہ

النَّذْرِ كَفَّارَةُ يَمِيْنٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَّزَادَ التِّرْمِذِيُّ فِيْهِ اِذَا

نذر کا کفارہ قسم کا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور زیادہ کیا اسمیں ترمذی نے جب

لَمْ يُسَمِّ وَصَحَّحَهُ وَلِاَبِيْ دَاوٗدَ مِنْ حَدِيْثِ ابْنِ عَبَّاسٍ

نام نہ لیا اور صحیح کہا اسکو اور واسطے ابی داؤد کے حدیث سے ابن عباس کی

مَرْفُوْعًا مَنْ نَذَرَ نَذْرًا لَمْ يُسَمِّهِ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ

مرفوعاً جس نے مانی نذر کہ نام نہ لیا ہو اسکا سو کفارہ اسکا کفارہ قسم کا

يَمِيْنٍ وَّمَنْ نَذَرَ نَذْرًا لَا يُطِيْقُهُ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ

ہے اور جس نے مانی نذر ایسی کہ نہیں طاقت رکھتا سو کفارہ اسکا کفارہ

يَمِيْنٍ وَاِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ اِلَّا اَنَّ الْحُفَّاظَ رَجَّحُوْا وَقْفَهُ

قسم کا اور اسکی سند صحیح ہے مگر حفاظ نے ترجیح دیا ہے موقوف ہونیکو ۴۵۲

وَلِلْبُخَارِيِّ مِنْ حَدِيْثِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَمَنْ نَذَرَ

اور واسطے بخاری کے حدیث سے عائشہ رضی اللہ عنہا کی اور جو نذر کرے

اَنْ يَّعْصِيَ اللّٰهَ فَلَا يَعْصِهِ وَلِمُسْلِمٍ مِّنْ حَدِيْثِ عِمْرَانَ

نافرمانی کرنے کو اللہ کی تو نافرمانی نہ کرے اسکی اور مسلم کی عبارت ہے حدیث سے عمران

لَا وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِيْهِ مَعْصِيَةٌ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ

پوری نہ کرنی چاہئے وہ نذر جسمیں گناہ ہو اور روایت ہے عقبہ ابن عامر سے

قَالَ نَذَرَتْ اُخْتِيْ اَنْ تَمْشِيَ اِلَى بَيْتِ اللّٰهِ حَافِيَةً

کہا نذر کی بہن نے کہ جاوے بیت اللہ کو پیادہ

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِتَمْشِ وَلْتَرْكَبْ

سو فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ چلکر جاوے اور سوار ہووے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَلِاَحْمَدَ وَالْاَرْبَعَةِ

متفق علیہ ہے اور لفظ مسلم کا ہے اور احمد اور چار دن کا ہے

فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَصْنَعُ بِشَقَاءِ أُخْتِكَ شَيْئًا مُرْهَا فَلْتَخْتَمِرْ
سو فرمایا حضرت نے اللہ نہ کریگا مشقت تو بہنے سو تیری بہن کے جو تو حکم کر اسکو چاہیے اوڑھے
وَلْتَرْكَبْ وَلْتَصُمْ ثَلٰثَةَ أَيَّامٍ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
اور سوار ہو اور روزہ رکھے تین دن اور روایت ہے ابن عباس
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اسْتَفْتَى سَعِيْدُ بْنُ عُبَادَةَ رَسُوْلَ
رضی اللہ عنہما سے کہا فتوی پوچھا سعید ابن عبادہ نے رسول
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ نَذْرٍ كَانَ عَلٰى أُمِّهٖ
اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے نذر کے مقدمہ میں جو انکی ماں پر تھی
تُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ اقْضِهٖ عَنْهَا مُتَّفَقٌ
کہ وہ مر گئی پہلے اسکے کہ ادا کرے اسے سو فرمایا حضرت نے ادا کر اسے متفق
عَلَيْهِ وَعَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ
علیہ ہے اور روایت ہے ثابت ابن ضحاک رضی اللہ عنہ سے کہا
نَذَرَ رَجُلٌ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
نذر کی ایک مرد نے عہد میں پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے
أَنْ يَّنْحَرَ إِبِلًا بِبُوَانَةَ فَأَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
کہ قربانی کرے اونٹ بوانہ میں پھر آیا وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ
سَلَّمَ فَسَأَلَهٗ فَقَالَ هَلْ كَانَ فِيْهَا وَثَنٌ يُّعْبَدُ قَالَ لَا
وسلم پاس پھر پوچھا اسنے فرمایا کیا ہے اسمیں بت کہ پوجا جاتا ہو بولا نہیں
قَالَ فَهَلْ كَانَ فِيْهَا عِيْدٌ مِّنْ أَعْيَادِهِمْ فَقَالَ لَا فَقَالَ
فرمایا پھر کیا ہوتا ہے اسمیں میلہ کہیں سے کافروں کے سو بولا نہیں پھر فرمایا
أَوْفِ نَذْرَكَ فَإِنَّهٗ لَا وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِيْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ وَ
پوری کر نذر اپنی سو بیشک پوری نہیں کی جاتی نذر گناہ میں اللہ کے اور

لَا فِيْ قَطِيْعَةِ رَحِمٍ وَّلَا فِيْمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ اٰدَمَ رَوَاهُ

کاٹنے میں صلہ رحم کے اور نہ اس کام میں کہ نہیں اختیار رکھتا ہے آدمی روایت کیا اسکو

أَبُوْدَاوُدَ وَالطَّبْرَانِيُّ وَهُوَ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَهُ شَاهِدٌ

ابو داؤد اور طبرانی نے اور وہ صحیح الاسناد ہے اور اسکا شاہد ہے

مِنْ حَدِيْثِ كُرْدُمٍ عِنْدَ اَحْمَدَ وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ

حدیث سے کردم کی نزدیک احمد کے اور روایت ہے جابر رضی اللہ

عَنْهُ اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَوْمَ الْفَتْحِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ نَذَرْتُ

عنہ سے کہ تحقیق ایک مرد نے کہا روز فتح کے دن یا رسول اللہ تحقیق میں نے نذر کی تھی

اِنْ فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكَ مَكَّةَ اَنْ اُصَلِّيَ فِيْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَقَالَ

اگر فتح دے اللہ تیرے لئے مکہ نماز پڑھونگا بیت المقدس میں سو فرمایا

صَلِّ هٰهُنَا فَسَاَلَهُ فَقَالَ شَاْنُكَ اِذًا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ

پڑھ یہاں تو پھر پوچھا اسنے تو فرمایا اب تو اختیار رکھتا ہے روایت کیا اسکو احمد اور

اَبُوْدَاوُدَ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ

ابو داؤد نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور روایت ہے ابی سعید

الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٤٥٤

خدری رضی اللہ عنہ سے نقل کی اسنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلٰى ثَلٰثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ

فرمایا نہ باندھے کجاوے مگر تین مسجدوں کیطرف مسجد

الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الْاَقْصٰى وَمَسْجِدِيْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ

الحرام (یعنی) اور بیت المقدس اور مسجد میری متفق علیہ ہے اور لفظ

لِلْبُخَارِيِّ وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ نَذَرْتُ

بخاری کا ہے اور روایت ہے عمر رضی اللہ عنہ سے کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق میں نے نذر کی تھی

فِي الْجَاهِلِيَّةِ اَنْ اَعْتَكِفَ لَيْلَةً فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَاَوْفِ بِنَذْرِكَ

جاہلیت میں کہ اعتکاف کرونگا میں ایک رات مسجد حرام میں فرمایا پس پوری کر نذر اپنی

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ الْبُخَارِيُّ فِيْ رِوَايَةٍ فَاعْتَكِفْ لَيْلَةً

متفق علیہ ہے اور زیادہ کیا بخاری نے روایت میں پس اعتکاف کر ایک رات

كتاب القضاء

كتاب قضا کی

عَنْ بُرَيْدَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

روایت ہے بریدہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْقُضَاةُ ثَلٰثَةٌ اِثْنَانِ فِي النَّارِ وَوَاحِدٌ

صلے اللہ علیہ وسلم نے قاضی تین قسم کے ہوتے ہیں دو آگ میں جائینگے اور

فِي الْجَنَّةِ رَجُلٌ عَرَفَ الْحَقَّ فَقَضٰى بِهٖ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ

ایک جنت میں ایک آدمی وہ جس نے پہچانا حق اور فیصلہ کیا موافق اسکے تو وہ جنت میں ہے

رَجُلٌ عَرَفَ الْحَقَّ فَلَمْ يَقْضِ بِهٖ وَجَارَ فِي الْحُكْمِ فَهُوَ فِي

ایک آدمی کہ اس نے پہچانا حق اور فیصلہ نہ کیا موافق اسکے اور ظلم کیا حکم میں تو وہ

النَّارِ وَرَجُلٌ لَمْ يَعْرِفِ الْحَقَّ فَقَضٰى لِلنَّاسِ عَلٰى جَهْلٍ

آگ میں ہے اور ایک آدمی ہے کہ اس نے نہ پہچانا حق پس فیصلہ کیا لوگوں کے ناواقفی سے

فَهُوَ فِي النَّارِ رَوَاهُ الْاَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَعَنْ ۴۵۵

تو وہ آگ میں ہے روایت کیا اسکو چاروں نے اور صحیح کیا اسکو حاکم نے اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وُّلِّيَ الْقَضَاءَ فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّيْنٍ

اللہ علیہ وسلم نے جسکو دی گئی قضاء سو تحقیق ذبح ہوا بغیر چھری کے

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ

روایت کیا اسکو احمد اور چاروں نے اور صحیح کیا اسکو ابن خزیمہ اور ابن

حِبَّانَ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حبان نے اور روایت ہی ابن سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنَّكُمْ سَتَحْرِصُوْنَ عَلَى الْاِمَارَةِ وَسَتَكُوْنُ

علیہ وسلم نے اور تحقیق تم حرص کرو گے سرداری کی اور ہوگی وہ

نَدَامَةً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَنِعْمَ الْمُرْضِعَةُ وَبِئْسَتِ الْفَاطِمَةُ

شرمندگی　قیامت کے دن　سو ہمارت　بہلی دودھ دینیوالی ہے　اور بڑی دودھ چھڑانیوالی ہے

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ۞ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

روایت کیا اسکو بخاری نے　اور روایت ہے　عمرو ابن العاص　رضی اللہ عنہ سے

اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

کہ مقرر کرتے سنا　پیغمبر　خدا　صلے اللہ　علیہ　وسلم　کو فرماتے تھے

اِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ اَصَابَ فَلَهٗ اَجْرَانِ وَاِذَا

جب حکم دیا　حاکم نے　پہر　عقل　دوڑائی　پہر　پہنچا　ٹھیک　پر　تو اسکو دو ہری　نیکی　اور جب

حَكَمَ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ اَخْطَاَ فَلَهٗ اَجْرٌ ۞ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۞ وَعَنْ

حکم کیا　پہر　عقل　دوڑائی　پہر　خطا کی　عقل نے　تو اسکو ایک ہری　متفق　علیہ ہے　اور روایت ہے

اَبِيْ بَكْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

ابی بکرہ　رضی　اللہ　عنہ سے　کہا　سنا میں نے　رسول　اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَحْكُمُ اَحَدٌ بَيْنَ

صلے　اللہ　علیہ　وسلم سے　کہ فرماتے تھے　حکم نہ کرے　کوئی شخص　دو کے

اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ ۞ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۞ وَعَنْ عَلِيٍّ

درمیان　غصے کی حالت میں　متفق　علیہ ہے　اور روایت ہے　علی

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَقَاضٰى

رضی　اللہ　عنہ سے　کہا　فرمایا　رسول　اللہ نے　جب جھگڑا لانوں

اِلَيْكَ رَجُلَانِ فَلَا تَقْضِ لِلْاَوَّلِ حَتّٰى تَسْمَعَ كَلَامَ

تیرے پاس دو مرد　تو حکم نہ کر　پہلے کو　یہانتک　سن نہ لے　کلام

الْاٰخَرِ فَسَوْفَ تَدْرِيْ كَيْفَ تَقْضِيْ قَالَ عَلِيٌّ فَمَا

دوسرے کا　سو اب معلوم کریگا　کس طرح　حکم کریگا　تو　کہا　علی نے　سو ہمیشہ کرتا

زِلْتُ قَاضِيًا بَعْدُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ

تھا میں　حکم　اسی طرح　بعد　اسکے　روایت کیا احمد　اور ابوداؤد　اور　ترمذی نے

٣٥٦

وَحَسَّنَهُ وَقَوَّاهُ ابْنُ الْمَدِينِيِّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَلَهُ
اور حسن کہا اسکو اور قوی کہا اسکو ابن مدینی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور اسکا
شَاهِدٌ عِنْدَ الْحَاكِمِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ
شاہد ہے نزد حاکم کے حدیث سے ابن عباس کی اور روایت ہے
أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى
ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے بولی فرمایا رسول اللہ صلے
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ
اللہ علیہ وسلم نے تم جھگڑا لاتے ہو میرے پاس اور شاید بعض تم
أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَأَقْضِيَ لَهُ عَلَى نَحْوِ مَا
بخوبی بیان کرنیوالا اپنی دلیل کا بعض سے اور حکم کروں اسکو اسطرح جو
أَسْمَعُ مِنْهُ فَمَنْ قَطَعْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا فَإِنَّمَا ٤٥٧
سنتا ہوں اس سے سو جس کسی کاٹ دیا ہے حق میں سے اسکے بھائی کے کچھ تو بس
أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ
کاٹ دیا ہم اسکو ٹکڑا آگ کا متفق علیہ ہے اور روایت ہے جابر
رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ
رضی اللہ عنہ سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلے اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَيْفَ تُقَدَّسُ أُمَّةٌ لَا يُؤْخَذُ مِنْ
علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے کیسے پاک ہوگی امت کہ نہ لیا جاوے (بدلا)
شَدِيدِهِمْ لِضَعِيفِهِمْ رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ وَلَهُ شَاهِدٌ
اُنکے قوی سے واسطے ضعیف کے روایت کیا اسکو ابن حبان نے اور اسکا شاہد ہے
مِنْ حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ عِنْدَ ابْنِ مَاجَةَ وَعَنْ
حدیث سے ابی سعید کی نزد ابن ماجہ کے اور روایت ہے
عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ
عائشہ رضی اللہ عنہا سے بولی سنا میں نے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يُدْعٰى بِالْقَاضِي الْعَادِلِ
صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے بلایا جائیگا قاضی عادل

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيُلْقٰى مِنْ شِدَّةِ الْحِسَابِ مَا يَتَمَنّٰى اَنَّهٗ
قیامت کے دن پھر ڈالا جائیگا اُس شدت کا حساب کہ آرزو کریگا وہ کہ مقرر نہ

لَمْ يَقْضِ بَيْنَ اثْنَيْنِ فِيْ عُمْرِهٖ رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ وَاَخْرَجَهُ
تھا وہ نے دو شخص کے درمیان اپنی عمر میں روایت کیا اُسکو ابن حبان نے اور نکالا اُسکو

الْبَيْهَقِيُّ وَلَفْظُهٗ فِيْ ثَمْرَةٍ وَعَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ
بیہقی نے لفظ اُسکا پھر کہ ایک کھجور میں اور روایت ہے ابی بکرہ رضی اللہ

عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنْ يُّفْلِحَ
عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا مراد کو پہنچی وہ

قَوْمٌ وَّلَّوْا اَمْرَهُمُ امْرَاَةً رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ ۴۵۸
قوم جس نے حاکم کیا اپنے کام کا عورت کو روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے

اَبِيْ مَرْيَمَ الْاَزْدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ
ابی مریم ازدی رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَّلَّاهُ اللّٰهُ شَيْئًا مِّنْ اَمْرِ الْمُسْلِمِيْنَ
علیہ وسلم سے فرمایا جو شخص حاکم کیا اُسکو اللہ نے کچھ بھی کام کا مسلمانوں کے

فَاحْتَجَبَ مِنْ حَاجَتِهِمْ وَفَقْرِهِمْ اِحْتَجَبَ اللّٰهُ
پھر پردہ پایا اُسنے محتاجی سے اُنکی اور بے مائگی سے اُنکی کنارہ رکھیگا اللہ

دُوْنَ حَاجَتِهٖ اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ
اُسکی حاجت کے وقت نکالا اُسکو ابو داؤد اور ترمذی نے اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى
ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا لعنت کی پیغمبر خدا صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاشِيَ وَالْمُرْتَشِيَ فِي الْحُكْمِ رَوَاهُ
اللہ علیہ وسلم نے رشوت لینیوالے اور دینیوالے پر فیصلہ چکانے میں روایت کیا اُسکو

احمد و الاربعۃ و حسنہ الترمذی و صححہ ابن حبان

احمد اور چاروں نے اور حسن کہا اسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے

وله شاهد من حديث عبد الله بن عمر و عند الاربعة الا

اور اسکا شاہد ہے حدیث سے عبد اللہ ابن عمرو کی اور نزدیک چاروں کے مگر

النسائي وعن عبد الله بن الزبير رضي الله عنهما

نسائی کے اور روایت ہے عبد اللہ ابن زبیر رضی اللہ عنہما سے

قال قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الخصمين

کہا حکم کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جھگڑا کرنیوالے

يقعدان بين يدي الحاكم رواه ابو داود و صححه الحاكم

دونو بیٹھیں آگے حاکم کے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے

باب الشهادات

باب

گواہیوں کا

۴۵۹

عن زيد بن خالد الجهني رضي الله عنه ان

روایت ہے زید ابن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے

النبي صلى الله عليه وسلم قال الا اخبركم بخير

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں خبر دوں تمکو بہتر

الشهداء الذي يأتي بشهادته قبل ان يسألها رواه

گواہوں کی جو آوے ساتھ گواہی کو اپنی قبل اسکے کہ پوچھے اسکو روایت کیا اسکو

مسلم وعن عمران بن حصين رضي الله عنهما

مسلم نے اور روایت ہے عمران ابن حصین رضی اللہ عنہما سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان خيركم

کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بہتر تم

قرني ثم الذين يلونهم ثم الذين يلونهم ثم يكون

میرا زمانہ ہے پھر جو اسکے نزدیک ہیں پھر جو اسکے نزدیک ہیں پھر ہوگی

قَوْمٌ يَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ وَيَخُونُونَ وَلَا
ایک قوم کہ گواہی دیگی اور نہ پوچھی جائیگی اور خیانت کرینگے اور
يُؤْتَمَنُونَ وَيَنْذِرُونَ وَلَا يُوفُونَ وَيَظْهَرُ فِيهِمُ السِّمَنُ
امین ہونگے اور نذر مانینگے اور نہ پورا کرینگے اور ظاہر ہوگی ان میں فربہی
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ
متفق علیہ ہے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہا فرمایا
رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجُوزُ شَهَادَةُ
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں جائز ہے گواہی
خَائِنٍ وَلَا خَائِنَةٍ وَلَا ذِي غِمْرٍ عَلَى أَخِيهِ وَلَا يَجُوزُ شَهَادَةُ
خیانت کرنیوالے کی اور نہ خیانت والے کی اور نہ کینہ والے کی اپنے بھائی پر اور نہیں جائز ہے گواہی
الْقَانِعِ لِأَهْلِ الْبَيْتِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَ
قناعت کرنیوالے کی گھر والوں کے لئے روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے اور
٤٦٠
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ
روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ سنا رسول اللہ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجُوزُ شَهَادَةُ بَدَوِيٍّ
صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں جائز ہے گواہی بدلیوں کی
عَلَى صَاحِبِ قَرْيَةٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَ
گاؤں والوں پر روایت کیا اسکو ابو داؤد و اور ابن ماجہ نے اور
عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ خَطَبَ فَقَالَ إِنَّ
روایت ہے عمر ابن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہ خطبہ سنایا اور کہا کہ تحقیق
أُنَاسًا كَانُوا يُؤْخَذُونَ بِالْوَحْيِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ
لوگ حاصل کرتے تھے (مطلب) وحی سے عہد میں پیغمبر خدا
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ الْوَحْيَ قَدِ انْقَطَعَ وَإِنَّمَا
صلے اللہ علیہ وسلم کے اور منقطع وحی تمام ہوئی اور بس

نَأْخُذُكُمُ الْآنَ بِمَا ظَهَرَ لَنَا مِنْ أَعْمَالِكُمْ دَوَاهُ
اختیار کرتے ہیں ہم تم لوگوں میں سے اب جو ظاہر ہوا ہم پر عمل تمہارا روایت کیا اس کو

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ
بخاری نے اور روایت ہے ابی بکرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی اس نے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ عَدَّ شَهَادَةَ الزُّورِ فِي
صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ حضرت نے شمار کیا جھوٹی گواہی کو

أَكْبَرِ الْكَبَائِرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ فِي حَدِيثٍ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
بڑے گناہوں میں متفق علیہ ہے ایک حدیث میں اور روایت ہے ابن عباس

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
رضی اللہ عنہما سے کہ مقرر نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لِرَجُلٍ تَرَى الشَّمْسَ قَالَ نَعَمْ قَالَ عَلَى مِثْلِهَا فَاشْهَدْ
ایک شخص کو تو دیکھتا ہے آفتاب کو بولا ہاں فرمایا اسی کی مثل ہے اب گواہی دے

أَوْ دَعْ أَخْرَجَهُ ابْنُ عَدِيٍّ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ وَصَحَّحَهُ
یا چھوڑ دے نکالا اس کو ابن عدی نے اسناد ضعیف سے اور صحیح کہا اس کو

الْحَاكِمُ فَأَخْطَأَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا
حاکم نے بیشک غلطی اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِيَمِينٍ
کہ مقرر پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ کیا قسم

وَشَاهِدٍ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ
اور گواہ پر نکالا اس کو مسلم اور ابو داؤد اور نسائی نے

وَقَالَ إِسْنَادُهُ جَيِّدٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
اور کہا اسناد اس کی جید ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

مِثْلُهُ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ
مثل اس کی نکالا اس کو ابو داؤد اور ترمذی نے اور صحیح کہا اس کو ابن حبان نے

بَابُ الدَّعْوٰى وَالْبَيِّنَاتِ

باب دعوی اور دلیل کا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

روایت ہے ابن عباس سے کہ مقرر نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ لَادَّعٰى نَاسٌ دِمَاءَ رِجَالٍ

اگر پائے آدمی صرف دعوی سے البتہ دعوی کرنے لگ خون کا لوگوں کے

وَاَمْوَالَهُمْ وَلٰكِنَّ الْيَمِيْنَ عَلَى الْمُدَّعٰى عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور مال کا آدمی لیکن قسم ہے مدعی علیہ پر متفق علیہ ہے

وَلِلْبَيْهَقِيِّ بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ اَلْبَيِّنَةُ عَلَى الْمُدَّعِيْ وَالْيَمِيْنُ

اور واسطے بیہقی کے بسناد صحیح ہے دلیل مدعی پر ہے اور قسم

عَلٰى مَنْ اَنْكَرَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ ۴۶۲

منکر پر اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ مقرر

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَضَ عَلَى الْقَوْمِ الْيَمِيْنَ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے پیش کیا ایک قوم پر قسم

فَاَسْرَعُوْا فَاَمَرَ اَنْ يُّسْهِمَ بَيْنَهُمْ فِي الْيَمِيْنِ اَيُّهُمْ يَحْلِفُ

سو جلدی کی انہوں نے پس حکم کیا کہ قرعہ ڈالا جاوے انکے درمیان کس کہ قسم کھاوے

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ الْحَارِثِيِّ رَضِيَ

روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے ابی امامہ حارثی رضی

اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

اللہ عنہ سے کہ مقرر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ اَمْرِئٍ مُّسْلِمٍ بِيَمِيْنِهٖ فَقَدْ اَوْجَبَ اللّٰهُ

جس نے کاٹا حق مرد مسلمان کا قسم کھاکر سو مقرر واجب کی اللہ نے

لَهُ النَّارَ وَحَرَّمَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ فَقَالَ لَهٗ رَجُلٌ وَاِنْ كَانَ

اسکے لئے آگ اور حرام کی اوپر جنت پھر کہا حضرت کو ایک مرد نے اور اگر ہو کوئی

شَيْئًا يَسِيْرًا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَاِنْ كَانَ قَضِيْبًا مِّنْ اَرَاكٍ

تھوڑی　یا　رسول اللہ　فرمایا　اور اگرچہ ایک مسواک ہو　پیلو کی

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ رَّضِيَ اللّٰهُ

روایت کیا اسکو مسلم نے　اور روایت ہے　اشعث　ابن　قیس　رضی اللہ

عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ

عنہ سے　کہ مقرر رسول　خدا　صلے اللہ　علیہ　وسلم نے　فرمایا　جو

حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ يَّقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ هُوَ فِيْهَا

حلف کرلے　قسم پر کہ کاٹ لیتا ہو　اس سبب مال　کسی مرد　مسلمان کا　اور وہ اس

فَاجِرٌ لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

مقدمہ میں ناحق پر ہو ملیگا اللہ کو جس حال میں وہ اوپر غصہ ہے　متفق　علیہ ہے　اور

عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا

روایت ہے　ابی　موسی　رضی اللہ　عنہ سے　کہ مقرر دو شخص　جھگڑے　۴۶۳

فِيْ دَابَّةٍ لَيْسَ لِوَاحِدٍ مِّنْهُمَا بَيِّنَةٌ فَقَضٰى بِهَا

ایک جانور میں نہ تھا ان دونوں سے کسی پاس گواہ　سو حکم کیا　اسکو

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ

رسول اللہ　صلے اللہ　علیہ　وسلم نے　ان دونوں درمیان آدھا آدھا

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَهٰذَا لَفْظُهٗ

روایت کیا اسکو احمد　اور ابو داؤد　اور نسائی نے　اور یہی ہے لفظ اسکا

وَقَالَ اِسْنَادُهٗ جَيِّدٌ وَعَنْ جَابِرٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اور کہا　اسناد اسکی　اچھی ہے　اور روایت ہے　جابر　رضی اللہ　عنہ سے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى

کہ مقرر نبی　صلے اللہ　علیہ　وسلم نے　فرمایا　جس نے قسم کھائی

مِنْبَرِيْ هٰذَا بِيَمِيْنِ اٰثِمَةٍ تَبَوَّاَ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ رَوَاهُ

میرے اس منبر پر　ایسے　گناہ کی　ٹھہرایا اسنے ٹھکانا اپنا　اسکو میں روایت کیا اسنے

احمد وابو داود والنسائي وصححه ابن حبان

احمد اور ابو داؤد اور نسائی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے

وعن ابي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم ثلثة لا يكلمهم الله يوم

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تین مردوں کو باتیں نہ کریگا اللہ آج کے

القيمة ولا ينظر اليهم ولا يزكيهم ولهم عذاب

قیامت کے دن اور نہ دیکھیگا انکی طرف اور نہ پاک کریگا انکو اور انکو کہ کہ کی مار ہے

اليم رجل على فضل ماء بالفلاة يمنعه من ابن

ایک وہ مرد کہ جسکے پاس میدان میں زیادہ پانی ہے اسسے

السبيل ورجل بايع رجلا بسلعة بعد العصر

مسافر سے اور ایک مرد جسنے بیچی ایک مرد کو متاع اپنی بعد عصر کے

فحلف له بالله لاخذها بكذا فاوكذا فصدقه وهو

پھر قسم کھائی اسپر اللہ کی کہ مول لیا ہے اسنے اتنے یا اتنے کو پھر سچا کیا اسکو حالانکہ

على غير ذلك ورجل بايع اماما لا يبايعه الا للدنيا

وہ ایسی نہیں ہے اور ایک وہ مرد کہ بیعت کی امام کی بیعت نہ کی اسنے مگر دنیا کے واسطے

فان اعطاه منها وفى وان لم يعطه منها لم يف متفق

سو اگر دی امام نے اسے دنیا تو وفا کی اور اگر نہ دیا اسکو تو نہیں وفا کی متفق

عليه وعن جابر رضي الله عنه ان رجلين

علیہ ہے اور روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے کہ مرد دو

اختصما في ناقة فقال كل واحد منهما نتجت

جھگڑے ایک اونٹنی میں سو کہا ہر ایک نے انمیں سے کہ جنی ہے

عندي واقام بينة فقضى بها رسول الله صلى

میرے پاس اور قائم کئے گواہ سو فیصلہ کر دیا رسول اللہ صلے

الله عليه

٤٦٧

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ هِيَ فِي يَدِهٖ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ

اللہ علیہ وسلم نے اسکے لئے جو وہ کپڑے ہاتھ میں تھی اور روایت ہے ابن عمر

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ

رضی اللہ عنہما سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے پھیرا

الْيَمِيْنَ عَلٰى طَالِبِ الْحَقِّ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَفِيْ اِسْنَادِهِمَا

قسم کو حق مانگنے والے پر روایت کیا اس کو دارقطنی نے اور اسناد دونوں

ضُعْفٌ وَّعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ

کے ضعف ہے اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا داخل ہوئے

عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ مَسْرُوْرًا

مجھ پر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم ایک دن خوشی میں

تَبْرُقُ اَسَارِيْرُ وَجْهِهٖ فَقَالَ اَلَمْ تَرَيْ اِلَى مُجَزِّزٍ الْمُدْلِجِيِّ

چمکتی تھیں پیشانیوں کے خطوط سو فرمایا کیا نہیں دیکھا تو نے مجزز مدلجی کو

نَظَرَ اٰنِفًا اِلٰى زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَاُسَامَةَ ابْنِ زَيْدٍ فَقَالَ ۴۶۵

دیکھا اس نے ابھی زید ابن حارث اور اسامہ ابن زید کیطرف تو کہا

هٰذِهٖ اَقْدَامٌ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

یہ پاؤں والے بعضے اسکے بعضے کی اولاد سے متفق علیہ ہے

كِتَابُ الْعِتْقِ

کتاب غلام کے آزاد کرنے کی

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا امْرِئٍ مُّسْلِمٍ اَعْتَقَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو مرد مسلمان آزاد کرتا ہے

امْرَأً مُّسْلِمًا اسْتَنْقَذَ اللّٰهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِّنْهُ عُضْوًا

مرد مسلمان کو بچا لیتا ہے اللہ اسکے ہر عضو کے بدلے آزاد کرنیوالے کے عضو کو

مِنْهُ مِنَ النَّارِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِلتِّرْمِذِيِّ وَصَحَّحَهُ عَنْ

اس سے　متفق　علیہ ہے　اور ترمذی کے　اور صحیح بتایا اسنے

أَبِي أُمَامَةَ وَأَيُّمَا امْرِئٍ مُسْلِمٍ أَعْتَقَ امْرَأَتَيْنِ مُسْلِمَتَيْنِ

ابی امامہ سے　اور جو　مرد　مسلمان　آزاد کرے　دو عورتیں　مسلمان ہوتی ہوئی

كَانَتَا فِكَاكَهُ مِنَ النَّارِ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

دونو　بدلہ کر دینگی اسکی　آگ سے　اور روایت ہے　ابی ذر　رضی اللہ عنہ سے

قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْعَمَلِ

کہا　پوچھا میں نے　نبی　صلے اللہ　علیہ　وسلم سے　کون　عمل

أَفْضَلُ قَالَ إِيمَانٌ بِاللهِ وَجِهَادٌ فِي سَبِيلِهِ قُلْتُ

افضل ہے　فرمایا　ایمان لانا　اللہ پر　اور　جہاد کرنا　اسکی راہ میں　کہا میں نے

فَأَيُّ الرِّقَابِ أَفْضَلُ قَالَ أَغْلَاهَا ثَمَنًا وَأَنْفَسُهَا　　٤٦٦

پھر کونسی　گردنیں　آزاد کرنی　افضل　میں فرمایا　جنکی　بقیمت زیادہ ہو　اور نفیس زیادہ ہو

عِنْدَ أَهْلِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ

اپنے مالکوں کے پاس　متفق　علیہ ہے　اور روایت ہے　ابن عمر　رضی اللہ

عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عنہما سے　کہا　فرمایا　پیغمبر　خدا　صلے اللہ　علیہ　وسلم نے

مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي عَبْدٍ فَكَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَ

جو آزاد کرے　حصہ　اپنے　کسی غلام میں سے　اور ہووے　اسکے پاس مال　کہ پہنچتا ہو قیمت کو

الْعَبْدِ قُوِّمَ قِيمَةَ عَدْلٍ فَأُعْطِيَ شُرَكَاؤُهُ حِصَصَهُمْ

غلام کی　بقیمت　بھلی　بنتا　سب　قیمت　پھر دیئے جاویں　اسکے شریکوں کو　انکے　حصے

وَعَتَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَإِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ

اور آزاد ہو گیا　اس پر　غلام　اور اگر نہیں　تو البتہ　آزاد ہوا　اسمے　جتنا　آزاد کیا

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَهُمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

متفق　علیہ ہے　اور انکے لئے　روایت ہے　ابی ہریرہ　رضی اللہ　عنہ سے

وَالْاَقْوَمِ عَلَيْهِ وَاسْتُسْعِيَ غَيْرَ مَشْقُوْقٍ عَلَيْهِ وَ

اور نہیں قیمت کیا جائیگا غلام اوپر اور کام لیا جائیگا مہنت نہ دی جائیگی اوپر اور

قِيْلَ اِنَّ السِّعَايَةَ مُدْرَجَةٌ فِي الْخَبَرِ وَعَنْ

کسی نے کہا کہ تحقیق کلام درمیان ہے حدیث میں اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْزِيْ وَلَدٌ وَالِدَهٗ اِلَّا اَنْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے جزا نہیں دیتا ہے لڑکا اپنے باپ کو مگر

يَّجِدَهٗ مَمْلُوْكًا فَيَعْتِقَهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سَمُرَةَ

کہ پاوے غلام پھر آزاد کرے اسکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے سمرہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

مَنْ مَّلَكَ ذَا رَحِمٍ مَّحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ

جو مالک ہوا قرابت والے محرم کا سو وہ آزاد ہے روایت کیا اسکو احمد اور چاروں نے

وَرَجَّحَ جَمْعٌ مِّنَ الْحُفَّاظِ اَنَّهٗ مَوْقُوْفٌ وَعَنْ عِمْرَانَ

اور ترجیح دی ایک جماعت حفاظ نے موقوف ہونے کو اسکے اور روایت ہے عمران

بْنِ حُصَيْنٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَجُلًا اَعْتَقَ سِتَّةَ

ابن حصین رضی اللہ عنہما سے کہ شخص نے آزاد کئے چھ

مَمْلُوْكِيْنَ لَهٗ عِنْدَ مَوْتِهٖ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَدَعَا

غلام اپنی موت کے وقت نہ تھا اسکے پاس اور مال انکے سوا سو بلایا

بِهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَزَّاَهُمْ ثَلٰثَةَ ثُمَّ

انکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بانٹا انکو تین حصے

اَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَاَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَاَرَقَّ اَرْبَعَةً وَّقَالَ لَهٗ

پھر قرعہ ڈالا انکے بیچ پھر آزاد کیا دو کو اور غلام رکھے چار کے اور فرمایا اسکے

٤٦٧

قَوْلًا شَدِيْدًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سَفِيَّةَ رَضِيَ اللّٰهُ

سخت باتیں روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے سفیہ رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ كُنْتُ مَمْلُوْكًا لِاُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ اَعْتِقُكِ

عنہ سے کہا تھا میں غلام ام سلمہ کا سو بولی آزاد کرتی ہوں تجھ کو

وَاَشْتَرِطُ عَلَيْكِ اَنْ تَخْدِمِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور شرط کرتی ہوں تجھ پر کہ خدمت کرے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مَا عِشْتِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَ

وسلم کی جیون روایت کیا اس کو احمد اور ابو داؤد اور

النَّسَائِيُّ وَالْحَاكِمُ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

نسائی اور حاکم نے اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا الْوَلَاءُ ۴۶۸

کہ پیغمبر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پس ولاء

لِمَنْ اَعْتَقَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ فِيْ حَدِيْثٍ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ

جس نے آزاد کیا متفق علیہ ہے ایک حدیث میں اور روایت ہے ابن عمر

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اَلْوَلَاءُ لُحْمَةٌ كَلُحْمَةِ النَّسَبِ لَا يُبَاعُ وَ

وسلم نے تعریف ولاء کی جیسے تعریف نسب کی نہیں بیچ جاتی اور

لَا يُوْهَبُ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ

نہیں بخشی جاتی روایت کیا اس کو شافعی نے اور صحیح کہا اس کو ابن حبان

وَالْحَاكِمُ وَصَلَهُ فِي الصَّحِيْحَيْنِ بِغَيْرِ هٰذَا اللَّفْظِ

اور حاکم نے وصل کیا اس کو صحیحین میں بغیر اس لفظ کے

بَابُ الْمُدَبَّرِ وَالْمُكَاتَبِ وَاُمِّ الْوَلَدِ

باب آزاد کرنا اپنا لونڈی کو کہ تم کو میرے اور روپیہ ادا کرنے کے بعد آزاد ہے کی مکاتبہ

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ اَعْتَقَ

روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے کہ بیشک ایک مرد نے انصار میں سے آزاد کیا

غُلَامًا لَّهٗ عَنْ دُبُرٍ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ مَالٌ غَيْرُهٗ فَبَلَغَ ذٰلِكَ

غلام کو اپنے بعد مرنے کی شرط پر نہ تھا اس کے ساتھ مال سوا اس کے پھر پہنچی یہ خبر

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَّشْتَرِيْهِ مِنِّيْ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو سو فرمایا کون خریدتا ہے اس کو مجھ سے

فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بِثَمَانَ مِائَةِ دِرْهَمٍ مُتَّفَقٌ

سو خریدا اس کو نعیم ابن عبد اللہ نے آٹھ سو درہم کو متفق

عَلَيْهِ وَفِيْ لَفْظٍ لِّلْبُخَارِيِّ فَاحْتَاجَ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّلنَّسَائِيِّ

علیہ ہے اور ایک لفظ اس کے بخاری کے پھر محتاج ہو گیا اور ایک روایت میں نسائی کی

وَكَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَبَاعَهٗ بِثَمَانَ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَاَعْطَاهُ ۴۶۹

اور تھا اس پر قرض سو بیچا غلام اس کو آٹھ سو درہم پھر دیا اس کو

وَقَالَ اقْضِ دَيْنَكَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ

اور فرمایا ادا کر قرض اپنا اور روایت ہے عمرو ابن شعیب سے کہ نقل کی اس نے باپ سے اس کے

عَنْ جَدِّهٖ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

دادا سے اس نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

اَلْمُكَاتَبُ عَبْدٌ مَّا بَقِيَ عَلَيْهِ مِنْ مُّكَاتَبَتِهٖ دِرْهَمٌ اَخْرَجَهُ

مکاتب غلام ہے جبتک باقی رہے اس پر کچھ بدل کتابت سے ایک درہم نکالا اس کو

اَبُوْدَاوٗدَ بِاِسْنَادٍ حَسَنٍ وَّاَصْلُهٗ عِنْدَ اَحْمَدَ وَ

ابو داؤد نے اسناد حسن سے اور اصل اس کی نزدیک احمد کے اور

الثَّلٰثَةِ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ

تین کے اور صحیح کہا اس کو حاکم نے اور روایت ہے ام سلمہ

اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ اس سے کہا اس نے فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

إِذَا كَانَ لِأَحَدِهِمْ مُكَاتَبٌ وَكَانَ عِنْدَهُ مَا يُؤَدِّي

جب ہو کسی کے پاس ان میں مکاتب اور ہو اس کے پاس وہ چیز جس سے ادا کر سکتا ہے

فَلْيَحْتَجِبْ مِنْهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ

تو چاہیے کہ چھپا دے اس سے روایت کیا اس کو احمد اور چار راویوں نے اور صحیح کہا اس کو

التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ

ترمذی نے اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ مقرر

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُؤَدِّي الْمُكَاتَبُ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ادا کرتا رہے گا مکاتب

بِقَدْرِ مَا عُتِقَ مِنْهُ دِيَةَ الْحُرِّ وَبِقَدْرِ مَا رُقَّ مِنْهُ

موافق آزاد ہونے اس کے کے دیت حر کی اور موافق رہ جانے اس کے کے

دِيَةَ الْعَبْدِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

دیت غلام کی روایت کیا اس کو احمد اور ابو داؤد اور نسائی نے

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَخِي جُوَيْرِيَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ

اور روایت ہے عمرو ابن حارث اخی جویریہ ام المومنین

رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

رضی اللہ تعالے عنہا سے کہا نہیں چھوڑا رسول اللہ صلے

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ مَوْتِهِ دِرْهَمًا وَلَا دِينَارًا

اللہ علیہ وسلم نے اپنی موت کے نزدیک درہم اور نہ دینار

وَلَا عَبْدًا وَلَا أَمَةً وَلَا شَيْئًا إِلَّا بَغْلَتَهُ الْبَيْضَاءَ

اور نہ غلام اور نہ لونڈی اور نہ کچھ مگر اپنی خچری سفید

وَسِلَاحَهُ وَأَرْضًا جَعَلَهَا صَدَقَةً رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

اور ہتھیار اپنے اور زمین کہ کیا اس کو صدقہ روایت کیا اس کو بخاری نے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ

اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیُّمَا اَمَۃٍ وَّلَدَتْ مِنْ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو لونڈی جنے اپنے

سَیِّدِھَا فَھِیَ حُرَّۃٌ بَعْدَ مَوْتِہٖ اَخْرَجَہُ ابْنُ مَاجَۃَ وَ

آقا سے سو وہ آزاد ہے اُسکے مرنے کے بعد۔ نکالا اُسکو ابن ماجہ اور

الْحَاکِمُ بِاِسْنَادٍ ضَعِیْفٍ وَّرَجَّحَ جَمَاعَۃٌ وَّقْفَہٗ عَلٰی

حاکم نے اسناد ضعیف سے اور ترجیح دی جماعت نے وقف کو اوپر کے

عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَعَنْ سَھْلِ بْنِ حُنَیْفٍ رَضِیَ

عمر رضی اللہ عنہ پر اور روایت ہے سہل ابن حنیف رضی

اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَعَانَ

اللہ عنہ سے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسنے اعانت کی

مُجَاھِدًا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اَوْ غَارِمًا فِیْ عُسْرَتِہٖ اَوْ مُکَاتَبًا فِیْ رَقَبَتِہٖ ۴۷۱

مجاہد فی سبیل اللہ کی یا قرضدار کی اُسکی عسرت میں یا مکاتب کی گردن آزاد ہونے میں

اَظَلَّہُ اللّٰہُ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّہٗ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَصَحَّحَہُ الْحَاکِمُ

سایہ کریگا اللہ اُسکو جس دن سایہ نہ ہوگا مگر اُسکا سایہ روایت کیا اُسکو احمد نے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے

کِتَابُ الْجَامِعِ بَابُ الْاَدَبِ

کتاب جامع کے باب ادب کے

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَی الْمُسْلِمِ سِتٌّ اِذَا

صلے اللہ علیہ وسلم نے حق مسلمان کا مسلمان پر چھ ہے جب

لَقِیْتَہٗ فَسَلِّمْ عَلَیْہِ وَاِذَا دَعَاکَ فَاَجِبْہُ وَاِذَا

ملاقات کرے تو اُسکو سلام کر اور جب دعوت کرے تیری تو قبول کر اور جب

اِسْتَنْصَحَکَ فَانْصَحْ لَہٗ وَاِذَا عَطَسَ فَحَمِدَ اللّٰہَ فَشَمِّتْہُ

نصیحت چاہے تجھ سے تو نصیحت کر اُسکو اور جب چھینکے اور الحمد للہ کہے تو یرحمک اللہ کہہ

وَاِذَا مَرِضَ فَعُدْهُ وَاِذَا مَاتَ فَاتْبَعْهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اور جب بیمار ہو تو اس کی عیادت کر اور جب مر جائے تو جنازہ کے ساتھ جا روایت کیا اس کو مسلم نے

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُنْظُرُوْا اِلٰى مَنْ هُوَ اَسْفَلَ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے دیکھو اپنے سے نیچے کی طرف

مِنْكُمْ وَلَا تَنْظُرُوْا اِلٰى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ فَهُوَ اَجْدَرُ اَنْ

اور نہ دیکھو اپنے سے اوپر کی طرف سو اب سزاوار ہے کہ

لَّا تَزْدَرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ

نہ حقیر جانو نعمت کو اللہ کی جو تم پر ہے متفق علیہ ہے اور روایت ہے

النَّوَّاسِ بْنِ سِمْعَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ ۴۷۲

نواس ابن سمعان رضی اللہ عنہ سے کہا سوال کیا میں نے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِرِّ وَالْاِثْمِ فَقَالَ الْبِرُّ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے نیکی اور بدکاری سے سو فرمایا نیکی

حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْاِثْمُ مَا حَاكَ فِيْ صَدْرِكَ وَكَرِهْتَ

اچھی چلن ہے اور گناہ جو کھٹکے سینہ میں تیرے اور برا جانے تو

اَنْ يَّطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ

خبردار ہونا اوپر لوگوں کا نکالا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابن

مَسْعُوْدٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كُنْتُمْ ثَلٰثَةً فَلَا يَتَنَاجٰى اثْنَانِ دُوْنَ

علیہ وسلم نے جب ہو تم تین تو نہ مشورہ کریں دو تیسرے کو

الْاٰخَرِ حَتّٰى تَخْتَلِطُوْا بِالنَّاسِ مِنْ اَجْلِ اَنَّ ذٰلِكَ يُحْزِنُهُ

چھوڑ کر یہاں تک کہ ملے رہیں لوگوں میں اس سبب سے کہ چھوڑنا غم میں ڈالیگا تیسرے کو

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ

متفق علیہ ہے اور لفظ مسلم کا ہے اور روایت ہے ابن عمر رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُقِيمُ

اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ کھڑا کرے

الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ وَلٰكِنْ تَفَسَّحُوا

کوئی کسی کو کھڑا کر کے جگہ سے اسکی پھر بیٹھے اس جگہ لیکن کشادہ کرو

وَتَوَسَّعُوا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ

اور جگہ دو متفق علیہ ہے اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ

عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

عنہما سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جب

أَكَلَ أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ حَتّٰى يَلْعَقَهَا أَوْ يُلْعِقَهَا ۴۷۳

کھا لے کوئی تم میں کھانا تو نہ پونچھے ہاتھ کو اپنے جب تک چاٹ لے آپ سے یا چٹوا دے کسی سے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

متفق علیہ ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ الصَّغِيرُ

فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے سلام کرے چھوٹا

عَلَى الْكَبِيرِ وَالْمَارُّ عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ مُتَّفَقٌ

بڑے کو اور گزرنے والا بیٹھے ہوئے کو اور تھوڑے لوگ

عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ وَالرَّاكِبُ عَلَى الْمَاشِي وَعَنْ

بہت لوگوں کو متفق علیہ ہے اور ایک روایت میں مسلم کی ہے اور سوار چلتے کو اور روایت ہے

عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

علی رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يُجْزِي عَنِ الْجَمَاعَةِ إِذَا مَرُّوا أَنْ يُسَلِّمَ أَحَدُهُمْ

وسلم نے کفایت کرتا ہے جماعت میں سے جب گذریں کہ سلام کرے ایک انہیں کا

١

وَيَجْزِي عَنِ الْجَمَاعَةِ اَنْ يَّرُدَّ اَحَدُهُمْ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ

اور کفایت کرتا ہے جماعت میں سے کہ جواب دے ایک اُن میں کا روایت کیا اُسکو احمد اور

الْبَيْهَقِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

بیہقی نے اور روایت ہے اُسی سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ

سَلَّمَ لَا تَبْدَءُوا الْيَهُوْدَ وَلَا النَّصٰرٰى بِالسَّلَامِ وَاِذَا

وسلم نے نہ پہلے سلام کرو یہود اور نصاریٰ کو اور جب

لَقِيْتُمُوْهُمْ فِيْ طَرِيْقٍ فَاضْطَرُّوْهُمْ اِلٰى اَضْيَقِهٖ اَخْرَجَهُ

ملاقات کرو اُنسے راہ میں پس تنگ کرو انکو طرف راہ تنگ تر کی نکالا اُسکو

مُسْلِمٌ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

مسلم نے اور روایت ہے اُسی سے نقل کی اُسنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

اِذَا عَطَسَ اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلْيَقُلْ لَهٗ اَخُوْهُ ٤٧٤

جب چھینکے کوئی تم میں تو کہے الحمد للہ اور کہے اُسکو بھائی اُسکا

يَرْحَمُكَ اللّٰهُ فَاِذَا قَالَ لَهٗ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ فَلْيَقُلْ يَهْدِيْكُمُ

یرحمک اللہ پھر جب کہے اُسکو کہ رحمت بھیجے تجھپر اللہ تو کہے یہدیکم

اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ

اللہ ویصلح بالکم نکالا اُسکو بخاری نے اور روایت ہے اُسی سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَشْرَبَنَّ اَحَدُكُمْ قَائِمًا اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ

فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ پانی پیئے کوئی تم میں کھڑا نکالا اُسکو مسلم نے

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا انْتَعَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَاْ

اور اُسی سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جب جوتی پہنے کوئی تم میں تو شروع کرے

بِالْيَمِيْنِ وَاِذَا نَزَعَ فَلْيَبْدَاْ بِالشِّمَالِ وَلْتَكُنْ يُمْنٰى اَوَّلَهُمَا تُنْعَلُ وَاٰخِرَهُمَا

داہنے سے اور جب اُتارے تو شروع کرے بائیں سے اور چاہیے کہ ہو پاؤں داہنا پہلے دونوں پہننے میں اور پچھلا اُنکا

تُنْزَعُ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْشِ

اُتارنے میں اور اُسی سے روایت ہے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ چلے کوئی تم

احدکم

أَحَدُكُمْ فِي نَعْلٍ وَّاحِدٍ وَلْيَنْعَلْهُمَا جَمِيعًا أَوْ لِيَخْلَعْهُمَا جَمِيعًا

کوئی تم میں سے ایک جوتی میں اور چاہیے ان دونوں کو پہنے اور اتارے انکو اکٹھے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

متفق علیہ ہے اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ إِلَى مَنْ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ دیکھے گا اللہ رحمت سے اسکی طرف جو

جَرَّ ثَوْبَهُ خُيَلَاءَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ

کپڑا گھسیٹتا چلا اپنا تکبر سے متفق علیہ ہے اور روایت ہے اسی سے کہ مقرر رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کھاوے کوئی تم میں کا

فَلْيَأْكُلْ بِيَمِينِهِ وَإِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ فَإِنَّ ۴۷۰

تو کھاوے دہنے ہاتھ سے اپنے اور جب پیے تو پیے دہنے ہاتھ سے اپنے کیونکہ

الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ أَخْرَجَهُ

شیطان کھاتا ہے بائیں سے اور پیتا ہے بائیں سے نکالا اسکو

مُسْلِمٌ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ

مسلم نے اور روایت ہے عمرو ابن شعیب سے نقل کرتا ہے اپنے باپ سے اسکے دادا سے

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اسکے راضی ہو اللہ اس پر کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ كُلْ وَاشْرَبْ وَالْبَسْ وَتَصَدَّقْ فِي غَيْرِ سَرَفٍ

وسلم نے کھا اور پی اور پہن اور خیرات کر بدون اسراف

وَّلَا مَخِيلَةٍ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَأَحْمَدُ وَعَلَّقَهُ الْبُخَارِيُّ

اور تکبر کے نکالا اسکو ابو داؤد اور احمد نے اور معلق کہا اسکو بخاری نے

بَابُ الْبِرِّ وَالصِّلَةِ

باب نیکی کرنے کا ماں باپ اور قرابت والوں سے

١

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبْسَطَ عَلَيْهِ فِي رِزْقِهِ

صلے اللہ علیہ وسلم نے جو دوست رکھتا ہے کہ فراغت ہو اسکی روزی میں

وَأَنْ يُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ

اور دیر ہو اسکی موت میں تو نیکی کرے قرابت والوں سے نکالا اسکو بخاری نے

وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اور روایت ہے جبیر ابن مطعم رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ يَعْنِي

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جنت میں نہ جائیگا کاٹنے والا یعنی

قَاطِعَ رَحِمٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ

کاٹنیوالا قرابتداری کا متفق علیہ ہے اور روایت ہے مغیرہ ابن شعبہ

٤٧٦

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے نقل کی اسنے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوقَ الْأُمَّهَاتِ وَوَأْدَ

فرمایا کہ خدا نے حرام کیا تم پر ستانا ماؤں کا اور جیتی گاڑنا

الْبَنَاتِ وَمَنْعًا وَهَاتِ وَكَرِهَ لَكُمْ قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةَ

بیٹیوں کا اور بازرکھنا جیسی ہو اور بہیلہ مانگنا اور برا جاننا جو تمہیں ہو دینا جو نہ ہو دینا اور بہت

السُّؤَالِ وَإِضَاعَةَ الْمَالِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ

سوال کرنا اور برباد کرنا مال کا متفق علیہ ہے اور روایت ہے عبداللہ

اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کی اسنے نبی صلے اللہ علیہ

سَلَّمَ قَالَ رِضَى اللّٰهِ فِي رِضَى الْوَالِدَيْنِ وَسَخَطُ اللّٰهِ فِي

وسلم سے فرمایا رضامندی اللہ کی رضامندی میں والدین کی ہے اور غصہ اللہ کا

سَخَطُ الْوَالِدَيْنِ أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَ

غصہ میں ماباپ کے ہے نکالا اسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان اور

الْحَاكِمُ وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

حاکم نے اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہ نبی سے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُؤْمِنُ

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اسکی کہ جسکے ہاتھ میں میری جان ہے نہیں مومن

عَبْدٌ حَتّٰى يُحِبَّ لِجَارِهِ أَوْ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ مُتَّفَقٌ

ہوتا بندہ جبتک پسند کرے اپنے ہمسایہ یا بھائی کے واسطے جو پسند کرے اپنے نفس کے واسطے متفق

عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

علیہ ہے اور روایت ہے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا

سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الذَّنْبِ ۴۷۷

سوال کیا میں نے خدا کے رسول صلے اللہ علیہ وسلم سے کون گناہ

أَعْظَمُ قَالَ أَنْ تَجْعَلَ لِلّٰهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ

بڑا ہے فرمایا تو اللہ کے برابر ٹھہرائے کسی کو حالانکہ اسنے پیدا کیا تجھکو کہا پھر کون

قَالَ ثُمَّ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ خَشْيَةَ أَنْ يَأْكُلَ مَعَكَ قُلْتُ

فرمایا پھر یہ کہ قتل کرے تو اولاد کو اپنی اس ڈر سے کہ کھاویگا تیرے ساتھ کہا میں نے

ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ أَنْ تُزَانِيَ حَلِيلَةَ جَارِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

پھر کون فرمایا پھر یہ کہ زنا کرے تو اپنے ہمسایہ کی عورتوں سے متفق علیہ ہے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو ابن العاص رضی اللہ عنہ سے

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنَ الْكَبَائِرِ

کہ مقرر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑے گناہوں سے ہے

شَتْمُ الرَّجُلِ وَالِدَيْهِ قِيلَ وَهَلْ يَسُبُّ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ

گالی دینی مرد کی اپنے ماباپ کو کسی نے کہا اور بھلا گالی دیتا ہے مرد اپنے ماباپ کو

١

قَالَ نَعَمْ يَسُبُّ بَا الرَّجُلِ فَيَسُبُّ اَبَاهُ وَيَسُبُّ اُمَّهُ فَيَسُبُّ اُمَّهُ مُتَّفَقٌ

فرمایا ہاں گالی دیتا ہے باپ کو کسی مرد کے پھر گالی دیتا ہے وہ باپ اور گالی دیتا ہے وہ ماں اسکو اور روایت ہے

عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ

علیہ ہی اور روایت ہے ابی ایوب رضی اللہ عنہ سے کہ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَّهْجُرَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں حلال مسلمان کو کہ بعد کرے

اَخَاهُ فَوْقَ ثَلٰثِ لَيَالٍ يَلْتَقِيَانِ فَيُعْرِضُ هٰذَا وَيُعْرِضُ هٰذَا

بھائی کو تین رات سے اوپر تین دونو پھر ملتا رہ کرے یہ اور ملتا رہ کرے وہ

وَخَيْرُهُمَا الَّذِيْ يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

اور بہتر اُن دونو میں وہ ہے جو پہلے سلام کرے متفق علیہ ہے اور روایت ہے

جَابِرٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ ٤٧٨

جابر رضی اللہ عنہ نے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَعْرُوْفٍ صَدَقَةٌ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ

علیہ وسلم نے ہر نیک کام صدقہ ہے نکالا اسکو بخاری نے

وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور روایت ہے ابی ذر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوْفِ شَيْئًا وَّ

صلے اللہ علیہ وسلم نے حقیر نہ جانو کسی نیکی کو

لَوْ اَنْ تَلْقٰى اَخَاكَ بِوَجْهٍ طَلْقٍ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ

اگرچہ یہی ہو کہ ملو اپنے بھائی سے کشادہ روئی سے اور روایت ہے اُسی سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا طَبَخْتَ مَرَقَةً

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جب تو پکائے شوربا

فَاَكْثِرْ مَاءَهَا وَتَعَاهَدْ جِيْرَانَكَ اَخْرَجَهُمَا مُسْلِمٌ وَ

تو زیادہ پانی اُسکا اور دھونڈ کر اپنے ہمسائے کی بھیجا دو نکو مسلم نے اور

عن ابی ہریرۃ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً مِّنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی مسلمان سے تکلیف اُسکی دنیا کی

كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ يَوْمِ

تکلیفوں سے کھول دیگا اللہ تُسکی تکلیف اُسکی تکلیفوں میں سے

الْقِيَامَةِ وَمَنْ يَسَّرَ عَلٰى مُعْسِرٍ يَسَّرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي

قیامت کی اور جو آسانی کریگا تنگی والے پر آسانی کریگا اُسپر اللہ

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا

دنیا اور آخرت میں اور جو پردہ دیگا مسلمان کو پردہ دیگا اُسے اللہ دنیا

وَالْاٰخِرَةِ وَاللّٰهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ ٤٧٩

اور آخرت میں اللہ مدد میں ہے بندہ کی جبتک بندہ ہے مدد میں

اَخِيْهِ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَّضِيَ اللّٰهُ

اپنے بھائی کی نکالا اُسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن مسعود رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو

دَلَّ عَلٰى خَيْرٍ فَلَهٗ مِثْلُ اَجْرِ فَاعِلِهٖ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ

راہ بتادے بھلی چیز کی سو اُسکو کرنیوالے کے برابر مزدوری ہے نکالا اُسکو مسلم نے اور روایت ہے

ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل ہے انہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ مَنِ اسْتَعَاذَكُمْ بِاللّٰهِ فَاَعِيْذُوْهُ وَمَنْ سَاَلَكُمْ

فرمایا جو پناہ مانگے تم سے اللہ کیواسطے تو پناہ دو اُسے اور جو سوال کرے تم سے

بِاللّٰهِ فَاَعْطُوْهُ وَمَنْ اَتٰى اِلَيْكُمْ مَعْرُوْفًا فَكَافِئُوْهُ

اللہ کیواسطے تو دو اُسکو اور جو آوے تمہاری طرف سلوک سے تو بدلا دو اُسکو

فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَادْعُوا لَهُ أَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ

پھر اگر نہ پاؤ تو دعا کرو اس کے لئے نکالا اس کو بیہقی نے

بَابُ الزُّهْدِ وَالْوَرَعِ

باب ترک دنیا اور پرہیگاری کا

عَنِ النُّعْمَانِ ابْنِ بَشِيرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ

روایت ہے نعمان ابن بشیر رضی اللہ عنہ سے کہا سنا میں نے

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَأَهْوَى النُّعْمَانُ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے اور لے گئے نعمان

بِأُصْبُعَيْهِ إِلَى أُذُنَيْهِ إِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ وَإِنَّ الْحَرَامَ بَيِّنٌ

انگلیاں اپنی کانوں کی طرف کہ مقرر حلال ظاہر ہے اور مقرر حرام ظاہر ہے

وَبَيْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ لَا يَعْلَمُهُنَّ كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ

اور دونوں کے بیچ شبہے کی چیزیں ہیں جانتے انکو بہت لوگ ۴۸۰

فَمَنِ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ اسْتَبْرَأَ لِدِينِهِ وَعِرْضِهِ وَمَنْ

سو جو بچا رہا شبہوں سے نیک کیا اپنے دین کو اور اپنے نظا سکے مال کو اور جو

وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ كَالرَّاعِي يَرْعَى حَوْلَ

پڑا شبہوں میں پڑا حرام میں جیسے چرواہا چرا تا ہے گرد جائے

الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يَقَعَ فِيهِ أَلَا وَإِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى

محفوظ کے قریب ہے کہ پڑ جاوے اس میں سنتا ہے ہر بادشاہ کے لئے جائے

أَلَا وَإِنَّ حِمَى اللهِ تَعَالَى مَحَارِمُهُ أَلَا وَإِنَّ فِي الْجَسَدِ

محفوظ ہی سنتا ہو اور جائے محفوظ اللہ برتر کی حرام چیزیں ہیں سنتا ہے اور بیشک بدن میں

مُضْغَةً إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ وَإِذَا

ایک ٹکڑا ہے جب وہ اچھا رہا اچھا رہا سارا بدن اور جب وہ

فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ أَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ مُتَّفَقٌ

خراب ہوا تو خراب ہوا سارا بدن سنتا ہے وہی دل ہے متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

علیہ ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعِسَ عَبْدُ الدِّيْنَارِ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہلاک ہوا بندہ دینار

وَالدِّرْهَمِ وَالْقَطِيْفَةِ اِنْ اُعْطِيَ رَضِيَ وَاِنْ لَّمْ يُعْطَ

اور درہم اور روئی کا اگر پایا تو راضی ہوا اور اگر نہ پایا

لَمْ يَرْضَ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

تو راضی نہ ہوا نکالا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے

قَالَ اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْكِبَيَّ

کہا پکڑے میرے دونوں مونڈھے خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

فَقَالَ كُنْ فِي الدُّنْيَا كَاَنَّكَ غَرِيْبٌ اَوْ عَابِرُ سَبِيْلٍ وَّكَانَ

پھر فرمایا رہ دنیا میں جیسے غریب یا راہ کا مسافر اور رہتا

ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ اِذَا اَمْسَيْتَ فَلَا تَنْتَظِرِ

ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتا جب شام ہو تو نہ رہ بیان کر

الصَّبَاحَ وَاِذَا اَصْبَحْتَ فَلَا تَنْتَظِرِ الْمَسَاءَ وَخُذْ مِنْ

صبح کا اور جب صبح ہو تو نہ رہ بیان کر شام کا اور تدبیر کر لے

صِحَّتِكَ لِسُقْمِكَ وَمِنْ حَيَاتِكَ لِمَوْتِكَ اَخْرَجَهُ

اپنی صحت میں اپنی بیماری کی اور اپنی حیات میں اپنی موت کی نکالا اسکو

الْبُخَارِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

بخاری نے اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جسنے مشابہت کی ایک قوم کی سو وہ

مِنْهُمْ اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَعَنِ ابْنِ

انہیں سے ہے نکالا اسکو ابو داؤد نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور روایت ہے ابن

۴۸۱

عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

عباس رضی اللہ عنہما کہا تھا ہم پیچھے نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ يَا غُلَامُ اِحْفَظِ اللّٰهَ يَحْفَظْكَ

علیہ وسلم کے ایک دن سو فرمایا اے لڑکے یاد رکھ اللہ کو وہ تجھ

اِحْفَظِ اللّٰهَ تَجِدْهُ تُجَاهَكَ وَاِذَا سَاَلْتَ فَاسْئَلِ اللّٰهَ وَاِذَا

یاد رکھ اللہ کو پاوے گا تو سنو اپنے پاس اور جب مانگے تو تو مانگ اللہ سے اور جب

اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَسَنٌ

مدد چاہے تو مدد چاہ اللہ سے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا حسن

صَحِيْحٌ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

صحیح ہے اور روایت ہے سہل ابن سعد رضی اللہ عنہ سے کہا

جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ ۴۸۲

آیا ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو بولا یا رسول

اللّٰهِ دُلَّنِيْ عَلٰى عَمَلٍ اِذَا عَمِلْتُهُ اَحَبَّنِيَ اللّٰهُ وَاَحَبَّنِيَ

اللہ تو دلا مجھ کو کام جس کو کروں میں اس سے تو پیار کرے مجھ سے اللہ اور پیار کریں

النَّاسُ فَقَالَ اِزْهَدْ فِي الدُّنْيَا يُحِبَّكَ اللّٰهُ وَاِزْهَدْ فِيْمَا

لوگ سو بولا خواہش نہ کر دنیا میں پیار کرے تجھ سے اللہ اور خواہش نہ کر اس میں جو

عِنْدَ النَّاسِ يُحِبُّكَ النَّاسُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَغَيْرُهُ وَسَنَدُهُ

لوگوں کے پاس ہے پیار کریں تجھ سے لوگ روایت کیا اس کو ابن ماجہ وغیرہ نے اور سند اس کی

حَسَنٌ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حسن ہے اور روایت ہے سعد ابن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے

قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْعَبْدَ التَّقِيَّ الْغَنِيَّ الْخَفِيَّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

کہ اللہ پیار کرتا ہے بندہ پرہیزگار بے پروا چھپے کو روایت کیا اس کو مسلم نے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے آدمی کے اسلام کی خوبی ہے چھوڑنا اسکا

مَا لَا يَعْنِيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَسَنٌ وَعَنْ

جو اسکو کی کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا حسن ہے اور روایت ہے

الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْكَرِبَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

مقدام ابن معدی کرب رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَلَأَ ابْنُ آدَمَ وِعَاءً شَرًّا

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں بھرا آدم کی اولاد نے کسی برتن میں

مِنْ بَطْنٍ أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ ۴۸۳

بری پیٹ سے زیادہ نکالا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انس رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ

عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ساری

بَنِي آدَمَ خَطَّاءٌ وَخَيْرُ الْخَطَّائِيْنَ التَّوَّابُوْنَ أَخْرَجَهُ

اولاد آدم کی خطا سے بہتری ہے اور بہتر ہیں خطا کرنیوالے توبہ کرنیوالے نکالا اسکو

التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَسَنَدُهُ قَوِيٌّ وَعَنْ

ترمذی اور ابن ماجہ نے اور سند اسکی قوی ہے اور روایت ہے

أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

انس رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّمْتُ حِكْمَةٌ وَقَلِيْلٌ فَاعِلُهُ أَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ

علیہ وسلم نے چپکا رہنا حکمت ہے اور تھوڑے ہیں کرنیوالے نکالا اسکو بیہقی نے

فِي شُعَبِ بِسَنَدٍ ضَعِيْفٍ وَصَحَّ أَنَّهُ مَوْقُوْفٌ مِنْ قَوْلِ لُقْمَانَ

شعب میں سند ضعیف سے اور صحیح کہا کہ بیشک وہ موقوف ہے قول سے لقمان کے

بَابُ التَّرْهِيبِ مِنْ مَسَاوِي الْأَخْلَاقِ

باب ڈرانے کا بری عادتوں سے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ فَإِنَّ الْحَسَدَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے بچو تم حسد سے کہ بیشک حسد

يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ

کھاتی ہے نیکی کو جیسے کھاتی ہے آگ لکڑی کو نکالا اس کو ابوداؤد نے

وَلِابْنِ مَاجَةَ مِنْ حَدِيثِ أَنَسٍ نَحْوُهُ وَعَنْهُ قَالَ

اور ابن ماجہ کے لیے حدیث سے انس کی اسی طرح ہے اور روایت ہے اسی سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الشَّدِيدُ ۴۸۴

فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے زور آور نہیں ہے

بِالصُّرَعَةِ إِنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ

پہلوانی سے بس زور آور وہ ہے کہ غالب ہو نفس پر اپنے

الْغَضَبِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

غصہ کے وقت متفق علیہ ہے اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّلْمُ

کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ظلم کرنا

ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ

اندھیریاں ہیں قیامت کے دن متفق علیہ ہے اور روایت ہے جابر

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ سے اللہ علیہ

سَلَّمَ اتَّقُوا الظُّلْمَ فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

وسلم نے بچو تم ظلم سے کہ بیشک ظلم اندھیریاں ہیں قیامت کے دن

وَاتَّقُوا الشُّحَّ فَإِنَّهُ أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ أَخْرَجَهُ

بچو تم بخیلی سے فقر آنے سے ہلاک کیا اگلوں کو نکالا اسکو

مُسْلِمٌ وَعَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

مسلم نے اور روایت ہے محمود ابن لبید رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخْوَفَ

کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ مقرر بڑھتے ڈر کی

مَا أَخَافُ عَلَيْكُمُ الشِّرْكُ الْأَصْغَرُ الرِّيَا أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ

چیز جسکے کی راتا ہوں میں تمکو چھوٹا شرک ہے یعنے دکھانا نکالا اسکو احمد نے

بِإِسْنَادٍ حَسَنٍ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اسناد حسن سے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةُ ٤٨٥

کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نشانیان

الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ

منافق کی تین ہیں جب باتیں کرے جھوٹ بولے اور جب وعدہ کرے خلاف کرے

وَإِذَا أُؤْتُمِنَ خَانَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَهُمَا مِنْ حَدِيثٍ

اور جب امانت رکھے کوئی اس پاس خیانت کرے متفق علیہ ہے اور واسطے ان دونو کے حدیث سے

عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ

عبد اللہ ابن عمرو کی اور جب لڑے تو بہ کہے اور روایت ہے ابن مسعود

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ

سَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

وسلم نے گالی دینی مسلمان کو گناہ ہے اور قتل کرنا اسکا کفر ہے متفق علیہ ہے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَاِنَّ الظَّنَّ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بچو تم بدگمانی سے کیونکہ بدگمانی

اَكْذَبُ الْحَدِيْثِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ

بہت جھوٹی بات ہے متفق علیہ ہے اور روایت ہے معقل ابن یسار

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

رضی اللہ عنہ سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْتَرْعِيْهِ اللهُ رَعِيَّةً يَمُوْتُ يَوْمَ

وسلم سے کوئی ایسا بندہ نہیں کہ حاکم کیا اس کو اللہ نے اس کی رعیت کا مرتا ہے وہ مرے

يَمُوْتُ وَهُوَ غَاشٌّ لِرَعِيَّتِهٖ اِلَّا حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

کے دن جس حال میں کہ خیانت کرتا ہو اپنی رعیت کی مگر حرام کریگا اللہ اوپر اس

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ ۴۸۶

متفق علیہ ہے اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ مَنْ

فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اے اللہ جو

وَّلِيَ مِنْ اَمْرِ اُمَّتِيْ شَيْئًا فَشَقَّ عَلَيْهِمْ فَاشْقُقْ عَلَيْهِ

کام کریں ہو کسی کام کا میری امت کے پھر اور تکلیف ڈالے اوپر ان کے تو تکلیف ڈال اسے اوپر اس

اَخْرَجَهٗ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

نکالا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَاتَلَ

کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جب لڑے

اَحَدُكُمْ فَلْيَجْتَنِبِ الْوَجْهَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ

کوئی تم میں کا تو بچا دے منہ کو متفق علیہ ہے اور روایت ہے اس سے

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ

رضی اللہ عنہ سے کہ ایک مرد نے کہا یا رسول اللہ صلے اللہ

عليه

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْصِنِيْ قَالَ لَا تَغْضَبْ فَرَدَّدَ مِرَارًا قَالَ لَا

علیہ وسلم وصیت فرما دیجئے فرمایا نہ غصہ کر پھر بار بار (اس سے) کہتا رہا فرمایا نہ

تَغْضَبْ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ خَوْلَةَ الْاَنْصَارِيَّةِ

غصہ کر نکالا اس کو بخاری نے اور روایت ہے خولہ انصاریہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

رضی اللہ عنہا سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اَنَّ رِجَالًا يَتَخَوَّضُوْنَ فِيْ مَالِ اللّٰهِ بِغَيْرِ حَقٍّ

وسلم نے کہ مرد بہتیرے پڑتے ہیں مال میں اللہ کے نا حق

فَلَهُمُ النَّارُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِيْ

سو ان کو آگ ہے قیامت کے دن نکالا اس کو بخاری نے اور روایت ہے ابی

ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٤٨٧

ذر رضی اللہ عنہ سے نقل کی اس نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے

فِيْمَا يَرْوِيْهِ عَنْ رَبِّهٖ قَالَ يَا عِبَادِيْ اِنِّيْ حَرَّمْتُ الظُّلْمَ

اس باتوں میں جو روایت کی حضرت نے اپنے رب سے فرمایا اے میرے بندو میں نے حرام کیا ظلم کو

عَلٰى نَفْسِيْ وَجَعَلْتُهٗ بَيْنَكُمْ مُحَرَّمًا فَلَا تَظَالَمُوْا اَخْرَجَهُ

اپنی جان پر اور کیا میں نے اس کو تم میں حرام سو تم ظلم کرو نکالا اس کو

مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ

مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ مقرر پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتَدْرُوْنَ مَا الْغِيْبَةُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا نہیں جانتے ہو تم کیا ہے غیبت

قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ ذِكْرُكَ اَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ

بولے اللہ اور رسول اس کا خوب جانتا ہے فرمایا ذکر کرنا تیرے اپنے بھائی کا جو برا لگے اس سے

قِيْلَ اَفَرَاَيْتَ اِنْ كَانَ فِيْ اَخِيْ مَا اَقُوْلُ قَالَ اِنْ كَانَ فِيْهِ

کہا بتا دیکھ اگر ہو بھائی میں جو میں کہتا ہوں فرمایا اگر ہو اس میں

مَا تَقُوْلُ فَقَدِ اغْتَبْتَهٗ وَاِنْ لَّمْ يَكُنْ فَقَدْ بَهَتَّهٗ اَخْرَجَهٗ

جو کہتا ہے تو تو نے غیبت کی اور اگر نہ ہو تو تو نے بہتان کیا اس پر نکالا اس کو

مُسْلِمٌ وَعَنْهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

مسلم نے اور روایت ہے اسی رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحَاسَدُوْا وَلَا تَنَاجَشُوْا

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ حسد کرو اور نہ بڑھاؤ سودا

وَلَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَيْعِ

اور نہ دشمنی کرو اور نہ پیٹھ پھیرو اور نہ خریدے ایک تمہارا زیادہ کے بدلے

بَعْضٍ وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ

دوسرے کے اور ہو جاؤ بندے اللہ کے بھائی بھائی جیسے کہ مسلمان بھائی ہے مسلمان کا

لَا يَظْلِمُهٗ وَلَا يَخْذُلُهٗ وَلَا يَكْذِبُهٗ وَلَا يَحْقِرُهٗ ۴۸۸

نہ ظلم کرے اوپر اور نہ چھوڑ دے اس کو اور نہ جھٹلا دے اس کو اور نہ حقارت کرے اسکی

اَلتَّقْوٰى هٰهُنَا وَيُشِيْرُ اِلٰى صَدْرِهٖ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ بِحَسْبِ

تقویٰ یہاں ہے اور اشارہ کیا سینے کیطرف اپنے تین مرتبہ کفایت کرتا ہے

امْرِئٍ مِّنَ الشَّرِّ اَنْ يَّحْقِرَ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى

مرد کو برائی سے کہ حقیر جانے اپنے بھائی مسلمان کو ہر مسلمان ہے

الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهٗ وَمَالُهٗ وَعِرْضُهٗ اَخْرَجَهٗ مُسْلِمٌ

مسلمان پر حرام ہے خون اسکا اور مال اسکا اور آبرو اسکی نکالا اس کو مسلم نے

وَعَنْ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ

اور روایت ہے قطبہ ابن مالک رضی اللہ عنہ سے کہا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنِيْ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اے اللہ بچا دے مجھ کو

مُنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَاءِ وَالْاَدْوَاءِ

بری خلقوں اور عملوں اور خواہشوں سے اور دردوں سے

اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَاللَّفْظُ لَهُ وَعَنِ

نکالا اسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور لفظ اسکا ہے اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُمَارِ أَخَاكَ وَلَا تُمَازِحْهُ وَلَا تَعِدْهُ مَوْعِدًا

علیہ وسلم نے نہ جھگڑا اپنے بھائی مسلمان سے اور نہ ٹھٹھا کر اسکے ساتھ اور نہ وعدہ کر اسکو ایسا

فَتُخْلِفَهُ أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ بِسَنَدٍ فِيهِ ضُعْفٌ وَ

وعدہ کہ خلاف کرے اسکو نکالا اسکو ترمذی نے ایسی سند سے کہ اس میں ضعف ہے اور

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

روایت ہے ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصْلَتَانِ لَا يَجْتَمِعَانِ ٤٨٩

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے دو خصلتیں ہیں کہ نہیں جمع ہوتی

فِي مُؤْمِنٍ الْبُخْلُ وَسُوْءُ الْخُلُقِ أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَفِي

مومن میں بخیلی اور بد خلقی نکالا اسکو ترمذی نے اور

سَنَدِهِ ضُعْفٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سند میں اسکی ضعف ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْتَبَّانِ

کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے دو گالی کرنیوالے

مَا قَالَا فَعَلَى الْبَادِئِ مَا لَمْ يَعْتَدِ الْمَظْلُوْمُ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ

جو کہیں سو شروع کرنیوالے پر ہے جبتک زیادتی نہ کرے مظلوم نکالا اسکو مسلم نے

وَعَنْ أَبِي ضَمْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور روایت ہے ابی ضمرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ضَارَّ مُسْلِمًا ضَارَّهُ اللّٰهُ وَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے جسنے ضرر کیا مسلمان کا ضرر کریگا اسکا اللہ اور

مَنْ شَاقَّ مُسْلِمًا شَقَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَ

جو سختی کریگا مسلمان پر سختی کریگا اسپر اللہ تعالیٰ اسکو نکالا اسکو ابو داؤد اور

التِّرْمِذِيُّ وَحَسَّنَهٗ وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ

ترمذی نے اور حسن کہا اسکو اور روایت ہے ابی درداء رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ

عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بیشک

اللّٰهَ يُبْغِضُ الْفَاحِشَ الْبَذِيَّ اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

اللہ دشمن رکھتا ہے بیحیائی بیہودہ بکنے والے کو نکالا اسکو ترمذی نے اور

صَحَّحَهٗ وَلَهٗ مِنْ حَدِيْثِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَفَعَهٗ لَيْسَ

صحیح کہا اسکو اور اسکے حدیث سے ابن مسعود کی ہے مرفوع نہیں ہے

الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ وَلَا اللَّعَّانِ وَلَا الْفَاحِشِ وَلَا الْبَذِيِّ

مومن ساتھ طعن کرنے والے کے اور لعن کرنے والے کے اور نہ بیحیائی کے اور نہ بیہودہ بکنے والے کے ۴۹۰

وَحَسَّنَهٗ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَرَجَّحَ الدَّارَقُطْنِيُّ وَقْفَهٗ وَ

اور حسن کہا اسکو اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور ترجیح دیا دار قطنی نے وقف کو اسکے اور

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا الْاَمْوَاتَ فَاِنَّهُمْ قَدْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے برا نہ کہو مردوں کو پس بیشک وہ تحقیق

اَفْضَوْا اِلٰى مَا قَدَّمُوْا اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ حُذَيْفَةَ

جو آگے بھیجا انہوں نے نکالا اسکو بخاری نے اور روایت ہے حذیفہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ

سَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

وسلم نے نہ داخل ہوگا جنت میں غمز کرنے والا متفق علیہ ہے اور روایت ہے

انس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ

انس رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ

وسلم من کف غضبہ کف اللہ عذابہ اخرجہ

وسلم نے جو روکے گا اپنے غصہ کو روکے گا اللہ عذاب کو اسکے نکالا اسکو

الطبرانی فی الاوسط وله شاهد من حدیث ابن عمر

طبرانی نے اوسط میں اور اسکا شاہد ہے حدیث سے ابن عمر کی

عند ابی الدنیا وعن ابی بکر الصدیق رضی اللہ

نزدیک ابو دنیا کے اور روایت ہے ابی بکر صدیق رضی اللہ

عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یدخل

عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے داخل ہوگا

الجنة خب ولا بخیل ولا سیء الملکة اخرجہ الترمذی

جنت میں فریبی اور نہ شوم اور نہ بد خلق نوکروں کو نکالا اسکو ترمذی نے

وفرقه حدیثین وفی اسنادہ ضعف وعن ابن

اور فرق کیا اسکو دو حدیث میں اور اسناد میں اسکی ضعف ہے اور روایت ہے ابن

عباس رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ

عباس رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ

علیہ وسلم من اسمع حدیث قوم وہم له کارهون

علیہ وسلم نے جو کان لگاوے بات پر لوگوں کی اور وے اسکے برا جانتے ہوں

صب فی اذنیہ الانک یوم القیامة یعنی الرصاص

ڈالا جاویگا کانوں میں اسکے آنک یعنی سیسا

اخرجہ البخاری وعن انس رضی اللہ عنہ قال قال

نکالا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طوبی لمن شغلہ عیبہ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے خوشی ہو جسکو اسکے روکے رکھا ہے اسکو عیب

عَنْ عُيُوبِ النَّاسِ اَخْرَجَهُ الْبَزَّارُ بِاِسْنَادٍ حَسَنٍ وَّعَنِ

لوگوں کے عیوب سے نکالا اُسکو بزار نے باسناد حسن سے اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَاظَمَ فِيْ نَفْسِهٖ وَاخْتَالَ فِيْ مَشْيَتِهٖ

علیہ وسلم نے جو بڑائی کریگا اپنے جی میں اور اترا دیگا اپنے چلنے میں

لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ غَضْبَانُ عَلَيْهِ اَخْرَجَهُ الْحَاكِمُ وَرِجَالُهٗ

لیگا اللہ سے جس حال میں وہ غصہ ہوگا اوپر اسکو حاکم نے نکالا اور راوی اُسکے

ثِقَاتٌ وَّعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعِيْدٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

معتبر ہیں اور روایت ہے سہل ابن سعید رضی اللہ عنہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْعَجَلَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ ۴۹۲

فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جلدی کرنا شیطان سے ہے

اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَسَنٌ وَّعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ

نکالا اُسکو ترمذی نے اور کہا حسن ہے اور روایت ہے عائشہ رضی

اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہا سے بولیں فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

اَلشُّؤْمُ سُوْءُ الْخُلُقِ اَخْرَجَهُ اَحْمَدُ وَفِيْ سَنَدِهٖ ضُعْفٌ

منحوسی بری خصلت ہے نکالا اُسکو احمد نے اور سند میں اُسکی ضعف ہے

وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اور روایت ہے ابی درداء رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللَّعَّانِيْنَ لَا يَكُوْنُوْنَ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے لعنت کرنیوالے نہ ہونگے

شُفَعَاءَ وَلَا شُهَدَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَّ

سفارشی اور نہ گواہ قیامت کے دن نکالا اُسکو مسلم نے اور

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

روایت ہے معاذ ابن جبل رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَيَّرَ اَخَاهُ بِذَنْبٍ لَمْ يَمُتْ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو عیب لگاوے بھائی کو اپنے کسی گناہ سے نہ مرے گا

حَتّٰى يَعْمَلَهُ اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَحَسَّنَهُ وَسَنَدُهُ

جبتک کہ کر لیوے وہ کام لگا لاسکو ترمذی نے اور حسن کہا اسکو اور سند اسکی

مُنْقَطِعٌ وَعَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ رَضِيَ

منقطع ہے اور روایت ہے بہز ابن حکیم سے نقل کی اس نے اپنے باپ سے اس نے دادا سے اسکے

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

وَيْلٌ لِّلَّذِيْ يُحَدِّثُ فَيَكْذِبُ لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ

خرابی ہے اسکو جو بات کرتا ہے اور جھوٹ کہتا ہے کہ ہنسے اسکے سبب قوم

وَيْلٌ لَّهٗ ثُمَّ وَيْلٌ لَّهٗ اَخْرَجَهُ الثَّلٰثَةُ وَاِسْنَادُهٗ قَوِيٌّ ۴۹۳

خرابی ہے اوپر ہے پھر خرابی ہے اوپر لگا لاسکو تینوں نے اور اسناد اسکی قوی ہے

وَعَنْ اَنَسٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کرتا ہے نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ كَفَّارَةُ مَنِ اغْتَبْتَهٗ اَنْ تَسْتَغْفِرَ لَهٗ رَوَاهُ

وسلم سے فرمایا بدلا اسکا جسکی غیبت کی تو نے یہ کہ مغفرت مانگے اسکے لئے روایت کیا

الْحَارِثُ بْنُ اَبِيْ اُسَامَةَ بِاِسْنَادٍ ضَعِيْفٍ وَعَنْ

اسکو حارث ابن ابی اسامہ نے اسناد ضعیف سے اور روایت ہے

عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اَبْغَضُ الرِّجَالِ اِلَى اللّٰهِ الْاَلَدُّ الْخَصِمُ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ

وسلم نے مبغوض، ناپسند مردوں میں اللہ کے پاس بڑا جھگڑالو ہے لگا لاسکو مسلم نے

بَابُ التَّرْغِيبِ فِي مَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ

باب ترغیب دلانے کا اچھی خصلتوں پر

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

روایت ہے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لازم پکڑو سچائی کو سو بیشک

الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ

سچائی راہ دیتی ہے نیکی کی طرف اور نیکی راہ بتاتی ہے جنت کی

وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَصْدُقُ وَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتّٰى يُكْتَبَ

اور آدمی سچ کہتا ہے اور قصد کرتا ہے سچ کا یہاں تک کہ لکھا جاتا ہے

عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّيقًا وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّ الْكَذِبَ

اللہ کے نزدیک سچا اور بچو تم جھوٹ سے سو بیشک جھوٹ

يَهْدِي إِلَى الْفُجُوْرِ وَإِنَّ الْفُجُوْرَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَمَا ۴۹۴

راہ دکھاتا ہے گناہ کی اور بیشک گناہ راہ دکھاتا ہے آگ کی اور

يَزَالُ الرَّجُلُ يَكْذِبُ وَيَتَحَرَّى الْكَذِبَ حَتّٰى يُكْتَبَ

ہمیشہ آدمی جھوٹ بولتا ہے اور قصد کرتا ہے جھوٹ کا یہاں تک کہ لکھا جاتا ہے

عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

اللہ کے پاس بڑا جھوٹا متفق علیہ ہے اور روایت ابی ہریرہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيْثِ مُتَّفَقٌ

فرمایا بچو تم بدگمانی سے سو بیشک بدگمانی بڑا جھوٹا بات ہے متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

علیہ ہے اور روایت ہے ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِيَّاكُمْ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بچو تم

وَالْجُلُوْسَ بِالطُّرُقَاتِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا لَنَا بُدٌّ

بیٹھنے سے راہوں میں بولے یا رسول اللہ ضرور ہے ہمکو

مِّنْ مَّجَالِسِنَا نَتَحَدَّثُ فِيْهَا قَالَ فَاَمَّا اِذَا اَبَيْتُمْ فَاَعْطُوا

بیٹھنا باتیں کرتے ہوئے آپ نے فرمایا جب آپ تم تو دو تم

الطَّرِيْقَ حَقَّهَا قَالُوْا وَمَا حَقُّهَا قَالَ غَضُّ الْبَصَرِ وَكَفُّ

راہ کا حق بولے کیا ہے حق اسکا فرمایا نیچے کرنی آنکھ اور باز رہنا

الْاَذٰى وَرَدُّ السَّلَامِ وَالْاَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْيُ عَنِ

آزار دینے سے اور جواب دینا سلام کا اور بتانا بھلی بات کا اور منع کرنا

الْمُنْكَرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ۴۹۰

بری بات سے متفق علیہ ہے اور روایت ہے معاویہ رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ

کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جسکے حق میں

بِهٖ خَيْرًا يُّفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

چاہتا ہے اللہ بہتری تو سمجھ دیتا ہے اسکو دین کی متفق علیہ ہے اور روایت ہے

اَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

ابی درداء رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ شَيْءٍ فِي الْمِيْزَانِ اَثْقَلُ مِنْ

اللہ علیہ وسلم نے ہوگی کوئی چیز میزان میں بھاری

حُسْنِ الْخُلُقِ اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهٗ

اچھے خلق سے نکالا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْحَيَاءُ مِنَ الْاِيْمَانِ مُتَّفَقٌ
صلے اللہ علیہ وسلم نے حیا جز ہے ایمان کا متفق
عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ
علیہ ہے اور روایت ہے ابی مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِمَّا اَدْرَكَ
فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق جو چیز پائی ہے
النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ الْاُوْلٰى اِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَاصْنَعْ
لوگوں نے اگلے نبیوں کے کلام سے سو یہ ہے جب تو نہیں حیا کرتا ہے تو تو کر
مَا شِئْتَ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ
جو چاہے نکالا اس کو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی
اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے
الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَّاَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيْفِ ۴۹۶
مومن قوی بہتر اور زیادہ پیارا ہے اللہ کے نزدیک مومن ضعیف سے
وَفِيْ كُلٍّ خَيْرٌ اِحْرِصْ عَلٰى مَا يَنْفَعُكَ وَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ
اور ہر کام میں مومن کے خیر ہے حریص ہو اس پر جو نفع دے تجھکو اور مدد مانگ اللہ سے
وَلَا تَعْجِزْ وَاِنْ اَصَابَكَ شَيْءٌ فَلَا تَقُلْ لَوْ اَنِّيْ فَعَلْتُ
اور تھک نہ جا اگر پہنچے تجھے کچھ تکلیف تو نہ کہہ اگر میں کرتا ایسا
كَذَا كَانَ كَذَا وَكَذَا وَلٰكِنْ قُلْ قَدَّرَ اللّٰهُ وَمَا شَآءَ فَعَلَ
جو ہوتا ایسا اور ایسا ولیکن کہہ مقدر کیا اللہ نے اور جو چاہا کیا اسواسطے
فَاِنَّ لَوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَّ
کہ لو تو دروازہ کھولتا ہے کام کو شیطان کے نکالا اس کو مسلم نے اور
عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ
روایت ہے عیاض ابن حمار رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رسول اللہ

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ اَوْحٰى اِلَيَّ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے حکم بھیجا ہے

اَنْ تَوَاضَعُوْا حَتّٰى لَا يَبْغِيَ اَحَدٌ عَلٰى اَحَدٍ وَلَا يَفْخَرَ

اس بات کا کہ تواضع کرو یہاں تک کہ نہ بغاوت کرے کوئی کسی پر اور نہ فخر کرے

اَحَدٌ عَلٰى اَحَدٍ اَخْرَجَهٗ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ

کوئی کسی پر نکالا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی الدرداء

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ

رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا ہے

رَدَّ عَنْ عِرْضِ اَخِيْهِ بِالْغَيْبِ رَدَّ اللّٰهُ عَنْ وَّجْهِهِ النَّارَ

پھیر دی آفت اپنے جی پر مسلمان کے پیٹھ پیچھے پھیر دیگا اللہ اس کے منہ سے آگ کو

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَحَسَّنَهٗ وَلِاَحْمَدَ

قیامت کے دن نکالا اس کو ترمذی نے اور حسن کہا اس کو اور واسطے احمد کے

مِنْ حَدِيْثِ اَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيْدَ نَحْوَهٗ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

حدیث سے اسماء بنت یزید کی اسی طرح سے ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

سَلَّمَ مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِّنْ مَّالٍ وَمَا زَادَ اللّٰهُ عَبْدًا

وسلم نے نہیں کم کرتا صدقہ کچھ مال سے اور نہیں بڑھاتا اللہ بندہ کو

بِعَفْوٍ اِلَّا عِزًّا وَمَا تَوَاضَعَ اَحَدٌ لِلّٰهِ اِلَّا رَفَعَهُ اَخْرَجَهُ

بسبب عفو کے مگر عزت اور نہیں جھکتا کوئی اللہ کو واسطے مگر بلند کرتا ہے اس کو نکالا اس کو

مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ ابن سلام رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَيُّهَا

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے

النَّاسُ اَفْشُوا السَّلَامَ وَصِلُوا الْاَرْحَامَ وَاَطْعِمُوا

لوگو پھیلاؤ سلام کو اور ملاپ کرو ناتے والوں سے اور کھانا

الطَّعَامَ وَصَلُّوا بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ

کھلاؤ اور نماز پڑھو رات کو جب لوگ سوتے ہوں تم جاؤ جنت میں

بِسَلَامٍ اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ وَعَنْ تَمِيمٍ

سلامتی سے نکالا اس کو ترمذی نے اور صحیح کہا اس کو اور روایت ہے تمیم

الدَّارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

داری رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلدِّيْنُ النَّصِيْحَةُ ثَلٰثًا قُلْنَا لِمَنْ يَا رَسُوْلَ

علیہ وسلم نے دین نصیحت ہے تین دفعہ کہا ہم نے کس کے واسطے یا رسول

اللّٰهِ قَالَ لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهٖ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ ۴۹۸

اللہ فرمایا واسطے اللہ کے اور اس کی کتاب کے اور اس کے رسول کے اور بڑے سرداران مسلمانوں کے

وَعَامَّتِهِمْ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ

اور ہمارے مسلمانوں کے نکالا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

اَكْثَرُ مَا يُدْخِلُ الْجَنَّةَ تَقْوَى اللّٰهِ وَحُسْنُ الْخُلُقِ

زیادہ داخل کرنیوالا جنت میں خوف اللہ کا اور اچھی عادت ہے

اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَعَنْهُ قَالَ

نکالا اس کو ترمذی نے اور صحیح کہا اس کو حاکم نے اور روایت ہے اسی سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكُمْ لَا تَسَعُوْنَ

فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تم نہ پھیر سکو گے

النَّاسَ بِاَمْوَالِكُمْ وَلٰكِنْ لِيَسَعْهُمْ مِنْكُمْ بَسْطُ الْوَجْهِ

لوگوں کو اپنے مالوں سے لیکن چاہیئے کہ ان کو تم سے کشادہ پیشانی سے

وحسن

وَحُسْنِ الْخُلُقِ اَخْرَجَهُ اَبُوْ يَعْلٰى وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَ

اور اخلاق نیک سے نکالا اسکو ابو یعلی نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

اَلْمُؤْمِنُ مِرْاٰةُ اَخِيْهِ الْمُؤْمِنِ اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوٗدَ بِاِسْنَادٍ

مومن آئینہ ہے بھائی مومن کا نکالا اسکو ابو داؤد نے باسناد

حَسَنٍ وَّعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ

حسن کے اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُؤْمِنُ الَّذِيْ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مومن وہی ہے

يُخَالِطُ النَّاسَ وَيَصْبِرُ عَلٰى اَذَاهُمْ خَيْرٌ مِّنَ الَّذِيْ ۲۹۹

جو ملتا ہے آدمیوں سے اور صبر کرتا ہے انکی اذیت پر بہتر ہے اس سے جو

لَا يُخَالِطُ النَّاسَ وَلَا يَصْبِرُ عَلٰى اَذَاهُمْ اَخْرَجَهُ ابْنُ

نہیں ملتا ہے لوگوں سے اور صبر نہیں کرتا اذیت پر انکی نکالا اسکو ابن

مَاجَةَ بِاِسْنَادٍ حَسَنٍ وَّهُوَ عِنْدَ التِّرْمِذِيِّ اِلَّا

ماجہ نے باسناد حسن سے اور وہ نزدیک ترمذی کے سوائے

اَنَّهٗ لَمْ يُسَمِّ الصَّحَابِيَّ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ

اس کے کہ نہیں ذکر کیا صحابی کو اور روایت ہے ابن مسعود رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

اَللّٰهُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ

اللہ تو نے اچھی بنائی صورت میری پس اچھا کر خلق میرا نکالا اسکو احمد نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے

بَابُ الذِّكْرِ وَالدُّعَاءِ

باب ذکر اور دعا کا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی اَنَا مَعَ عَبْدِیْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرماتا ہے اللہ تعالے میں اپنے بندے کے ساتھ

مَا ذَکَرَنِیْ وَتَحَرَّکَتْ بِیْ شَفَتَاهُ اَخْرَجَهُ ابْنُ مَاجَةَ وَ

ہوں جبتک ذکر کرتا ہے وہ میرا اور ہلتے ہیں میرے لیے دونو ہونٹھ اسکے نکالا اسکو ابن ماجہ نے اور

صَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَذَکَرَهُ الْبُخَارِیُّ تَعْلِیْقًا وَعَنْ

صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور ذکر کیا اسکو بخاری نے تعلیق اور روایت ہے

مُعَاذِ ابْنِ جَبَلٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

معاذ ابن جبل رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا عَمِلَ ابْنُ اٰدَمَ عَمَلًا اَنْجٰی لَهٗ

صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں کیا ابن آدم نے کوئی عمل بڑا نجات دینیوالا

مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ ذِکْرِ اللّٰهِ اَخْرَجَهُ ابْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَ

اللہ کے عذاب سے ذکر سے اللہ کے نکالا اسکو ابن ابی شیبہ نے اور

الطَّبْرَانِیُّ بِاِسْنَادٍ حَسَنٍ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ

طبرانی نے باسناد حسن سے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا یَذْکُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِکَةُ

نہیں بیٹھی کوئی قوم مجلس ایک مجلس میں کہ ذکر کرتی ہے اللہ کا مگر پھیلتے ہیں اوپر فرشتے

وَغَشِیَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَذَکَرَهُمُ اللّٰهُ فِیْمَنْ عِنْدَهٗ اَخْرَجَهُ

اور چھپا لیتی ہے انکو رحمت اور ذکر کرتا ہے انکا اللہ انمیں جو اسکے پاس ہیں نکالا اسکو

مُسْلِمٌ وَعَنْهُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

مسلم نے اور روایت ہے اسی رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَعَدَ قَوْمٌ مَقْعَدًا لَمْ يَذْكُرُوا

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں بیٹھی قوم ایک جگہ کہ ذکر نہ کیا اس

اللّٰهَ وَلَمْ يُصَلُّوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا كَانَ

اللہ کا اور نہ درود بھیجا اپنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر مگر ہوگی

عَلَيْهِمْ حَسْرَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ

ان پر حسرت قیامت کے دن نکالا اس کو ترمذی نے اور کہا

حَسَنٌ وَعَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حسن ہے اور روایت ہے ابی ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ

کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جس نے کہا

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ عَشْرَ مَرَّاتٍ كَانَ

نہیں معبود کوئی مگر اللہ کہ یکتا ہے وہ نہیں شریک اس کا کوئی اس نے یہ ایسا ہوگا وہ

٥٠١ كَمَنْ أَعْتَقَ أَرْبَعَةَ أَنْفُسٍ مِنْ وُلْدِ إِسْمٰعِيلَ مُتَّفَقٌ

کہ آزاد کیا چار جان اولاد سے اسمٰعیل کی متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

علیہ ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس نے کہا پاک ہے اللہ

وَبِحَمْدِهِ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ

اور اپنی حمد بیان کے ساتھ ہے سو دفعہ جھڑ جائینگے گناہ اگرچہ ہوں زبد کے برابر

زَبَدِ الْبَحْرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جُوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ

کف دریا کے متفق علیہ ہے اور روایت ہے جویریہ بنت حارث

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

رضی اللہ عنہا سے بولی فرمایا مجھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لَقَدْ قُلْتُ بَعْدَكِ أَرْبَعَ كَلِمَاتٍ لَوْ وُزِنَتْ بِمَا

رسلم نے اللہ تعین کہا پڑھے ہے پیچھے تیرے چار کلمے اگر تو لیا جاوین اسکے ساتھ

قُلْتِ مُنْذُ الْيَوْمِ لَوَزَنَتْهُنَّ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

جو پڑھا تو نے ابتدا روز سے تو بار پڑینگے (وہ کلمے یہہ ہین) اللہ پاک ہے اور اپنی خوبیون کے ساتھ

عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ

ہے موافق اپنی مخلوق کے اور اپنے نفس کی خوشی کے اور وزن مین برابر اپنے عرش کے اور انتہا

كَلِمَاتِهٖ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيدِنِ

اپنی باتون کے نکالا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید

الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

خدری رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ٥٠٢٠

اللہ علیہ وسلم نے باقی رہنے والیان نیک باتین نہین کوئی پوجنے کے لائق مگر

وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اللہ اور پاک ہے اللہ اور اللہ بڑا ہے اور سب خوبیان اللہ ہی مین ہین اور نہین پھرنا گناہ سے اور نہین

إِلَّا بِاللّٰهِ أَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ

مگر اللہ سے نکالا اسکو نسائی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان اور حاکم نے

وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

اور روایت ہے سمرہ ابن جندب سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللّٰهِ أَرْبَعٌ لَا

اللہ علیہ وسلم نے زیادہ پیاری باتین اللہ کے یہان چار ہین کچھ

يَضُرُّكَ بِأَيِّهِنَّ بَدَأْتَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ

مضائقہ نہین جس بات سے شروع کرے پاک ہے اللہ اور سب خوبی اللہ ہی کو ہے اور

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي

نہین کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ بزرگ ہے نکالا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی

مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَيْسٍ اَلَا اَدُلُّكَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے اے عبد اللہ قیس کے بیٹے کیا تجھ کو بتاؤں میں تجھکو

عَلٰى كَنْزٍ مِّنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

خزانہ خزانوں سے جنت کے یہ ہے نہیں پھیرنا گناہ سے اور نہیں قوۃ عبادت کی مگر اللہ سے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ زَادَ النَّسَائِيُّ وَلَا مَلْجَأَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ

متفق علیہ بڑھایا نسائی نے اور نہیں بچاؤ اللہ سے مگر اسکی طرف

وَعَنِ النُّعْمَانِ ابْنِ بَشِيْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ

اور روایت ہے نعمان ابن بشیر رضی اللہ عنہ سے نقل کی آپنے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الدُّعَاءَ هُوَ الْعِبَادَةُ ۵۰۳

صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ بیشک دعا ہی عبادت ہے

رَوَاهُ الْاَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَلَهُ مِنْ حَدِيْثِ

روایت کیا اسکو چاروں نے اور صحیح کہا اسکو ترمذی نے اور اسی کی روایت حدیث سے

اَنَسٍ بِلَفْظِ الدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ وَلَهُ مِنْ حَدِيْثِ

انس کی ایسی عبارت سے کہ دعا مغز ہے عبادت کا اور اسکی روایت حدیث سے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَفَعَهُ لَيْسَ شَيْءٌ اَكْرَمَ عَلَى

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ کی مرفوع ہوتا اسکا نہیں کوئی چیز بزرگ

اللّٰهِ مِنَ الدُّعَاءِ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ وَعَنْ

اللہ کے نزدیک دعا سے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان اور حاکم نے اور روایت ہے

اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

انس رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلدُّعَاءُ بَيْنَ الْاَذَانِ وَالْاِقَامَةِ لَا يُرَدُّ

علیہ وسلم نے دعا درمیان اذان اور اقامت کے رد نہیں ہوتی

اَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ وَغَيْرُهُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَغَيْرُهُ وَعَنْ سَلْمَانَ

نکالا اسکو نسائی نے اور غیر نے اسکے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان اور روایت ہے سلمان

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

رضی اللہ عنہ نے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ

سَلَّمَ اِنَّ رَبَّكُمْ حَيِيٌّ كَرِيْمٌ يَسْتَحْيِيْ مِنْ عَبْدِهٖ اِذَا رَفَعَ اِلَيْهِ يَدَيْهِ

وسلم نے کہ رب تمہارا بڑا حیا والا بزرگی کرم والا ہے شرم کرتا ہے اپنے بندہ سے جب وہ اٹھاتا ہے اسکی طرف ہاتھ

اَنْ يَرُدَّهُمَا صِفْرًا اَخْرَجَهُ الْاَرْبَعَةُ اِلَّا النَّسَائِيَّ وَ

اپنے دونوں کو خالی نکالا اسکو چاروں نے مگر نسائی نے اور

صَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ

صحیح کہا اسکو حاکم نے اور روایت ہے عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَدَّ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم جب بڑھاتے تھے اپنے ہاتھ دعا میں

لَمْ يَرُدَّهُمَا حَتّٰى يَمْسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ

نہ پھیرتے تھے انکو جبتک نہ ملتے اپنے منہ کو انکے نکالا اسکو ترمذی نے

وَلَهُ شَاهِدٌ مِنْهَا مِنْ حَدِيْثِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اور اسکا شاہد ہے انسے حدیث سے ابن عباس رضی اللہ عنہ کی

عِنْدَ اَبِيْ دَاوٗدَ وَمَجْمُوْعُهَا يَقْتَضِيْ اَنَّهُ حَدِيْثٌ

نزدیک ابی داؤد کے اور سارا اکٹھا چاہتا ہے اسبات کو کہ حدیث

حَسَنٌ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

حسن ہے اور روایت ہے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ

فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نزدیک تر زیادہ ملائق لوگوں میں

بِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلٰوةً اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ

میرے روز قیامت کے وہ زیادہ ہے مجھ پر درود بھیجنے والا اسکو ترمذی نے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ

اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور روایت ہے شداد ابن اوس رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ

عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سردار

الْاِسْتِغْفَارِ اَنْ يَّقُوْلَ الْعَبْدُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ

استغفار کا یہ ہے کہ کہے بندہ یا اللہ تو میرا رب ہے نہیں ہے کوئی معبود

اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَ

مگر تو نے پیدا کیا تو نے مجھکو اور میں بندہ ہوں تیرا اور میں تیرے عہد اور

وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ

وعدے پر ہوں موافق مقدور کے پناہ مانگتا ہوں تیری اسکی بدی سے جو کیا میں نے

اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ

اقرار کرتا ہوں تجھ سے تیری نعمت کا جو مجھپر ہے اور اقرار کرتا ہوں اپنے گناہ کا پس بخش دے مجھ

فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَ

یقین نہیں بخش سکتا گناہ مجھکو کوئی سوا تیرے نکالا اسکو بخاری نے اور

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ

روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا کہ نہ تھا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَعُ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم چھوڑتے تھے ان کلموں کو

حِيْنَ يُمْسِيْ وَيُصْبِحُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْعَافِيَةَ فِيْ

جب شام ہوتی اور صبح ہوتی یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے برقراری

دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَ

دین میں اور دنیا میں اپنے اور لوگو نہیں اور مال میں اپنے یا اللہ چھپا دے عیبوں کو میرے اور

اٰمِنْ رَوْعَاتِيْ وَاحْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ

اور چین دے ڈر دینے والے سے مجھے اور نگاہ رکھ سکتے ہے میرے آگے سے میرے اور

٥٠٥

يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَاَعُوْذُبِكَ بِعَظَمَتِكَ

دہنے اور بائیں سے میرے اور اوپر سے میرے اور پناہ مانگتا ہوں تیری حفاظت کی برکت

اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ اَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ

کہ دھوکا دیں مجھ کو نیچے سے نکالا اس کو نسائی اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اس کو

الْحَاكِمُ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

حاکم نے اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اے اللہ بیشک میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے

مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ

زوال سے تیری نعمت کے اور پھیر دینے سے تیری عافیت کے اور یکایک آنے سے تیرے عذاب کے

وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

اور ساری ناخوشی سے تیری نکالا اس کو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ ابن ۵۰۶

عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ

علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ بیشک میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے غلبہ سے

الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ رَوَاهُ

دین کے اور غلبہ سے دشمنوں کے اور خوشی ہونے سے مخالفوں کے روایت کیا اس کو

النَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَعَنْ بُرَيْدَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

نسائی نے اور صحیح کہا اس کو حاکم نے اور روایت ہے بریدہ رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا

عنہ سے کہا سنا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو

يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاَنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ

کہتے یا اللہ بیشک میں مانگتا ہوں تجھ سے بسبب اس کے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ

نہیں ہے کوئی معبود مگر تو اکیلا ہے بے پروا جو نہ جنا اور نہ جنا گیا

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ فَقَالَ لَقَدْ سَاَلَ اللّٰهَ بِاسْمِهِ

اور نہیں ہے اسکے برابر کا کوئی پھر فرمایا بالتحقیق مانگا اللہ سے اپنے نام سے

الَّذِيْ اِذَا سُئِلَ بِهٖ اَعْطٰى وَاِذَا دُعِيَ بِهٖ اَجَابَ اَخْرَجَهُ

کہ جب مانگے اسکے ساتھ تو دے اور جب دعا کرے اسکے ساتھ تو قبول کرے نکالا اسکو

الْاَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

چاروں نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور روایت ہے ابی ہریرہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

رضی اللہ عنہ سے کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اِذَا اَصْبَحَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا ٥٠٧

وسلم جب صبح ہوتی فرماتے یا اللہ تیرے فضل سے صبح کیا ہمنے اور تیرے فضل سے شام کیا ہمنے

وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ وَاِذَا اَمْسٰى

اور تیرے فضل سے جیتے ہیں ہم اور تیرے حکم سے مریں گے ہم اور تیری طرف مرکر اٹھنا ہے اور جب شام ہوتی

قَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ اِلَّا اَنَّهٗ قَالَ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ اَخْرَجَهُ

تو کہتے اسیطرح مگر متغیر وہ کہ فرماتے اور تیری طرف پھر جانا ہے نکالا اسکو

الْاَرْبَعَةُ وَعَنْ اَنَسٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ

چاروں نے اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہا تھی

اَكْثَرُ دُعَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبَّنَا

اکثر دعا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی یہ کہ اے رب ہمارے

اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا

دے ہمکو دنیا میں نیکی اور آخرت میں نیکی اور بچا ہمکو

عَذَابَ النَّارِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ

عذاب سے آگ کے متفق علیہ ہے اور روایت ہے ابی موسی اشعری

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم

يَدْعُوا اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ وَجَهْلِيْ وَاِسْرَافِيْ

دعا مین فرماتے اے اللہ بخشدے مجھے گناہ میرے اور نادانی میری اور زیادتی میری

فِيْ اَمْرِيْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

میرے کام مین اور جو تو خوب جانتا ہو مجھ سے یا اللہ بخشدے مجھے

جِدِّيْ وَهَزْلِيْ وَخَطَائِيْ وَعَمْدِيْ وَكُلَّ ذٰلِكَ عِنْدِيْ

ہنسی کو میری اور بیہودہ گوئی کو میری اور خطا کو میری اور جو قصد سے ہوا اور جو اس قسم کی چیزیں ہر بار میرے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ

یا اللہ بخشدے مجھے جو آگے بھیجا میں نے اور جو پیچھے اور جو چھپایا میں نے

وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ وَاَنْتَ الْمُقَدِّمُ

اور جو ظاہر کیا میں نے اور جو تو خوب جانتا ہے مجھ سے اور تو ہی سب سے پہلے ہے

وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور تو ہی سب سے پیچھے اور تو ہر چیز پر قادر رکھتا ہے متفق علیہ ہے

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہے اے اللہ نیک کر میرے

دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ

دین کو جو حفاظت ہے میرے کام کی اور نیک کر میری دنیا کو

الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِيَ الَّتِيْ اِلَيْهَا مَعَادِيْ

جسمیں گذران ہے میری اور نیک کر میری آخرت کو جسکی طرف پھر جانا ہے

وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ

اور کر دے جیناں زیادہ میرے لئے ہر نیکی مین اور کر موت کو

راحۃ لی من کل شر اخرجہ مسلم وعن انس

راحت میرے لئے ہر برائی سے نکالا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس

رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ

رضی اللہ عنہ سے کہا کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وسلم یقول اللھم انفعنی بما علمتنی وعلمنی

وسلم فرماتے تھے اے اللہ نفع دے مجھے اس سے جو تو نے مجھکو سکھایا اور سکھا مجھے

ما ینفعنی وارزقنی علما ینفعنی رواہ النسائی

جو نفع دے مجھے اور دے مجھے علم یہ کہ نفع دے مجھے روایت کیا اسکو نسائی

والحاکم وللترمذی من حدیث ابی ھریرۃ نحوہ

اور حاکم نے اور ترمذی کی روایت حدیث سے ابی ہریرہ کی اسیطرح ہے

وقال فی اخرہ وزدنی علما الحمد للہ علی کل

اور کہا آخر میں اور زیادہ دے مجھے علم شکر ہے خدا کا ہر

حال واعوذ باللہ من حال اھل النار واسنادہ حسن

حال میں اور پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی دوزخیوں کے حال سے اور اسناد اسکی حسن ہے

وعن عائشۃ رضی اللہ عنہا ان النبی صلی اللہ

اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ پیغمبر صلی اللہ

علیہ وسلم علمھا ھذا الدعاء اللھم

علیہ وسلم نے سکھایا تھا اسکو یہ دعا اے اللہ

انی اسألک من الخیر کلہ عاجلہ وآجلہ ما علمت منہ

میں مانگتا ہوں تجھ سے خیر سارا جلدی اور دیری کی اور جو تو جانتا ہے

وما لم اعلم واعوذ بک من الشر کلہ عاجلہ وآجلہ

اور میں نہیں جانتا اور پناہ مانگتا ہوں تیری سارا برائیوں سے جلدی کی اور دیری کی

ما علمت منہ وما لم اعلم اللھم انی اسألک من

اور جو تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے

509

خَيْرَ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ

زیادہ بہتر مانگا تجھ سے تیرے بندے اور نبی نے　　اور پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے تیرے

مَا عَاذَ بِهِ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ

اس چیز کی کہ پناہ مانگی اُسنے تیرے بندے اور نبی نے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے جنت

وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ

اور جو نزدیک کردے اُسکی طرف بات یا کام　　اور پناہ مانگتا ہوں تیری جہنم سے

وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ

اور جو کام نزدیک کردے اُسکی طرف بات یا کام　　اور مانگتا ہوں تجھ سے کہ کردے

كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهُ لِي خَيْرًا أَخْرَجَهُ ابْنُ مَاجَهْ وَصَحَّحَهُ ابْنُ

ہر کام کو جو ٹھہرایا ہے تو نے میرے لئے بہتر　　نکالا اسکو ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اسکو ابن

حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ وَأَخْرَجَ الشَّيْخَانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ　　۵ ۱۰

حبان اور حاکم نے　　اور نکالا دونو شیخوں نے　　ابی ہریرہ　　رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہ سے کہا　　فرمایا　　پیغمبر　　خدا　　صلے اللہ　　علیہ　　وسلم نے

كَلِمَتَانِ حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمٰنِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ

دو کلمے ہیں کہ پسند ہیں　　رحمان کو　　ہلکے ہیں　　زبان پر

ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ

بھاری ہیں　　ترازو میں (دسے ہیں) پاک ہے اللہ اور اپنی خوبیوں کے ساتھ پاک ہے اللہ بڑی شان والا

تمت

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ کہ اندون کتاب افادت انتساب مفیدخاص عام بلوغ المرام من اولتہ

الاحکام تصنیف شیخ الاسلام شہاب الدین ابوالفضل **احمد** بن علی بن محمد
بن علی بن محمود بن حجر کنانی عسقلانی مصری صاحب فتح الباری شرح صحیح البخاری
بہ تصحیح و تنقیح تمام ماہ شعبان ۱۲۹۰ھ ہجری مطبع محمدی لاہور مین طبع ہوئی اگرچہ
اس فن مین اس قسم کی کتابین اور بھی مثل مشکوۃ و مشارق الانوار و تیسیر الوصول
وغیرہ موجود ہین لیکن اس کتاب کے خواص ایسے ہین کہ بلحاظ اُنکے اسکو امتیاز
خاص حاصل ہے حق تو یہ ہے کہ مصنف علیہ الرحمۃ نے اس تالیف مین اپنا کمال
ظاہر کیا ہے اور وہ خواص یہ ہین **اول** یہ کہ مصنف نے ہر ایک حدیث کو اسکے منبع کیطرف
منسوب کیا ہے اور کہا ہے اخرجہ فلان **دوم** اخراج مین کثرت پر راضی ہوا ہے اور بعض پر قناعت
نہین کی تاکہ بخوبی واضح ہو جائے کہ یہ حدیث اکثر کتب احادیث مین موجود ہے **سوم** حدیث کے
تصحیح اور تضعیف کا نام ذکر کیا ہے اُسسے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ یہ حدیث سلف مین متداول رہی ہے
چہارم طرق حدیث کا تتبع بخوبی کیا ہے **پنجم** اخراج حدیث مین صرف صحاح ستہ پر ہی قناعت ۵۱۱
نہین کی **ششم** ہر ایک حکم مین ایسی حدیث کو اختیار کیا ہے جو اپنے باب مین اصح اور اثبت ہے
اور جن احادیث مین حفاظ نے کلام کیا ہے اُنکو ترک کیا **ہفتم** حدیث طویل کو ایسے طور پر مختصر کیا ہے
کہ اصل متن مین تغیر و خلل واقع نہین ہوا اور تقدیم و تاخیر بھی نہین ہوئی **ہشتم** اس کتاب کی بنا
کتب فقہ پر کی اور ابواب کو فقہا کے ترتیب پر لکھا ہے **نہم** بعض احادیث کو بعض مواضع مین مکرر لایا ہے
اور اس ایراد مین اسکا غایت تفقہ ثابت ہوتا ہے اگرچہ ایسے مواضع بہت قلیل ہین **دہم**
زیادات احادیث کو کہ دوسرے طرق اور روایات مین ثابت ہین اور ہر ایک کو انمین سے
دلیل حکمی کہہ سکتے ہین معہ بیان تخریج و تحریر کے لایا ہے اور کہا زاد فلان کذا و فیہ
کذا **یازدہم** بعد اختتام کتب عبادات و معاملات کتاب جامع آداب کو زیادہ کیا ہے
تاکہ طالب راغب اخلاق ظاہر اور اعمال باطن سے بھی محروم اور بیخبر نہ رہے **دوازدہم**
ہر ایک مذہب کی دلائل کو غیر متعصبانہ ذکر کیا **سیزدہم** جرح اور تعدیل کے ذکر مین انتقاد

فائق و ایجاز لائق کو اختیار کیا ہی - یہ کتاب مبارک کیا ہی اہل اسلام کے لئے زینت
دین و دنیا ہی یا کوزہ مین دریا ہی یا قطرہ عمان ہی +

قطعہ تاریخ طبعزاد مولوی غلام اکبر خان صاحب شاعر

یہ کتاب مستطاب دین احمد چھپ چکی — کیون نہ اہلبین جذا اور مرحبا کے غلغلے
اسکے چھپنے سے ہوئی گل اہل سنت کو خوشی — پر ہوئین منکر حدیثون کے بہت اسسے جلے
یہ کتاب باضبط الاسناد ہی اتم الصحاح — عامل سنت کو لازم فقد چاہئے اسکو لے
محی الدین سے فیض یہ عالم مین ہوگا مدام — عامل سنت سب اک مدت سی شائق اسکے تھے
بس ہے عامل کو کتاب الصداوراک یہ کتاب — پس یہی کہتے ہین سب جو لوگ ہین اخلاص کے
اسکے سال طبع کا گر آپکو مسلم خیال — ہی تو کہیے اسطرح پھر در تاریخ سے
اسکے سب احکام دین کو دیکھکر انے کہا — یہ تمسک اہل سنت کے لیے کافی ہے چھپے
۱۳ ۹۲

۱۳۱۵

وله

سنو مسلم ہی اصح الکتب کے اوپر — بطور تاریخ یہ بس سر خیل محدثین کہا ہی مدل — گلستان احادیث منعقد
۱۳ ۹۲

اشتہار

باجران وقار و خریداران شائق شعار کی خدمت مین واضح ہو کہ یہ کتاب بموجب قانون بستم
۱۸۶۷ء داخل بہی رجسٹری گورنمنٹ ہو چکی ہے بدون اجازت کوئی شخص
اسکے چھاپنے یا چھپوانے کا ارادہ نفرمائے فائدہ سمجھکر نقصان
نہ اٹھائے اور جسکو اسکی خواہش ہو وہ بذریعہ رسید ولیو پیمنٹ

شہر لاہور بازار کشمیری شیخ محی الدین تاجر کتب کی دوکان سے منگالے +

الحمد

ابن خزيمة وعن المغيرة بن شعبة رضي الله عنه
ابن خزیمہ نے اور مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ
النبي صلى الله عليه وسلم توضأ فمسح بناصيته وعلى
نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا پیشانی پر مسح کیا اپنی پیشانی پر اور
والخفين أخرجه مسلم وعن جابر بن عبد الله رضي الله عنه
اور موزوں پر فرمایا اسکو مسلم نے اور جابر بن عبد اللہ رضی
النبي صلى الله عليه وسلم أيدأ وأعادة
نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ابتدا کی اور اعادہ کیا
به أخرجه النسائي هكذا بلفظ الأمر وهو عند مسلم به
اسکو نسائی نے اسی طرح امر کے لفظ سے اور وہ مسلم کے نزدیک
الخبر وعنه قال كان النبي صلى الله عليه وسلم إذ
لفظ سے ہے اور روایت ہی اسی سے کہ کیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم
توضأ أدار الماء على مرفقيه أخرجه الدارقطني بإسناد
وضو کرتے تھے تو پھیرتے تھے پانی اپنی کہنیوں پر فرمایا اسکو دارقطنی نے بسند
ضعيف وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال
ضعیف اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا
الله صلى الله عليه وسلم لا وضوء لمن لا يذكر اسم الله
اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں وضو اس کا جو نہ

الأهلية فإنها رجس متفق عليه وعن عمرو بن حارثة رضي
گدھا پالتو کیونکہ وہ ناپاک ہے متفق علیہ ہے اور عمرو بن حارثہ رضی
الله عنه قال خطبنا رسول الله صلى الله عليه وسلم بمنى
اللہ عنہ سے کہا خطبہ سنایا ہمکو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے منیٰ میں
وهو على راحلته ولعابها يسيل على كتفي أخرجه أحمد و
اور وہ اونٹنی پر تھے اپنی اونٹنی پر اور رغبا اونٹنی کا بہتا تھا میرے کندھوں پر اسکو احمد و
الترمذي وصححه وعن عائشة رضي الله عنها قالت
ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو ترمذی نے اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا
كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يغسل المني ثم يخرج
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم دھوتے تھے منی کو پھر نکلتے تھے
إلى الصلوة وفي ذلك الثوب وأنا أنظر إلى أثر الغسل فيه
نماز کو اوسی کپڑے میں اور میں دیکھتی ہی نشان دھونے کا اوسمیں
متفق عليه ولمسلم لقد كنت أفركه من ثوب رسول الله
متفق علیہ ہی اور مسلم کے روایت اللہ من لقد ہی ہی اور مسلم کپڑے سے رسول اللہ
صلى الله عليه وسلم فركا فيصلي فيه وفي لفظ له
صلے اللہ علیہ وسلم کے اکثر کہ پھر نماز پڑھتے تھے اوسمیں اور ایک لفظ میں مسلم کے
لقد كنت أحكه يابسا بظفري من ثوبه وعن أبي
اللہ من کہ حق اور اللہ حق ہی اور اسکے ناخن سے اور مسلم کے ہی ہے اور ابی